سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ﷺ

صحیح مُسلم

ابوالحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیسابوری

(٢٠٤ھ۔٢٦١ھ)

اردو ترجمہ کے ساتھ

جلد پانزدہم 15

نور فاؤنڈیشن

نام کتاب	:	صحیح مسلم جلد پانزدہم (اردو ترجمہ کے ساتھ)۔
ایڈیشن اول	:	نور فاؤنڈیشن ربوہ نومبر 2013ء
ایڈیشن اول	:	قادیان، انڈیا جنوری 2015ء
تعداد	:	1000
ناشر	:	نظارت نشر و اشاعت صدر انجمن احمدیہ قادیان، ضلع گورداسپور، پنجاب-143516-انڈیا
مطبع	:	فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان

ISBN: 978-81-7912-195-X

SAHIH MUSLIM VOL 15

WITH URDU TRANSLATION

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

سید ولد آدم فخر المرسلین خاتم النبیّین رسول مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کے لئے بطور رہنما مبعوث کیا اور فرمایا:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيرًا (الاحزاب ۲۲)

یعنی یقیناً تمہارے لئے اللہ کے رسول میں نیک نمونہ ہے ہر اس شخص کے لئے جو اللہ اور یوم آخرت کی امید رکھتا ہے اور کثرت سے اللہ کو یاد کرتا ہے۔

نیز فرمایا:

مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا (الحشر:۸)

رسول جو تمہیں عطا کرے تو اسے لے لو اور جس سے تمہیں روکے اس سے رک جاؤ۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال کو جمع کر کے محدثین نے امت مسلمہ پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ بانئ سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام فرماتے ہیں:

''قرآن شریف کی اور احادیث کی جو پیغمبر خدا سے ثابت ہیں اتباع کریں۔ ضعیف سے ضعیف حدیث بھی بشرطیکہ وہ قرآن شریف کے مخالف نہ ہو ہم واجب العمل سمجھتے ہیں اور بخاری اور مسلم کو بعد کتاب اللہ اصحّ الکتب مانتے ہیں۔

(ملفوظات جلد ۴ صفحہ ۱۰۷، ۱۰۸)

نیز آپؑ نے احادیث کو پرکھنے کا یہ بہترین اصول پیش فرمایا ہے کہ:

"اگر ایک حدیث ضعیف درجہ کی بھی ہو بشرطیکہ وہ قرآن اور سنت اور ایسی احادیث کے مخالف نہیں جو قرآن کے موافق ہیں تو اس حدیث پر عمل کرو۔"

(روحانی خزائن جلد ۱۹، کشتی نوح، صفحہ نمبر ۶۴)

جو کتب صحاح ستہ میں شامل ہیں ان میں سے ایک صحیح مسلم ہے جسے حضرت امام مسلم نے جن کا پورا نام ابوالحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم القشیری ہے جمع کیا۔ ان احادیث کے مختلف زبانوں میں تراجم بھی ہوئے۔ ہر مترجم نے اپنے اپنے علم اور فہم کے مطابق ترجمہ کرنے کی کوشش کی۔ اکثر ترجمے پرانی طرز کے ہیں جن کا سمجھنا عربی کا علم نہ رکھنے والوں اور مبتدیوں کے لئے آسان نہیں ہے۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ کی طرف سے احادیث کے تراجم کرنے کی غرض سے "نور فاؤنڈیشن" کا قیام فرمایا۔ حضور انور کے ارشاد کی تعمیل میں نور فاؤنڈیشن نے صحیح مسلم کا ترجمہ کر کے شائع کیا۔ اس ترجمہ میں حسب ضرورت حاشیہ میں ضروری نوٹ بھی دئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس سلسلہ میں کام کرنے والوں کی خدمت کو قبول فرما کر ان کو اس دنیا اور اگلے جہاں میں احسن جزا عطا فرمائے۔ آمین

نظارت نشر و اشاعت قادیان حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد اور اجازت سے صحیح مسلم کے ان تراجم کو ہندوستان میں پہلی بار شائع کر رہی ہے۔ الحمد للہ

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد اور آپؐ کے عملی نمونہ کے مطابق اپنی زندگیاں گذارنے اور سنوارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

والسلام

خاکسار

حافظ مخدوم شریف

ناظر نشر و اشاعت قادیان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدّمہ

حضرت امام مسلم کا پورا نام ابوالحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم القشیر ی تھا۔ابوالحسین آپ کی کنیت تھی اور عساکرالدین لقب تھا۔آپ قبیلہ بنوقشیر سے تعلق رکھتے تھے جو عرب کا ایک مشہور خاندان تھا۔اور خراسان کا مشہور شہر نیشاپور آپ کا وطن تھا۔امام مسلم 204ھ میں پیدا ہوئے۔لیکن بعض علماء اور مؤرخین کی تحقیق یہ ہے کہ آپ کی ولادت 206ھ میں ہوئی۔آپ نے 24 رجب 261ھ کو 55 سال کی عمر میں نیشاپور میں وفات پائی اور وہیں آپ کی تدفین ہوئی۔آپ کی شہرۂ آفاق تالیف وتصنیف **صحیح مسلم** ہے جس کو بخاری کے بعد اصح الکتب کہا جاتا ہے۔جسے امام مسلم نے 3 لاکھ احادیث میں سے جانچ پڑتال کر کے تالیف کیا۔اور یہ احادیث ان کے مجوزہ معیار کے اعتبار سے مستند اور معتمد ہیں۔

صحیح مسلم کے ترجمہ کا عربی متن ہم اس کتاب سے لے رہے ہیں جو **دار الکتاب العربی** بیروت لبنان (طبع اولیٰ 2004) کے نسخہ کے مطابق ہے۔اس میں 7563 روایات ہیں۔مگر یہ بات ذہن نشین رہے کہ اس تعداد میں بعض جگہ صرف اسناد کی بحث ہے یا پھر ''مثلہ'' کہہ کر پچھلی حدیث کے ساتھ سند کے مضمون کو ملا دیا گیا ہے۔جبکہ ترقیم فؤاد عبدالباقی کے مطابق **صحیح مسلم** کی احادیث کی تعداد 3033 بنتی ہے۔اس ترقیم میں بعض اوقات دو احادیث یا تین احادیث کے مضمون کو اکٹھا کر دیا گیا ہے۔

یہ مدنظر رہے کہ **صحیح مسلم** کے ابواب حضرت امام مسلمؒ کے تجویز کردہ نہیں ہیں جیسا کہ **صحیح مسلم** کے مشہور شارح حضرت امام نوویؒ کہتے ہیں:

''ان ابواب کا عنوان امام مسلم کا تجویز کردہ نہیں ہے۔بلکہ بعد کے لوگوں نے یہ عناوین مقرر کئے ہیں۔''

(المنہاج شرح مسلم صفحہ 23، 24 دار ابن حزم مطبع بیروت ایڈیشن 2002)

ترجمہ کرنا اور خصوصًا مذہبی کتب کا ترجمہ کرنا آسان کام نہیں۔کیونکہ مذہبی کتب کے ترجمہ میں جہاں متن

سے وفاداری کا خیال رکھنا پڑتا ہے وہاں عربی متن کا ایسا لفظی ترجمہ بھی درست نہیں ہوگا جو اصل مفہوم سے دور لے جائے۔ بڑی محنت اور جانفشانی سے ان باتوں کو مدنظر رکھ کر ترجمہ کیا جا رہا ہے۔

اس وقت **صحیح مسلم** کے ترجمہ کا کام جاری ہے۔ جس کی پندرہویں جلد **صفة الجنة ونعيمها ، كتاب الفتن وأشراط الساعة ، كتاب الذهد والرقائق** اور **كتاب التفسير** پر مشتمل ہے اور یہ صحیح مسلم کے اردو ترجمہ کی آخری جلد ہے۔ **الحمد لله علىٰ ذٰلک**

صحيح مسلم جلد پانزدہم میں ابواب کی ترقیم **دار الكتاب العربي بيروت الطبعة الاولىٰ** کے مطابق ہے۔ باب کے ساتھ 2 نمبرز ہیں۔ بریکٹ والا نمبر "**المعجم المفهرس**" کے مطابق ہے۔ بریکٹ سے باہر والا نمبر "**تحفة الاشراف للمزی**" کے مطابق ہے۔

اسی طرح ہر حدیث کے 3 نمبرز ہیں بریکٹ والا نمبر "**المعجم المفهرس للاحاديث**" کے مطابق ہے اور بریکٹ سے باہر والا نمبر نور فاؤنڈیشن کی قائم کردہ ترقیم کے مطابق ہے اور یہ نمبر مسلسل رہے گا۔ مثلاً جلد اول حدیث نمبر 1 سے 319 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد دوم حدیث نمبر 320 سے 799 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد سوم حدیث نمبر 800 سے 1384 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد چہارم حدیث نمبر 1385 سے 1778 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد پنجم حدیث نمبر 1779 سے 1997 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد ششم حدیث نمبر 1998 سے 2470 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد ہفتم حدیث نمبر 2471 سے 2765 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد ہشتم حدیث نمبر 2766 سے 3142 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد نہم حدیث نمبر 3143 سے 3374 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد دہم حدیث نمبر 3375 سے 3645 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد یازدہم حدیث نمبر 3646 سے 3959 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد دوازدہم حدیث نمبر 3960 سے 4374 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد سیزدہم حدیث نمبر 4375 سے 4766 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد چہاردہم حدیث نمبر 4767 سے 5034 تک کی احادیث پر مشتمل تھی اور جلد پانزدہم حدیث نمبر 5035 سے 5348 تک کی احادیث پر مشتمل ہے۔ ہر حدیث کے آخر پر جو نمبر دیا گیا ہے وہ **صحيح مسلم مطبوعه دار الكتاب العربي بيروت** کے مطابق ہے۔

جلد پانزدہم میں موجود ہر حدیث کی اطراف اورتخریج حاشیہ میں درج کی گئی ہے۔اطراف سے مراد یہ ہے کہ کوئی حدیث جو مسلم میں موجود ہے وہ مسلم میں اور کہاں کہاں آتی ہے۔اسی طرح تخریج سے مراد یہ ہے کہ مسلم کے علاوہ وہ حدیث باقی صحاح میں کہاں کہاں موجود ہے۔ان احادیث کی اطراف اورتخریج کے ساتھ اس بات کی بھی وضاحت کردی گئی ہے کہ کسی کتاب کی اندرونی تقسیم میں وہ حدیث کس نمبر،عنوان اور کتاب کے تحت آرہی ہے۔مثلاً

مسلم جلد پانزدہم **كتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها** کی روایت نمبر5036 کے مضمون کی ایک اور روایت مسلم کی ہی کتاب کے **كتاب الجنة و صفة نعيمها واهلها** میں روایت نمبر5037 **باب صفة الجنة** میں بھی موجود ہے جس کا ذکر اطراف میں کر دیا گیا ہے۔اسی طرح مسلم **كتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها** کی حدیث نمبر5036 بخاری میں **كتاب بدء الخلق** روایت نمبر 3244 **باب ماجاء في صفة الجنة وانها مخلوقة** میں بھی موجود ہے،جس کا ذکرتخریج میں کر دیا گیا ہے۔

مسلم کی احادیث کی اطراف کے لئے نورفاؤنڈیشن کے تجویز کردہ سیریل نمبر کو اختیار کیا گیا ہے اور **مسلم** کی احادیث کی تخریج کے لئے **بخاری** کی احادیث کے نمبر **فتح الباری** کی ترقیم کے مطابق ہیں۔ **ترمذی** کی احادیث کے نمبر **احمد شاکر** کی ترقیم کے مطابق ہیں۔**ابو داؤد** کی احادیث کے نمبر **محی الدین** کی ترقیم کے مطابق ہیں۔ **نسائی** کی احادیث کے نمبر **ابو غدة** کی ترقیم کے مطابق ہیں اور **سنن ابن ماجه** کی احادیث کے نمبر **عبدالباقی** کی ترقیم کے مطابق ہیں۔

مترجمین

بسم الله الرحمن الرحيم

فہرس

مضامین کا تفصیلی انڈیکس کتاب کے آخر پر ملاحظہ فرمائیں

عناوین

كتاب صفة الجنة ونعيمها وأهلها

		صفحہ
باب: صفة الجنة	باب: جنت کے بارہ میں بیان	1
باب: ان في الجنة شجرة يسير الراكب في ظلها مائة عام لا يقطعها	باب: جنت میں ایک ایسا درخت ہے جس کے سائے میں سوار سو سال تک چلتا رہے گا لیکن وہ اس (فاصلے) کو طے نہ کر پائے گا	4
باب احلال الرضوان على أهل الجنة فلا يسخط عليهم أبدًا	جنتیوں پر اللہ تعالیٰ کے خوشنودی نازل کرنے کا بیان اور (یہ کہ) پھر وہ ان سے کبھی ناراض نہ ہوگا	5
باب :ترائي أهل الجنة أهل الغُرف كما يُرَى الكوكب في السماء	باب: جنت والوں کا بالا خانے والوں کو ایسے دیکھنا جیسا کہ آسمان میں ستارے کو دیکھا جاتا ہے	6
باب: فيمن يودّ رؤية النبي ﷺ بأهله وماله	باب: اس شخص کے بارہ میں جو اپنے اہل اور اپنے مال کے بدلے نبی ﷺ کو دیکھنا چاہتا ہے۔	7
باب في سُوق الجنّة وما ينالُون فيها من النعيم والجمال	جنت کے بازار اور اس میں جو نعمت اور خوبصورتی وہ (اہلِ جنت) پائیں گے، کا بیان	8
باب اول زمرة تدخل الجنة على صورة القمر ليلة البدر وصفاتهم وأزواجهم	باب: پہلا گروہ جنت میں چودھویں رات کے چاند کی شکل میں داخل ہوگا اور ان کی صفات اور ان کے ساتھی	8
باب: في صفات الجنة وأهلها وتسبيحهم فيها بُكرة وعشيًا	باب: جنت اور اہل جنت کی صفات اور ان کا اس میں صبح شام تسبیح کرنا	11
باب في دوام نعيم أهل الجنة وقوله تعالى ونودوا أن تلكم الجنة أورثتموها بما كنتم تعملون	باب: اہل جنت کی نعمتوں کے دوام اور اللہ تعالیٰ کے اس قول کا بیان "ونودوا أن تلكم الجنة أورثتموها بما كنتم تعملون"….	13
باب: في صفة خيام الجنة وما للمؤمنين فيها من الأهلين	باب: جنت کے خیموں اور ان میں مومنوں کے لئے جو اہل وعیال ہوں گے ان کا بیان	14

باب ما فی الدنیا من أنهار الجنة	باب: جنت کی نہروں میں سے جو دنیا میں ہیں	16
بـاب یـدخل الجنة أقوام أفئدتهم مثلُ أفئدة الطیر	باب: جنت میں کچھ ایسے لوگ داخل ہوں گے جن کے دل پرندوں کے دلوں کی طرح ہوں گے	16
بـاب: فی شدّة حـرنـار جهـنـم وبعد قعرها وماتأخذ من المعذبین	باب: جہنم کی آگ کی گرمی کی شدت اور اس کی گہرائی کا زیادہ ہونا اور عذاب دیئے جانے والوں میں سے جو وہ لے گی	17
بــاب: الـنــاریـدخـلهــا الجبـارون والجنة یدخلها الضعفاء	باب: آگ میں جابر لوگ اور جنت میں کمزور داخل ہوں گے	20
باب فناء الدنیا وبیان الحشر یوم القیامة	دنیا کے فنا ہونے اور قیامت کے دن حشر بپا ہونے کا بیان	31
بـاب: فـی صـفة یـوم القیامة أعاننا الله علی أهوالها	باب: قیامت کے دن کی حالت کا بیان، اللہ اس کی ہولناکیوں پر ہماری مدد فرمائے	35
باب الصفات التی یعرف بها فی الدنیا أهل الجنة واهل النار	ان صفات کا بیان جن سے جنت والے اور دوزخ والے دنیا میں پہچانے جاتے ہیں	37
بـاب عـرض مقعد المیت من الجنة أو النار علیه وأثبات عذاب القبر والتعوذ منه	جنت یا جہنم میں میت کو اس کا ٹھکانہ دکھائے جانے اور قبر کے عذاب کے فی الواقعہ ہونے اور اس سے پناہ مانگنے کا بیان	40
باب اثبات الحساب	اس بات کا بیان کہ حساب ہوگا	49
بــاب: الامـر بـحسـن الـظـن بـالله تعـالی عندالموت	باب: موت کے وقت اللہ پر اچھا گمان کرنے کا ارشاد	51

كتاب الفتن واشراط الساعة

بــاب اقتــراب الـفتـن وفتـح ردم یـأجـوج ومأجوج	فتنوں کے قریب آنے اور یاجوج ماجوج کی دیوار میں رخنہ پڑنے کا بیان	53
باب الخسف بالجیش الّذی یؤم البیت	اس لشکر کے دھنسنے کا بیان جو بیت اللہ (پر حملہ) کا قصد کرے گا	55

باب: نزول الفتن كمواقع القطر	باب: بارش کے قطروں کے گرنے کی طرح فتنوں کا نزول	58
باب: اذا تواجه المسلمان بسيفيهما	باب: جب دو مسلمان اپنی تلواریں لے کر ایک دوسرے کے مقابل پرآجائیں	62
باب: هلاک هذه الأمة بعضهم ببعض	باب:اس امت کے بعض کا بعض کے ذریعہ ہلاک ہونا	64
باب اخبار النبی صلی الله علیه وسلم فیما یکون الی قیام الساعة	قیامت کے قائم ہونے تک جو ہوگا اس کے بارہ میں نبی ﷺ کے خبر دینے کا بیان	67
باب في الفتنة التی تموج کموج البحر	اس فتنے کا بیان جو سمندر کی موجوں کی طرح موجیں مارے گا	69
باب: لا تقوم الساعة حتی یحسر الفرات عن جبل من ذهب	باب:اس وقت تک قیامت نہ ہوگی جب تک کہ فرات سونے کا پہاڑ ظاہر نہ کردے	72
باب: في فتح قسطنطينيّة وخروج الدجال ونزول عيسى ابن مريم	باب:قسطنطنیہ کی فتح، دجال کے خروج اور عیسی ابن مریم کے نزول کے بارہ میں بیان	74
باب:تقوم الساعة والروم أكثر الناس	باب :قیامت اس وقت آئے گی جب رومیوں کی کثرت ہوگی	76
باب :اقبال الروم في كثرة القتل عند خروج الدجال	باب:خروج دجال کے وقت کثرت قتل کی طرف رومیوں کی توجہ	77
باب: ما يكون من فتوحات المسلمين قبل الدجال	باب:ان فتوحات کا بیان جو مسلمانوں کو دجال سے قبل حاصل ہوں گی	80
باب: في الآيات التی تکون قبل الساعة	باب: ان علامات کے بارہ میں جو قیامت سے پہلے (ظاہر)ہوں گی	81
باب: لا تقوم الساعة حتی تخرج نارٌ من أرض الحجاز	باب:''وہ گھڑی'' قائم نہ ہوگی یہاںتک کہ حجاز کی زمین سے آگ نکلے گی	84
باب :في سكنى المدينة وعمارتها قبل الساعة	باب:اس گھڑی سے پہلے مدینہ میں رہائش اوراس کی آبادی کے بارہ میں بیان	84

بـاب: الـفـتـنـة مـن الـمشرق من حيث يطلع قرنا الشيطان	باب: فتنہ مشرق میں اس جگہ ہوگا جہاں سے شیطان کے سینگ طلوع ہوں گے	85
بـاب: لا تـقـوم السـاعـة حتـى تعبد دوسٌ ذَاالُخَلَصَةِ	باب: ''وہ گھڑی'' قائم نہ ہوگی یہانتک کہ دوس والے ذوالخلصہ کی عبادت کریں گے	88
بـاب: لا تـقـوم السـاعـة حتـى يمر الرجل بـقـبـر الرجل فيتمنى أن يكون مكان الميت من البلاء	باب: ''وہ گھڑی'' قائم نہیں ہوگی جب تک کہ ایک شخص کسی آدمی کی قبر کے پاس سے گذرے گا تو تمنا کرے گا کہ وہ اس مرنے والے کی جگہ ہوتا۔ (اس) مصیبت کی وجہ سے (جو ہوگی)	90
باب: ذكر ابن صياد	باب: ابن صیاد کا ذکر	105
باب: ذكر الدجال وصفته وما معه	باب: دجال کا ذکر اور اس کا حلیہ اور جو کچھ اس کے پاس ہوگا	117
بـاب: فـي صـفـة الـدجـال وتـحـريم المدينة عليه وقتله المؤمن واحيائه	باب: دجال کی علامات اور اس پر مدینہ (میں داخلے کا) حرام ہونا اور اس کا مومن کو قتل کرنا اور اس کو زندہ کرنا	127
بـاب: فـي الـدجـال وهـو أهـون على الله عزّوجل	باب: دجال کے بارہ میں بیان اور یہ کہ وہ اللہ عزوجل کے نزدیک بالکل بے حیثیت ہے	130
باب: في خروج الدجال ومُكثه في الارض ونزول عيسى وقتله اياه وذهاب أهل الخير والايـمـان وبـقـاء شرار الناس وعبـادتهم الأوثـان والـنـفـخ فـي الصور وبعث من في القبور	باب: دجال کا خروج اور زمین میں اس کا ٹھہرنا، اور عیسیٰؑ کا نزول اور ان کا اس (دجال) کو قتل کرنا، خیر اور ایمان والوں کا اُٹھ جانا اور بُرے لوگوں اور ان کی بتوں کی عبادت کا باقی رہنا اور صور میں پھونکا جانا اور اہل قبور کا اٹھنا	132
باب: قصة الجسّاسة	باب: جساسہ (بہت جاسوسی کرنے والے) کا قصہ	136
باب: في بقية من أحاديث الدجال	باب: دجال سے متعلقہ بقیہ روایات	144
باب: فضل العبادة في الهرج	باب: فتنہ وفساد کے وقت عبادت کی فضیلت	147
باب: قرب الساعة	باب: ''ساعت'' کا قریب ہونا	147
باب: ما بين النفختين	باب: (صور کی) دو پھونکوں کے درمیان جو ہوگا	152

كتاب الزهد والرقائق

باب: لا تدخلوا مساكن الذين ظلموا انفسهم الا ان تكونوا باكين	باب: اُن لوگوں کے گھروں میں داخل نہ ہو جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا سوائے اس کے کہ تم رو رہے ہو	178
باب: الاحسان الى الارملة والمسكين واليتيم	باب: بیوہ، مسکین اور یتیم سے نیکی کرنا	179
باب: فضل بناء المسجد	باب: مساجد تعمیر کرنے کی فضیلت	180
باب: الصدقة في المساكين	باب: مساکین کو صدقہ دینا	182
باب من أشرک فيعمله غير الله	اس کے بارہ میں بیان جس نے اپنے عمل میں غیر اللہ کو شریک کیا	183
باب: التكلم بالكلمة يهوى بها في النار	باب: ایک بات کہنا (بھی) آگ میں گرا دیتا ہے	185
باب عقوبة من يأمر بالمعروف ولا يفعله وينهى عن المنكر ويفعله	اس کی سزا کا بیان جو نیکی کا حکم دیتا ہے لیکن خود نہیں کرتا اور بدی سے روکتا ہے مگر خود وہی کرتا ہے۔	186
باب: النهي عن هتک الانسان ستر نفسه	باب: اس بات کی ممانعت کہ انسان خود اپنا پردہ فاش کرے	187
باب تشميت العاطس وكراهة التثاؤب	باب: چھینکنے والے کو دعا دینا اور جماہی لینے کی کراہت	188
باب في أحاديث متفرقة	کچھ متفرق احادیث کا بیان	191
باب: في الفأر وأنه مسخٌ	باب: چوہے کے بارہ میں اور یہ کہ وہ مسخ شدہ ہے	192
باب: لا يلدغ المؤمن من جحر مرتين	باب: مومن ایک سوراخ سے دو دفعہ نہیں ڈسا جاتا	193
باب: المؤمن أمره كلّه خير	باب: مومن کا سارا کام ہی خیر ہے	194
باب: النهي عن المدح اذا كان فيه افراط وخيف منه فتنة على الممدوح	باب: ایسی مدح کی ممانعت جس میں افراط ہو اور جس کی تعریف کی جائے اس کے بارہ میں آزمائش کا خوف ہو	194
باب: مناولة الأكبر	باب: بڑے کو دینا	198
باب: التثبت في الحديث وحكم كتابة العلم	باب: گفتگو میں ٹھہراؤ اور علم کو لکھنے کا حکم	198

بـاب: قـصـة أصـحـاب الأخـدود والساحر والراهب والغلام	باب: کھائی والوں، جادوگر، راہب اورلڑکے کا قصہ	199
باب: حديث جابر الطويل وقصة أبى اليسر	باب: حضرت جابرؓ کی طویل روایت اورابوالیسر کا قصہ	204
بـاب: فـي حـديث الهجرة ويقال له حديث الرحل	باب: حدیث ہجرت جسے حدیث رحل بھی کہا جاتا ہے	214

كتاب التفسير

في تفسير آياتٍ متفرقة	متفرق آیات کی تفسیر	218
بـاب فـي قوله تعالى ألم يأن للذين آمنوا أن تخشع قلوبهم لذكر الله	اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے بارہ میں بیان ألـم يـأن للذين آمنوا أن تخشع قلوبهم لذكر الله	234
بـاب: في قوله تعالى خذوا زينتكم عند كل مسجد	باب: اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد خـذوا زيـنتكم عند كل مسجد کے بارہ میں بیان	234
بـاب: فـي قـولـه تعالى ولا تكرهوا فتياتكم على البغاء	اللہ تعالیٰ کے ارشاد ولا تـكـرهـوا فتيـاتكم على البغاء کے بارہ میں باب	235
بـاب: في قوله تعالى أولٰئک الذين يدعون يبتغون الى ربهم الوسيلة	باب: اللہ تعالیٰ کے قول أولـٰئـک الـذيـن يـدعون يبتـغون الى ربهم الوسيلة ايهم اقرب کے بارہ میں بیان	236
باب: في سورة براءة والانفال والحشر	باب: سورۃ براءۃ، انفال اور حشر کے بارہ میں بیان	238
باب:في نزول تحريم الخمر	باب: شراب کی حرمت کے نزول کے بارہ میں بیان	238
بـاب: فـي قـولـه تـعـالـى هذان خصمـان اختصموا في ربهم	باب: اللہ تعالیٰ کے قول هـذان خصمان اختصموا في ربهم کے بارہ میں بیان	240

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَاب: الْجَنَّةُ وَصِفَةُ نَعِيمِهَا وَأَهْلِهَا

کتاب: جنت اور اس کی نعمتوں اور اس کے اہل کا بیان

كِتَاب: صِفَةُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ

کتاب: جنت اور آگ کے بارے میں بیان

[...]1: بَاب: صِفَةُ الْجَنَّةِ

باب: جنت کے بارہ میں بیان

5035{1} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُفَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ وَحُفَّتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [7131,7130]

5035: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جنت ناپسندیدہ باتوں سے گھری ہوئی ہے اور جہنم (نفسانی) خواہشات سے گھری ہوئی ہے۔☆

5036{2} حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا و قَالَ سَعِيدٌ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ

5036: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ عزّ وجل فرماتا ہے میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے وہ کچھ تیار کیا ہے جسے نہ کسی آنکھ نے

5035 : تخریج : **ترمذی** :کتاب صفة الجنة باب ماجاء حفت الجنة بالمکارہ 2559، 2560

5036 : اطراف: مسلم :کتاب الجنة وصفة نعیمھا 5037 ، 5038، 5039

تخریج: بخاری : کتاب بدء الخلق باب ماجاء فی صفة الجنة وانھا مخلوقة 3244 کتاب التفسیر باب قولہ فلا تعلم نفس ما اخفی لھم 4779، 4780 کتاب التوحید باب قول اللہ یریدون ان یبدلوا کلام اللہ 7498 **ترمذی** کتاب تفسیر القرآن باب ومن سورة السجدة 3197 **ابن ماجه** کتاب الزھد باب صفة الجنة 4328

☆یعنی جنت کے حصول کے لئے بہت سی آزمائشوں، ابتلاؤں، جن کو انسان ناپسند کرتا ہے، ان میں سے گزرنا پڑتا ہے۔

أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَعْدَدْتُ لِعِبَادِيَ الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ مِصْدَاقُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ [7132]

دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی انسان کے دل میں اس کا خیال گذرا۔ اللہ کی کتاب میں اس کی تصدیق یہ ہے: فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ ... (ترجمہ) پس کوئی ذی روح نہیں جانتا کہ ان کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک میں سے کیا کچھ چھپا کر رکھا گیا ہے اُس کی جزا کے طور پر جو وہ کیا کرتے تھے۔☆

5037{3} حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَعْدَدْتُ لِعِبَادِيَ الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ ذُخْرًا بَلْهَ مَا أَطْلَعَكُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ [7133]

5037: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ عزّ وجل فرماتا ہے میں نے اپنے صالح بندوں کے لئے ذخیرہ کے طور پر وہ کچھ تیار کیا ہے جسے نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی شخص کے دل میں اس کا خیال گذرا۔ اکتفا کرو اس پر جو اللہ نے تمہیں بتادیا ہے۔

5038{4} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

5038: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ عزّ وجل فرماتا ہے میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے ذخیرہ کے طور پر وہ کچھ تیار کیا ہے جسے نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی

5037 : اطراف: **مسلم** :كتاب الجنة وصفة نعيمها 5036 ، 5038 ، 5039

تخريج: بخاری : كتاب بدء الخلق باب ماجاء فی صفة الجنة وانها مخلوقة 3244 كتاب التفسير باب قوله فلا تعلم نفس ما اخفى لهم 4779 ، 4780 كتاب التوحيد باب قول الله يريدون ان يبدلوا كلام الله 7498 **ترمذی** كتاب تفسير القرآن با ب ومن سورة السجدة 3197 **ابن ماجه** كتاب الزهد باب صفة الجنة 4328

5038 : اطراف: **مسلم** :كتاب الجنة وصفة نعيمها 5036 ، 5037 ، 5039

تخريج: بخاری : كتاب بدء الخلق باب ماجاء فی صفة الجنة وانها مخلوقة 3244 كتاب التفسير باب قوله فلا تعلم نفس ما اخفى لهم 4779 ، 4780 كتاب التوحيد باب قول الله يريدون ان يبدلوا كلام الله 7498 **ترمذی** كتاب تفسير القرآن با ب ومن سورة السجدة 3197 **ابن ماجه** كتاب الزهد باب صفة الجنة 4328

☆ **السجدة : 18**

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَعْدَدْتُ لِعِبَادِيَ الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ ذُخْرًا بَلْهَ مَا أَطْلَعَكُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ ثُمَّ قَرَأَ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ [7134]

کان نے سنا اور نہ کسی شخص کے دل میں اس کا خیال گذرا۔ جو اللہ نے تمہیں بتا دیا اس پر اکتفا کرو اور یہ (آیت) پڑھی فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ[1]... (ترجمہ) پس کوئی ذی روح نہیں جانتا کہ ان کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک میں سے کیا کچھ چھپا کر رکھا گیا ہے؟

5039 {5} حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ أَنَّ أَبَا حَازِمٍ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُولُ شَهِدْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَجْلِسًا وَصَفَ فِيهِ الْجَنَّةَ حَتَّى انْتَهَى ثُمَّ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آخِرِ حَدِيثِهِ فِيهَا مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ ثُمَّ اقْتَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ [7135]

5039: حضرت سہل بن سعد ساعدیؓ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی ایک مجلس میں حاضر تھا جس میں آپؐ نے جنت کے بارے میں بیان کیا یہاں تک کہ آپؐ نے اپنی بات پوری کی اور آپ ﷺ نے اپنی گفتگو کے آخر میں فرمایا اس میں وہ کچھ ہے جو نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی شخص کے دل میں اس کا خیال گذرا۔ پھر یہ آیت پڑھی تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ .... (ترجمہ): ان کے پہلو بستروں سے الگ ہو جاتے ہیں (جبکہ) وہ اپنے رب کو خوف اور طمع کی حالت میں پکار رہے ہوتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا کیا وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ پس کوئی ذی روح نہیں جانتا کہ ان کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک میں سے کیا کچھ چھپا کر رکھا گیا ہے اُس کی جزا کے طور پر جو وہ کیا کرتے تھے۔[2]

1:۔السجدة:18
2:۔السجدة:18,17

5039 : اطراف: مسلم کتاب الجنة وصفة نعیمها 5036 ، 5037، 5038، 5039

تخریج: بخاری : کتاب بدء الخلق باب ماجاء فی صفة الجنة وانها مخلوقة 3244 کتاب التفسیر باب قوله فلا تعلم نفس ما اخفی لهم 4779، 4780 کتاب التوحید باب قول الله یریدون ان یبدلوا کلام الله 7498 ترمذی کتاب تفسیر القرآن باب ومن سورة السجدة 3197 ابن ماجه کتاب الزهد باب صفة الجنة 4328

[1]2:بَاب:إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا

باب: جنت میں ایک ایسا درخت ہے جس کے سائے میں سوار سو 100 سال تک چلتا رہے گا لیکن وہ اس (فاصلے) کو طے نہ کر پائے گا

5040{6} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ سَنَةٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَزَادَ لَا يَقْطَعُهَا [7137,7136]

5040: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جنت میں ایک درخت ہے جس کے سائے میں سوار سو سال تک چلتا رہے گا۔ ایک روایت میں مزید ہے کہ لَایَقْطَعُهَا یعنی وہ (سوار) اس (فاصلے) کو طے نہ کر پائے گا۔

5041{7} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا [7138]

5041: حضرت سہل بن سعدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جنت میں ایک درخت ہے جس کے سایہ میں سوار سو سال تک چلے گا وہ اسے طے نہ کر سکے گا۔

5040 :اطراف: **مسلم** باب ان فی الجنة شجرة يسير الراكب فی ظلها عام لا يقطعها 5041،5042
تخريج: **بخاری** كتاب بدء الخلق باب ما جاء فی صفة الجنة وانها مخلوقة 3251 ، 3252
كتاب التفسير باب قوله وظل ممدود4881كتاب الرقاق باب صفة الجنة والنار 6552 ، 6553 **ترمذی** كتاب صفة الجنة باب ما جاء فی صفة شجر الجنة 2523،2524 **ابن ماجه** كتاب الزهد باب صفة الجنة 4335

5041 : اطراف : **مسلم** باب ان فی الجنة شجرة يسير الراكب فی ظلها عام لا يقطعها 5040،5042
تخريج: **بخاری** كتاب بدء الخلق باب ما جاء فی صفة الجنة وانها مخلوقة 3251 ، 3252
كتاب التفسير باب قوله وظل ممدود4881كتاب الرقاق باب صفة الجنة والنار 6552 ، 6553 **ترمذی** كتاب صفة الجنة باب ما جاء فی صفة شجر الجنة 2523،2524 **ابن ماجه** كتاب الزهد باب صفة الجنة 4335

5042{8} قَالَ أَبُو حَازِمٍ فَحَدَّثْتُ بِهِ النُّعْمَانَ بْنَ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيَّ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ الْجَوَادَ الْمُضَمَّرَ السَّرِيعَ مِائَةَ عَامٍ مَا يَقْطَعُهَا[7139]

5042:حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں ایک درخت ہے۔ایک نہایت عمدہ دوڑ کے لئے تیار کئے گئے تیز رفتار گھوڑے کاسوار(اس کے سائے کے نیچے)سو100 سال چلے گامگراس کو طے نہ کر پائے گا۔

[2]3: بَاب إِحْلَالِ الرِّضْوَانِ عَلَى أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلَا يَسْخَطُ عَلَيْهِمْ أَبَدًا

جنتیوں پراللہ تعالیٰ کےخوشنودی نازل کرنے کابیان اور(یہ کہ) پھروہ ان سے کبھی ناراض نہ ہوگا

5043{9}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ح و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَقُولُونَ لَبَّيْكَ رَبَّنَا وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ فَيَقُولُ هَلْ رَضِيتُمْ فَيَقُولُونَ وَمَا لَنَا لَا نَرْضَى يَا رَبِّ وَقَدْ أَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ

5043:حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ جنتیوں سے فرمائے گا اے جنت والو! وہ کہیں گے اے ہمارے رب ہم حاضر ہیں اور یہ ہماری خوش بختی ہے اور خیر تیرے ہاتھ میں ہے۔وہ کہے گا کیا تم راضی ہو؟ وہ کہیں گے اے ہمارے رب ہم کیوں نہ راضی ہوں جبکہ تو نے ہمیں وہ دیا ہے جو اپنی مخلوق میں سے تو نے کسی کو نہیں دیا۔اس پر وہ فرمائے گا کیا میں تمہیں اس سے افضل چیز نہ دوں وہ کہیں گے اے ہمارے رب! اس سے افضل چیز کونسی ہے ؟وہ فرمائے گا میں تم پر اپنی

5042 :اطراف :**مسلم** باب ان فی الجنة شجرة یسیرالراکب فی ظلها عام لا یقطعها 5040،5041

تخریج: بخاری کتاب بدء الخلق باب ما جاء فی صفة الجنة وانها مخلوقة 3251 ، 3252

کتاب التفسیر باب قوله وظل ممدود 4881 کتاب الرقاق باب صفة الجنة والنار 6552 ، 6553 **ترمذی** کتاب صفة الجنة باب ما جاء فی صفة شجر الجنة 2523، 2524 **ابن ماجه** کتاب الزهد باب صفة الجنة 4335

5043 : **تخریج: بخاری** کتاب الرقاق باب صفة الجنة والنار 6549 کتاب التوحید باب کلام الرب مع اهل الجنة 7518 **ترمذی** کتاب صفة الجنة باب ماجاء فی رؤیة الرب ...2555

أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ فَيَقُولُ أَلَا أُعْطِيكُمْ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ فَيَقُولُونَ يَا رَبِّ وَأَيُّ شَيْءٍ أَفْضَلُ مِنْ ذَلِكَ فَيَقُولُ أُحِلُّ عَلَيْكُمْ رِضْوَانِي فَلَا أَسْخَطُ عَلَيْكُمْ بَعْدَهُ أَبَدًا [7140]

رضا مندی نازل کرتا ہوں اور اس کے بعد میں کبھی تم سے ناراض نہیں ہوں گا۔

[3] 4: بَاب: تَرَائِي أَهْلِ الْجَنَّةِ أَهْلَ الْغُرَفِ كَمَا يُرَى الْكَوْكَبُ فِي السَّمَاءِ

باب: جنت والوں کا بالا خانے والوں کو ایسے دیکھنا جیسا کہ آسمان میں ستارے کو دیکھا جاتا ہے

5044 {10} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ الْغُرْفَةَ فِي الْجَنَّةِ كَمَا تَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ فِي السَّمَاءِ قَالَ فَحَدَّثْتُ بِذَلِكَ النُّعْمَانَ بْنَ أَبِي عَيَّاشٍ فَقَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ كَمَا تَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ فِي الْأُفُقِ الشَّرْقِيِّ أَوِ الْغَرْبِيِّ و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا نَحْوَ حَدِيثِ يَعْقُوبَ [7143,7142,7141]

5044: حضرت سہل بن سعدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً جنت والے جنت میں بالا خانہ کو اس طرح دیکھیں گے جیسے تم ستارہ آسمان میں دیکھتے ہو۔ اور حضرت ابوسعید خدریؓ اس بارے میں بیان کرتے ہیں کہ جس طرح تم روشن ستارے کو مشرقی یا مغربی افق میں دیکھتے ہو۔

5045 {11} حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح و

5045: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً جنت والے اپنے اوپر

5044: اطراف : مسلم کتاب الجنة وصفة نعیمھا باب ترائی اھل الجنة اھل الغرف 5045
تخریج : بخاری کتاب بدء الخلق باب ما جاء فی صفة الجنة ... 3256 کتاب الرقاق باب صفة الجنة والنار 6555، 6556
5045: اطراف : مسلم کتاب الجنة وصفة نعیمھا باب ترائی اھل الجنة اھل الغرف 5044 ═

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ أَهْلَ الْغُرَفِ مِنْ فَوْقِهِمْ كَمَا تَتَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ الْغَابِرَ مِنَ الْأُفُقِ مِنَ الْمَشْرِقِ أَوِ الْمَغْرِبِ لِتَفَاضُلِ مَا بَيْنَهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ تِلْكَ مَنَازِلُ الْأَنْبِيَاءِ لَا يَبْلُغُهَا غَيْرُهُمْ قَالَ بَلَى وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ رِجَالٌ آمَنُوا بِاللَّهِ وَصَدَّقُوا الْمُرْسَلِينَ [7144]

بالا خانہ والوں کو ایسے دیکھیں گے جیسے تم دور اُفق میں چمکتا ہوا ستارہ مشرق میں یا مغرب میں دیکھتے ہو۔ یہ (فاصلہ) ان کے درمیان باہمی فضیلت کی وجہ سے ہے۔ انہوں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! یہ انبیاء کی منازل ہیں جن تک کوئی اور نہیں پہنچ سکتا۔ آپؐ نے فرمایا کیوں نہیں اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس درجہ میں وہ لوگ (بھی) ہوں گے جو اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے رسولوں کی تصدیق کی۔

[4]5: بَاب: فِيمَنْ يَوَدُّ رُؤْيَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَهْلِهِ وَمَالِهِ

باب: اس شخص کے بارہ میں جو اپنے اہل اور اپنے مال کے بدلے نبی ﷺ کو دیکھنا چاہتا ہے

5046{12} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ أَشَدِّ أُمَّتِي لِي حُبًّا نَاسٌ يَكُونُونَ بَعْدِي يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ رَآنِي بِأَهْلِهِ وَمَالِهِ [7145]

5046: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت میں سے مجھ سے شدید محبت کرنے والے وہ لوگ ہوں گے جو میرے بعد ہوں گے ان میں سے ہر ایک یہ چاہے گا اے کاش وہ اپنے اہل وعیال اور اپنے مال کے بدلے مجھے دیکھ لیتا۔

تخریج: بخاری كتاب بدء الخلق باب ما جاء فى صفة الجنة ... 3256 كتاب الرقاق باب صفة الجنة والنار 6555، 6556

[5]6:بَاب فِي سُوقِ الْجَنَّةِ وَمَا يَنَالُونَ فِيهَا مِنَ النَّعِيمِ وَالْجَمَالِ

جنت کے بازاراوراس میں جونعمت اورخوبصورتی وہ (اہل جنت) پائیں گے، کا بیان

5047 {13} حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَسُوقًا يَأْتُونَهَا كُلَّ جُمُعَةٍ فَتَهُبُّ رِيحُ الشَّمَالِ فَتَحْثُو فِي وُجُوهِهِمْ وَثِيَابِهِمْ فَيَزْدَادُونَ حُسْنًا وَجَمَالًا فَيَرْجِعُونَ إِلَى أَهْلِيهِمْ وَقَدِ ازْدَادُوا حُسْنًا وَجَمَالًا فَيَقُولُ لَهُمْ أَهْلُوهُمْ وَاللَّهِ لَقَدِ ازْدَدْتُمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَجَمَالًا فَيَقُولُونَ وَأَنْتُمْ وَاللَّهِ لَقَدِ ازْدَدْتُمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَجَمَالًا [7145]

5047: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً جنت میں ایک بازار ہے جس میں وہ (اہل جنت) ہر جمعہ کو آئیں گے اور شمال کی ہوا چلے گی اوران کے چہروں اور کپڑوں پر گرد ڈالے گی تو وہ حسن و جمال میں بڑھ جائیں گے پھر وہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹیں گے اوران کا بھی حسن و جمال بڑھ چکا ہوگا تو ان سے ان کے گھر والے کہیں گے اللہ کی قسم تم ہمارے بعد حسن وجمال میں زیادہ ہوگئے ہو وہ کہیں گے اور اللہ کی قسم تم بھی ہماری غیر موجودگی میں حسن و جمال میں بڑھ گئے ہو۔

[6]7:بَاب:أَوَّلُ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَصِفَاتُهُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ

باب: پہلا گروہ جنت میں چودھویں رات کے چاند کی شکل میں داخل ہوگا۔اُن کی صفات اوران کے ساتھی

5048 {14} حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَاللَّفْظُ لِيَعْقُوبَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ

5048: محمد (بن سیرین) بیان کرتے ہیں کہ لوگوں نے باہم فخر کیا یا باہم تذکرہ کیا کہ جنت میں مرد زیادہ ہوں گے یا عورتیں تو حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا

5048 : **اطراف: مسلم** كتاب الجنة وصفة نعيمها باب اول زمرة تدخل...5049،5050 باب فى صفات الجنة واهلها..5051
تخریج: بخاری كتاب بدء الخلق باب ما جاء فى صفة الجنة وانها مخلوقة 3245،3246، 3254 كتاب احاديث الانبياء باب خلق آدم صلوات الله عليه وذريته 3327 **ترمذی** كتاب صفة الجنة باب فى صفة النساء ... 2533 باب ما جاء فى صفة اهل الجنة 2537

عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ إِمَّا تَفَاخَرُوا وَإِمَّا تَذَاكَرُوا الرِّجَالُ فِي الْجَنَّةِ أَكْثَرُ أَمِ النِّسَاءُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَوَ لَمْ يَقُلْ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَالَّتِي تَلِيهَا عَلَى أَضْوَإِ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ اثْنَتَانِ يُرَى مُخُّ سُوقِهِمَا مِنْ وَرَاءِ اللَّحْمِ وَمَا فِي الْجَنَّةِ أَعْزَبُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ اخْتَصَمَ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ أَيُّهُمْ فِي الْجَنَّةِ أَكْثَرُ فَسَأَلُوا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ [7148,7147]

کیا ابوالقاسم ﷺ نے نہیں فرمایا کہ پہلا گروہ جو جنت میں داخل ہوگا وہ چودھویں رات کے چاند کی شکل کا اور جوگروہ اس کے بعد جائے گا وہ آسمان کے سب سے روشن چمکنے والے ستارے کی مانند ہوگا ان میں سے ہر مرد کے لئے دو دو بیویاں ہوں گی جن کی پنڈلیوں (کی ہڈی) کا گودا گوشت میں سے نظر آ رہا ہوگا اور جنت میں کوئی کنوارا نہ ہوگا۔

ایک روایت میں (اِمَّا تَفَاخَرُوْا وَاِمَّا تَذَاكَرُواالرِّجَالُ فِي الْجَنَّةِ اَكْثَرُ اَمِ النِّسَآءُ فَقَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ اَوَ لَمْ يَقُلْ اَبُو الْقَاسِمِ ﷺ کی بجائے) اِخْتَصَمَ الرِّجَالُ وَالنِّسَآءُ اَيُّهُمْ فِي الْجَنَّةِ اَكْثَرُ فَسَأَلُوْا اَبَاهُرَيْرَةَ فَقَالَ قَالَ اَبُوالْقَاسِمِ ﷺ کے الفاظ ہیں یعنی مردوں اور عورتوں نے بحث کی کہ ان میں سے جنت میں کون زیادہ ہوں گے۔

5049{15} وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ

5049: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پہلا گروہ جو جنت میں داخل ہوگا وہ چودھویں رات کے چاند کی شکل کا ہوگا اور جو اُن کے پیچھے ہوں گے وہ آسمان میں سب سے زیادہ چمکنے والے ستارے کی طرح ہوں گے انہیں نہ پیشاب کی حاجت ہوگی نہ (دوسری) ’’طبعی حوائج‘‘

5049 : اطراف: مسلم كتاب الجنة وصفة نعيمها باب اول زمرة تدخل... 5048،5050باب فى صفات الجنة واهلها..5051
تخريج : بخارى كتاب بدء الخلق باب ما جاء فى صفة الجنة وانها مخلوقة 3245،3246،3254كتاب احاديث الانبياء باب خلق آدم صلوات الله عليه وذريته 3327 **ترمذى** كتاب صفة الجنة باب فى صفة النساء ... 2533 باب ما جاء فى صفة اهل الجنة 2537

وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ زُمْرَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَالَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى أَشَدِّ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ إِضَاءَةً لَا يَبُولُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَمْتَخِطُونَ وَلَا يَتْفُلُونَ أَمْشَاطُهُمُ الذَّهَبُ وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ وَمَجَامِرُهُمُ الْأَلُوَّةُ وَأَزْوَاجُهُمُ الْحُورُ الْعِينُ أَخْلَاقُهُمْ عَلَى خُلُقِ رَجُلٍ وَاحِدٍ عَلَى صُورَةِ أَبِيهِمْ آدَمَ سِتُّونَ ذِرَاعًا فِي السَّمَاءِ[7149]

کی، اور نہ ناک صاف کرنے کی ضرورت ہوگی اور نہ تھوکنے کی، اور ان کی کنگھیاں سونے کی ہوں گی اور ان کا پسینہ مشک ہوگا اور ان کی انگیٹھیاں عود کی ہوں گی اور ان کی بیویاں بڑی بڑی سیاہ آنکھوں والی ہوں گی اور ان سب (جنتیوں) کے اخلاق ایک جیسے ہوں گے وہ اپنے باپ آدمؑ کی صورت پر ساٹھ ہاتھ قد کے ہوں گے۔

ایک روایت میں (اِنَّ اَوَّلَ زُمْرَۃٍ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّۃَ کی بجائے) اَوَّلُ مَنْ یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ کے الفاظ ہیں۔

5050{16} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى أَشَدِّ نَجْمٍ فِي السَّمَاءِ إِضَاءَةً ثُمَّ هُمْ بَعْدَ ذَلِكَ مَنَازِلُ لَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَبُولُونَ وَلَا يَمْتَخِطُونَ وَلَا يَبْزُقُونَ أَمْشَاطُهُمُ الذَّهَبُ وَمَجَامِرُهُمُ الْأَلُوَّةُ وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ أَخْلَاقُهُمْ عَلَى خُلُقِ رَجُلٍ وَاحِدٍ عَلَى طُولِ

5050: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پہلا گروہ میری امت کا جو جنت میں داخل ہوگا وہ چودھویں رات کے چاند کی شکل کا ہوگا پھر وہ لوگ ان کے پیچھے آئیں گے وہ آسمان میں سب سے زیادہ روشن ستارہ کی شکل پر ہوں گے۔ پھر ان کے بعد وہ جن کے مختلف درجات ہوں گے ان (جنتیوں) کو نہ "طبعی حوائج" کی ضرورت ہوگی نہ پیشاب کی نہ ناک صاف کرنے کی نہ تھوکنے کی ان کی کنگھیاں سونے کی ہوں گی اور ان کی انگیٹھیاں عود کی ہوں گی اور ان کا پسینہ مشک ہوگا

5050 : اطراف: مسلم کتاب الجنة وصفة نعیمها باب اول زمرة تدخل...5048، 5049 باب فی صفات الجنة واهلها..5051
تخریج : بخاری کتاب بدء الخلق باب ما جاء فی صفة الجنة وانها مخلوقة 3245، 3246، 3254 کتاب احادیث الانبیاء باب خلق آدم صلوات الله علیه وذریته 3327 **ترمذی** کتاب صفة الجنة باب فی صفة النساء ... 2533 باب ما جاء فی صفة اهل الجنة 2537

أَبِيهِمْ آدَمَ سِتُّونَ ذِرَاعًا قَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَلَى خُلُقِ رَجُلٍ وقَالَ أَبُو كُرَيْبٍ عَلَى خَلْقِ رَجُلٍ وقَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَلَى صُورَةِ أَبِيهِمْ [7150]

اور ان کے اخلاق ایک جیسے ہونگے اپنے باپ آدمؑ کے قد کے مطابق ساٹھ ہاتھ لمبے۔

ایک روایت میں (خُلُق کی بجائے) خَلْق کے الفاظ ہیں یعنی وہ سب خلقت میں ایک جیسے ہوں گے اور (عَلَى طُوْلِ اَبِيْهِم کی بجائے) عَلَى صُورَةِ اَبِيهِمْ کے الفاظ ہیں۔

[7] 8: بَاب: فِي صِفَاتِ الْجَنَّةِ وَأَهْلِهَا وَتَسْبِيحِهِمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا

باب: جنت اور اھل جنت کی صفات اور ان کا اس میں صبح شام تسبیح کرنا

5051{17} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ زُمْرَةٍ تَلِجُ الْجَنَّةَ صُوَرُهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَا يَبْصُقُونَ فِيهَا وَلَا يَمْتَخِطُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ فِيهَا آنِيَتُهُمْ وَأَمْشَاطُهُمْ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَمَجَامِرُهُمْ مِنَ الْأَلُوَّةِ وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ وَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ يُرَى مُخُّ سَاقِهِمَا مِنْ وَرَاءِ اللَّحْمِ مِنَ الْحُسْنِ لَا اخْتِلَافَ بَيْنَهُمْ وَلَا تَبَاغُضَ قُلُوبُهُمْ قَلْبٌ وَاحِدٌ يُسَبِّحُونَ اللَّهَ بُكْرَةً وَعَشِيًّا [7151]

5051: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ پہلا گروہ جنت میں داخل ہوگا ان کی صورتیں چودھویں رات کے چاند کی صورت پر ہوں گی انہیں تھوکنے کی حاجت نہ ہوگی نہ ناک صاف کرنے کی نہ ''حوائج ضروریہ'' کی۔ اس میں ان کے برتن اور ان کی کنگھیاں سونے اور چاندی کی ہوں گی اور ان کی انگیٹھیاں عود کی ہوں گی اور ان کا پسینہ مشک ہوگا ان میں سے ہر ایک کے لئے دو دو بیویاں ہوں گی جن کی پنڈلیوں (کی ہڈی) کا گودا ان کے حسن کی وجہ سے گوشت کے نیچے سے نظر آرہا ہوگا۔ ان میں کوئی اختلاف نہ ہوگا نہ بغض ہوگا۔ ان کے دل ایک ہوں گے وہ صبح شام اللہ کی تسبیح کریں گے۔

5051 : اطراف: مسلم کتاب الجنة وصفة نعیمھا باب اول زمرة تدخل... 5048، 5049 باب فی صفات الجنة واھلھا.. 5050
تخریج: بخاری کتاب بدء الخلق باب ما جاء فی صفة الجنة وانھا مخلوقة 3245، 3246، 3254 کتاب احادیث الانبیاء باب خلق آدم صلوات اللہ علیہ وذریتہ 3327 **ترمذی** کتاب صفة الجنة باب فی صفة النساء ... 2533 باب ما جاء فی صفة اھل الجنة 2537

5052{18}حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا و قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ يَأْكُلُونَ فِيهَا وَيَشْرَبُونَ وَلَا يَتْفُلُونَ وَلَا يَبُولُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَمْتَخِطُونَ قَالُوا فَمَا بَالُ الطَّعَامِ قَالَ جُشَاءٌ وَرَشْحٌ كَرَشْحِ الْمِسْكِ يُلْهَمُونَ التَّسْبِيحَ وَالتَّحْمِيدَ كَمَا تُلْهَمُونَ النَّفَسَ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ كَرَشْحِ الْمِسْكِ [7153،7152]

5052: حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کوفرماتے ہوئے سنا یقیناً جنت والے اس میں کھائیں گے پئیں گے،مگر نہ تھوکیں گے اور نہ پیشاب کریں گے۔نہ حوائج ضروریہ کی ضرورت ہوگی نہ ان کوناک صاف کرنے کی حاجت ہوگی۔انہوں نے کہا ان کے کھانے کا کیا بنے گا؟آپؐ نے فرمایا ایک ڈکار ہوگی اور پسینہ مشک کی خوشبو کی طرح۔تسبیح وتحمید کرنا ان کی فطرت میں رکھا جائے گا جس طرح سانس لینا تمہاری فطرت میں رکھا گیا ہے۔

5053{19} وحَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي عَاصِمٍ قَالَ حَسَنٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فِيهَا وَيَشْرَبُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَمْتَخِطُونَ وَلَا يَبُولُونَ وَلَكِنْ طَعَامُهُمْ ذَاكَ جُشَاءٌ كَرَشْحِ الْمِسْكِ

5053: حضرت جابرؓ بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جنت والے اس میں کھائیں گے اور پئیں گے مگر ''حوائج ضروریہ'' کی ضرورت محسوس نہ ہوگی اور نہ انہیں ناک صاف کرنی پڑے گی لیکن ان کی غذا (کا نتیجہ) مشک کی خوشبو کی طرح ڈکار ہوگا۔تسبیح وتحمید ان کی فطرت میں ودیعت کی جائے گی جس طرح تمہاری فطرت میں سانس لینا رکھا گیا ہے۔

5052: اطراف : **مسلم** کتاب الجنة وصفة نعیمها باب فی صفات الجنة واهلها..5053

تخریج: **ابو داؤد** کتاب السنة باب فی الشفاعة 4741 **ابن ماجه** کتاب الزهد باب صفة الجنة 4333

5053: اطراف : **مسلم** کتاب الجنة وصفة نعیمها باب فی صفات الجنة واهلها..5052

تخریج: **ابو داؤد** کتاب السنة باب فی الشفاعة 4741 **ابن ماجه** کتاب الزهد باب صفة الجنة 4333

يُلْهَمُونَ التَّسْبِيحَ وَالْحَمْدَ كَمَا تُلْهَمُونَ النَّفَسَ قَالَ وَفِي حَدِيثِ حَجَّاجٍ طَعَامُهُمْ ذَلِكَ {20} وحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَيُلْهَمُونَ التَّسْبِيحَ وَالتَّكْبِيرَ كَمَا تُلْهَمُونَ النَّفَسَ [7155,7154]

ایک روایت میں (يُلْهَمُونَ التَّسْبِيحَ وَالْحَمْدَ کی بجائے) يُلْهَمُونَ التَّسْبِيحَ وَالتَّكْبِيرَ کے الفاظ ہیں۔

[8]9: باب: فِي دَوَامِ نَعِيمِ أَهْلِ الْجَنَّةِ و قَوْله تَعَالَى وَنُودُوا أَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

باب: اہل جنت کی نعمتوں کے دوام اور اللہ تعالیٰ کے اس قول کا بیان وَنُودُوا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ☆ یعنی اور انہیں آواز دی جائے گی کہ یہ وہ جنت ہے جس کا تمہیں وارث ٹھہرایا گیا ہے بسبب اس کے جو تم عمل کرتے تھے

5054{21} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَنْعَمُ لَا يَبْأَسُ لَا تَبْلَى ثِيَابُهُ وَلَا يَفْنَى شَبَابُهُ [7156]

5054: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص جنت میں داخل ہوگا خوشحال ہوگا بدحال نہ ہوگا۔ اس کے کپڑے بوسیدہ نہ ہوں گے اور نہ اس کی جوانی فنا ہوگی۔

☆ الاعراف: 44

5054: اطراف : مسلم كتاب الجنة وصفة نعيمها باب فى دوام نعيم اهل الجنة 5055

تخريج: ترمذی كتاب صفة الجنة باب ما جاء فى صفة ثبات اهل الجنة 2539

5055{22} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِإِسْحَقَ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ قَالَ الثَّوْرِيُّ فَحَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَقَ أَنَّ الْأَغَرَّ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُنَادِي مُنَادٍ إِنَّ لَكُمْ أَنْ تَصِحُّوا فَلَا تَسْقَمُوا أَبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَحْيَوْا فَلَا تَمُوتُوا أَبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَشِبُّوا فَلَا تَهْرَمُوا أَبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَنْعَمُوا فَلَا تَبْأَسُوا أَبَدًا فَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ وَنُودُوا أَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ[7157]

5055: حضرت ابو سعید خدریؓ اور حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی علیہ ﷺ نے فرمایا ایک پکارنے والا پکارے گا تمہارے لئے یہ ہے کہ تم صحت مند رہو اور کبھی بیمار نہ ہو اور تمہارے لئے یہ بھی ہے کہ تم زندہ رہو اور کبھی نہ مرو اور تمہارے لئے یہ بھی ہے کہ تم جوان رہو اور کبھی بوڑھے نہ ہو اور تمہارے لئے یہ بھی ہے کہ تم خوشحال رہو اور کبھی بدحال نہ ہو اور یہ ہے خدائے بزرگ و برتر کا قول وَنُوْدُوْا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (ترجمہ) اور انہیں آواز دی جائے گی کہ یہ وہ جنت ہے جس کا تمہیں وارث ٹھہرایا گیا ہے بسبب اس کے جو تم عمل کرتے تھے۔☆

[9]10: بَاب: فِي صِفَةِ خِيَامِ الْجَنَّةِ وَمَا لِلْمُؤْمِنِينَ فِيهَا مِنَ الْأَهْلِينَ

باب: جنت کے خیموں اور ان میں مومنوں کے لئے جو اہل و عیال ہوں گے ان کا بیان

5056{23} حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي قُدَامَةَ وَهُوَ الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

5056: ابو بکر بن عبد اللہ بن قیس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علیہ ﷺ نے فرمایا مومن کے لئے جنت میں ایک خیمہ ہوگا جو ایک خولدار موتی سے بنا ہوا ہوگا جس کی لمبائی ساٹھ میل ہوگی مومن کے

5055: اطراف : مسلم كتاب الجنة وصفة نعيمها باب في دوام نعيم اهل الجنة 5054

تخريج: ترمذى كتاب صفة الجنة باب ما جاء في صفة ثبات اهل الجنة 2539

5056 : اطراف : مسلم كتاب الجنة وصفة نعيمها باب في صفة خيام الجنة وما للمؤمنين فيها من الاهلين 5057، 5058

تخريج: بخارى كتاب بدء الخلق باب ما جاء في صفة الجنة وانها مخلوقة 3243 كتاب التفسير باب حور مقصورات في الخيام 4879 ترمذى كتاب صفة الجنة باب ما جاء في صفة غرف الجنة 2528

☆ الاعراف: 44

وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلْمُؤْمِنِ فِي الْجَنَّةِ لَخَيْمَةً مِنْ لُؤْلُؤَةٍ وَاحِدَةٍ مُجَوَّفَةٍ طُولُهَا سِتُّونَ مِيلًا لِلْمُؤْمِنِ فِيهَا أَهْلُونَ يَطُوفُ عَلَيْهِمُ الْمُؤْمِنُ فَلَا يَرَى بَعْضُهُمْ بَعْضًا[7158]

لئے اس میں اہل وعیال ہوں گے۔مومن ان کے پاس جائے گا اور وہ (خیمہ کے مختلف حصوں میں رہنے والے) ایک دوسرے کونظر نہیں آئیں گے۔

5057{24} وحَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْجَنَّةِ خَيْمَةٌ مِنْ لُؤْلُؤَةٍ مُجَوَّفَةٍ عَرْضُهَا سِتُّونَ مِيلًا فِي كُلِّ زَاوِيَةٍ مِنْهَا أَهْلٌ مَا يَرَوْنَ الْآخَرِينَ يَطُوفُ عَلَيْهِمُ الْمُؤْمِنُ [7159]

5057: ابو بکر بن عبد اللہ بن قیس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جنت میں ایک خیمہ ہوگا جو ایک خولدار موتی سے بنا ہوگا جس کی وسعت ساٹھ 60 میل ہوگی اس کے ہر کونے میں اہل (وعیال) ہوں گے وہ دوسروں کو نہیں دیکھیں گے، مومن ان پر چکر لگائے گا۔

5058{25} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْمَةُ دُرَّةٌ طُولُهَا فِي السَّمَاءِ سِتُّونَ مِيلًا فِي كُلِّ زَاوِيَةٍ مِنْهَا أَهْلٌ لِلْمُؤْمِنِ لَا يَرَاهُمُ الْآخَرُونَ[7160]

5058: ابو بکر بن ابی موسیٰ بن قیس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا خیمہ ایک موتی ہوگا جس کی اونچائی ساٹھ 60 میل ہوگی۔ اس کے ہر کونے میں مومن کے اہل ہوں گے جنہیں دوسرے دیکھ نہ سکیں گے۔

5057: اطراف : **مسلم** كتاب الجنة وصفة نعيمها باب فى صفة خيام الجنة وما للمؤمنين فيها من الاهلين 5056، 5058

تخريج : بخارى كتاب بدء الخلق باب ما جاء فى صفة الجنة وانها مخلوقة 3243 كتاب التفسير باب حور مقصورات فى الخيام 4879 **ترمذى** كتاب صفة الجنة باب ما جاء فى صفة غرف الجنة 2528

5058: اطراف : **مسلم** كتاب الجنة وصفة نعيمها باب فى صفة خيام الجنة وما للمؤمنين فيها من الاهلين 5056، 5057

تخريج: بخارى كتاب بدء الخلق باب ما جاء فى صفة الجنة وانها مخلوقة 3243 كتاب التفسير باب حور مقصورات فى الخيام 4879 **ترمذى** كتاب صفة الجنة باب ما جاء فى صفة غرف الجنة 2528

[10]11: بَاب: مَا فِي الدُّنْيَا مِنْ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ

باب: جنت کی نہروں میں سے جو دنیا میں ہیں

5059{26} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْحَانُ وَجَيْحَانُ وَالْفُرَاتُ وَالنِّيلُ كُلٌّ مِنْ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ [7161]

5059: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سَیحون اور جَیحون اور فرات اور نیل، یہ جنت کی نہروں میں سے ہیں۔

[11]12: بَاب: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَقْوَامٌ أَفْئِدَتُهُمْ مِثْلُ أَفْئِدَةِ الطَّيْرِ

باب: جنت میں کچھ ایسے لوگ داخل ہوں گے جن کے دل پرندوں کے دلوں کی طرح ہوں گے

5060{27} حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَقْوَامٌ أَفْئِدَتُهُمْ مِثْلُ أَفْئِدَةِ الطَّيْرِ [7162]

5060: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جنت میں کچھ ایسے لوگ داخل ہوں گے جن کے دل پرندوں کے دلوں کی طرح ہوں گے۔

5061{28} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا بِهِ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ طُولُهُ سِتُّونَ ذِرَاعًا فَلَمَّا خَلَقَهُ قَالَ اذْهَبْ فَسَلِّمْ عَلَى أُولَئِكَ النَّفَرِ وَهُمْ نَفَرٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ جُلُوسٌ فَاسْتَمِعْ مَا يُجِيبُونَكَ فَإِنَّهَا تَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّةُ ذُرِّيَّتِكَ قَالَ فَذَهَبَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالُوا السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ قَالَ فَزَادُوهُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ قَالَ فَكُلُّ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ آدَمَ وَطُولُهُ سِتُّونَ ذِرَاعًا فَلَمْ يَزَلِ الْخَلْقُ يَنْقُصُ بَعْدَهُ حَتَّى الْآنَ [7163]

5061: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ بزرگ و برتر نے آدم کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔ اس کا قد ساٹھ ہاتھ تھا۔ جب اس نے اسے پیدا کیا تو فرمایا جاؤ اور اس گروہ کو سلام کرو اور وہ فرشتوں کا گروہ تھا جو بیٹھا ہوا تھا اور سنو کہ وہ تمہیں کیا جواب دیتے ہیں کیونکہ وہی تیرا اور تیری ذریت کا سلام ہوگا۔ فرمایا وہ گئے اور کہا السلام علیکم۔ انہوں نے کہا السلام علیک ورحمۃ اللہ۔ انہوں نے اس کے لئے ورحمۃ اللہ کا اضافہ کیا۔ آپؐ نے فرمایا ہر وہ شخص جو جنت میں داخل ہوگا وہ آدم کی صورت پر داخل ہوگا اور اس کا قد ساٹھ ہاتھ ہوگا۔ اس کے بعد اب تک مخلوق چھوٹی ہوتی گئی۔

[12]13: بَاب: فِي شِدَّةِ حَرِّ نَارِ جَهَنَّمَ وَبُعْدِ قَعْرِهَا وَمَا تَأْخُذُ مِنَ الْمُعَذَّبِينَ

باب: جہنم کی آگ کی گرمی کی شدت اور اس کی گہرائی کا زیادہ ہونا اور عذاب دیئے جانے والوں میں سے جو وہ لے گی

5062{29} حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ خَالِدٍ الْكَاهِلِيِّ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لَهَا سَبْعُونَ أَلْفَ زِمَامٍ مَعَ كُلِّ زِمَامٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ يَجُرُّونَهَا [7164]

5062: حضرت عبد اللہؓ (بن مسعود) سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس دن جہنم کو لایا جائے گا اس کی ستر ہزار لگامیں ہوں گی ہر لگام کے ساتھ ستر ہزار فرشتے ہوں گے جو اسے کھینچ رہے ہوں گے۔

5061: تخریج: بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب خلق آدم صلوات اللہ علیہ 3326 کتاب الاستئذان باب بدء السلام 6227

5062: تخریج: ترمذی کتاب صفۃ جہنم باب ماجاء فی صفۃ النار 2573

5063{30}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَارُكُمْ هَذِهِ الَّتِي يُوقِدُ ابْنُ آدَمَ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ قَالُوا وَاللَّهِ إِنْ كَانَتْ لَكَافِيَةً يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّهَا فُضِّلَتْ عَلَيْهَا بِتِسْعَةٍ وَسِتِّينَ جُزْءًا كُلُّهَا مِثْلُ حَرِّهَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي الزِّنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ كُلُّهُنَّ مِثْلُ حَرِّهَا[7165,7166]

5063: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمہاری یہ آگ جسے ابن آدم جلاتا ہے جہنم کی گرمی کا سترّواں[70] حصہ ہے۔لوگوں نے عرض کیا اللہ کی قسم یارسولؐ اللہ! یقیناً یہی کافی تھی۔آپؐ نے فرمایا وہ تو اس سے انہتر[69] حصے بڑھائی گئی ہے اور اس کا ہر حصہ اس جیسا گرم ہے۔

ایک روایت میں (كُلُّهَا مِثْلُ حَرِّهَا کی بجائے) كُلُّهُنَّ مِثْلُ حَرِّهَا کے الفاظ ہیں۔

5064{31} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ سَمِعَ وَجْبَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَدْرُونَ مَا هَذَا قَالَ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ هَذَا حَجَرٌ رُمِيَ بِهِ فِي النَّارِ مُنْذُ سَبْعِينَ خَرِيفًا فَهُوَ يَهْوِي فِي النَّارِ الْآنَ حَتَّى انْتَهَى إِلَى قَعْرِهَا و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ

5064: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے کہ آپؐ نے ایک آواز سُنی جیسے کوئی چیز گری ہو تو نبی ﷺ نے فرمایا تم جانتے ہو کہ یہ کیا ہے؟ وہ کہتے ہیں ہم نے عرض کیا اللہ اور اسکا رسولؐ بہتر جانتے ہیں۔آپؐ نے فرمایا یہ پتھر ہے اور آگ میں پھینکا گیا تھا، [70] ستر سال سے یہ جہنم میں گرتا چلا جارہا تھا، یہانتک کہ وہ اب اس کی تہہ میں پہنچا ہے۔

ایک اور روایت میں (اِنْتَهَى إِلَى قَعْرِهَا کی

5063 : تخريج: بخاری كتاب بدء الخلق باب صفة النار وانها مخلوقة 3265 **ترمذی** كتاب صفة جهنم باب ماجاء ان ناركم هذه جزء 2589 ، 2590

يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ هَذَا وَقَعَ فِي أَسْفَلِهَا فَسَمِعْتُمْ وَجْبَتَهَا[7168,7167]

بجائے) هَـذَا وَقَـعَ فِـيْ أَسْـفَـلِهَا فَسَمِعْتُمْ وَجْبَتَهَا کے الفاظ ہیں یعنی وہ اب سب سے نیچے کی تہہ میں پہنچا ہے اور تم نے اس کے گرنے کی آواز سُنی ہے۔

5065{32} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ قَتَادَةُ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى كَعْبَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ إِلَى حُجْزَتِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ إِلَى عُنُقِهِ[7169]

5065: حضرت سمرہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے اللہ کے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ان (جہنمیوں) میں سے بعض ایسے ہوں گے جنہیں (آگ) ٹخنوں تک پکڑے گی اور ان میں سے بعض کو کمر تک پکڑے گی اور ان میں سے بعض ایسے ہوں گے جنہیں وہ ان کی گردن تک پکڑے گی۔

5066{33} حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى كَعْبَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى حُجْزَتِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى تَرْقُوَتِهِ حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَجَعَلَ مَكَانَ حُجْزَتِهِ حِقْوَيْهِ[7171,7170]

5066: حضرت سمرہؓ بن جندب سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ان (جہنمیوں) میں سے بعض ایسے ہیں جنہیں آگ ٹخنوں تک پکڑے گی اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جنہیں آگ گھٹنوں تک پکڑے گی اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جنہیں آگ ان کی کمر تک پکڑے گی اور ان میں سے بعض ایسے ہوں گے جنہیں آگ ان کی ہنسلی تک پکڑے گی۔

ایک روایت میں حُجْزَتِهِ کی جگہ حِقْوَيْهِ ہے یعنی کمر۔

5065: اطراف : مسلم كتاب الجنةوصفة نعيمها باب فى حر نار جهنم 5066

5066: اطراف : مسلم كتاب الجنة وصفة نعيمها باب فى حر نار جهنم 5065

[13]14: بَاب: النَّارُ يَدْخُلُهَا الْجَبَّارُونَ وَالْجَنَّةُ يَدْخُلُهَا الضُّعَفَاءُ

باب: آگ میں جابر اور جنت میں کمزور داخل ہوں گے

5067{34} حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَّتِ النَّارُ وَالْجَنَّةُ فَقَالَتْ هَذِهِ يَدْخُلُنِي الْجَبَّارُونَ وَالْمُتَكَبِّرُونَ وَقَالَتْ هَذِهِ يَدْخُلُنِي الضُّعَفَاءُ وَالْمَسَاكِينُ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِهَذِهِ أَنْتِ عَذَابِي أُعَذِّبُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ وَرُبَّمَا قَالَ أُصِيبُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ وَقَالَ لِهَذِهِ أَنْتِ رَحْمَتِي أَرْحَمُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمَا مِلْؤُهَا [7172]

5067: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آگ اور جنت میں باہم تکرار ہوئی۔ اِس نے کہا مجھ میں جابر اور متکبر لوگ داخل ہوتے ہیں اور اُس نے کہا مجھ میں کمزور اور مساکین داخل ہوتے ہیں۔ اس پر اللہ بزرگ و برتر نے اس کو فرمایا تو میرا عذاب ہے میں تیرے ذریعہ سے جسے چاہتا ہوں عذاب دیتا ہوں —اور راوی نے کبھی (أُعَذِّبُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ کی بجائے) أُصِيبُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ کہا —اور اُسے فرمایا تو میری رحمت ہے میں تیرے ذریعہ جس پر چاہتا ہوں رحم کرتا ہوں تم دونوں میں سے ہر ایک کے لئے اتنا ہے جس سے وہ بھر جائے۔

5068{35} وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ

5068: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ آگ اور جنت میں بحث ہوئی۔ آگ

5067: **اطراف** : **مسلم** كتاب الجنةوصفة نعيمها باب النار يدخلها الجبارون 5068، 5069،5070، 5071

تخريج : **بخارى** كتاب التفسير باب قوله وتقول هل من مزيد 4850 كتاب التوحيد باب ماجاء في قول الله تعالى ان رحمت الله قريب من المحسنين 7449 **ترمذى** كتاب صفة الجنة باب ماجاء في احتجاج الجنة والنار 2561

5068 : **اطراف** : **مسلم** كتاب الجنةوصفة نعيمها باب النار يدخلها الجبارون 5067، 5069 ، 5070، 5071

تخريج: **بخارى** كتاب التفسير باب قوله وتقول هل من مزيد 4848، 4849، 4850 كتاب الايمان والنذور باب الحلف بعزة الله 6661 كتاب التوحيد باب ماجاء في قول الله تعالىٰ ان رحمت الله قريب من المحسنين 7449 باب ماجاء في قول الله تعالى وهو العزيز الحكيم 7384 **ترمذى** كتاب صفة الجنة باب ماجاء في خلود اهل الجنة 2557 باب ماجاء في احتجاج الجنة والنار 2561 كتاب التفسير باب ومن سورة ق 3272

عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَحَاجَّتِ النَّارُ وَالْجَنَّةُ فَقَالَتِ النَّارُ أُوثِرْتُ بِالْمُتَكَبِّرِينَ وَالْمُتَجَبِّرِينَ وَقَالَتْ الْجَنَّةُ فَمَا لِي لَا يَدْخُلُنِي إِلَّا ضُعَفَاءُ النَّاسِ وَسَقَطُهُمْ وَعَجَزُهُمْ فَقَالَ اللَّهُ لِلْجَنَّةِ أَنْتِ رَحْمَتِي أَرْحَمُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ مِنْ عِبَادِي وَقَالَ لِلنَّارِ أَنْتِ عَذَابِي أُعَذِّبُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ مِنْ عِبَادِي وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمْ مِلْؤُهَا فَأَمَّا النَّارُ فَلَا تَمْتَلِئُ فَيَضَعُ قَدَمَهُ عَلَيْهَا فَتَقُولُ قَطْ قَطْ فَهُنَالِكَ تَمْتَلِئُ وَيُزْوَى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ الْهِلَالِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سُفْيَانَ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ حُمَيْدٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْتَجَّتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي الزِّنَادِ[7173]

نے کہا مجھے تکبر کرنے والوں اور جابر لوگوں کے ذریعہ ترجیح دی گئی ہے۔ جنت نے کہا تو مجھے کیا؟ مجھ میں تو کمزور حقیر سمجھے جانے والے اور عاجز لوگ داخل ہوتے ہیں۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے جنت سے فرمایا تو میری رحمت ہے میں اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہوں تیرے ذریعہ رحم کرتا ہوں اور آگ سے کہا تو میرا عذاب ہے میں اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہوں تیرے ذریعہ عذاب کرتا ہوں اور تم میں سے ہر ایک کے لئے اس قدر ہے جس سے وہ بھر جائے۔ جہاں تک آگ کا تعلق ہے وہ (پہلے تو) نہیں بھرے گی۔ پھر وہ (اللہ) اپنا قدم اس پر رکھے گا تو وہ کہے گی بس بس اس وقت وہ بھر جائے گی اور اس کا ایک حصہ دوسرے میں پیوست ہو رہا ہوگا۔

ایک روایت میں (تَحَاجَّتِ النَّارُ وَالْجَنَّةُ کی بجائے) اِحْتَجَّتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ کے الفاظ ہیں۔

5069{36}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ

5069: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جنت اور آگ نے بحث کی۔ آگ نے کہا مجھے تکبر کرنے والوں اور جابر لوگوں کے ذریعہ ترجیح دی گئی ہے۔ جنت نے کہا مجھے کیا؟

5069: اطراف : مسلم كتاب الجنةوصفة نعيمها باب النار يدخلها الجبارون 5067،5068 ، 5070،5071
تخريج: بخارى كتاب التفسير باب قوله وتقول هل من مزيد4848،4849،4850 كتاب الايمان والنذور باب الحلف بعزة الله 6661كتاب التوحيد باب ماجاء فى قول الله تعالىٰ ان رحمت الله قريب من المحسنين7449 باب ماجاء فى قول الله تعالى وهو العزيز الحكيم 7384 **ترمذى** كتاب صفة الجنة باب ماجاء فى خلود اهل الجنة 2557 باب ماجاء فى احتجاج الجنة والنار 2561كتاب التفسير باب ومن سورة ق 3272

مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَاجَّتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتِ النَّارُ أُوثِرْتُ بِالْمُتَكَبِّرِينَ وَالْمُتَجَبِّرِينَ وَقَالَتِ الْجَنَّةُ فَمَا لِي لَا يَدْخُلُنِي إِلَّا ضُعَفَاءُ النَّاسِ وَسَقَطُهُمْ وَغِرَّتُهُمْ قَالَ اللَّهُ لِلْجَنَّةِ إِنَّمَا أَنْتِ رَحْمَتِي أَرْحَمُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ مِنْ عِبَادِي وَقَالَ لِلنَّارِ إِنَّمَا أَنْتِ عَذَابِي أُعَذِّبُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ مِنْ عِبَادِي وَلِكُلٍّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمَا مِلْؤُهَا فَأَمَّا النَّارُ فَلَا تَمْتَلِئُ حَتَّى يَضَعَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى رِجْلَهُ تَقُولُ قَطْ قَطْ فَهُنَالِكَ تَمْتَلِئُ وَيُزْوَى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ وَلَا يَظْلِمُ اللَّهُ مِنْ خَلْقِهِ أَحَدًا وَأَمَّا الْجَنَّةُ فَإِنَّ اللَّهَ يُنْشِئُ لَهَا خَلْقًا و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَّتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَى قَوْلِهِ وَلِكِلَيْكُمَا عَلَيَّ مِلْؤُهَا وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ مِنَ الزِّيَادَةِ [7176,7175,7174]

مجھ میں تو کمزور حقیر سمجھے جانے والے اور سادہ لوگ داخل ہوتے ہیں۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے جنت سے فرمایا تُو تو میری رحمت ہے میں اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہوں تیرے ذریعہ رحم کرتا ہوں اور آگ سے کہا تُو میرا عذاب ہے۔ میں اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہوں تیرے ذریعہ عذاب دیتا ہوں اور تم میں سے ہر ایک کے لئے اس قدر ہے جس سے وہ بھر جائے۔ ہاں آگ پہلے تو نہیں بھرے گی یہانتک کہ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنا قدم رکھے گا تو وہ کہے گی بس بس تب وہ بھر جائے گی اور اس کا ایک حصہ دوسرے میں پیوست ہو رہا ہوگا اور اللہ اپنی مخلوق میں سے کسی پر ظلم نہیں کرے گا جہانتک جنت کا تعلق ہے اللہ اس کے لئے ایک (کثیر) مخلوق پیدا کرے گا۔

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جنت اور دوزخ نے باہم جھگڑا کیا۔ باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے مگر اس روایت میں (وَلِكُلٍّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمَا مِلْؤُهَا کی بجائے) وَلِكِلَيْكُمَا عَلَيَّ مِلْؤُهَا کے الفاظ ہیں۔ اس روایت میں اس کے بعد کے الفاظ نہیں ہیں۔

5070{37}حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ

5070: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا جہنم کہتی رہے گی کیا اور بھی

5070: اطراف : **مسلم** كتاب الجنةوصفة نعيمها باب النار يدخلها الجبارون 5067، 5068، 5069، 5071
تخريج : **بخاری** كتاب التفسير باب قوله وتقول هل من مزيد 4848، 4849، 4850 كتاب الايمان والنذور باب الحلف بعزة الله 6661 كتاب التوحيد باب ماجاء فى قول الله تعالىٰ ان رحمت الله قريب من المحسنين 7449 باب ماجاء فى قول الله تعالى وهو العزيز الحكيم 7384 **ترمذی** كتاب صفة الجنة باب ماجاء فى خلود اهل الجنة 2557 باب ماجاء فى احتجاج الجنة والنار 2561 كتاب التفسير باب ومن سورة ق 3272

حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ تَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَضَعَ فِيهَا رَبُّ الْعِزَّةِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدَمَهُ فَتَقُولُ قَطْ قَطْ وَعِزَّتِكَ وَيُزْوَى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارِ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ شَيْبَانَ[7178,7177]

ہے؟ یہانتک کہ رب العزت تبارک وتعالیٰ اس میں اپنا قدم رکھے گا تو وہ کہے گی تیری عزّت کی قسم! بس بس۔ اوراس کا ایک حصہ دوسرے میں پیوست ہو رہا ہوگا۔

5071{38}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرُّزِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلْ امْتَلَأْتِ وَجَلَّ يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلْ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ فَأَخْبَرَنَا عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ يُلْقَى فِيهَا وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَضَعَ رَبُّ الْعِزَّةِ فِيهَا قَدَمَهُ فَيَنْزَوِي بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ وَتَقُولُ قَطْ قَطْ بِعِزَّتِكَ وَكَرَمِكَ وَلَا يَزَالُ فِي الْجَنَّةِ فَضْلٌ حَتَّى يُنْشِئَ اللَّهُ لَهَا خَلْقًا فَيُسْكِنَهُمْ فَضْلَ الْجَنَّةِ[7179]

5071:عبدالوہاب بن عطاء نے اللہ عزّ وجل کے قول يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِن مَّزِيْد☆ کے بارہ میں بیان کیا کہ حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جہنم میں مسلسل لوگ ڈالے جائیں گے اور وہ کہے گی کیا کوئی اور بھی ہے؟ یہانتک کہ رب العزت اس میں اپنا قدم رکھے گا تو اس کا ایک حصہ دوسرے میں گھسنے لگے گا اور وہ کہے گی بس بس تیری عزت واکرام کی قسم! اور جنت میں ہمیشہ وسعت رہے گی یہانتک کہ اللہ تعالیٰ اس کے لئے اور لوگ پیدا کردے گا اور وہ جنت کی اس وسیع جگہ میں اُنہیں ٹھہرائے گا۔

☆ ترجمہ: یاد کرو وہ دن جب ہم جہنم سے پوچھیں گے کیا تو بھر گئی ہے اور وہ جواب دے گی کیا کچھ اور بھی ہے۔ سورۃ ق : 31

5071 : اطراف : مسلم كتاب الجنةوصفة نعيمها باب النار يدخلها الجبارون 5067، 5068 ، 5069، 5070

تخريج : بخاری كتاب التفسير باب قوله وتقول هل من مزيد 4848،4849، 4850كتاب الايمان والنذور باب الحلف بعزة الله 6661كتاب التوحيد باب ماجاء فی قول الله تعالیٰ ان رحمت الله قريب من المحسنين 7449 باب ماجاء فی قول الله تعالی وهو العزيز الحكيم 7384 **ترمذی** كتاب صفة الجنة باب ماجاء فی خلود اهل الجنة 2557 باب ماجاء فی احتجاج الجنة والنار 2561كتاب التفسيرباب ومن سورة ق 3272

5072{39}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَبْقَى مِنَ الْجَنَّةِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَبْقَى ثُمَّ يُنْشِئُ اللَّهُ تَعَالَى لَهَا خَلْقًا مِمَّا يَشَاءُ[7180]

5072:حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں جب تک اللہ چاہے گا جگہ باقی رہے گی اور اللہ تعالیٰ اس کے لئے اور مخلوق پیدا کرے گا جن میں سے وہ چاہے گا۔

5073{40}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاءُ بِالْمَوْتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُ كَبْشٌ أَمْلَحُ زَادَ أَبُو كُرَيْبٍ فَيُوقَفُ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَاتَّفَقَا فِي بَاقِي الْحَدِيثِ فَيُقَالُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا فَيَشْرَئِبُّونَ وَيَنْظُرُونَ وَيَقُولُونَ نَعَمْ هَذَا الْمَوْتُ قَالَ وَيُقَالُ يَا أَهْلَ النَّارِ هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا قَالَ فَيَشْرَئِبُّونَ وَيَنْظُرُونَ وَيَقُولُونَ نَعَمْ هَذَا الْمَوْتُ قَالَ فَيُؤْمَرُ بِهِ فَيُذْبَحُ قَالَ ثُمَّ يُقَالُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ خُلُودٌ فَلَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ النَّارِ خُلُودٌ فَلَا مَوْتَ قَالَ ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي

5073:حضرت ابوسعیدؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن موت لائی جائے گی گویا کہ وہ ایک سفید مینڈھا ہے ـــــ ابوکریب نے یہ بات زائد بیان کی ہے کہ اُسے جنت اور دوزخ کے درمیان کھڑا کیا جائے گا اور ان دونوں (ابوبکر بن ابی شیبہ اور ابوکریب) نے باقی روایت پر اتفاق کیا ہے ـــــ پھر کہا جائے گا اے جنت والو! کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ اپنے سر اُٹھائیں گے اور دیکھیں گے اور کہیں گے ہاں یہ موت ہے۔ آپؐ نے فرمایا پھر کہا جائے گا اے دوزخ والو! کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ اپنے سر اُٹھائیں گے اور دیکھیں گے اور کہیں گے ہاں یہ موت ہے۔ آپؐ نے فرمایا پھر اس کے بارہ میں حکم دیا جائے گا تو اسے ذبح کیا جائے گا۔ آپؐ نے فرمایا پھر کہا جائے گا اے جنت والو! ہمیشہ رہو تمہارے لئے کوئی موت نہیں ہے اور اے دوزخ والو! دیر تک رہتے چلے جاؤ، تمہارے لئے بھی کوئی موت نہیں۔

5072 : تخریج : **بخاری** کتاب التفسیر باب سورة ق 4850 کتاب التوحید باب قول اللہ تعالیٰ وھو العزیز الحکیم 7384

5073 :اطراف : **مسلم** کتاب الجنةوصفة نعیمھا باب النار یدخلھا الجبارون 5074، 5075

تخریج : **بخاری** کتاب التفسیر باب قولہ عزوجل وانذر ھم یوم الحسرة 4730 کتاب الرقاق باب یدخل الجنة سبعون الفا بغیر حساب 6544، 6545 باب صفة الجنة والنار 6548 **ترمذی** کتاب صفة الجنة باب ماجاء فی خلود اھل الجنة 2557 کتاب التفسیر باب ومن سورة مریم 3156

غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى الدُّنْيَا {41} حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُدْخِلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ قِيلَ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَمْ يَقُلْ ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ أَيْضًا وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى الدُّنْيَا [7182,7181]

وہ کہتے ہیں پھر رسول اللہ ﷺ نے آیت تلاوت فرمائی وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَهُمْ لَايُؤْمِنُونَ (ترجمہ) اور انہیں (اس) حسرت کے دن سے ڈرا جب فیصلہ چکا دیا جائے گا۔ حال یہ ہے کہ وہ غفلت میں ہیں اور وہ ایمان نہیں لاتے☆ اور آپؐ نے اپنے ہاتھ سے دنیا کی طرف اشارہ فرمایا۔ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب جنت والے جنت میں اور آگ والے آگ میں داخل کئے جائیں گے تو کہا جائے گا اے جنت والو!... باقی روایت پہلی روایت کی طرح ہے اس روایت میں (ثُمَّ قَرَأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ کی بجائے) قَالَ فَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ کے الفاظ ہیں۔اس روایت میں أَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى الدُّنْيَا کے الفاظ نہیں ہیں۔

5074{42} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنِي و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُدْخِلُ اللَّهُ أَهْلَ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَيُدْخِلُ أَهْلَ النَّارِ النَّارَ ثُمَّ يَقُومُ

5074: حضرت عبداللہ (بن عمرؓ) بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ جنت والوں کو جنت میں داخل کرے گا اور دوزخ والوں کو دوزخ میں داخل کرے گا۔پھر ان کے درمیان ایک اعلان کرنے والا کھڑا ہوگا اور کہے گا اے جنت والو! کوئی موت نہیں اور اے دوزخ والو! کوئی موت نہیں ہر ایک جس میں وہ ہے اسی میں رہتا چلا جائے گا۔

5074: اطراف : **مسلم** كتاب الجنةوصفة نعيمها باب النار يدخلها الجبارون 5073، 5075

تخريج : **بخاری** كتاب التفسير باب قوله عزوجل وانذر هم يوم الحسرة 4730 كتاب الرقاق باب يدخل الجنة سبعون الفا بغير حساب 6544، 6545 باب صفة الجنة والنار 6548 **ترمذی** كتاب صفة الجنة باب ماجاء فى خلود اهل الجنة 2557 كتاب التفسير باب ومن سورة مريم 3156

☆مريم : **40**

مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ فَيَقُولُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ لَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ النَّارِ لَا مَوْتَ كُلٌّ خَالِدٌ فِيمَا هُوَ فِيهِ [7183]

5075{43} حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَارَ أَهْلُ الْجَنَّةِ إِلَى الْجَنَّةِ وَصَارَ أَهْلُ النَّارِ إِلَى النَّارِ أُتِيَ بِالْمَوْتِ حَتَّى يُجْعَلَ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ ثُمَّ يُذْبَحُ ثُمَّ يُنَادِي مُنَادٍ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ لَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ النَّارِ لَا مَوْتَ فَيَزْدَادُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَرَحًا إِلَى فَرَحِهِمْ وَيَزْدَادُ أَهْلُ النَّارِ حُزْنًا إِلَى حُزْنِهِمْ [7184]

5075: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب جنت والے جنت میں چلے جائیں گے اور دوزخ والے دوزخ میں چلے جائیں گے تو موت کو لایا جائے گا یہانتک کہ اسے جنت اور دوزخ کے درمیان رکھا جائے گا۔ پھر اُسے ذبح کیا جائے گا پھر ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا اے جنت والو! کوئی موت نہیں اور اے دوزخ والو! کوئی موت نہیں جنت والوں کوان کی خوشی پرخوشی حاصل ہوگی اور دوزخیوں کوان کے غم پر غم ملے گا۔

5076{44} حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضِرْسُ الْكَافِرِ أَوْ نَابُ الْكَافِرِ مِثْلُ أُحُدٍ وَغِلَظُ جِلْدِهِ مَسِيرَةُ ثَلَاثٍ [7185]

5076: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کافر کی داڑھ یا (فرمایا) کافر کی کچلی اُحد (پہاڑ) کے برابر ہے اور اس کی کھال کی موٹائی تین دن کی مسافت ہے۔

5075: اطراف : **مسلم** کتاب الجنةوصفة نعیمھا باب النار یدخلھا الجبارون 5073، 5074

تخریج : **بخاری** کتاب التفسیر باب قولہ عزوجل وانذر ھم یوم الحسرة 4730 کتاب الرقاق باب یدخل الجنة سبعون الفا بغیر حساب 6544،6545باب صفة الجنة والنار 6548 **ترمذی** کتاب صفة الجنة باب ماجاء فی خلود اھل الجنة2557 کتاب التفسیر باب ومن سورة مریم3156

5076 : **تخریج**: **ترمذی** کتاب صفة جھنم باب ماجاء فی عظم اھل النار 2577،2578،2579

5077{45}حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ قَالَ مَا بَيْنَ مَنْكِبَيْ الْكَافِرِ فِي النَّارِ مَسِيرَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ لِلرَّاكِبِ الْمُسْرِعِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْوَكِيعِيُّ فِي النَّارِ [7186]

5077: حضرت ابو ہریرہؓ مرفوعًا روایت کرتے ہیں فرمایا کہ آگ میں کافر کے کندھوں کا درمیانی فاصلہ تیز گھڑ سوار کی تین دن کی مسافت ہوگا۔
ایک روایت میں ''فِی النَّارِ'' کے الفاظ نہیں۔

5078{46}حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ أَنَّهُ سَمِعَ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ قَالُوا بَلَى قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبَرَّهُ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ قَالُوا بَلَى قَالَ كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَلَا أَدُلُّكُمْ [7188,7187]

5078: حضرت حارثہ بن وہبؓ نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سُنا کہ کیا میں تمہیں جنت والوں کے بارہ میں نہ بتاؤں۔ انہوں نے کہا ضرور۔ آپ ﷺ نے فرمایا ہر کمزور جسے لوگ کمزور سمجھتے ہیں اگر وہ اللہ پر قسم کھائے تو وہ اسے ضرور پوری کرتا ہے۔ پھر آپؐ نے فرمایا کیا میں تمہیں دوزخ والوں کے بارہ میں نہ بتاؤں۔ انہوں نے کہا کیوں نہیں۔ آپؐ نے فرمایا ہر بدلگام، سرکش اور تکبر کرنے والا۔
ایک روایت میں (أَلَا أُخْبِرُكُمْ کی بجائے) أَلَا أَدُلُّكُمْ کے الفاظ ہیں۔

5079{47} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ

5079: حضرت حارثہ بن وہبؓ الخزاعی بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں جنت

5077 : تخريج: بخاری كتاب الرقاق باب صفة الجنة والنار 6551

5078: اطراف : مسلم كتاب الجنةوصفة نعيمها باب النار يدخلها الجبارون5079، 5080

تخريج: بخاری كتاب التفسير باب عتل بعد ذلك زنيم 4918كتاب الادب باب الكبر 6071كتاب الايمان والنذور باب قول الله واقسموا بالله جهد ايمانهم 6657 ترمذی كتاب صفة جهنم باب ما جاء ان اكثر اهل النار النساء 2605**ابن ماجه** كتاب الزهد باب من لا يؤبه له 4115،4116

5079: اطراف : مسلم كتاب الجنةوصفة نعيمها باب النار يدخلها الجبارون5078، 5080

تخريج: بخاری كتاب التفسير باب عتل بعد ذلك زنيم 4918كتاب الادب باب الكبر 6071كتاب الايمان والنذور باب قول الله واقسموا بالله جهد ايمانهم 6657 ترمذی كتاب صفة جهنم باب ما جاء ان اكثر اهل النار النساء 2605**ابن ماجه** كتاب الزهد باب من لا يؤبه له 4115،4116

خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ الْخُزَاعِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبَرَّهُ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ كُلُّ جَوَّاظٍ زَنِيمٍ مُتَكَبِّرٍ [7189]

والوں کے بارہ میں نہ بتاؤں؟ ہر عاجز، منکسر المزاج، اگر وہ اللہ کی قسم کھائے تو وہ اسے ضرور پوری کرتا ہے۔ کیا میں تمہیں دوزخ والوں کے بارہ میں نہ بتاؤں؟ ہر سرکش، ولد حرام، متکبر۔

5080{48} حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُبَّ أَشْعَثَ مَدْفُوعٍ بِالْأَبْوَابِ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبَرَّهُ [7190]

5080: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کتنے ہی پراگندہ بالوں والے، جنہیں دروازوں سے دھکّے دیئے جاتے ہیں اگر وہ اللہ پر قسم کھائیں تو وہ ضرور اسے پوری کرتا ہے۔

5081{49} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ النَّاقَةَ وَذَكَرَ الَّذِي عَقَرَهَا فَقَالَ إِذِ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا انْبَعَثَ بِهَا رَجُلٌ عَزِيزٌ عَارِمٌ مَنِيعٌ فِي رَهْطِهِ مِثْلُ أَبِي زَمْعَةَ ثُمَّ ذَكَرَ النِّسَاءَ فَوَعَظَ فِيهِنَّ ثُمَّ قَالَ إِلَامَ

5081: حضرت عبداللہ بن زمعہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خطاب فرمایا اور ''اونٹنی'' کا ذکر کیا اور اس شخص کا بھی جس نے اس کی کونچیں کاٹی تھیں پھر فرمایا إِذِ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا ☆ ــــ (سے مراد) ان میں سے ایک طاقتور آدمی جو بہت خبیث اور مفسد اور ابو زمعہ کی طرح اپنے قبیلہ کا طاقتور شخص تھا اٹھا ــــ پھر آپؐ نے عورتوں کا ذکر کیا اور ان کے متعلق وعظ و نصیحت کی پھر فرمایا تم میں سے کوئی کب

5080: اطراف : **مسلم** كتاب الجنةوصفة نعيمها باب النار يدخلها الجبارون 5078، 5079

تخريج: بخاری كتاب التفسير باب عتل بعد ذلک زنيم 4918 كتاب الادب باب الكبر 6071 كتاب الايمان والنذور باب قول الله واقسموا بالله جهد ايمانهم 6657 ترمذی كتاب صفة جهنم باب ما جاء ان اكثر اهل النار النساء 2605 **ابن ماجه** كتاب الزهد باب من لا يؤبه له 4115، 4116

5081 : تخريج: بخاری كتاب احاديث الانبياء باب قول الله تعالى والىٰ ثمود اخاهم صالحا 3377 كتاب التفسيرباب سورة والشمس وضحاها 4942 كتاب النكاح باب ما يكره من ضرب النساء 5204 كتاب الادب باب قول الله تعالىٰ يايها الذين امنوا لا يسخر قوم من قوم عسىٰ ان يكونوا خيراً منهم ...6042 **ترمذی** كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة الشمس وضحاها 3343 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب ضرب النساء 1983

☆ ترجمہ: جب ان میں سے سب سے بدبخت شخص اٹھ کھڑا ہوا۔ الشمس:13

يَجْلِدُ أَحَدُكُمُ امْرَأَتَهُ فِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ جَلْدَ الْأَمَةِ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي كُرَيْبٍ جَلْدَ الْعَبْدِ وَلَعَلَّهُ يُضَاجِعُهَا مِنْ آخِرِ يَوْمِهِ ثُمَّ وَعَظَهُمْ فِي ضَحِكِهِمْ مِنَ الضَّرْطَةِ فَقَالَ إِلَامَ يَضْحَكُ أَحَدُكُمْ مِمَّا يَفْعَلُ[7191]

تک اپنی بیوی کو مارتا رہے گا جس طرح لوگ لونڈی کو مارتے ہیں اور ایک روایت میں ہے جس طرح لوگ غلام کو مارتے ہیں۔ جبکہ ہوسکتا ہے کہ وہ اسی دن کے آخری حصہ میں اس سے ازدواجی تعلق قائم کرے۔ پھر آپؐ نے ہوا خارج ہونے کی آواز پر لوگوں کے ہنسنے پر نصیحت فرمائی اور فرمایا کہ تم میں سے کوئی اس کام پر کب تک ہنستا رہے گا جسے وہ خود بھی کرتا ہے۔

5082{50} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ لُحَيِّ بْنِ قَمْعَةَ بْنِ خِنْدِفَ أَبَا بَنِي كَعْبٍ هَؤُلَاءِ يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ[7192]

5082: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نے دیکھا عمرو بن لحی بن قمعہ بن خندف ــــ ان بنو کعب کا باپ ــــ اپنی آنتیں آگ میں گھسیٹ رہا ہے۔

5083{51} حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنِي وقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ إِنَّ الْبَحِيرَةَ الَّتِي يُمْنَعُ دَرُّهَا لِلطَّوَاغِيتِ فَلَا يَحْلُبُهَا أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ وَأَمَّا السَّائِبَةُ الَّتِي

5083: ابن شہاب بیان کرتے ہیں کہ میں نے سعید بن مسیّب کو کہتے ہوئے سنا یقیناً ''بَحِیرَہ'' وہ ہے جس کا دودھ بتوں کی خاطر روکا جاتا ہے اور اس کا دودھ عام لوگوں میں سے کوئی نہیں دوہتا تھا اور ''سائبہ'' وہ جانور ہے جسے وہ اپنے معبودوں کے لئے چھوڑ دیتے تھے اور اس پر کچھ نہ لادتے تھے۔ ابن مسیّب کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا

5082 : اطراف : مسلم كتاب الجنةوصفة نعيمها باب النار يدخلها الجبارون 5083
تخريج : بخارى كتاب المناقب باب قصة خزاعة 3521 كتاب التفسير باب ما جعل الله من بحيرة ولا سائبة 4623 ، 4624
5083 : اطراف : مسلم كتاب الجنةوصفة نعيمها باب النار يدخلها الجبارون 5082
تخريج : بخارى كتاب المناقب باب قصة خزاعة 3521 كتاب التفسير باب ما جعل الله من بحيرة ولا سائبة 4623 ، 4624

كَانُوا يُسَيِّبُونَهَا لِآلِهَتِهِمْ فَلَا يُحْمَلُ عَلَيْهَا شَيْءٌ وَقَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ عَامِرٍ الْخُزَاعِيَّ يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ سَيَّبَ السُّيُوبَ [7193]

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نے عمرو بن عامر خزاعی کو آگ میں اپنی آنتیں گھسیٹتے دیکھا اور وہ پہلا شخص تھا جس نے جانوروں کو (بتوں کے نام پر) چھوڑنے کا طریق جاری کیا۔

5084{52} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَمْ أَرَهُمَا قَوْمٌ مَعَهُمْ سِيَاطٌ كَأَذْنَابِ الْبَقَرِ يَضْرِبُونَ بِهَا النَّاسَ وَنِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ مُمِيلَاتٌ مَائِلَاتٌ رُءُوسُهُنَّ كَأَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْمَائِلَةِ لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدْنَ رِيحَهَا وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ كَذَا وَكَذَا [7194]

5084: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آگ والوں کی دو قسمیں ایسی ہیں جنہیں میں نے نہیں دیکھا۔ ایک تو وہ جن کے پاس گائیوں کی دموں کی طرح کے کوڑے ہیں جن سے وہ لوگوں کو مارتے ہیں اور وہ عورتیں جو لباس پہنے ہوئے ہیں (مگر) عریاں ہیں۔ (اپنی طرف) مائل کرنے والی اور (اپنے بدن) مٹکانے والی۔ ان کے سر بختی اونٹوں کی جھکی ہوئی کوہان کی طرح ہیں وہ جنت میں داخل نہ ہوں گی اور نہ ہی اس کی خوشبو پائیں گی حالانکہ اس کی خوشبو اتنے اتنے فاصلے سے آتی ہے۔

5085{53} حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا زَيْدٌ يَعْنِي ابْنَ حُبَابٍ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ إِنْ طَالَتْ بِكَ مُدَّةٌ أَنْ تَرَى قَوْمًا فِي أَيْدِيهِمْ مِثْلُ أَذْنَابِ الْبَقَرِ يَغْدُونَ فِي غَضَبِ اللَّهِ وَيَرُوحُونَ فِي سَخَطِ اللَّهِ [7195]

5085: حضرت ام سلمہؓ کے آزاد کردہ غلام عبداللہ بن رافع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ممکن ہے کہ اگر تیری عمر لمبی ہو تو تُو ایسے لوگ دیکھے جن کے ہاتھوں میں گائے کی دموں کی مانند (کوڑے) ہوں وہ صبح اللہ کے غضب میں کریں گے اور شام اللہ کی ناراضگی میں کریں گے۔

5084: اطراف : مسلم کتاب اللباس والزینة باب النساء الکاسیات العاریات المائلات الممیلات3957

5085 : اطراف : مسلم کتاب الجنةوصفة نعیمھا باب النار یدخلھا الجبارون5086

5086{54}حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنْ طَالَتْ بِكَ مُدَّةٌ أَوْشَكْتَ أَنْ تَرَى قَوْمًا يَغْدُونَ فِي سَخَطِ اللَّهِ وَيَرُوحُونَ فِي لَعْنَتِهِ فِي أَيْدِيهِمْ مِثْلُ أَذْنَابِ الْبَقَرِ[7196]

5086:حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے ہوئے سنا کہ اگر تیری عمر لمبی ہوئی تو قریب ہے کہ تو ایسے لوگوں کو دیکھے جو اللہ کی ناراضگی میں صبح کریں گے اور شام اس کی لعنت میں کریں گے۔ان کے ہاتھوں میں گائے کی دموں کی مانند(کوڑے)ہوں گے۔

[14]15:بَاب فَنَاءِ الدُّنْيَا وَبَيَانِ الْحَشْرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

دنیا کے فنا ہونے اور قیامت کے دن حشر بپا ہونے کا بیان

5087{55}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ حَدَّثَنَا قَيْسٌ قَالَ سَمِعْتُ مُسْتَوْرِدًا أَخَا بَنِي

5087:حضرت مُستَورِدؓ جو بنوفہر کے بھائی ہیں بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ کی قسم! دنیا آخرت کے مقابلہ میں صرف اتنی ہی ہے کہ تم میں سے کوئی شخص اپنی انگلی اس میں ڈالے ——(راوی) یحیٰی نے اپنی شہادت والی انگلی سے دریا کی طرف اشارہ کیا——اور دیکھے کہ وہ کیا لے کر لوٹتی ہے۔

ایک روایت میں(أَشَارَ يَحْيَ بِالسَّبَّابَةِ کی بجائے) وَأَشَارَ إِسْمَعِيلُ بِالْإِبْهَامِ کے الفاظ ہیں

5086: اطراف : مسلم كتاب الجنةوصفة نعيمها باب النار يدخلها الجبارون 5085

5087 : تخريج : ترمذى كتاب الزهد باب ما جاء فى هوان الدنيا على الله عزوجل 2321 ابن ماجه كتاب الزهد باب مثل الدنيا 4108

فِهْرٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَا الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مِثْلُ مَا يَجْعَلُ أَحَدُكُمْ إِصْبَعَهُ هَذِهِ وَأَشَارَ يَحْيَى بِالسَّبَّابَةِ فِي الْيَمِّ فَلْيَنْظُرْ بِمَ تَرْجِعُ وَفِي حَدِيثِهِمْ جَمِيعًا غَيْرَ يَحْيَى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ وَفِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ أَخِي بَنِي فِهْرٍ وَفِي حَدِيثِهِ أَيْضًا قَالَ وَأَشَارَ إِسْمَعِيلُ بِالْإِبْهَامِ[7197]

کہ (راوی) اسماعیل نے اپنے انگوٹھے سے اشارہ کیا۔

5088{56} وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي صَغِيرَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ النِّسَاءُ وَالرِّجَالُ جَمِيعًا يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ الْأَمْرُ أَشَدُّ مِنْ أَنْ يَنْظُرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي

5088: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے دن لوگ ننگے پاؤں ننگے بدن اور نامختون جمع کئے جائیں گے۔ میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! عورتیں اور مرد اکٹھے (ہوں گے؟) وہ ایک دوسرے کو دیکھ رہے ہوں گے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے عائشہؓ! معاملہ اس سے زیادہ سنگین ہوگا کہ وہ ایک دوسرے کی طرف دیکھیں۔

ایک روایت میں غُرْلًا کا ذکر نہیں۔

5088 : اطراف : **مسلم** كتاب الجنةوصفة نعيمها باب فناء الدنيا وبيان الحشر يوم القيمة 5089 ، 5090

تخريج : **بخارى** كتاب احاديث الانبياء باب قول الله تعالى واتّخذ الله ابراهيم خليلا 3349باب قول الله تعالىٰ واذكر فى الكتاب مريم 3447 كتاب التفسير باب وكنت عليهم شهيداً ما دمت فيهم 4625 باب قوله ان تعذبهم فانهم عبادک 4626باب كما بدأنا اول خلق نعيده 4740 كتاب الرقاق باب الحشر 6524، 6525 ، 6526 ،6527 **ترمذى** كتاب صفة القيمة والرقاق والورع باب ما جاء فى شأن الحشر 2423 كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة الانبياء عليهم السلام 3167باب ومن سورة عبس 3332**نسائى** كتاب الجنائز البعث 2081،2082 ، 2083 ، 2084 ذكر اول من يكسىٰ2087

صَغِيرَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِهِ غُرْلًا[7199,7198]

5089{57} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ إِنَّكُمْ مُلَاقُو اللَّهِ مُشَاةً حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا وَلَمْ يَذْكُرْ زُهَيْرٌ فِي حَدِيثِهِ يَخْطُبُ[7200]

5089: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا۔ آپؐ فرمارہے تھے تم پیدل ، ننگے پاؤں، ننگے جسم اور نامختون حالت میں اللہ سے ملو گے۔

اور ایک روایت میں یَخْطُبُ کے لفظ کا ذکر نہیں۔

5090{58} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ

5090: حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان وعظ کے لئے خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے۔ آپؐ نے فرمایا اے لوگو! تم اللہ کے حضور ننگے پاؤں ننگے بدن نامختون اکٹھے کئے جاؤ گے کَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيدُهُ وَعْدًا عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ[1] (ترجمہ) جس طرح ہم

5089 : اطراف : مسلم كتاب الجنةوصفة نعيمها باب فناء الدنيا وبيان الحشر يوم القيمة 5088 ، 5090
تخريج : بخاری كتاب احاديث الانبياء باب قول الله تعالى واتّخذ الله ابراهيم خليلا 3349 باب قول الله تعالىٰ واذكر فى الكتاب مريم 3447 كتاب التفسير باب وكنت عليهم شهيداً ما دمت فيهم 4625 باب قوله ان تعذبهم فانهم عبادك 4626باب كما بدأنا اول خلق نعيده 4740 كتاب الرقاق باب الحشر 6524، 6525، 6526،6527 **ترمذی** كتاب صفة القيمة والرقاق والورع باب ما جاء فى شأن الحشر 2423 كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة الانبياء عليهم السلام 3167باب ومن سورة عبس 3332 **نسائی** كتاب الجنائز البعث 2081،2082 ، 2083 ، 2084 ذكر اول من يكسىٰ2087

5090 : اطراف: مسلم كتاب الجنةوصفة نعيمها باب فناء الدنيا وبيان الحشر يوم القيمة 5088 ، 5089
تخريج: بخاری كتاب احاديث الانبياء باب قول الله تعالى واتّخذ الله ابراهيم خليلا 3349باب قول الله تعالىٰ واذكر فى الكتاب مريم 3447 كتاب التفسير باب وكنت عليهم شهيداً ما دمت فيهم 4625 باب قوله ان تعذبهم فانهم عبادك 4626 باب كما بدأنا اول خلق نعيده 4740 كتاب الرقاق باب الحشر 6524، 6525، 6526،6527 **ترمذی** كتاب صفة القيمة والرقاق والورع باب ما جاء فى شأن الحشر 2423 كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة الانبياء عليهم السلام 3167 باب ومن سورة عبس 3332 **نسائی** كتاب الجنائز البعث 2081،2082 ، 2083 ، 2084 ذكر اول من يكسىٰ2087

1: الانبياء : 105

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا بِمَوْعِظَةٍفَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تُحْشَرُونَ إِلَى اللَّهِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ وَعْدًا عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ أَلَا وَإِنَّ أَوَّلَ الْخَلَائِقِ يُكْسَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَلَا وَإِنَّهُ سَيُجَاءُ بِرِجَالٍ مِنْ أُمَّتِي فَيُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أَصْحَابِي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ قَالَ فَيُقَالُ لِي إِنَّهُمْ لَمْ يَزَالُوا مُرْتَدِّينَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ مُنْذُ فَارَقْتَهُمْ وَفِي حَدِيثِ وَكِيعٍ وَمُعَاذٍ فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ[7201]

نے پہلی تخلیق کا آغاز کیا تھا اس کا اعادہ کریں گے۔ یہ وعدہ ہم پر فرض ہے۔ یقیناً ہم یہ کرگزرنے والے ہیں۔غور سے سنو! مخلوق میں سے سب سے پہلا جسے کپڑے پہنائے جائیں گے وہ ابراہیم علیہ السلام ہیں۔سنو! قیامت کے دن بعض لوگ میری اُمت میں سے لائے جائیں گے اور انہیں بائیں طرف لے جایا جائے گا۔ تب میں کہوں گا اے میرے رب یہ تو میرے اصحاب ہیں۔تب کہا جائے گا کہ تجھے اُن کاموں کی خبر نہیں جو تیرے بعد ان لوگوں نے کئے۔ سو اُس وقت میں وہی بات کہوں گا جو ایک نیک بندہ نے کہی تھی۔وَكُنتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَّا دُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنتَ أَنتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ وَأَنتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ...(ترجمہ)اور میں ان پر نگران تھا جب تک میں ان میں رہا پس جب تو نے مجھے وفات دے دی فقط ایک تو ہی ان پر نگران رہا اور تو ہر چیز پر گواہ ہے۔اگر تو انہیں عذاب دے تو آخر یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں معاف کردے تو یقیناً تو کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔☆ آپؐ نے فرمایا پھر مجھے کہا جائے گا جب سے تو ان سے جدا ہوا یہ اپنی ایڑیوں کے بل پھر گئے۔

ایک روایت میں (فَيُقَالُ لِيْ إِنَّهُمْ لَمْ يَزَالُوْا مُرْتَدِّيْنَ عَلَى اَعْقَابِهِمْ مُنْذُ فَارَقْتَهُمْ کی بجائے) فَيُقَالُ اِنَّكَ لَا تَدْرِيْ مَا اَحْدَثُوْا بَعْدَكَ کے الفاظ ہیں۔

☆ المائده :119-118

5091{59} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَقَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى ثَلَاثِ طَرَائِقَ رَاغِبِينَ رَاهِبِينَ وَاثْنَانِ عَلَى بَعِيرٍ وَثَلَاثَةٌ عَلَى بَعِيرٍ وَأَرْبَعَةٌ عَلَى بَعِيرٍ وَعَشَرَةٌ عَلَى بَعِيرٍ وَتَحْشُرُ بَقِيَّتَهُمْ النَّارُ تَبِيتُ مَعَهُمْ حَيْثُ بَاتُوا وَتَقِيلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوا وَتُصْبِحُ مَعَهُمْ حَيْثُ أَصْبَحُوا وَتُمْسِي مَعَهُمْ حَيْثُ أَمْسَوْا[7202]

5091:حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگ تین گروہوں میں اکٹھے کئے جائیں گے ،رغبت رکھنے والے،ڈرنے والے ہوں گے۔ اور دو ایک اونٹ پر سوار ہوں گے اور تین ایک اونٹ پر اور چار ایک اونٹ پر اور دس ایک اونٹ پر اور باقی لوگوں کو آگ اکٹھا کرے گی ۔وہ ان کے ساتھ رات گزارے گی جہاں وہ رات گزاریں گے اور جہاں وہ قیلولہ کریں گے وہ بھی ان کے ساتھ قیلولہ کرے گی اور جہاں وہ صبح کریں گے وہ بھی ان کے ساتھ صبح کرے گی اور جہاں وہ شام کریں گے وہ بھی ان کے ساتھ شام کرے گی۔

[15]16:بَاب:فِي صِفَةِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَعَانَنَا اللَّهُ عَلَى أَهْوَالِهَا

باب: قیامت کے دن کی حالت کا بیان اللہ اس کی ہولناکیوں پر ہماری مدد فرمائے

5092{60} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنُونَ ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ يَقُومُ أَحَدُهُمْ فِي رَشْحِهِ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ

5092:حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ''يَوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ''☆ کے بارہ میں فرمایا اُن میں سے ہر ایک اپنے پسینہ میں اپنے کانوں کے نصف تک (ڈوبا ہوا) کھڑا ہوگا۔ ایک روایت میں (يَوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ کی بجائے) يَقُوْمُ النَّاسُ ہے اور ایک روایت میں (يَقُوْمُ

5091 : **تخريج**: **بخاری** كتاب الرقاق باب الحشر 6522 **نسائی** كتاب الجنائز البعث 2085، 2086

5092 : **تخريج**: **بخاری** كتاب التفسير باب يوم يقوم الناس لرب العلمين 4938 كتاب الرقاق باب قول الله تعالىٰ الا يظن اولئک انهم مبعوثون6531، 6532 **ترمذی** كتاب صفة القيمة والرقاق والورع باب ما جاء فى شأن الحساب والقصاص 2422 كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة ويل للمطففين 3335، 3336 **ابن ماجه** كتاب الزهد باب ذكر البعث 4278

☆ترجمہ:جس دن لوگ تمام جہانوں کے ربّ کے حضور کھڑے ہوں گے۔سورة المطففين : 7

وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ يَقُومُ النَّاسُ لَمْ يَذْكُرْ يَوْمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ ح و حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ كِلَاهُمَا عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ح و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح و حَدَّثَنِي أَبُو نَصْرٍ التَّمَّارُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنَا الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَصَالِحٍ حَتَّى يَغِيبَ أَحَدُهُمْ فِي رَشْحِهِ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ[7203,7204]

أَحَدُهُمْ فِيْ رَشْحِهِ اِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ کی بجائے) حَتَّى يَغِيْبَ أَحَدُهُمْ فِيْ رَشْحِهِ اِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ کے الفاظ ہیں (یعنی) یہاںتک کہ ان میں سے ہر ایک اپنے پسینہ میں اپنے کانوں کے نصف تک ڈوبا ہوگا۔

5093{61} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَرَقَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَيَذْهَبُ فِي الْأَرْضِ سَبْعِينَ بَاعًا وَإِنَّهُ لَيَبْلُغُ إِلَى أَفْوَاهِ النَّاسِ أَوْ إِلَى آذَانِهِمْ يَشُكُّ ثَوْرٌ أَيَّهُمَا قَالَ [7205]

5093: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن پسینہ ستر 70 باع☆ زمین میں جائے گا اور وہ لوگوں کے مونہوں یا کانوں تک پہنچے گا۔ (راوی) ثور کوشک ہے کہ دونوں لفظوں میں سے کونسا لفظ کہا۔

5093 : تخريج: بخاری كتاب الرقاق باب قول الله تعالىٰ الا يظن اولئک انهم مبعوثون 6532

☆باع: دونوں بازوؤں کے پھیلاؤ کو ''باع'' کہتے ہیں۔

5094{62} حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنِي الْمِقْدَادُ بْنُ الْأَسْوَدِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تُدْنَى الشَّمْسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْخَلْقِ حَتَّى تَكُونَ مِنْهُمْ كَمِقْدَارِ مِيلٍ قَالَ سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ فَوَاللَّهِ مَا أَدْرِي مَا يَعْنِي بِالْمِيلِ أَمَسَافَةَ الْأَرْضِ أَمِ الْمِيلَ الَّذِي تُكْتَحَلُ بِهِ الْعَيْنُ قَالَ فَيَكُونُ النَّاسُ عَلَى قَدْرِ أَعْمَالِهِمْ فِي الْعَرَقِ فَمِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ إِلَى كَعْبَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ إِلَى حَقْوَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يُلْجِمُهُ الْعَرَقُ إِلْجَامًا قَالَ وَأَشَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ إِلَى فِيهِ[7206]

5094: حضرت مقداد بن اسودؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے دن سورج مخلوق کے نزدیک کردیا جائے گا یہانتک کہ وہ ان سے ایک میل پر ہوگا۔۔۔۔ (راوی) سلیم بن عامر کہتے ہیں اللہ کی قسم میں نہیں جانتا کہ میل سے آپؐ کی کیا مراد ہے؟ کیا زمین کی مسافت والا میل مراد ہے؟ یا میل سے مراد سرمہ ڈالنے کی سلائی ہے جس سے آنکھ میں سرمہ ڈالا جاتا ہے۔۔۔۔ آپؐ نے فرمایا لوگ اپنے اعمال کے حساب سے (پسینہ میں ڈوبے) ہوں گے۔ بعض ان میں سے اپنے ٹخنوں تک اور بعض ان میں سے اپنے گھٹنوں تک اور بعض ان میں سے اپنی کمر تک پسینہ میں (ڈوبے) ہوں گے اور بعض کو پسینہ لگام ڈالے ہوئے ہوگا۔ راوی کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اپنے منہ کی طرف اشارہ فرمایا۔

[16]17: بَاب الصِّفَاتِ الَّتِي يُعْرَفُ بِهَا فِي الدُّنْيَا أَهْلُ الْجَنَّةِ وَأَهْلُ النَّارِ

ان صفات کا بیان جن سے جنت والے اور دوزخ والے دنیا میں پہچانے جاتے ہیں

5095{63} حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ بْنِ عُثْمَانَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي غَسَّانَ وَابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا

5095: حضرت عیاض بن حمار مجاشعیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن اپنے خطاب میں فرمایا سنو! میرے رب نے مجھے حکم دیا ہے کہ وہ باتیں

5094 : تخريج: ترمذی كتاب صفة القيمة والرقاق والورع باب ماجاء فی شأن الحساب والقصاص 2421

5095 : تخريج: ابو داؤد كتاب الادب باب فی التواضع 4895 ابن ماجه كتاب الزهد باب البرائة من الكبر والتواضع 4179

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ فِي خُطْبَتِهِ أَلَا إِنَّ رَبِّي أَمَرَنِي أَنْ أُعَلِّمَكُمْ مَا جَهِلْتُمْ مِمَّا عَلَّمَنِي يَوْمِي هَذَا كُلُّ مَالٍ نَحَلْتُهُ عَبْدًا حَلَالٌ وَإِنِّي خَلَقْتُ عِبَادِي حُنَفَاءَ كُلَّهُمْ وَإِنَّهُمْ أَتَتْهُمُ الشَّيَاطِينُ فَاجْتَالَتْهُمْ عَنْ دِينِهِمْ وَحَرَّمَتْ عَلَيْهِمْ مَا أَحْلَلْتُ لَهُمْ وَأَمَرَتْهُمْ أَنْ يُشْرِكُوا بِي مَا لَمْ أُنْزِلْ بِهِ سُلْطَانًا وَإِنَّ اللَّهَ نَظَرَ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ فَمَقَتَهُمْ عَرَبَهُمْ وَعَجَمَهُمْ إِلَّا بَقَايَا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَقَالَ إِنَّمَا بَعَثْتُكَ لِأَبْتَلِيَكَ وَأَبْتَلِيَ بِكَ وَأَنْزَلْتُ عَلَيْكَ كِتَابًا لَا يَغْسِلُهُ الْمَاءُ تَقْرَؤُهُ نَائِمًا وَيَقْظَانَ وَإِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي أَنْ أُحَرِّقَ قُرَيْشًا فَقُلْتُ رَبِّ إِذًا يَثْلَغُوا رَأْسِي فَيَدَعُوهُ خُبْزَةً قَالَ اسْتَخْرِجْهُمْ كَمَا اسْتَخْرَجُوكَ وَاغْزُهُمْ نُغْزِكَ وَأَنْفِقْ فَسَنُنْفِقَ عَلَيْكَ وَابْعَثْ جَيْشًا نَبْعَثْ خَمْسَةً مِثْلَهُ وَقَاتِلْ بِمَنْ أَطَاعَكَ مَنْ عَصَاكَ قَالَ وَأَهْلُ الْجَنَّةِ ثَلَاثَةٌ ذُو سُلْطَانٍ مُقْسِطٌ مُتَصَدِّقٌ

جو آج اس نے مجھے سکھائی ہیں وہ تمہیں سکھاؤں جنہیں تم نہیں جانتے۔ ہر وہ مال جو میں نے بندے کو دیا حلال ہے اور یقیناً میں نے اپنے سب بندوں کو دین حنیف پر پیدا کیا ہے اور یقیناً ان کے پاس شیاطین آئے جنہوں نے انہیں ان کے دین سے ہٹا دیا اوران پر حرام کر دیا جو میں نے ان پر حلال کیا تھا اورانہوں نے انہیں حکم دیا کہ وہ میرا شریک ٹھہرائیں جس کی میں نے کوئی دلیل نہیں اتاری۔ یقیناً اللہ تعالیٰ نے زمین والوں کی طرف دیکھا تو ان کے عربوں سے بھی ناراض ہوا اور عجمیوں سے بھی سوائے اہل کتاب میں سے رہے سہے لوگ اور فرمایا میں نے تجھے صرف اس لئے بھیجا ہے تا کہ تجھے آزماؤں اور تیرے ذریعہ آزماؤں اور میں نے تجھ پر ایک کتاب اتاری ہے جسے پانی دھو ہی نہیں سکتا☆ اور تو اس کو سوتے بھی اور جاگتے بھی پڑھتا ہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں قریش کو بھڑکاؤں تو میں نے کہا اے میرے رب تب تو وہ میرا سر توڑ دیں گے اور اسے روٹی کی طرح کر چھوڑیں گے۔ (اللہ نے) فرمایا ان کو نکال جیسے انہوں نے تجھے نکالا تھا اور ان سے لڑائی کر ہم تیری مدد کریں گے اور تو خرچ کر ہم تجھ پر خرچ کریں گے۔ تو ایک لشکر بھیج ہم اس جیسے پانچ لشکر بھیجیں گے اور تو اپنے اطاعت گزاروں

☆یعنی وہ محفوظ رہے گی۔

مُوَفَّقٌ وَرَجُلٌ رَحِيمٌ رَقِيقُ الْقَلْبِ لِكُلِّ ذِي قُرْبَى وَمُسْلِمٍ وَعَفِيفٌ مُتَعَفِّفٌ ذُو عِيَالٍ قَالَ وَأَهْلُ النَّارِ خَمْسَةٌ الضَّعِيفُ الَّذِي لَا زَبْرَ لَهُ الَّذِينَ هُمْ فِيكُمْ تَبَعًا لَا يَبْتَغُونَ أَهْلًا وَلَا مَالًا وَالْخَائِنُ الَّذِي لَا يَخْفَى لَهُ طَمَعٌ وَإِنْ دَقَّ إِلَّا خَانَهُ وَرَجُلٌ لَا يُصْبِحُ وَلَا يُمْسِي إِلَّا وَهُوَ يُخَادِعُكَ عَنْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ وَذَكَرَ الْبُخْلَ أَوِ الْكَذِبَ وَالشِّنْظِيرُ الْفَحَّاشُ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبُو غَسَّانَ فِي حَدِيثِهِ وَأَنْفِقْ فَسَنُنْفِقَ عَلَيْكَ و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِهِ كُلُّ مَالٍ نَحَلْتُهُ عَبْدًا حَلَالٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتَوَائِيِّ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ ذَاتَ يَوْمٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِي آخِرِهِ قَالَ يَحْيَى قَالَ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا فِي هَذَا الْحَدِيثِ {64} و حَدَّثَنِي أَبُو عَمَّارٍ حُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ الْحُسَيْنِ عَنْ مَطَرٍ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ

کے ذریعہ نافرمانوں سے لڑائی کر۔ اللہ نے فرمایا جنت والے تین قسم کے ہیں۔ ایک تو وہ بادشاہ جو انصاف کرنے والا، صدقہ کرنے والا اور جسے نیکی کی توفیق دی گئی ہے اور (دوسرا) وہ شخص جو ہر قرابت والے اور ہر مسلمان پر رحم کرنے والا نرم دل ہے۔ اور (تیسرا) وہ شخص جو پاک دامن ہے سوال سے بچنے والا ہے عیال دار ہے۔ آپؐ نے فرمایا آگ والے پانچ قسم کے ہیں (ایک تو) وہ کمزور جو تم میں سے بے عقل اور تمہارے ماتحت ہیں اور اہل وعیال اور مال کے حصول کی طلب نہیں کرتے اور (دوسرا) وہ خیانت کرنے والا جس کی طمع ڈھکی چھپی نہیں اگر چہ وہ بہت معمولی ہو وہ اس کی بھی خیانت کر لیتا ہے اور (تیسرا) وہ شخص جو تیرے اہل وعیال اور تیرے مال کے بارہ میں صبح شام (ہر وقت) تجھے دھوکا دیتا ہے (اور چوتھے نمبر پر) آپؐ نے بخل یا جھوٹ کا ذکر فرمایا اور (پانچویں نمبر پر) بداخلاق فحش بولنے والے کا ذکر فرمایا۔

ایک روایت میں أَنْفِقْ فَسَنُنْفِقَ عَلَيْكَ کے الفاظ نہیں ہیں اور ایک روایت میں كُلُّ مَالٍ نَحَلْتُهُ عَبْدًا حَلَالٌ کے الفاظ نہیں۔

ایک روایت میں (أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ فِي خُطْبَتِهِ کی بجائے) أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ خَطَبَ ذَاتَ يَوْمٍ کے الفاظ ہیں اور ایک روایت میں ہے کہ حضرت عیاضؓ بن حمار

مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ أَخِي بَنِي مُجَاشِعٍ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ خَطِيبًا فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ وَزَادَ فِيهِ وَإِنَّ اللَّهَ أَوْحَى إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوا حَتَّى لَا يَفْخَرَ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ وَلَا يَبْغِ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ وَهُمْ فِيكُمْ تَبَعًا لَا يَبْغُونَ أَهْلًا وَلَا مَالًا فَقُلْتُ فَيَكُونُ ذَلِكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ وَاللَّهِ لَقَدْ أَدْرَكْتُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَرْعَى عَلَى الْحَيِّ مَا بِهِ إِلَّا وَلِيدَتُهُمْ يَطَؤُهَا [7210,7209,7208,7207]

جو حضرت مجاشع ؓ کے بھائی تھے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک روز ہم میں خطاب فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے۔ آپؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے... باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے مگر اس میں مزید یہ ہے کہ یقیناً اللہ نے میری طرف وحی کی کہ تم عاجزی اختیار کرو یہانتک کہ تم میں سے کوئی ایک دوسرے پر فخر نہ کرے اور کوئی دوسرے پر زیادتی نہ کرے اور اس روایت میں (لَایَبْتَغُوْنَ کی بجائے) لَایَبْغُوْنَ کے الفاظ ہیں۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے کہا اے ابو عبداللہ! کیا اسی طرح ہوگا۔ انہوں نے کہا ہاں، اللہ کی قسم! میں نے ان کو زمانہ جاہلیت میں اسی طرح دیکھا ہے اور ایک شخص قبیلہ کی بکریاں چراتا جس کا اسے کوئی صلہ نہ ملتا سوائے ان کی لونڈی کے جس سے وہ تعلق قائم کرتا تھا۔

[17]18: بَاب عَرْضِ مَقْعَدِ الْمَيِّتِ مِنَ الْجَنَّةِ أَوِ النَّارِ عَلَيْهِ وَإِثْبَاتِ عَذَابِ الْقَبْرِ وَالتَّعَوُّذِ مِنْهُ

جنت یا جہنم میں میت کو اس کا ٹھکانہ دکھائے جانے اور قبر کے عذاب کے فی الواقعہ ہونے اور اس سے پناہ مانگنے کا بیان

5096{65} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ

5096: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مرجاتا

5096 : تخريج: بخارى كتاب الجنائز باب الميت يعرض عليه مقعده بالغداة ...1379 كتاب بدء الخلق باب ما جاء فى صفة الجنة وانها مخلوقة 3240 كتاب الرقاق باب سكرات الموت 6515 **ترمذى** كتاب الجنائز باب ماجاء فى عذاب القبر 1072 **نسائى** كتاب الجنائز وضع الجريدة على القبر 2070، 2071، 2072 **ابن ماجه** كتاب الزهد باب ذكر القبر والبلى 4270

رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَيْه مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاة وَالْعَشيِّ إِنْ كَانَ منْ أَهْلِ الْجَنَّة فَمنْ أَهْلِ الْجَنَّة وَإِنْ كَانَ منْ أَهْلِ النَّار فَمنْ أَهْلِ النَّارِ يُقَالُ هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى يَبْعَثَكَ اللَّهُ إِلَيْه يَوْمَ الْقيَامَة{66}حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاق أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ إِذَا مَاتَ الرَّجُلُ عُرِضَ عَلَيْه مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاة وَالْعَشيِّ إِنْ كَانَ منْ أَهْلِ الْجَنَّة فَالْجَنَّةُ وَإِنْ كَانَ منْ أَهْلِ النَّار فَالنَّارُ قَالَ ثُمَّ يُقَالُ هَذَا مَقْعَدُكَ الَّذي تُبْعَثُ إِلَيْه يَوْمَ الْقيَامَة[7212,7211]

ہے تو صبح اور شام اس کا ٹھکانہ اسے دکھایا جاتا ہے۔ اگر وہ جنت والوں میں سے ہے تو اہل جنت کا (ٹھکانہ) اور اگر وہ دوزخ والوں میں سے ہے تو اہل دوزخ کا (ٹھکانہ) اور کہا جاتا ہے یہ تیرا ٹھکانہ ہے یہانتک کہ اللہ تعالیٰ تجھے قیامت کے دن اٹھائے۔

ایک روایت میں (فَمِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ کی بجائے) فَالْجَنَّةُ اور (فَمِنْ اَهْلِ النَّارِ کی بجائے) فَالنَّارُ اور (حَتَّى يَبْعَثَكَ اللَّهُ اِلَيْهِ کی بجائے) اَلَّذِیْ تُبْعَثُ اِلَيْهِ کے الفاظ ہیں۔

5097{67} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ وَأَخْبَرَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَلَمْ أَشْهَدْهُ منَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ وَلَكِنْ حَدَّثَنِيهِ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فِي حَائِطٍ لِبَنِي النَّجَّارِ عَلَى بَغْلَةٍ لَهُ وَنَحْنُ مَعَهُ إِذْ حَادَتْ بِهِ

5097: حضرت ابوسعیدؓ خدری حضرت زید بن ثابتؓ سے روایت کرتے ہیں۔ حضرت ابوسعیدؓ نے بیان کیا کہ مَیں نبی ﷺ کے پاس موجود نہیں تھا مگر حضرت زیدؓ بن ثابتؓ نے مجھ سے بیان کیا۔ انہوں نے کہا اس اثناء میں کہ نبی ﷺ اپنی خچر پر سوار بنونجار کے باغ میں تھے اور ہم آپؐ کے ساتھ تھے کہ وہ خچر بدک گیا اور قریب تھا کہ آپؐ کو گرا دیتا تو وہاں چھ یا پانچ یا چار قبریں تھیں ـــــ راوی کہتے ہیں جُریری اسی طرح کہا کرتے تھے ـــــ تو

5097 :**اطراف** : **مسلم** كتاب الجنةوصفة نعيمها باب عرض مقعد الميت من الجنة اوالنار عليه وثبات عذاب القبر... 5098
تخريج: **نسائى** كتاب الجنائز عذاب القبر2058

فَكَادَتْ تُلْقِيهِ وَإِذَا أَقْبُرٌ سِتَّةٌ أَوْ خَمْسَةٌ أَوْ أَرْبَعَةٌ قَالَ كَذَا كَانَ يَقُولُ الْجُرَيْرِيُّ فَقَالَ مَنْ يَعْرِفُ أَصْحَابَ هَذِهِ الْأَقْبُرِ فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا قَالَ فَمَتَى مَاتَ هَؤُلَاءِ قَالَ مَاتُوا فِي الْإِشْرَاكِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأُمَّةَ تُبْتَلَى فِي قُبُورِهَا فَلَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللَّهَ أَنْ يُسْمِعَكُمْ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ الَّذِي أَسْمَعُ مِنْهُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ قَالُوا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ فَقَالَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالُوا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ قَالُوا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ قَالَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ قَالُوا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ [7213]

آپؐ نے فرمایا ان قبروں والوں کو کون جانتا ہے؟ ایک شخص نے کہا میں۔ آپؐ نے فرمایا یہ لوگ کب فوت ہوئے؟ اس نے عرض کیا شرک کی حالت میں مرے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا یقیناً ان لوگوں کو ان قبروں میں عذاب دیا جارہا ہے۔ پس اگر یہ (ڈر) نہ ہوتا کہ تم ایک دوسرے کو دفن کرنا چھوڑ دو گے تو میں اللہ سے دعا کرتا کہ وہ تمہیں عذاب قبر میں سے وہ سنا دے جو میں سن رہا ہوں۔ پھر آپؐ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا آگ کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگو۔ انہوں نے کہا ہم آگ کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔ پھر آپؐ نے فرمایا قبر کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگو۔ انہوں نے کہا ہم قبر کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا ان فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگو جو ظاہر ہو چکے ہیں اور جو مخفی ہیں۔ انہوں نے کہا ہم ظاہری اور مخفی فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا تم دجال کے فتنہ سے اللہ کی پناہ مانگو۔ انہوں نے کہا ہم دجال کے فتنہ سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔

5098{68} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللَّهَ أَنْ يُسْمِعَكُمْ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ [7214]

5098: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر یہ (ڈر) نہ ہوتا کہ تم ایک دوسرے کو دفن نہیں کرو گے تو میں اللہ سے دعا کرتا کہ وہ تمہیں عذاب قبر (کی آواز) سنا دے۔

5098 : اطراف : مسلم كتاب الجنةوصفة نعيمها باب عرض مقعد الميت من الجنة اوالنار عليه وثبات عذاب القبر... 5097
تخريج : نسائى كتاب الجنائز عذاب القبر2058

5099{69}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْبَرَاءِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَمَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ فَسَمِعَ صَوْتًا فَقَالَ يَهُودُ تُعَذَّبُ فِي قُبُورِهَا [7215]

5099:حضرت ابوایوبؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سورج غروب ہونے کے بعد باہر تشریف لائے تو آپؐ نے ایک آواز سنی۔ آپؐ نے فرمایا یہود اپنی قبروں میں عذاب دیئے جارہے ہیں۔

5100{70} حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ إِنَّهُ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ قَالَ يَأْتِيهِ مَلَكَانِ فَيُقْعِدَانِهِ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ قَالَ

5100:حضرت انس بن مالکؓ کہتے ہیں اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا جب ایک شخص اپنی قبر میں رکھا جاتا ہے اوراس کے ساتھی اسے چھوڑ کر واپس جارہے ہوتے ہیں تو وہ ان کی جوتیوں کی آواز سنتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا اس کے پاس دوفرشتے آتے ہیں اور وہ اُسے بٹھاتے ہیں اوراس سے کہتے ہیں تو اس شخص (یعنی محمد ﷺ) کے بارہ میں کیا کہتا تھا؟ آپؐ نے

5099 : تخریج: **بخاری** كتاب الجنائز باب التعوذ من عذاب القبر 1375 **نسائی** كتاب الجنائز عذاب القبر 2059

5100 : اطراف : **مسلم** كتاب الجنةوصفة نعيمها باب عرض المقعد الميت من الجنة اوالنار...5101

تخریج : **بخاری** كتاب الجنائز باب الميت يسمع خفق النعال 1338 باب ما جاء فی عذاب القبر 1374 **ابوداؤد** كتاب الجنائزباب فی المشی فی النعل بين القبور 3231كتاب السنة باب فی المسألة فی القبر وعذاب القبر 4752 **نسائی** كتاب الجنائز باب التسهيل فی غير السبتيية 2049 المسألة فی القبر 2050 مسألة الكافر 2051

فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنَّهُ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ قَالَ فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلَى مَقْعَدِكَ مِنَ النَّارِ قَدْ أَبْدَلَكَ اللَّهُ بِهِ مَقْعَدًا مِنَ الْجَنَّةِ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَرَاهُمَا جَمِيعًا قَالَ قَتَادَةُ وَذُكِرَ لَنَا أَنَّهُ يُفْسَحُ لَهُ فِي قَبْرِهِ سَبْعُونَ ذِرَاعًا وَيُمْلَأُ عَلَيْهِ خَضِرًا إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ [7216]

آپؐ نے فرمایا جو مومن ہے وہ تو کہے گا میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ اللہ کے بندے اور اس کے رسولؐ ہیں۔ آپؐ نے فرمایا اسے کہا جائے گا تو آگ میں اپنا ٹھکانہ دیکھ لے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے بدلہ تجھے جنت میں ٹھکانہ دیا ہے۔ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا وہ دونوں (ٹھکانوں) کو ایک ساتھ دیکھے گا۔ (راوی) قتادہ کہتے ہیں اور ہمیں بتایا گیا ہے کہ اس کی قبر ستر ہاتھ وسیع کی جاتی ہے اور اس دن تک وہ سبزہ سے بھر دی جاتی ہے جب لوگ اٹھائے جائیں گے۔

5101{71} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَيِّتَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ إِنَّهُ لَيَسْمَعُ خَفْقَ نِعَالِهِمْ إِذَا انْصَرَفُوا

{72} حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ [7218,7217]

5101: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب میت کو اس کی قبر میں رکھا جاتا ہے تو جب لوگ (اسے دفن کر کے) لوٹ رہے ہوتے ہیں تو وہ ان کی جوتیوں کی آواز سنتا ہے۔

ایک روایت میں (اِنَّ الْمَيِّتَ اِذَا وُضِعَ فِيْ قَبْرِهِ کی بجائے) اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا وُضِعَ فِيْ قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ اَصْحَابُهُ کے الفاظ ہیں۔

5101 : اطراف : مسلم كتاب الجنةوصفة نعيمها باب عرض المقعد الميت من الجنة اوالنار...5100
تخريج : بخارى كتاب الجنائز باب الميت يسمع خفق النعال 1338 باب ما جاء فى عذاب القبر 1374 **ابوداؤد** كتاب الجنائزباب فى المشى فى النعل بين القبور 3231 كتاب السنة باب فى المسألة فى القبر وعذاب القبر 4752 **نسائى** كتاب الجنائز باب التسهيل فى غير السبتيية 2049 المسألة فى القبر 2050 مسألة الكافر 2051

5102{73} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ بْنِ عُثْمَانَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ قَالَ نَزَلَتْ فِي عَذَابِ الْقَبْرِ فَيُقَالُ لَهُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُولُ رَبِّيَ اللَّهُ وَنَبِيِّي مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ[7219]

5102: حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِيْنَ آمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ (ترجمہ) اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے مستحکم قول کے ساتھ استحکام بخشتا ہے[1]۔ آپؐ نے فرمایا یہ (آیت) عذابِ قبر کے بارہ میں نازل ہوئی ہے۔ اسے کہا جائے گا تیرا رب کون ہے؟ تو وہ کہے گا میرا رب اللہ ہے اور میرے نبی محمد ﷺ ہیں۔ یہ اللہ عزّ وجلّ کا قول ہے يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِيْنَ آمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الآخِرَةِ (ترجمہ) اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے مستحکم قول کے ساتھ دنیوی زندگی میں اور آخرت میں استحکام بخشتا ہے[2]۔

5103{74} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنُونَ ابْنَ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ قَالَ نَزَلَتْ فِي عَذَابِ الْقَبْرِ[7220]

5103: حضرت براء بن عازبؓ اس آیت يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِيْنَ آمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الآخِرَة (ترجمہ) اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے مستحکم قول کے ساتھ دنیوی زندگی میں اور آخرت میں استحکام بخشتا ہے[3] کے بارہ میں بیان کرتے ہیں کہ یہ عذابِ قبر کے بارہ میں نازل ہوئی۔

5102 : اطراف : مسلم كتاب الجنةوصفة نعيمها باب عرض المقعد الميت من الجنة اوالنار...5103
تخريج: بخارى كتاب الجنائز باب ما جاء فى عذاب القبر 1369 كتاب التفسير باب يثبت الله الذين آمنوا بالقول الثابت..4699 **ترمذى** كتاب تفسير القرآن ومن سورة ابراهيم 3120 **نسائى** كتاب الجنائز عذاب القبر2056، 2057 **ابو داؤد** كتاب الجنائز فى المسألة فى القبروعذاب القبر4750 **ابن ماجه** كتاب الزهد باب ذكر القبر والبلى 4269
5103 : اطراف : مسلم كتاب الجنةوصفة نعيمها باب عرض المقعد الميت من الجنة اوالنار...5102
تخريج : بخارى كتاب الجنائز باب ما جاء فى عذاب القبر 1369 كتاب التفسير باب يثبت الله الذين آمنوا بالقول الثابت .... 4699 **ترمذى** كتاب تفسير القرآن ومن سورة ابراهيم 3120 **نسائى** كتاب الجنائز عذاب القبر2056، 2057 **ابو داؤد** كتاب الجنائز فى المسألة فى القبروعذاب القبر4750 **ابن ماجه** كتاب الزهد باب ذكر القبر والبلى 4269
3،2،1 :- ابراهيم : 28

5104{75}حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا بُدَيْلٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِذَا خَرَجَتْ رُوحُ الْمُؤْمِنِ تَلَقَّاهَا مَلَكَانِ يُصْعِدَانِهَا قَالَ حَمَّادٌ فَذَكَرَ مِنْ طِيبِ رِيحِهَا وَذَكَرَ الْمِسْكَ قَالَ وَيَقُولُ أَهْلُ السَّمَاءِ رُوحٌ طَيِّبَةٌ جَاءَتْ مِنْ قِبَلِ الْأَرْضِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكِ وَعَلَى جَسَدٍ كُنْتِ تَعْمُرِينَهُ فَيُنْطَلَقُ بِهِ إِلَى رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ يَقُولُ انْطَلِقُوا بِهِ إِلَى آخِرِ الْأَجَلِ قَالَ وَإِنَّ الْكَافِرَ إِذَا خَرَجَتْ رُوحُهُ قَالَ حَمَّادٌ وَذَكَرَ مِنْ نَتْنِهَا وَذَكَرَ لَعْنًا وَيَقُولُ أَهْلُ السَّمَاءِ رُوحٌ خَبِيثَةٌ جَاءَتْ مِنْ قِبَلِ الْأَرْضِ قَالَ فَيُقَالُ انْطَلِقُوا بِهِ إِلَى آخِرِ الْأَجَلِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَرَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَيْطَةً كَانَتْ عَلَيْهِ عَلَى أَنْفِهِ هَكَذَا [7221]

5104: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ جب ایک مومن کی روح نکلتی ہے تو اسے دو فرشتے ملتے ہیں جو اسے اوپر لے جاتے ہیں ـــ (راوی) حماد کہتے ہیں پھر (راوی بدیل) نے اس (روح) کی عمدہ خوشبو اور مشک کا ذکر کیا ـــ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں آسمان والے کہیں گے زمین کی طرف سے ایک پاک روح آئی ہے۔ اللہ تجھ پر رحمت کرے اور اس جسم پر جس میں تو آباد تھی۔ پھر اسے اس کے رب عزّ وجل کے پاس لے جایا جائے گا پھر وہ فرمائے گا اسے آخری مدت تک کے لئے لے جاؤ۔ انہوں نے بیان کیا کافر کی روح جب نکلتی ہے ـــ حماد کہتے ہیں (راوی بدیل) نے اس کی بدبو اور اس کے ملعون ہونے کا ذکر کیا ـــ آسمان والے کہتے ہیں زمین کی طرف سے (ایک) خبیث روح آئی ہے۔ وہ (حضرت ابو ہریرہؓ) بیان کرتے ہیں کہا جائے گا اسے آخری مدت تک کے لئے لے جاؤ۔ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں پھر رسول اللہ ﷺ نے اپنا کپڑا اپنی ناک پر اس طرح رکھ لیا۔

5105 {76} حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَلِيطٍ الْهُذَلِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ

5105: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم مکہ اور مدینہ کے درمیان حضرت عمرؓ کے ساتھ تھے۔

5105 : اطراف : **مسلم** کتاب الجنةوصفة نعیمھا باب عرض المقعد المیت من الجنة اوالنار...5106

تخریج: **بخاری** کتاب المغازی باب قتل ابی جھل 3976 **نسائی** کتاب الجنائز ارواح المؤمنین 2074، 2075، 2076

ابو داؤد کتاب الجھاد باب فی الاسیر ینال منه ویضرب ویقرر 2681

ثَابِتٍ قَالَ قَالَ أَنَسٌ كُنْتُ مَعَ عُمَرَ ح و حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا مَعَ عُمَرَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَتَرَاءَيْنَا الْهِلَالَ وَكُنْتُ رَجُلًا حَدِيدَ الْبَصَرِ فَرَأَيْتُهُ وَلَيْسَ أَحَدٌ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَآهُ غَيْرِي قَالَ فَجَعَلْتُ أَقُولُ لِعُمَرَ أَمَا تَرَاهُ فَجَعَلَ لَا يَرَاهُ قَالَ يَقُولُ عُمَرُ سَأَرَاهُ وَأَنَا مُسْتَلْقٍ عَلَى فِرَاشِي ثُمَّ أَنْشَأَ يُحَدِّثُنَا عَنْ أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرِينَا مَصَارِعَ أَهْلِ بَدْرٍ بِالْأَمْسِ يَقُولُ هَذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ فَوَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ مَا أَخْطَئُوا الْحُدُودَ الَّتِي حَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجُعِلُوا فِي بِئْرٍ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْهِمْ فَقَالَ يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ وَيَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ حَقًّا فَإِنِّي قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي اللَّهُ حَقًّا قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تُكَلِّمُ أَجْسَادًا لَا أَرْوَاحَ فِيهَا قَالَ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ غَيْرَ أَنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يَرُدُّوا عَلَيَّ شَيْئًا[7222]

ہم پہلی رات کا چاند دیکھنے لگے اور میری نظر تیز تھی میں نے اسے دیکھ لیا اور میرے علاوہ کسی اور نے نہیں کہا کہ اُس نے بھی دیکھا ہے۔ میں حضرت عمرؓ سے کہنے لگا کیا آپؓ نہیں دیکھ رہے ـــــ وہ اسے دیکھ نہیں پائے تھے ـــــ راوی کہتے ہیں حضرت عمرؓ نے کہا میں اسے دیکھ لوں گا اور میں اپنے بستر پر لیٹا ہوا ہوں گا۔ پھر انہوں نے ہمیں بدر (میں ہلاک ہونے) والوں کے متعلق بتانا شروع کیا اور کہا رسول اللہ ﷺ نے ہمیں (جنگ سے) ایک دن قبل بدر (میں قتل ہونے) والوں کے گرنے کی جگہیں دکھائیں۔ آپؐ فرماتے تھے کل انشاء اللہ یہ فلاں کے گرنے کی جگہ ہوگی۔ راوی کہتے ہیں حضرت عمرؓ نے کہا اس ذات کی قسم جس نے آپؐ کو حق کے ساتھ بھیجا وہ (گرنے والے) رسول اللہ ﷺ کی بتائی ہوئی جگہوں سے ادھر اُدھر نہیں ہوئے۔ راوی کہتے ہیں پھر وہ سب ایک دوسرے کے اوپر ایک گڑھے میں ڈالے گئے۔ پھر رسول اللہ ﷺ چلے یہاں تک کہ ان کے پاس پہنچے اور فرمایا اے فلاں بن فلاں اور اے فلاں بن فلاں کیا تم نے اس وعدہ کو جو اللہ اور اس کے رسولؐ نے تم سے کیا تھا سچا پالیا؟ یقیناً میں نے تو جو مجھ سے اللہ نے وعدہ کیا تھا سچا پایا۔ حضرت عمرؓ نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! آپؐ کیسے ان جسموں سے گفتگو کرتے ہیں جن میں روحیں نہیں ہیں۔ آپؐ نے فرمایا جو میں

ان سے کہہ رہا ہوں تم ان سے زیادہ نہیں سنتے سوائے اس کے کہ وہ جواب دینے کی طاقت نہیں رکھتے۔

5106{77}حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ قَتْلَى بَدْرٍ ثَلَاثًا ثُمَّ أَتَاهُمْ فَقَامَ عَلَيْهِمْ فَنَادَاهُمْ فَقَالَ يَا أَبَا جَهْلِ بْنَ هِشَامٍ يَا أُمَيَّةَبْنَ خَلَفٍ يَا عُتْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ يَا شَيْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ أَلَيْسَ قَدْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا فَإِنِّي قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي رَبِّي حَقًّا فَسَمِعَ عُمَرُ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يَسْمَعُوا وَأَنَّى يُجِيبُوا وَقَدْ جَيَّفُوا قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ وَلَكِنَّهُمْ لَا يَقْدِرُونَ أَنْ يُجِيبُوا ثُمَّ أَمَرَ بِهِمْ فَسُحِبُوا فَأُلْقُوا فِي قَلِيبِ بَدْرٍ{78} حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ ح و حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ

5106:حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بدر کے مقتولوں کو تین دن رہنے دیا۔ پھر آپؐ ان کے پاس آئے اور ان کے قریب کھڑے ہوئے اور انہیں پکار کر کہا اے ابوجہل بن ہشام، اے امیہ بن خلف، اے عتبہ بن ربیعہ، اے شیبہ بن ربیعہ کیا تم نے اس وعدے کو سچا نہیں پایا جو تمہارے ربّ نے (تم سے) کیا تھا؟ میرے ساتھ میرے رب نے جو وعدہ کیا تھا میں نے تو اسے سچا پایا ہے۔ حضرت عمرؓ نے نبی ﷺ کی یہ بات سنی تو کہا یا رسولؐ اللہ! وہ کیسے سنیں اور کیونکر جواب دیں؟ وہ تو مردہ ہیں۔ آپؐ نے فرمایا اس کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم لوگ میری بات کو ان سے زیادہ نہیں سن رہے لیکن وہ جواب دینے کی طاقت نہیں رکھتے۔ پھر آپؐ نے ان کے بارہ میں ارشاد فرمایا تو انہیں گھسیٹ کر بدر کے ایک گڑھے میں ڈال دیا گیا۔ قتادہ کہتے ہیں کہ ہمیں حضرت انس بن مالکؓ نے بتایا کہ حضرت ابوطلحہؓ نے بیان کیا کہ جب بدر کا دن تھا اور نبی ﷺ ان پر غالب آئے تو آپؐ نے بیس سے کچھ اوپر آدمیوں کے بارہ میں حکم دیا۔۔۔۔اور روح

5106 : اطراف : مسلم كتاب الجنةوصفة نعيمها باب عرض المقعد الميت من الجنة اوالنار...5105

تخريج : بخاری كتاب المغازى باب قتل ابى جهل 3976 **نسائی** كتاب الجنائز باب ارواح المؤمنين 2074، 2075، 2076

ابوداؤد كتاب الجهاد باب فى الاسير ينال منه ويضرب ويقرر 2681

ذَكَرَ لَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ وَظَهَرَ عَلَيْهِمْ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِبِضْعَةٍ وَعِشْرِينَ رَجُلًا وَفِي حَدِيثِ رَوْحٍ بِأَرْبَعَةٍ وَعِشْرِينَ رَجُلًا مِنْ صَنَادِيدِ قُرَيْشٍ فَأُلْقُوا فِي طَوِيٍّ مِنْ أَطْوَاءِ بَدْرٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ [7224,7223]

کی روایت میں ہے چوبیں قریش کے سرداروں کے بارہ میں ــــ تو وہ بدر کے (متروک) گڑھوں میں سے ایک گڑھے میں ڈال دیئے گئے۔ باقی روایت پہلی روایت کی طرح ہے۔

[18]19: بَاب إِثْبَاتِ الْحِسَابِ

اس بات کا بیان کہ حساب ہوگا

5107{79}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حُوسِبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عُذِّبَ فَقُلْتُ أَلَيْسَ قَدْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا فَقَالَ لَيْسَ ذَاكِ الْحِسَابُ إِنَّمَا ذَاكِ الْعَرْضُ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

5107: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کا قیامت کے دن حساب لیا گیا اسے عذاب دیا گیا۔ میں نے عرض کیا اللہ عزّ وجل نے نہیں فرمایا فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا☆ (ترجمہ) تو یقیناً اُس کا آسان حساب لیا جائے گا۔ آپؐ نے فرمایا یہ حساب نہیں یہ تو محض پیشی ہے۔ جس سے قیامت کے دن کرید کر حساب لیا گیا وہ عذاب دیا گیا۔

5107 : اطراف : مسلم كتاب الجنةوصفة نعيمها باب اثبات الحساب 5108

تخريج : بخارى كتاب العلم باب من سمع شيئا فرجع حتى يعرفه 103 كتاب التفسير باب فسوف يحاسب حسابا يسيرا 4939 كتاب الرقاق باب من نوقش الحساب عذب 6536، 6537 **ترمذى** كتاب صفة القيامة والرقاق والورع باب ما جاء فى العرض 2426 كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة اذا السماء انشقت 3337، 3338 **ابو داؤد** كتاب الجنائز باب عيادة النساء 3093

☆ **انشقاق: 9**

عُذِّبَ حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [7226,7225]

5108{80} و حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ الْقُشَيْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ أَحَدٌ يُحَاسَبُ إِلَّا هَلَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْسَ اللَّهُ يَقُولُ حِسَابًا يَسِيرًا قَالَ ذَاكِ الْعَرْضُ وَلَكِنْ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ هَلَكَ و حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ هَلَكَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي يُونُسَ [7228,7227]

5108: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس کسی سے بھی حساب لیا جائے گا وہ ہلاک ہوجائے گا۔ میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! کیا اللہ نے یہ نہیں فرمایا حِسَابًا يَسِيرًا ☆ (ترجمہ) آسان حساب۔ آپؐ نے فرمایا یہ پیشی ہے ہاں مگر جس سے کرید کر حساب لیا گیا وہ ہلاک ہوگیا۔
ایک روایت میں وَلَكِنْ کا لفظ نہیں ہے۔

5108 : اطراف : مسلم كتاب الجنةوصفة نعيمها باب اثبات الحساب 5107

تخريج : بخارى كتاب العلم باب من سمع شيئا فرجع حتى يعرفه 103 كتاب التفسير باب فسوف يحاسب حسابا يسيرا 4939 كتاب الرقاق باب من نوقش الحساب عذب 6536، 6537 **ترمذى** كتاب صفة القيامة والرقاق والورع باب ما جاء في العرض2426 كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة اذا السماء انشقت 3337،3338 **ابو داؤد** كتاب الجنائز باب عيادة النساء 3093

☆انشقاق:9

[19]20: بَاب: الْأَمْرُ بِحُسْنِ الظَّنِّ بِاللَّهِ تَعَالَى عِنْدَ الْمَوْتِ

باب: موت کے وقت اللہ پر اچھا گمان کرنے کا ارشاد

5109{81}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ وَفَاته بِثَلَاث يَقُولُ لَا يَمُوتَنَّ أَحَدُكُمْ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ بِاللَّه الظَّنَّ و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [7230,7229]

5109: حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں میں نے نبی ﷺ کو اپنی وفات سے تین دن پہلے فرماتے سنا تم میں سے کسی پر موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ وہ اللہ پر حسن ظن رکھتا ہو۔

5110{82} وحَدَّثَنِي أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَان عَارِمٌ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّه الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مَوْتِه بِثَلَاثَةِ أَيَّامٍ يَقُولُ لَا يَمُوتَنَّ أَحَدُكُمْ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ الظَّنَّ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [7231]

5110: حضرت جابرؓ بن عبداللہ انصاری بیان کرتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنی وفات سے تین دن پہلے فرماتے سنا تم میں سے کسی پر موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ وہ اللہ عزّ وجل پر حسن ظن رکھتا ہو۔

5109 : اطراف :**مسلم** كتاب الجنةوصفة نعيمها باب اثبات الامر بحسن الظّن بالله تعالىٰ عندالموت 5110

تخريج : ابو اؤد كتاب الجنائز باب ما يستحب من حسن الظن بالله...3113 **ابن ماجه** كتاب الزهد باب التوكل واليقين 4167

☆ **انشقاق : 9**

5110 : اطراف : مسلم كتاب الجنة وصفة نعيمها باب الامر بحسن الظن بالله...5109

تخريج : ابو داؤد كتاب الجنائزباب مايستحب من حسن الظن بالله...3113 **ابن ماجه** كتاب الزهد باب التوكل واليقين 4167

5111{83} وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُبْعَثُ كُلُّ عَبْدٍ عَلَى مَا مَاتَ عَلَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعْتُ[7233,7232]

5111: حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہر بندہ جس (حال) پر مرا اسی پر اٹھایا جائے گا۔

5112{84} وحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ عَذَابًا أَصَابَ الْعَذَابُ مَنْ كَانَ فِيهِمْ ثُمَّ بُعِثُوا عَلَى أَعْمَالِهِمْ [7234]

5112: حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جب اللہ تعالیٰ کسی قوم کو عذاب دینے کا ارادہ کرتا ہے تو جو لوگ (بھی) ان میں ہوتے ہیں اُن کو عذاب پہنچتا ہے پھر وہ اپنے اعمال کے مطابق اٹھائے جاتے ہیں۔

5112: تخریج: بخاری كتاب الفتن باب اذا انزل الله بقوم عذابا 7108

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الْفِتَنِ وَأَشْرَاطِ السَّاعَةِ

فتنوں اور قیامت کی نشانیوں کے بارہ میں کتاب

[1]1: بَاب اقْتِرَابِ الْفِتَنِ وَفَتْحِ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ

فتنوں کے قریب آنے اور یاجوج ماجوج کی دیوار میں رخنہ پڑنے کا بیان

5114 {1} حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَيْقَظَ مِنْ نَوْمِهِ وَهُوَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هَذِهِ وَعَقَدَ سُفْيَانُ بِيَدِهِ عَشَرَةً قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ قَالَ نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادُوا فِي

5114: حضرت زینب بنت حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ حضرت ام حبیبہؓ نے حضرت زینبؓ بنت جحش سے روایت کی کہ نبی ﷺ نیند سے بیدار ہوئے تو آپؐ فرمار ہے تھے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔عرب کے لئے خطرہ ہے اس شر کی وجہ سے جو قریب آ گیا ہے۔آج یاجوج اور ماجوج کی دیوار میں اتنا رخنہ پڑ گیا ہے——اورسفیان نے اپنے ہاتھ سے دس بنایا—— وہ (حضرت زینب بنت جحشؓ) فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! کیا ہم ہلاک ہو جائیں گے حالانکہ ہم میں نیک لوگ موجود ہیں؟ آپؐ نے فرمایا ہاں جب فسق و فجور کی کثرت ہو جائے گی۔

5114 :اطراف: **مسلم** کتاب الفتن واشراط الساعة باب اقتراب الفتن وفتح ردم یاجوج و ماجوج 5115

تخریج : بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب قصة یعقوب 3346 کتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام 3598 کتاب الفتن باب قول النبیؐ ویل للعرب من شر قد اقترب 7059 باب یاجوج و ماجوج 7135 **ترمذی** کتاب الفتن باب ما جاء فی خروج یاجوج و ماجوج 2187 **ابن ماجه** کتاب الفتن باب ما یکون من الفتن 3953

الْإِسْنَاد عَنْ سُفْيَانَ فَقَالُوا عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ[7236,7235]

5115 {2} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَزِعًا مُحْمَرًّا وَجْهُهُ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدْ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هَذِهِ وَحَلَّقَ بِإِصْبَعِهِ الْإِبْهَامِ وَالَّتِي تَلِيهَا قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ قَالَ نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ و حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ ح و حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِهِ [7238,7237]

5115: حضرت زینب بنت ابی سلمہؓ بیان کرتی ہیں کہ حضرت ام حبیبہؓ بنت ابوسفیان نے انہیں بتایا کہ نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت زینب بنت جحشؓ نے بیان فرمایا کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے اور آپؐ سخت فکرمند تھے اور آپؐ کا چہرہ سرخ تھا اور آپؐ کہہ رہے تھے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، عرب کے لئے اس شر کی وجہ سے جو قریب آ گیا ہے خطرہ ہے۔ آج یاجوج اور ماجوج کی دیوار میں اتنا رخنہ پڑ گیا ہے اور آپؐ نے انگوٹھے اور ساتھ کی انگلی سے حلقہ بنایا۔ وہ کہتی ہیں میں نے کہا یارسولؐ اللہ! کیا ہم ہلاک ہو جائیں گے جبکہ ہم میں نیک ہوں گے؟ آپؐ نے فرمایا ہاں جب فسق و فجور کی کثرت ہو جائے۔

5115 :اطراف: مسلم کتاب الفتن و اشراط الساعة باب اقتراب الفتن وفتح ردم یاجوج و ماجوج 5114

تخریج : بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب قصة یعقوب 3346 کتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام 3598 کتاب الفتن باب قول النبی ویل للعرب من شر قد اقترب 7059 باب یاجوج و ماجوج 7135 **ترمذی** کتاب الفتن باب ما جاء فی خروج یاجوج و ماجوج 2187 **ابن ماجه** کتاب الفتن باب ما یکون من الفتن 3953

5116 {3} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هَذِهِ وَعَقَدَ وُهَيْبٌ بِيَدِهِ تِسْعِينَ [7239]

5116: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یاجوج اور ماجوج کی دیوار میں آج اتنا رخنہ پڑ گیا ہے اور (راوی) وہیب نے اپنے ہاتھ سے نوے کا ہندسہ بنایا۔

[2]2: بَاب الْخَسْفِ بِالْجَيْشِ الَّذِي يَؤُمُّ الْبَيْتَ

اس لشکر کے دھنسنے کا بیان جو بیت اللہ (پر حملہ) کا قصد کرے گا

5117{4} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنِ الْقِبْطِيَّةِ قَالَ دَخَلَ الْحَارِثُ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَفْوَانَ وَأَنَا مَعَهُمَا عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فَسَأَلَاهَا عَنِ الْجَيْشِ الَّذِي يُخْسَفُ بِهِ وَكَانَ ذَلِكَ فِي أَيَّامِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوذُ عَائِذٌ بِالْبَيْتِ فَيُبْعَثُ إِلَيْهِ بَعْثٌ فَإِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ خُسِفَ بِهِمْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

5117: عبید اللہ بن قبطیہ کہتے ہیں کہ حارث بن ابی ربیعہ اور عبد اللہ بن صفوان ام المؤمنین حضرت ام سلمہؓ کے پاس گئے اور میں ان دونوں کے ساتھ تھا۔ ان دونوں نے آپؓ سے اس لشکر کے بارہ میں پوچھا جسے دھنسایا جائے گا اور یہ ابن زبیر کے زمانے کی بات ہے۔ آپؓ (حضرت ام سلمہؓ) نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا کہ ایک پناہ لینے والا بیت اللہ میں پناہ لے گا تو اس کی طرف ایک لشکر بھجوایا جائے گا۔ جب وہ میدان بیداء میں ہوں گے تو انہیں دھنسا دیا جائے گا۔ میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! اس شخص کا کیا ہوگا جو (اُن میں) مجبوراً شامل ہے؟ آپؐ نے فرمایا اسے بھی ان کے ساتھ دھنسا دیا

5116 :تخريج : بخاری كتاب احاديث الانبياء باب قصة ياجوج و ماجوج 3347 كتاب الفتن باب ياجوج و ماجوج 7136

5117 :اطراف: مسلم كتاب الفتن و اشراط الساعة باب الخسف بالجيش الذى يؤم البيت 5118 ، 5119 ، 5120

تخريج: بخاری كتاب البيوع باب ما ذكر فى الاسواق 2118 **ابو داؤد** كتاب المهدى باب 4289 **ابن ماجه** كتاب الفتن باب جيش البيداء 4063 ، 4064 ، 4065 **نسائی** كتاب المناسك الحج حرمة الحرم 2877 ، 2879 ، 2880

فَكَيْفَ بِمَنْ كَانَ كَارِهًا قَالَ يُخْسَفُ بِهِ مَعَهُمْ وَلَكِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى نِيَّتِهِ وَقَالَ أَبُو جَعْفَرٍ هِيَ بَيْدَاءُ الْمَدِينَةِ{5} حَدَّثَنَاه أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِ قَالَ فَلَقِيتُ أَبَا جَعْفَرٍ فَقُلْتُ إِنَّهَا إِنَّمَا قَالَتْ بِبَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ فَقَالَ أَبُو جَعْفَرٍ كَلَّا وَاللَّهِ إِنَّهَا لَبَيْدَاءُ الْمَدِينَةِ [7240,7241]

جائے گا لیکن قیامت کے دن اسے اس کی نیت کے مطابق اٹھایا جائے گا۔

راوی کہتے ہیں میں ابو جعفر سے ملا۔ میں نے ان سے کہا کہ آپؓ (حضرت ام سلمہؓ) فرماتی ہیں ''بِبَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ'' کہ زمین کے کسی بھی میدان میں۔ اس پر ابو جعفر نے کہا ہرگز نہیں خدا کی قسم یہ مدینہ کا میدان ہے۔

5118{6}حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ سَمِعَ جَدَّهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ صَفْوَانَ يَقُولُ أَخْبَرَتْنِي حَفْصَةُ أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَؤُمَّنَّ هَذَا الْبَيْتَ جَيْشٌ يَغْزُونَهُ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ يُخْسَفُ بِأَوْسَطِهِمْ وَيُنَادِي أَوَّلُهُمْ آخِرَهُمْ ثُمَّ يُخْسَفُ بِهِمْ فَلَا يَبْقَى إِلَّا الشَّرِيدُ الَّذِي يُخْبِرُ عَنْهُمْ فَقَالَ رَجُلٌ أَشْهَدُ عَلَيْكَ أَنَّكَ لَمْ تَكْذِبْ عَلَى حَفْصَةَ وَأَشْهَدُ عَلَى حَفْصَةَ أَنَّهَا لَمْ تَكْذِبْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [7242]

5118: امیہ بن صفوان سے روایت ہے انہوں نے اپنے دادا حضرت عبداللہ بن صفوانؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ مجھے ام المؤمنین حضرت حفصہؓ نے بتایا کہ انہوں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ لڑائی کی نیت سے ایک لشکر اس گھر (خانہ کعبہ) کا قصد کرے گا یہاںتک کہ وہ لوگ میدان بیداء میں ہوں گے تو ان کے درمیانے حصہ کو دھنسا دیا جائے گا اور ان کا پہلا حصہ آخری حصہ کو پکارے گا۔ پھر وہ بھی دھنسا دیئے جائیں گے۔ ان سے کوئی بھاگ جانے والا ہی باقی رہے گا جو اُن کے بارہ میں بتائے گا تو ایک شخص نے کہا میں آپ کے متعلق گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے حضرت حفصہؓ کی طرف غلط بات منسوب نہیں کی اور میں حضرت حفصہؓ کے بارہ میں بھی گواہی دیتا ہوں کہ انہوں نے نبی ﷺ کی طرف غلط بات منسوب نہیں کی۔

5118: اطراف: مسلم كتاب الفتن واشراط الساعة باب الخسف بالجيش الذى يؤم البيت 5117 ، 5119 ، 5120

تخريج: بخاری كتاب البيوع باب ما ذكر فى الاسواق 2118 **ابو داؤد** كتاب المهدى باب 4289 **ابن ماجه** كتاب الفتن باب جيش البيداء 4063 ، 4064 ، 4065 **نسائی** كتاب المناسك الحج حرمة الحرم 2877 ، 2879 ، 2880

5119{7} وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ الْعَامِرِيِّ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَفْوَانَ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَعُوذُ بِهَذَا الْبَيْتِ يَعْنِي الْكَعْبَةَ قَوْمٌ لَيْسَتْ لَهُمْ مَنَعَةٌ وَلَا عَدَدٌ وَلَا عُدَّةٌ يُبْعَثُ إِلَيْهِمْ جَيْشٌ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ خُسِفَ بِهِمْ قَالَ يُوسُفُ وَأَهْلُ الشَّأْمِ يَوْمَئِذٍ يَسِيرُونَ إِلَى مَكَّةَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَفْوَانَ أَمَا وَاللَّهِ مَا هُوَ بِهَذَا الْجَيْشِ قَالَ زَيْدٌ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ الْعَامِرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ فِيهِ الْجَيْشَ الَّذِي ذَكَرَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَفْوَانَ [7243]

5119: عبداللہ بن صفوان حضرت ام المؤمنینؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس گھر یعنی کعبہ میں ایک قوم پناہ لے گی۔ انہیں اپنے دفاع کی کچھ طاقت نہ ہوگی نہ بڑی تعداد ہوگی اور نہ ہی تیاری ہوگی۔ ان کی طرف ایک لشکر بھجوایا جائے گا یہانتک کہ جب وہ زمین کے ایک چٹیل میدان میں ہوگا تو انہیں دھنسا دیا جائے گا۔ (راوی) یوسف کہتے ہیں اس زمانہ میں اہل شام مکہ کی طرف سفر کرتے تھے تو عبداللہ بن صفوان نے کہا اللہ کی قسم! وہ یہ لشکر نہیں ہے۔

ایک روایت میں عبداللہ بن صفوان کے اس فقرہ میں ”أَمَا وَاللَّهِ مَا هُوَ بِهَذَا الْجَيْشِ“ میں ”اَلْجَيْش“ کا لفظ نہیں ہے۔

5120{8} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ

5120: حضرت عبداللہ بن زبیرؓ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہؓ نے بیان فرمایا رسول اللہ ﷺ اپنی

5119: اطراف: **مسلم** كتاب الفتن واشراط الساعة باب الخسف بالجيش الذى يؤم البيت 5117، 5118، 5120

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب ما ذكر فى الاسواق 2118 **ابو داؤد** كتاب المهدى باب 4289 **ابن ماجه** كتاب الفتن باب جيش البيداء 4063، 4064، 4065 **نسائى** كتاب المناسك الحج حرمة الحرم 2877، 2879، 2880

5120 : اطراف: **مسلم** كتاب الفتن واشراط الساعة باب الخسف بالجيش الذى يؤم البيت 5117، 5118، 5119

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب ما ذكر فى الاسواق 2118 **ابو داؤد** كتاب المهدى باب 4289 **ابن ماجه** كتاب الفتن باب جيش البيداء 4063، 4064، 4065 **نسائى** كتاب المناسك الحج حرمة الحرم 2877، 2879، 2880

الْفَضْلِ الْحُدَّانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ عَبَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنَامِهِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّه صَنَعْتَ شَيْئًا فِي مَنَامِكَ لَمْ تَكُنْ تَفْعَلُهُ فَقَالَ الْعَجَبُ إِنَّ نَاسًا مِنْ أُمَّتِي يَؤُمُّونَ بِالْبَيْتِ بِرَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ قَدْ لَجَأَ بِالْبَيْتِ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالْبَيْدَاءِ خُسِفَ بِهِمْ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الطَّرِيقَ قَدْ يَجْمَعُ النَّاسَ قَالَ نَعَمْ فِيهِمُ الْمُسْتَبْصِرُ وَالْمَجْبُورُ وَابْنُ السَّبِيلِ يَهْلِكُونَ مَهْلَكًا وَاحِدًا وَيَصْدُرُونَ مَصَادِرَ شَتَّى يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ عَلَى نِيَّاتِهِمْ[7244]

نیند میں بے چین سے ہوئے ۔ہم نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! آپؐ نے اپنی نیند میں وہ کیا ہے جو آپؐ نہیں کیا کرتے ۔آپؐ نے فرمایا تعجب ہے کہ میری امت کے لوگ قریش کے ایک آدمی کے لئے جس نے بیت اللہ میں پناہ لے رکھی ہوگی (حملہ کا) قصد کریں گے یہانتک کہ جب وہ بیداء میں ہوں گے تو انہیں دھنسا دیا جائے گا۔ ہم نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! رستہ میں تو سب لوگ ہوتے ہیں۔آپؐ نے فرمایا ہاں اس میں ایسے بھی ہیں جو ارادۃً آئے ہوں گے اور ایسے بھی ہیں جو مجبوراً آئے ہوں گے اور مسافر بھی ہوں گے —— یہ سب یک دفعہ ہلاک ہوں گے۔وہ مختلف (مقاصد) سے نکلیں ہوں گے —— اللہ انہیں ان کی نیتوں کے مطابق اٹھائے گا۔

[3]3:بَاب:نُزُولُ الْفِتَنِ كَمَوَاقِعِ الْقَطْرِ

باب: بارش کے قطروں کے گرنے کی طرح فتنوں کا نزول

5121{9} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أُسَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْرَفَ عَلَى أُطُمٍ مِنْ آطَامِ الْمَدِينَةِ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَرَوْنَ مَا أَرَى إِنِّي

5121: حضرت اسامہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مدینہ کے قلعوں میں سے ایک قلعہ کے اوپر سے جھانکا اور فرمایا کیا تم وہ دیکھ رہے ہو جو میں دیکھ رہا ہوں؟ میں تمہارے گھروں میں فتنوں کو بارش کے قطروں کی طرح گرتے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔

5121 : تخریج : بخاری كتاب الحج باب آطام المدينة 1878 كتاب المظالم والغصب باب الغرفة والعلية المشرفة ·····2467 كتاب المناقب باب علامات النبوة فى الاسلام 3597 كتاب الفتن باب قول النبى ﷺ ويل للعرب من شر قد اقترب 7060

لَأَرَى مَوَاقِعَ الْفِتَنِ خِلَالَ بُيُوتِكُمْ كَمَوَاقِعِ الْقَطْرِ و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [7246,7245]

5122 {10} حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنِي و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَكُونُ فِتَنٌ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي مَنْ تَشَرَّفَ لَهَا تَسْتَشْرِفُهُ وَمَنْ وَجَدَ فِيهَا مَلْجَأً فَلْيَعُذْ بِهِ {11} حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنِي و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُطِيعِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ نَوْفَلِ بْنِ

5122: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ضرور ایسے فتنے ہوں گے جن میں بیٹھا ہوا کھڑے ہوئے سے بہتر ہوگا اور ان میں کھڑا ہوا چلنے والے سے بہتر ہوگا اور ان میں چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا۔ جو ان کے سامنے کھڑا ہوگا تو اُسے وہ پچھاڑ دیں گے اور جو ان (فتنوں کے زمانہ) میں پناہ کی جگہ پالے تو چاہئے کہ اس میں پناہ لے لے۔

(راوی) ابو بکر کی روایت میں یہ مزید ہے کہ نمازوں میں سے ایک نماز ایسی ہے کہ جس کی یہ نماز رہ گئی تو گویا اس کا اہل وعیال اور مال تباہ ہوگیا۔

5122: اطراف: مسلم کتاب الفتن واشراط الساعة باب نزول الفتن کمواقع القطر 5123، 5124

تخریج: بخاری کتاب الفتن باب تکون فتنة القاعد فیها خیر من القائم 7081، 7082 کتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام 3601 ابو داؤد کتاب الفتن والملاحم باب فی النهی عن السعی فی الفتنة 4256، 4259، 4262

مُعَاوِيَةَ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ هَذَا إِلَّا أَنَّ أَبَا بَكْرٍ يَزِيدُ مِنَ الصَّلَاةِ صَلَاةٌ مَنْ فَاتَتْهُ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ [7248,7247]

5123{12} حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُونُ فِتْنَةٌ النَّائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْيَقْظَانِ وَالْيَقْظَانُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي فَمَنْ وَجَدَ مَلْجَأً أَوْ مَعَاذًا فَلْيَسْتَعِذْ [7249]

5123: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک ایسا فتنہ ہوگا جس میں سونے والا جاگنے والے سے بہتر ہوگا اور جاگنے والا کھڑے ہوئے سے بہتر ہوگا اور کھڑا ہوا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا۔ پس جو کوئی پناہ یا بچنے کی جگہ پائے تو اسے چاہئے کہ پناہ لے لے۔

5124{13} حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الشَّحَّامُ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَفَرْقَدٌ السَّبَخِيُّ إِلَى مُسْلِمِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ وَهُوَ فِي أَرْضِهِ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ فَقُلْنَا هَلْ سَمِعْتَ أَبَاكَ يُحَدِّثُ فِي الْفِتَنِ حَدِيثًا قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرَةَ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا

5124: عثمان شحّام کہتے ہیں میں اور فرقد سَبَخِي، مسلم بن ابوبکرہ کے پاس گئے اور وہ اپنی زمینوں پر تھے۔ ہم ان کے پاس اندر گئے اور پوچھا کیا آپ نے اپنے والد کو فتنوں کے بارہ میں کوئی حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں میں نے حضرت ابوبکرہؓ کو بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کچھ فتنے ہوں گے، سنو! پھر ایک (زبردست) فتنہ ہوگا جس میں بیٹھا ہوا چلنے

5123: اطراف: مسلم کتاب الفتن واشراط الساعة باب نزول الفتن کمواقع القطر 5122، 5124
تخریج: بخاری کتاب الفتن باب تکون فتنة القاعد فیها خیر من القائم 7081، 7082 کتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام 3601 **ابوداؤد** کتاب الفتن والملاحم باب فی النهی عن السعی فی الفتنة 4256، 4259، 4262
5124 : اطراف: مسلم کتاب الفتن واشراط الساعة باب نزول الفتن کمواقع القطر 5122، 5123
تخریج: بخاری کتاب الفتن باب تکون فتنة القاعد فیها خیر من القائم 7081، 7082 کتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام 3601 **ابوداؤد** کتاب الفتن والملاحم باب فی النهی عن السعی فی الفتنة 4256، 4259، 4262

سَتَكُونُ فِتَنٌ أَلَا ثُمَّ تَكُونُ فِتْنَةٌ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي فِيهَا وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي إِلَيْهَا أَلَا فَإِذَا نَزَلَتْ أَوْ وَقَعَتْ فَمَنْ كَانَ لَهُ إِبِلٌ فَلْيَلْحَقْ بِإِبِلِهِ وَمَنْ كَانَتْ لَهُ غَنَمٌ فَلْيَلْحَقْ بِغَنَمِهِ وَمَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَلْحَقْ بِأَرْضِهِ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ إِبِلٌ وَلَا غَنَمٌ وَلَا أَرْضٌ قَالَ يَعْمِدُ إِلَى سَيْفِهِ فَيَدُقُّ عَلَى حَدِّهِ بِحَجَرٍ ثُمَّ لِيَنْجُ إِنِ اسْتَطَاعَ النَّجَاءَ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ أُكْرِهْتُ حَتَّى يُنْطَلَقَ بِي إِلَى أَحَدِ الصَّفَّيْنِ أَوْ إِحْدَى الْفِئَتَيْنِ فَضَرَبَنِي رَجُلٌ بِسَيْفِهِ أَوْ يَجِيءُ سَهْمٌ فَيَقْتُلُنِي قَالَ يَبُوءُ بِإِثْمِهِ وَإِثْمِكَ وَيَكُونُ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ عُثْمَانَ الشَّحَّامِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ حَدِيثُ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ نَحْوَ حَدِيثِ حَمَّادٍ إِلَى آخِرِهِ وَانْتَهَى حَدِيثُ وَكِيعٍ عِنْدَ قَوْلِهِ إِنِ اسْتَطَاعَ النَّجَاءَ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ[7251,7250]

والے سے بہتر ہوگا اور چلنے والا اس کی طرف دوڑ نے والے سے بہتر ہوگا۔ خبردار جب وہ نازل ہو یا فرمایا واقع ہو تو جس کے اونٹ ہوں وہ اپنے اونٹوں میں جا رہے اور جس کی بکریاں ہوں وہ اپنی بکریوں میں جا رہے اور جس کی زمین ہو تو وہ اپنی زمین پر چلا جائے۔ وہ کہتے ہیں اس پر ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! بتایئے اگر کوئی ایسا ہو جس کے نہ اونٹ ہوں نہ بکریاں ہوں اور نہ زمین ہو؟ آپ نے فرمایا وہ اپنی تلوار اٹھائے اور اس کی دھار کو پتھر پر مارے (یعنی کند کرے) اگر طاقت رکھتا ہو تو بھاگ کر بچ جائے۔ اے اللہ! کیا میں نے پہنچا دیا؟ اے اللہ! کیا میں نے پہنچا دیا؟ اے اللہ! کیا میں نے پہنچا دیا؟ وہ کہتے ہیں اس پر ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ! فرمایئے اگر مجھے مجبور کیا جائے یہانتک کہ مجھے دوصفوں میں سے کسی ایک میں یا دو گروہوں میں سے کسی ایک میں لے جایا جائے اور کوئی شخص مجھے اپنی تلوار مارے یا تیر آئے اور مجھے مار ڈالے۔ آپ نے فرمایا وہ اپنا گناہ اور تیرا گناہ لے کر لوٹے گا اور وہ آگ والوں میں سے ہو جائے گا۔

ایک روایت اِنِ اسْتَطَاعَ النَّجَآءَ تک ہے اور اس کے بعد کے الفاظ کا ذکر نہیں۔

[4]4: بَاب: إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا

باب: جب دومسلمان اپنی تلواریں لیکرایک دوسرے کے مقابل پرآ جائیں

5125{14} حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَيُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ خَرَجْتُ وَأَنَا أُرِيدُ هَذَا الرَّجُلَ فَلَقِيَنِي أَبُو بَكْرَةَ فَقَالَ أَيْنَ تُرِيدُ يَا أَحْنَفُ قَالَ قُلْتُ أُرِيدُ نَصْرَ ابْنِ عَمِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي عَلِيًّا قَالَ فَقَالَ لِي يَا أَحْنَفُ ارْجِعْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قَالَ فَقُلْتُ أَوْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ إِنَّهُ قَدْ أَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ[7252]

5125: احنف بن قیس کہتے ہیں کہ میں نکلا اور میرا ارادہ اس شخص (کی مدد) کا تھا تو مجھے حضرت ابوبکرہؓ ملے۔ انہوں نے مجھ سے کہا اے احنف! کہاں کا ارادہ ہے؟ وہ کہتے ہیں میں نے کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے چچا زاد کی مدد کرنا چاہتا ہوں —— اُن کی مراد حضرت علیؓ سے تھی —— وہ کہتے ہیں کہ انہوں نے مجھے کہا اے احنف! واپس چلے جاؤ کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب دو مسلمان اپنی تلواروں سے ایک دوسرے کا آمنا سامنا کریں تو قاتل اور مقتول دونوں آگ میں جائیں گے۔ وہ کہتے ہیں میں نے کہا یا کہا گیا یا رسولؐ اللہ! یہ تو قاتل ہوا مگر مقتول کیوں؟ آپؐ نے فرمایا اس نے بھی تو اپنے ساتھی کے قتل کا ارادہ کیا تھا۔

5126{15} و حَدَّثَنَاه أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ وَيُونُسَ وَالْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَحْنَفِ

5126: حضرت ابوبکرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب دو مسلمان اپنی تلواروں سے آمنا سامنا کریں تو قاتل اور مقتول

5125: اطراف: مسلم کتاب الفتن واشراط الساعة باب اذا تواجه المسلمان بسيفها 5126، 5127

تخریج: بخاری كتاب الايمان باب ان طائفتان من المومنين .... 31 كتاب الديات باب قول الله تعالىٰ ومن احياها 6875 كتاب الفتن باب اذا انتقل المسلمان بسيفهما 7083 **نسائی** كتاب تحريم الدم تحريم القتل 4116، 4117، 4118، 4119، 4120، 4121، 4122، 4123، 4124 **ابوداؤد** كتاب الفتن والملاحم باب في النهى عن القتال فى الفتنة 4268 **ابن ماجه** كتاب الفتن باب اذا التقى المسلمان بسيفهما 3963، 3964، 3965

5126: اطراف: مسلم کتاب الفتن واشراط الساعة باب اذا تواجه المسلمان بسيفها 5125، 5127 ==

بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ و حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ مِنْ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي كَامِلٍ عَنْ حَمَّادٍ إِلَى آخِرِهِ[7254,7253]

آگ میں ہوں گے۔

5127{16} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا الْمُسْلِمَانِ حَمَلَ أَحَدُهُمَا عَلَى أَخِيهِ السِّلَاحَ فَهُمَا عَلَى جُرُفِ جَهَنَّمَ فَإِذَا قَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ دَخَلَاهَا جَمِيعًا[7255]

5127: حضرت ابوبکرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب دو مسلمانوں میں سے ایک اپنے بھائی پر اسلحہ اٹھائے تو وہ دونوں جہنم کے گرتے کنارے پر ہیں۔ جونہی دونوں میں سے ایک اپنے ساتھی کو قتل کرے تو دونوں اس میں داخل ہو جائیں گے۔

═ **تخریج : بخاری** کتاب الایمان باب ان طائفتان من المومنین .... 31 کتاب الدیات باب قول اللہ تعالیٰ ومن احیاھا 6875 کتاب الفتن باب اذا انتقل المسلمان بسیفھما 7083 **نسائی** کتاب تحریم الدم تحریم القتل 4116، 4117، 4118، 4119، 4120، 4121، 4122، 4123، 4124 **ابوداؤد** کتاب الفتن والملاحم باب فی النھی عن القتال فی الفتنة 4268 **ابن ماجه** کتاب الفتن باب اذا التقی المسلمان بسیفھما 3963، 3964، 3965

5127: اطراف: مسلم کتاب الفتن واشراط الساعة باب اذا تواجه المسلمان بسیفھا 5125، 5126

تخریج : بخاری کتاب الایمان باب ان طائفتان من المومنین .... 31 کتاب الدیات باب قول اللہ تعالیٰ ومن احیاھا 6875 کتاب الفتن باب اذا انتقل المسلمان بسیفھما 7083 **نسائی** کتاب تحریم الدم تحریم القتل 4116، 4117، 4118، 4119، 4120، 4121، 4122، 4123، 4124 **ابوداؤد** کتاب الفتن والملاحم باب فی النھی عن القتال فی الفتنة 4268 **ابن ماجه** کتاب الفتن باب اذا التقی المسلمان بسیفھما 3963، 3964، 3965

5128{17} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقْتَتِلَ فِئَتَانِ عَظِيمَتَانِ وَتَكُونُ بَيْنَهُمَا مَقْتَلَةٌ عَظِيمَةٌ وَدَعْوَاهُمَا وَاحِدَةٌ[7256]

5128: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت نہیں آئے گی جب تک کہ دو بہت بڑے گروہ آپس میں نہ لڑیں اور ان دونوں کے درمیان بہت بڑی جنگ ہو اور ان دونوں کا دعویٰ ایک ہوگا۔

5129{18}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكْثُرَ الْهَرْجُ قَالُوا وَمَا الْهَرْجُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ[7257]

5129: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ ''ھَــرْج'' بکثرت نہ ہوجائے۔انہوں نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! ھَـرْج کیاہے؟ آپؐ نے فرمایا قتل وغارت، قتل وغارت۔

[5]5:بَاب : هَلَاكُ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ

باب:اس امت کے بعض کا بعض کے ذریعہ ہلاک ہونا

5130{19}حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ

5130: حضرت ثوبانؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً اللہ تعالیٰ نے میرے لئے زمین کو سمیٹ دیا تو میں نے اس کے مشرق اور

5128 : تخريج : بخاری كتاب المناقب باب علامات النبوة في الاسلام 3608 ، 3609 كتاب استتابة المرتدين والمعاندين وقتالهم باب قول النبيّ لا تقوم الساعة.....6935 كتاب الفتن باب خروج النار 7121

5129 : تخريج : بخاری كتاب العلم باب من أجاب الفتيا... 85 كتاب الاستسقاء باب ما قيل في الزلازل والآيات 1036 كتاب الادب باب حسن الخلق 6037 كتاب الفتن باب ظهور الفتن 7061، 7062 ، 7064، 7066 كتاب الفتن باب خروج النار 7121

5130 : اطراف مسلم باب هلاک هذه الامة بعضهم ببعض 5131

تخريج: ترمذی كتاب الفتن عن رسول الله ﷺ باب ما جاء في سؤال النبي ﷺ ثلاثا في امته 2175،2176 **ابوداؤد** كتاب الفتن والملاحم باب ذكر الفتن ودلائلها 4252 **ابن ماجه** كتاب الفتن باب ما يكون من الفتن 3951 ، 3952

أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ زَوَى لِيَ الْأَرْضَ فَرَأَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا وَإِنَّ أُمَّتِي سَيَبْلُغُ مُلْكُهَا مَا زُوِيَ لِي مِنْهَا وَأُعْطِيتُ الْكَنْزَيْنِ الْأَحْمَرَ وَالْأَبْيَضَ وَإِنِّي سَأَلْتُ رَبِّي لِأُمَّتِي أَنْ لَا يُهْلِكَهَا بِسَنَةٍ عَامَّةٍ وَأَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ سِوَى أَنْفُسِهِمْ فَيَسْتَبِيحَ بَيْضَتَهُمْ وَإِنَّ رَبِّي قَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي إِذَا قَضَيْتُ قَضَاءً فَإِنَّهُ لَا يُرَدُّ وَإِنِّي أَعْطَيْتُكَ لِأُمَّتِكَ أَنْ لَا أُهْلِكَهُمْ بِسَنَةٍ عَامَّةٍ وَأَنْ لَا أُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ سِوَى أَنْفُسِهِمْ يَسْتَبِيحُ بَيْضَتَهُمْ وَلَوْ اجْتَمَعَ عَلَيْهِمْ مَنْ بِأَقْطَارِهَا أَوْ قَالَ مَنْ بَيْنَ أَقْطَارِهَا حَتَّى يَكُونَ بَعْضُهُمْ يُهْلِكُ بَعْضًا وَيَسْبِي بَعْضُهُمْ بَعْضًا و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى زَوَى لِيَ الْأَرْضَ حَتَّى رَأَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا وَأَعْطَانِي الْكَنْزَيْنِ

مغرب کو دیکھا۔ یقیناً میری اُمت کی سلطنت وہاں تک ہوگی جو اس میں سے میرے لئے سمیٹی گئی اور مجھے دوخزانے سرخ اور سفید عطا کئے گئے اور میں نے اپنے رب سے اپنی امت کے لئے دعا کی کہ وہ اسے ایسے قحط سے جو پوری امت کو لپیٹ میں لے لے، ہلاک نہ کرے اور ان پر سوائے ان کے اپنوں کے کوئی دشمن مسلّط نہ کرے کہ جو ان کا شیرازہ بکھیر دے اور میرے رب نے فرمایا اے محمدؐ! جب میں کوئی فیصلہ کروں تو اسے رد نہیں کیا جاسکتا۔ میں نے تیری امت کے لئے تجھے عطا کیا کہ میں انہیں ایسے قحط سے ہلاک نہ کروں گا جو ساری امت کو اپنی لپیٹ میں لے لے اور نہ ان پر اُن کے اپنوں کے سوا کوئی دشمن مسلط کروں گا جو ان کا شیرازہ بکھیر دے اگر چہ وہ اُن کے خلاف زمین کے کناروں سے جمع ہو جائیں—— یا بِأَقْطَارِهَا کی جگہ بَيْنَ أَقْطَارِهَا فرمایا—— ہاں مگر اُن میں سے ہی بعض بعض کو ہلاک کریں گے اور اُن کے ہی بعض بعض کو قیدی بنائیں گے۔

ایک روایت میں (قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ اللَّهَ زَوَى لِي الْاَرْضَ فَرَأَيْتُ مَشَارِقَهَا وَ مَغَارِبَهَا وَ إِنَّ أُمَّتِي سَيَبْلُغُ مُلْكُهَا مَا زُوِيَ لِيْ مِنْهَا وَأُعْطِيْتُ الْكَنْزَيْنِ الْاَحْمَرَ وَالْاَبْيَضَ کی بجائے) أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى زَوَى لِي الْاَرْضَ حَتَّى رَأَيْتُ مَشَارِقَهَا وَ مَغَارِبَهَا

الْأَحْمَرَ وَالْأَبْيَضَ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ [7258,7259]

5131{20} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ ذَاتَ يَوْمٍ مِنَ الْعَالِيَةِ حَتَّى إِذَا مَرَّ بِمَسْجِدِ بَنِي مُعَاوِيَةَ دَخَلَ فَرَكَعَ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ وَدَعَا رَبَّهُ طَوِيلًا ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَيْنَا فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلْتُ رَبِّي ثَلَاثًا فَأَعْطَانِي ثِنْتَيْنِ وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً سَأَلْتُ رَبِّي أَنْ لَا يُهْلِكَ أُمَّتِي بِالسَّنَةِ فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُهْلِكَ أُمَّتِي بِالْغَرَقِ فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَجْعَلَ بَأْسَهُمْ بَيْنَهُمْ فَمَنَعَنِيهَا{21} و حَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ الْأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَقْبَلَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَائِفَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَمَرَّ بِمَسْجِدِ بَنِي مُعَاوِيَةَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ [7260,7261]

وَ أَعْطَانِيَ الْكَنْزَيْنِ الْاَحْمَرَ وَالْاَبْيَضَ کے الفاظ ہیں۔باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے۔

5131:عامر بن سعید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک روز رسول اللہ ﷺ (مدینہ کے) نواحی علاقہ سے تشریف لائے اور جب بنی معاویہ کی مسجد کے قریب سے گذرے تو اس میں داخل ہوئے اور دو رکعت نماز پڑھی۔ہم نے بھی آپؐ کے ساتھ نماز پڑھی۔آپؐ نے اپنے رب کے حضور لمبی دعا کی پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے تین چیزیں مانگیں۔اس نے مجھے دو عطا فرمادیں اور ایک مجھے عطا نہ کی۔میں نے اپنے رب سے دعا کی تھی کہ وہ میری (ساری) امت کو قحط سے ہلاک نہ کرے۔اس نے میری دعا قبول فرمائی اور میں نے اس سے دعا کی کہ میری (ساری) امت کو ڈوبنے سے ہلاک نہ کرے۔اس نے میری یہ دعا بھی قبول فرمائی اور میں نے اس سے دعا کی کہ وہ انہیں آپس میں نہ لڑنے دے۔اس نے میری یہ دعا قبول نہ فرمائی۔

ایک روایت میں (عَنْ اَبِيهِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ أَقْبَلَ ذَاتَ يَوْمٍ مِنَ الْعَالِيَةِ حَتّٰى اِذَا مَرَّ بِمَسْجِدِ بَنِيْ مُعَاوِيَةَ کی بجائے) عَنْ اَبِيْهِ أَنَّهُ أَقْبَلَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ طَائِفَةٍ مِّنْ أَصْحَابِهِ فَمَرَّ بِمَسْجِدِ بَنِيْ مُعَاوِيَةَ کے الفاظ ہیں۔

5131:**اطراف مسلم** باب ہلاک ہذہ الامة بعضھم ببعض 5130

تخریج : ترمذی کتاب الفتن عن رسول اللہ ﷺ باب ما جاء فی سؤال النبی ﷺ ثلاثا فی امته 2175، 2176 **ابوداؤد** کتاب الفتن والملاحم باب ذکر الفتن ودلائلها 4252 **ابن ماجه** کتاب الفتن باب ما یکون من الفتن 3951 ، 3952

[6]6: بَاب إِخْبَارِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَكُونُ إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ

قیامت کے قائم ہونے تک جو ہوگا اس کے بارہ میں نبی ﷺ کے خبر دینے کا بیان

5132{22} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيَّ كَانَ يَقُولُ قَالَ حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْلَمُ النَّاسِ بِكُلِّ فِتْنَةٍ هِيَ كَائِنَةٌ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَ السَّاعَةِ وَمَا بِي إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَرَّ إِلَيَّ فِي ذَلِكَ شَيْئًا لَمْ يُحَدِّثْهُ غَيْرِي وَلَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ يُحَدِّثُ مَجْلِسًا أَنَا فِيهِ عَنْ الْفِتَنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَعُدُّ الْفِتَنَ مِنْهُنَّ ثَلَاثٌ لَا يَكَدْنَ يَذَرْنَ شَيْئًا وَمِنْهُنَّ فِتَنٌ كَرِيَاحِ الصَّيْفِ مِنْهَا صِغَارٌ وَمِنْهَا كِبَارٌ قَالَ حُذَيْفَةُ فَذَهَبَ أُولَئِكَ الرَّهْطُ كُلُّهُمْ غَيْرِي [7262]

5132: حضرت حذیفہ بن یمانؓ کہتے ہیں اللہ کی قسم میں لوگوں میں سے سب سے زیادہ ہر فتنہ کو جانتا ہوں جو میرے اور قیامت کے درمیان ہونے والا ہے اور میری کیا حیثیت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے رازدارانہ رنگ میں اس بارے میں بتایا جو میرے سوا آپؐ نے کسی کو نہیں بتایا۔ ہاں جو رسول اللہ ﷺ نے فتنوں کے بارہ میں بیان فرمایا مجلس میں (بھی) بیان فرمایا جس میں میں بھی موجود ہوتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا — اور آپؐ فتنوں کو گن گن کر بتا رہے تھے — ان میں سے تین ایسے ہیں جو قریب ہے کہ کچھ نہ چھوڑیں۔ بعض فتنے ان میں سے موسم گرما کی آندھیوں کی طرح ہیں۔ ان میں سے کچھ چھوٹے ہیں اور ان میں سے کچھ بڑے ہیں۔ حضرت حذیفہؓ کہتے ہیں کہ ان میں سے میرے سوا یہ سب لوگ گزر گئے۔

5133{23} و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا و

5133: حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہم میں کھڑے ہوئے اور اس موقع

5132 : اطراف: مسلم کتاب الفتن واشراط الساعۃ باب اخبار النبیّ ﷺ فیما یکون الی قیام الساعۃ 5133 ، 5134

تخریج: بخاری کتاب القدر باب وکان امر اللہ قدرا مقدورا 6604 ابو داؤد کتاب الفتن والملاحم باب ذکر الفتن ... 4240

5133 : اطراف: مسلم کتاب الفتن واشراط الساعۃ باب اخبار النبیّ ﷺ فیما یکون الی قیام الساعۃ 5132 ، 5134

تخریج : بخاری کتاب القدر باب وکان امر اللہ قدرا مقدورا 6604 ابو داؤد کتاب الفتن والملاحم باب ذکر الفتن ... 4240

قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامًا مَا تَرَكَ شَيْئًا يَكُونُ فِي مَقَامِهِ ذَلِكَ إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ إِلَّا حَدَّثَ بِهِ حَفِظَهُ مَنْ حَفِظَهُ وَنَسِيَهُ مَنْ نَسِيَهُ قَدْ عَلِمَهُ أَصْحَابِي هَؤُلَاءِ وَإِنَّهُ لَيَكُونُ مِنْهُ الشَّيْءُ قَدْ نَسِيتُهُ فَأَرَاهُ فَأَذْكُرُهُ كَمَا يَذْكُرُ الرَّجُلُ وَجْهَ الرَّجُلِ إِذَا غَابَ عَنْهُ ثُمَّ إِذَا رَآهُ عَرَفَهُ و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ وَنَسِيَهُ مَنْ نَسِيَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ [7263,7264]

پر قیامت تک ہونے والی کوئی بات نہ چھوڑی مگر اسے بیان کر دیا۔ یاد رکھا جس نے یاد رکھا اور بھلا دیا جس نے بھلا دیا۔ میرے یہ ساتھی اسے جانتے ہیں ہاں جب کوئی ایسی بات ہوتی ہے جسے میں بھول گیا ہوں تو جب میں اسے دیکھتا ہوں تو وہ مجھے یاد آ جاتی ہے جیسے ایک آدمی کسی آدمی کا چہرہ اس کی عدم موجودگی میں یاد رکھتا ہے۔ پھر جب اسے دیکھتا ہے تو اسے پہچان لیتا ہے۔

ایک روایت میں وَنَسِيَهُ مَنْ نَسِيَهُ کے بعد کے الفاظ نہیں ہیں۔

5134 {24} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا هُوَ كَائِنٌ إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ فَمَا مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا قَدْ سَأَلْتُهُ إِلَّا أَنِّي لَمْ أَسْأَلْهُ مَا يُخْرِجُ أَهْلَ الْمَدِينَةِ مِنَ الْمَدِينَةِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

5134: حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے اس بارہ میں بتایا جو قیامت تک ہونے والا ہے۔ میں نے ہر ایک چیز کے بارہ میں آپؐ سے پوچھا ہاں میں نے آپ سے یہ نہ پوچھا کہ مدینہ والوں کو مدینہ سے کیا چیز نکالے گی۔

5134 : اطراف: مسلم کتاب الفتن واشراط الساعة باب اخبار النبیّ ﷺ فیما یکون الی قیام الساعة 5132 ، 5133

تخریج : بخاری کتاب القدر باب وکان امر الله قدرا مقدورا 6604 **ابو داؤد** کتاب الفتن والملاحم باب ذکر الفتن ... 4240

الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [7265,7266]

5135{25} و حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ جَمِيعًا عَنْ أَبِي عَاصِمٍ قَالَ حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ أَخْبَرَنَا عِلْبَاءُ بْنُ أَحْمَرَ حَدَّثَنِي أَبُو زَيْدٍ يَعْنِي عَمْرَو بْنَ أَخْطَبَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ وَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَخَطَبَنَا حَتَّى حَضَرَتِ الظُّهْرُ فَنَزَلَ فَصَلَّى ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَخَطَبَنَا حَتَّى حَضَرَتِ الْعَصْرُ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَخَطَبَنَا حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ فَأَخْبَرَنَا بِمَا كَانَ وَبِمَا هُوَ كَائِنٌ فَأَعْلَمُنَا أَحْفَظُنَا[7267]

5135: حضرت ابو زیدؓ یعنی عمرو بن اخطبؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی اور منبر پر تشریف لائے اور ہم سے خطاب فرمایا یہانتک کہ ظہر کا وقت آ گیا پھر آپؐ نیچے تشریف لائے اور نماز پڑھائی۔ پھر منبر پر چڑھے اور ہم سے خطاب فرمایا یہانتک کہ عصر کا وقت ہو گیا۔ پھر نیچے تشریف لائے نماز پڑھائی پھر منبر پر چڑھے اور ہم سے خطاب فرمایا یہانتک کہ سورج غروب ہو گیا۔ آپؐ نے ہمیں ان باتوں کے بارہ میں بتایا جو ہو چکی تھیں اور ہونے والی تھیں ہم میں سے زیادہ جاننے والا وہ ہے جس نے ہم میں سے سب سے زیادہ یاد رکھا۔

[7]7: بَاب فِي الْفِتْنَةِ الَّتِي تَمُوجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ

اس فتنے کا بیان جو سمندر کی موجوں کی طرح موجیں مارے گا

5136{26} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ ابْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ

5136: حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہ ہم حضرت عمرؓ کے پاس تھے انہوں نے فرمایا کہ تم میں سے کسے فتنہ کے بارہ میں رسول اللہ ﷺ کی حدیث یاد ہے جیسے آپؐ نے فرمایا؟ وہ کہتے ہیں

5136 :تخريج : **بخاری** كتاب مواقيت الصلاة باب الصلاة كفارة 525 كتاب الزكاة باب الصدقة تكفر الخطيئة 1435 كتاب الصوم باب الصوم كفارة 1895 كتاب المناقب باب علامات النبوة فى الاسلام 3586 كتاب الفتن باب الفتنة التى تموج كموج البحر 7096 **ترمذی** كتاب الفتن عن رسول اللهﷺ باب ما جاء فى النهى عن سب الرياح 2258 **ابن ماجه** كتاب الفتن باب ما يكون من الفتن 3955

حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ أَيُّكُمْ يَحْفَظُ حَدِيثَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتْنَةِ كَمَا قَالَ قَالَ فَقُلْتُ أَنَا قَالَ إِنَّكَ لَجَرِيءٌ وَكَيْفَ قَالَ قَالَ قُلْتُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَنَفْسِهِ وَوَلَدِهِ وَجَارِهِ يُكَفِّرُهَا الصِّيَامُ وَالصَّلَاةُ وَالصَّدَقَةُ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ فَقَالَ عُمَرُ لَيْسَ هَذَا أُرِيدُ إِنَّمَا أُرِيدُ الَّتِي تَمُوجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ قَالَ فَقُلْتُ مَا لَكَ وَلَهَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابًا مُغْلَقًا قَالَ أَفَيُكْسَرُ الْبَابُ أَمْ يُفْتَحُ قَالَ قُلْتُ لَا بَلْ يُكْسَرُ قَالَ ذَلِكَ أَحْرَى أَنْ لَا يُغْلَقَ أَبَدًا قَالَ فَقُلْنَا لِحُذَيْفَةَ هَلْ كَانَ عُمَرُ يَعْلَمُ مَنِ الْبَابُ قَالَ نَعَمْ كَمَا يَعْلَمُ أَنَّ دُونَ غَدٍ اللَّيْلَةَ إِنِّي حَدَّثْتُهُ حَدِيثًا لَيْسَ بِالْأَغَالِيطِ قَالَ فَهِبْنَا أَنْ نَسْأَلَ حُذَيْفَةَ مَنِ الْبَابُ فَقُلْنَا لِمَسْرُوقٍ سَلْهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ عُمَرُ {27}و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

میں نے عرض کیا کہ مجھے۔انہوں نے فرمایا تم بہت جرأت مند ہو۔آپؐ نے کس طرح فرمایا تھا؟ وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آدمی کا جو فتنہ اس کے اہل، اس کے مال، اس کے اپنے نفس، اس کی اولاد، اس کے پڑوسی میں ہوتا ہے۔اس کا کفارہ کرتے ہیں روزہ، نماز، صدقہ، نیکی کا حکم دینا اور ناپسندیدہ بات سے روکنا۔اس پر حضرت عمرؓ نے فرمایا میری یہ مراد نہیں ہے، میری مراد تو اس (فتنہ) سے ہے جو سمندر کی موجوں کی طرح موجیں مارے گا۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے امیر المؤمنین! آپؓ کو اس فتنہ سے کیا؟، یقیناً آپؓ کے اور اس کے درمیان تو ایک بند دروازہ ہے۔انہوں نے فرمایا کیا وہ توڑا جائے گا یا کھولا جائے گا؟ وہ کہتے ہیں میں نے کہا نہیں بلکہ توڑا جائے گا۔انہوں (حضرت عمرؓ) نے فرمایا اگر ایسا ہے تو پھر کبھی بند نہ ہوگا۔راوی کہتے ہیں ہم نے حضرت حذیفہؓ سے کہا کیا حضرت عمرؓ کو پتہ تھا کہ وہ دروازہ کون ہے؟ انہوں نے کہا ہاں جیسے وہ دن کے بعد رات کے آنے کو جانتے تھے۔میں نے یقیناً انہیں ایسی بات بتائی جس میں غلطیاں نہیں۔راوی کہتے ہیں کہ ہم ڈرے کہ حضرت حذیفہؓ سے اس بارہ میں پوچھیں کہ وہ دروازہ کون ہے؟ ہم

عِيسَى كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَاد نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَفِي حَدِيثِ عِيسَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ يَقُولُ و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِد وَالْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ مَنْ يُحَدِّثُنَا عَنِ الْفِتْنَةِ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ [7268,7269,7270]

نے مسروق سے کہا کہ ان سے پوچھیں تو انہوں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے کہا حضرت عمرؓ۔

ایک روایت میں (اَيُّكُمْ يَحْفَظُ حَدِيْثَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي الْفِتْنَةِ کی بجائے) مَنْ يُّحَدِّثُنَا عَنِ الْفِتْنَةِ کے الفاظ ہیں۔

5137{28} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّد قَالَ قَالَ جُنْدُبٌ جِئْتُ يَوْمَ الْجَرَعَةِ فَإِذَا رَجُلٌ جَالِسٌ فَقُلْتُ لَيُهْرَاقَنَّ الْيَوْمَ هَاهُنَا دِمَاءٌ فَقَالَ ذَاكَ الرَّجُلُ كَلَّا وَاللَّه قُلْتُ بَلَى وَاللَّه قَالَ كَلَّا وَاللَّه قُلْتُ بَلَى وَاللَّه قَالَ كَلَّا وَاللَّه إِنَّهُ لَحَدِيثُ رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ حَدَّثَنِيه قُلْتُ بِئْسَ الْجَلِيسُ لِي أَنْتَ مُنْذُ الْيَوْمِ تَسْمَعُنِي أُخَالِفُكَ وَقَدْ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَلَا تَنْهَانِي ثُمَّ قُلْتُ مَا هَذَا الْغَضَبُ فَأَقْبَلْتُ عَلَيْه وَأَسْأَلُهُ فَإِذَا الرَّجُلُ حُذَيْفَةُ [7271]

5137: محمد (بن سیرین) بیان کرتے ہیں کہ حضرت جندبؓ نے بتایا کہ میں جَرعہ☆ کے دن آیا تو ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا۔ میں نے کہا کہ آج یہاں بہت خون ہوگا تو اس شخص نے کہا اللہ کی قسم ہرگز نہیں! میں نے کہا اللہ کی قسم کیوں نہیں! اس نے کہا ہرگز نہیں اللہ کی قسم! میں نے کہا کیوں نہیں اللہ کی قسم! اس نے کہا ہرگز نہیں اللہ کی قسم! یہ رسول اللہ ﷺ کی حدیث ہے جو آپ ﷺ نے مجھ سے بیان فرمائی تھی۔ (حضرت جندبؓ کہتے ہیں) میں نے کہا کہ تو آج میرے لئے بہت برا ساتھی ہے، تو مجھے سُنتا ہے کہ میں وہ بات کرتا ہوں جو تیری اس بات کے خلاف ہے جو تم نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے اور تم مجھے روکتے نہیں۔ پھر میں نے کہا کہ یہ غُصّہ کیسا! پھر میں نے اس کی طرف توجہ کی کہ اس سے پوچھوں تو وہ شخص حضرت حذیفہؓ تھے۔

☆ جَرَعه: کوفہ میں ایک مقام کا نام

[8]8: بَاب: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَحْسِرَ الْفُرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ

باب: اس وقت تک قیامت نہ ہوگی جب تک کہ فرات سونے کا ایک پہاڑ ظاہر نہ کردے

5138{29} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَحْسِرَ الْفُرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ يَقْتَتِلُ النَّاسُ عَلَيْهِ فَيُقْتَلُ مِنْ كُلِّ مِائَةٍ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ وَيَقُولُ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ لَعَلِّي أَكُونُ أَنَا الَّذِي أَنْجُو و حَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَزَادَ فَقَالَ أَبِي إِنْ رَأَيْتَهُ فَلَا تَقْرَبَنَّهُ [7272,7273]

5138: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت نہ آئے گی یہاں تک کہ فرات سونے کا ایک پہاڑ ظاہر نہ کردے۔ جس پر لوگ لڑیں گے اور ہر سو میں سے ناوے مارے جائیں گے اور ان میں سے ہر ایک کہے گا کاش کہ میں بچ جاؤں۔
ایک روایت میں یہ اضافہ ہے راوی سہیل کہتے ہیں کہ میرے والد (ذکوان) نے کہا کہ اگر تو اس کو دیکھے تو اس کے قریب بھی نہ پھٹکنا۔

5139{30} حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ السَّكُونِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

5139: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قریب ہے کہ فرات سونے کا ایک خزانہ ظاہر کردے۔ پس جو کوئی وہاں ہو تو اس میں سے کچھ نہ لے۔

5138 : **اطراف** : **مسلم** كتاب الفتن واشراط الساعة باب لا تقوم الساعة حتى يحسر الفرات ... 5139، 5140

تخريج : **بخاری** كتاب الفتن باب خروج النار 7119 **ترمذی** كتاب صفة الجنة باب ما جاء فى كلام الحور العين 2569 2570 **ابو داؤد** كتاب الملاحم باب فى حسر الفرات عن كنز 4313، 4314 **ابن ماجه** كتاب الفتن باب اشراط الساعة 4046

5139 : **اطراف** : **مسلم** كتاب الفتن واشراط الساعة باب لا تقوم الساعة حتى يحسر الفرات ... 5138، 5140

تخريج : **بخاری** كتاب الفتن باب خروج النار 7119 **ترمذی** كتاب صفة الجنة باب ما جاء فى كلام الحور العين 2569 2570 **ابو داؤد** كتاب الملاحم باب فى حسر الفرات عن كنز 4313، 4314 **ابن ماجه** كتاب الفتن باب اشراط الساعة 4046

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ الْفُرَاتُ أَنْ يَحْسِرَ عَنْ كَنْزٍ مِنْ ذَهَبٍ فَمَنْ حَضَرَهُ فَلَا يَأْخُذْ مِنْهُ شَيْئًا [7274]

5140{31} حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ الْفُرَاتُ أَنْ يَحْسِرَ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ فَمَنْ حَضَرَهُ فَلَا يَأْخُذْ مِنْهُ شَيْئًا [7275]

5140: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قریب ہے کہ فرات سونے کا ایک پہاڑ ظاہر کردے۔پس جو کوئی وہاں ہو تو اس میں سے کچھ نہ لے۔

5141{32} حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ وَأَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي مَعْنٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ كُنْتُ وَاقِفًا مَعَ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَقَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ مُخْتَلِفَةً أَعْنَاقُهُمْ فِي طَلَبِ الدُّنْيَا قُلْتُ أَجَلْ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُوشِكُ الْفُرَاتُ أَنْ يَحْسِرَ عَنْ جَبَلٍ مِنْ

5141: عبداللہ بن حارث بن نوفل کہتے ہیں کہ میں حضرت اُبَیّ بن کعبؓ کے پاس کھڑا تھا کہ انہوں نے کہا لوگوں کی گردنیں مسلسل طلبِ دنیا میں لگی رہیں گی☆۔میں نے کہا ہاں انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا قریب ہے کہ فرات سونے کا ایک پہاڑ ظاہر کرے۔پس جب لوگ اس کے بارہ میں سنیں گے تو اس کی طرف چل پڑیں گے اور جو اس کے پاس ہوں گے کہیں گے اگر ہم نے اس میں سے لوگوں کو کچھ لینے دیا تو وہ سارا لے جائیں گے۔فرمایا اس وجہ سے وہ لڑیں

5140 : اطراف: **مسلم** کتاب الفتن واشراط الساعة باب لا تقوم الساعة حتی یحسر الفرات ... 5138، 5139
تخریج : بخاری کتاب الفتن باب خروج النار 7119 **ترمذی** کتاب صفة الجنة باب ما جاء فی کلام الحور العین 2569 2570 **ابو داؤد** کتاب الملاحم باب فی حسر الفرات عن کنز 4313، 4314 **ابن ماجه** کتاب الفتن باب اشراط الساعة 4046
5141 : تخریج: بخاری کتاب الفتن باب خروج النار 7119 **ترمذی** کتاب صفة الجنة باب ما جاء فی کلام الحور العین 2569، 2570 **ابو داؤد** کتاب الملاحم فی حسر الفرات عن کنز 4313، 4314

☆ مُراد یہ ہے کہ لوگ یکے بعد دیگرے دنیا طلبی کی حرص میں مصروف رہیں گے۔

ذَهَبٍ فَإِذَا سَمِعَ بِهِ النَّاسُ سَارُوا إِلَيْهِ فَيَقُولُ مَنْ عِنْدَهُ لَئِنْ تَرَكْنَا النَّاسَ يَأْخُذُونَ مِنْهُ لَيُذْهَبَنَّ بِهِ كُلِّهِ قَالَ فَيَقْتَتِلُونَ عَلَيْهِ فَيُقْتَلُ مِنْ كُلِّ مِائَةٍ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ قَالَ أَبُو كَامِلٍ فِي حَدِيثِهِ قَالَ وَقَفْتُ أَنَا وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فِي ظِلِّ أُجُمِ حَسَّانَ [7276]

گے اور ہر سو میں سے ننانوے مارے جائیں گے۔ ایک روایت میں (كُنتُ وَاقِفًا مَعَ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ کی بجائے) وَقَفْتُ أَنَا وَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فِي ظِلِّ أُجُمِ حَسَّانَ کے الفاظ ہیں یعنی میں اور حضرت ابی بن کعبؓ حسان کے قلعہ کے سائے میں کھڑے تھے۔

5142{33} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ مَوْلَى خَالِدِ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَعَتِ الْعِرَاقُ دِرْهَمَهَا وَقَفِيزَهَا وَمَنَعَتِ الشَّأْمُ مُدْيَهَا وَدِينَارَهَا وَمَنَعَتْ مِصْرُ إِرْدَبَّهَا وَدِينَارَهَا وَعُدْتُمْ مِنْ حَيْثُ بَدَأْتُمْ وَعُدْتُمْ مِنْ حَيْثُ بَدَأْتُمْ وَعُدْتُمْ مِنْ حَيْثُ بَدَأْتُمْ شَهِدَ عَلَى ذَلِكَ لَحْمُ أَبِي هُرَيْرَةَ وَدَمُهُ [7277]

5142: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عراق اپنے درہم اور قفیز[1] کو روکے گا اور شام اپنے مُدی[2] اور دینار کو روکے گا اور مصر اپنے اِرْدَبّ[3] اور دینار کو روکے گا۔ جیسے تمہاری ابتدا تھی تم اسی حالت میں لوٹ جاؤ گے۔ جیسے تمہاری ابتدا تھی تم اسی حالت میں لوٹ جاؤ گے۔ جیسے تمہاری ابتدا تھی تم اسی حالت میں لوٹ جاؤ گے۔ ابو ہریرہؓ کا گوشت اور خون اس پر گواہی دیتا ہے۔

[9]9: بَاب فِي فَتْحِ قُسْطَنْطِينِيَّةَ وَخُرُوجِ الدَّجَّالِ وَنُزُولِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ

قسطنطنیہ کی فتح، دجال کے خروج اور عیسیٰ ابن مریم کے نزول کے بارہ میں بیان

5143{34} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ

5143: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت قائم نہیں ہوگی

1، 2، 3:۔ وزن کے پیمانے

5142: تخریج: ابو داؤد کتاب الخراج والامارة والفئ باب فی ایقاف أرض السواد والارض العنوة 3035

حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَنْزِلَ الرُّومُ بِالْأَعْمَاقِ أَوْ بِدَابِقٍ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِمْ جَيْشٌ مِنَ الْمَدِينَةِ مِنْ خِيَارِ أَهْلِ الْأَرْضِ يَوْمَئِذٍ فَإِذَا تَصَافُّوا قَالَتِ الرُّومُ خَلُّوا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الَّذِينَ سَبَوْا مِنَّا نُقَاتِلْهُمْ فَيَقُولُ الْمُسْلِمُونَ لَا وَاللَّهِ لَا نُخَلِّي بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ إِخْوَانِنَا فَيُقَاتِلُونَهُمْ فَيَنْهَزِمُ ثُلُثٌ لَا يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ أَبَدًا وَيُقْتَلُ ثُلُثُهُمْ أَفْضَلُ الشُّهَدَاءِ عِنْدَ اللَّهِ وَيَفْتَتِحُ الثُّلُثُ لَا يُفْتَنُونَ أَبَدًا فَيَفْتَتِحُونَ قُسْطَنْطِينِيَّةَ فَبَيْنَمَا هُمْ يَقْتَسِمُونَ الْغَنَائِمَ قَدْ عَلَّقُوا سُيُوفَهُمْ بِالزَّيْتُونِ إِذْ صَاحَ فِيهِمُ الشَّيْطَانُ إِنَّ الْمَسِيحَ قَدْ خَلَفَكُمْ فِي أَهْلِيكُمْ فَيَخْرُجُونَ وَذَلِكَ بَاطِلٌ فَإِذَا جَاءُوا الشَّأْمَ خَرَجَ فَبَيْنَمَا هُمْ يُعِدُّونَ لِلْقِتَالِ يُسَوُّونَ الصُّفُوفَ إِذْ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَيَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّهُمْ فَإِذَا رَآهُ عَدُوُّ اللَّهِ ذَابَ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ فَلَوْ تَرَكَهُ

حتیٰ کہ رومی اعماق یا فرمایا دابق☆ میں اتریں گے۔ تو اس وقت مدینہ کا ایک لشکر جو کرّۂ ارض کے بہترین لوگوں میں سے ہوگا اُن کی طرف نکلے گا۔ جب وہ صف آراء ہو جائیں گے تو رومی کہیں گے ہمارے اور ان لوگوں کے درمیان سے ہٹ جاؤ جنہوں نے ہم میں سے قیدی بنائے ہیں ہم ان سے لڑیں۔ مسلمان کہیں گے نہیں، اللہ کی قسم! ہم تمہارے اور اپنے بھائیوں کے درمیان سے نہیں ہٹیں گے۔ اس پر وہ ان سے جنگ کریں گے تو ایک تہائی بھاگ جائیں گے۔ اللہ کبھی ان کی توبہ قبول نہیں کرے گا اور ان کا ایک تہائی مارا جائے گا۔ یہ اللہ کے نزدیک افضل ترین شہید ہوں گے اور ایک تہائی فتحیاب ہوگا۔ وہ کبھی فتنہ میں مبتلا نہ ہوں گے۔ وہ قسطنطنیہ کو فتح کریں گے۔ پس وہ اپنی تلواروں کو زیتون (کے درخت) سے لٹکا کر اموالِ غنیمت تقسیم کر رہے ہوں گے کہ ان میں شیطان بلند آواز سے کہے گا کہ مسیح دجال تمہارے پیچھے تمہارے اہل وعیال میں ہے۔ وہ وہاں سے نکلیں گے اور یہ جھوٹ ہوگا۔ جب وہ شام آئیں گے تب وہ (دجال) نکلے گا۔ وہ جنگ کی تیاری کیلئے صفیں سیدھی کر رہے ہوں گے کہ نماز کھڑی ہونے کا وقت آجائے گا۔ تو مسیح ابن مریم ﷺ نازل ہوں گے اور ان کی امامت کروائیں گے۔ جب اللہ کا دشمن اسے

☆ شام میں حلب کے قریب دومقامات۔

لَانْذَابَ حَتَّى يَهْلِكَ وَلَكِنْ يَقْتُلُهُ اللَّهُ بِيَدِهِ فَيُرِيهِمْ دَمَهُ فِي حَرْبَتِهِ [7278]

دیکھے گا تو ایسے گھل جائے گا جیسے نمک پانی میں گھل جاتا ہے اور اگر وہ (مسیحؑ) اسے چھوڑ بھی دیں تب بھی وہ خود ہی گھل کر ہلاک ہو جائے گا لیکن اللہ اُسے اس (مسیحؑ) کے ہاتھ سے قتل کرے گا اور وہ لوگوں کو اس (دجال) کا خون اپنی برچھی پر دکھائے گا۔

[10]10: بَاب: تَقُومُ السَّاعَةُ وَالرُّومُ أَكْثَرُ النَّاسِ

باب: قیامت اس وقت آئے گی جب رومیوں کی کثرت ہوگی

5144{35} حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُلَيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ الْمُسْتَوْرِدُ الْقُرَشِيُّ عِنْدَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَقُومُ السَّاعَةُ وَالرُّومُ أَكْثَرُ النَّاسِ فَقَالَ لَهُ عَمْرٌو أَبْصِرْ مَا تَقُولُ قَالَ أَقُولُ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَئِنْ قُلْتَ ذَلِكَ إِنَّ فِيهِمْ لَخِصَالًا أَرْبَعًا إِنَّهُمْ لَأَحْلَمُ النَّاسِ عِنْدَ فِتْنَةٍ وَأَسْرَعُهُمْ إِفَاقَةً بَعْدَ مُصِيبَةٍ وَأَوْشَكُهُمْ كَرَّةً بَعْدَ فَرَّةٍ وَخَيْرُهُمْ لِمِسْكِينٍ وَيَتِيمٍ وَضَعِيفٍ وَخَامِسَةٌ حَسَنَةٌ جَمِيلَةٌ وَأَمْنَعُهُمْ مِنْ ظُلْمِ الْمُلُوكِ[7279]

5144: حضرت مُستَوْرِد قرشیؓ نے حضرت عمروؓ بن العاص کی موجودگی میں کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا قیامت اس وقت آئے گی جب لوگوں میں سے اکثر رومی ہوں گے۔ حضرت عمروؓ نے ان سے کہا کہ دیکھ لو کہ تم کیا کہہ رہے ہو۔ انہوں نے کہا کہ میں وہی کہہ رہا ہوں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا انہوں (حضرت عمروؓ) نے کہا کہ تم اگر ان کے بارہ میں یہ کہتے ہو تو ان میں چار خوبیاں ہیں (1) فتنہ کے وقت وہ لوگوں میں سب سے زیادہ حلیم ہوتے ہیں اور (2) کسی تکلیف کے بعد سب (لوگوں) سے جلدی افاقہ پاتے ہیں اور (3) بھاگنے کے بعد پھر حملہ کرتے ہیں اور (4) لوگوں میں بہتر ہیں مسکین یتیم اور کمزور کے لئے اور —— پانچویں جو بڑی عمدہ اور خوبصورت خوبی ہے —— وہ سب سے زیادہ بادشاہوں کے ظلم کو روکنے والے ہیں۔

5144 : اطراف: مسلم كتاب الفتن و اشراط الساعة باب تقوم الساعة و الروم اكثر الناس 5145

5145{36} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو شُرَيْحٍ أَنَّ عَبْدَ الْكَرِيمِ بْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَهُ أَنَّ الْمُسْتَوْرِدَ الْقُرَشِيَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَقُومُ السَّاعَةُ وَالرُّومُ أَكْثَرُ النَّاسِ قَالَ فَبَلَغَ ذَلِكَ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ فَقَالَ مَا هَذِهِ الْأَحَادِيثُ الَّتِي تُذْكَرُ عَنْكَ أَنَّكَ تَقُولُهَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ الْمُسْتَوْرِدُ قُلْتُ الَّذِي سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ عَمْرٌو لَئِنْ قُلْتَ ذَلِكَ إِنَّهُمْ لَأَحْلَمُ النَّاسِ عِنْدَ فِتْنَةٍ وَأَجْبَرُ النَّاسِ عِنْدَ مُصِيبَةٍ وَخَيْرُ النَّاسِ لِمَسَاكِينِهِمْ وَضُعَفَائِهِمْ [7280]

5145: حضرت مُستَوْرِد قُرَشیؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا قیامت اس وقت ہوگی جب لوگوں میں سے اکثر رومی ہوں گے۔ وہ کہتے ہیں کہ جب یہ بات حضرت عمرو بن العاصؓ تک پہنچی تو انہوں نے کہا یہ کیسی روایات ہیں جو تمہاری طرف سے بیان کی جاتی ہیں جنہیں تم رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کر کے بیان کرتے ہو۔ حضرت مُستَوْرِدؓ نے ان سے کہا کہ میں وہی بیان کرتا ہوں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ وہ کہتے ہیں اس پر حضرت عمروؓ نے کہا اگر تم وہی کہتے ہو تو بات یہ ہے کہ وہ فتنہ کے وقت لوگوں میں سے سب سے زیادہ حلیم ہوتے ہیں اور مصیبت کے وقت لوگوں میں سے سب سے زیادہ جلد بحال ہو جاتے اور لوگوں میں سب سے زیادہ بہتر ہیں اپنے مساکین اور کمزوروں کے لئے۔

[11]11: بَاب: إِقْبَالُ الرُّومِ فِي كَثْرَةِ الْقَتْلِ عِنْدَ خُرُوجِ الدَّجَّالِ

باب: خروج دجال کے وقت کثرت قتل کی طرف رومیوں کی توجہ

5146{37} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ

5146: یُسیر بن جابر بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ کوفہ میں سُرخ آندھی آئی تو ایک شخص آیا اس کا تکیہ

5145 : اطراف: مسلم کتاب الفتن واشراط الساعة باب تقوم الساعة والروم اکثر الناس 5145

وَاللَّفْظُ لِابْنِ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْعَدَوِيِّ عَنْ يُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ هَاجَتْ رِيحٌ حَمْرَاءُ بِالْكُوفَةِ فَجَاءَ رَجُلٌ لَيْسَ لَهُ هِجِّيرَى إِلَّا يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ جَاءَتِ السَّاعَةُ قَالَ فَقَعَدَ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَقَالَ إِنَّ السَّاعَةَ لَا تَقُومُ حَتَّى لَا يُقْسَمَ مِيرَاثٌ وَلَا يُفْرَحَ بِغَنِيمَةٍ ثُمَّ قَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا وَنَحَّاهَا نَحْوَ الشَّأْمِ فَقَالَ عَدُوٌّ يَجْمَعُونَ لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ وَيَجْمَعُ لَهُمْ أَهْلُ الْإِسْلَامِ قُلْتُ الرُّومَ تَعْنِي قَالَ نَعَمْ وَتَكُونُ عِنْدَ ذَاكُمُ الْقِتَالِ رَدَّةٌ شَدِيدَةٌ فَيَشْتَرِطُ الْمُسْلِمُونَ شُرْطَةً لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ إِلَّا غَالِبَةً فَيَقْتَتِلُونَ حَتَّى يَحْجُزَ بَيْنَهُمُ اللَّيْلُ فَيَفِيءُ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ كُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ ثُمَّ يَشْتَرِطُ الْمُسْلِمُونَ شُرْطَةً لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ إِلَّا غَالِبَةً فَيَقْتَتِلُونَ حَتَّى يَحْجُزَ بَيْنَهُمُ اللَّيْلُ فَيَفِيءُ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ كُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ ثُمَّ يَشْتَرِطُ الْمُسْلِمُونَ شُرْطَةً لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ إِلَّا غَالِبَةً فَيَقْتَتِلُونَ حَتَّى يُمْسُوا فَيَفِيءُ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ كُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ

کلام تھا کہ ''اے عبد اللہ بن مسعودؓ! قیامت آ گئی'' راوی کہتے ہیں وہ (حضرت عبد اللہؓ) سہارا لئے ہوئے تھے بیٹھ گئے اور کہا کہ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک کہ میراث تقسیم نہ ہوگی اور محض مال غنیمت پر خوشی نہ ہوگی پھر انہوں نے اپنے ہاتھ سے یوں اشارہ کیا ـــــ اور اپنے ہاتھ کو شام کی طرف موڑا ـــــ اور کہا کہ اہل اسلام کے مقابل پر دشمن (وہاں) اکٹھے ہوں گے اور مسلمان ان سے لڑنے کے لئے اکٹھے ہوں گے۔ میں نے کہا آپؓ کی مراد رومی ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں اس وقت بہت سخت لڑائی ہوگی مسلمان ایک لشکر کو آگے بھیجیں گے جو مرنے کے لئے آگے بڑھے گا اور بغیر غلبہ کے نہ لوٹے گا۔ وہ لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ ان کے درمیان رات حائل ہو جائے گی پھر یہ بھی اور وہ بھی لوٹ جائیں گے۔ اور کسی کو غلبہ نہ ہوگا اور لشکر (جو لڑائی کے لئے بڑھا تھا) وہ فنا ہو جائے گا۔ پھر مسلمان ایک (اور) لشکر کو مرنے (مارنے) کے لئے آگے بڑھائیں گے۔ وہ واپس نہیں آئے گا سوائے اس کے کہ غالب آ جائے وہ لڑتے رہیں گے یہانتک کہ رات ان کے درمیان حائل ہوگی پھر یہ بھی اور وہ بھی لوٹ جائیں گے اور کسی کو غلبہ نہ ہوگا اور لشکر (جو لڑائی کے لئے آگے بڑھا تھا) وہ فنا ہو جائے گا پھر مسلمان (اور) لشکر کو مرنے (مارنے)

وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الرَّابِعِ نَهَدَ إِلَيْهِمْ بَقِيَّةُ أَهْلِ الْإِسْلَامِ فَيَجْعَلُ اللَّهُ الدَّبْرَةَ عَلَيْهِمْ فَيَقْتُلُونَ مَقْتَلَةً إِمَّا قَالَ لَا يُرَى مِثْلُهَا وَإِمَّا قَالَ لَمْ يُرَ مِثْلُهَا حَتَّى إِنَّ الطَّائِرَ لَيَمُرُّ بِجَنَبَاتِهِمْ فَمَا يُخَلِّفُهُمْ حَتَّى يَخِرَّ مَيْتًا فَيَتَعَادُّ بَنُو الْأَبِ كَانُوا مِائَةً فَلَا يَجِدُونَهُ بَقِيَ مِنْهُمْ إِلَّا الرَّجُلُ الْوَاحِدُ فَبِأَيِّ غَنِيمَةٍ يُفْرَحُ أَوْ أَيُّ مِيرَاثٍ يُقَاسَمُ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ سَمِعُوا بِبَأْسٍ هُوَ أَكْبَرُ مِنْ ذَلِكَ فَجَاءَهُمْ الصَّرِيخُ إِنَّ الدَّجَّالَ قَدْ خَلَفَهُمْ فِي ذَرَارِيِّهِمْ فَيَرْفُضُونَ مَا فِي أَيْدِيهِمْ وَيُقْبِلُونَ فَيَبْعَثُونَ عَشَرَةَ فَوَارِسَ طَلِيعَةً قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُ أَسْمَاءَهُمْ وَأَسْمَاءَ آبَائِهِمْ وَأَلْوَانَ خُيُولِهِمْ هُمْ خَيْرُ فَوَارِسَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ يَوْمَئِذٍ أَوْ مِنْ خَيْرِ فَوَارِسَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ يَوْمَئِذٍ قَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ أُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ يُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ مَسْعُودٍ فَهَبَّتْ رِيحٌ حَمْرَاءُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ وَحَدِيثُ ابْنِ عُلَيَّةَ أَتَمُّ

کے لئے آگے بڑھائیں گے وہ واپس نہیں آئے گا سوائے اس کے کہ غالب آجائے وہ لڑتے رہیں گے یہاںتک کہ شام ہوجائے گی پھر یہ بھی اور وہ بھی لَوٹ جائیں گے اور کوئی غالب نہ ہوگا اور یہ لشکر بھی فنا ہو جائے گا۔ جب چوتھا دن ہوگا تو جتنے مسلمان باقی رہ گئے ہوں گے وہ سب آگے بڑھیں گے اس دن اللہ کافروں کو شکست دے گا اور وہ اس طرح قتل کریں گے کہ کسی نے نہ دیکھا ہوگا۔ —— لَا يُرَى مِثْلُهَا کہایا لَمْ يُرَى مِثْلُهَا کہا —— یہاںتک کہ پرندہ ان کے پہلوؤں سے گذرے گا پھر آگے نہیں بڑھے گا کہ وہ مرکر گرجائے گا اور (جب ایک) باپ کے بیٹے گنیں گے کہ وہ اگر سو 100 تھے تو وہ نہیں پائیں گے سوائے ایک آدمی کے جو ان میں باقی ہے۔ ایسی حالت میں غنیمت سے کیا خوشی ہوگی اور کونسا ترکہ تقسیم کیا جائے گا۔ پھر وہ (مسلمان) اسی حالت میں ہوں گے کہ ایک اور آفت کی خبر سنیں گے جو اس سے بھی بڑی ہوگی۔ انہیں ایک آواز آئے گی کہ دجال ان کے پیچھے ان کے بال بچوں میں ہے۔ یہ سن کر جو کچھ ان کے ہاتھوں میں ہوگا اسے چھوڑ دیں گے اور آگے بڑھیں گے اور دس بہترین گھڑ سواروں کو آگے بھیجیں گے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں ان (کے نام) اور ان کے باپوں کے نام جانتا ہوں اور ان کے گھوڑوں کے رنگ جانتا ہوں اور اس دن وہ روئے زمین کے بہترین سوار ہوں گے یا فرمایا اس دن وہ روئے زمین

وَأَشْبَعُ و حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ يَعْنِي ابْنَ هِلَالٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ كُنْتُ فِي بَيْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَالْبَيْتُ مَلْآنُ قَالَ فَهَاجَتْ رِيحٌ حَمْرَاءُ بِالْكُوفَةِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ [7281,7282,7283]

کے بہترین سواروں میں سے ہوں گے۔ ایک روایت میں (عَنْ يُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ هَاجَتْ رِيحٌ کی بجائے) عَنْ يُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ مَسْعُودٍ فَهَبَّتْ رِيحٌ حَمْرَاءُ (سرخ آندھی چلی) کے الفاظ ہیں اور ایک روایت میں عَنْ أُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ كُنْتُ فِي بَيْتِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَالْبَيْتُ مَلآنَ (گھر لوگوں سے بھرا ہوا تھا) کے الفاظ ہیں۔

[12]12: بَاب: مَا يَكُونُ مِنْ فُتُوحَاتِ الْمُسْلِمِينَ قَبْلَ الدَّجَّالِ

باب: ان فتوحات کا بیان جو مسلمانوں کو دجال سے قبل حاصل ہوں گی

5147{38} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ قَالَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمٌ مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ عَلَيْهِمْ ثِيَابُ الصُّوفِ فَوَافَقُوهُ عِنْدَ أَكَمَةٍ فَإِنَّهُمْ لَقِيَامٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ قَالَ فَقَالَتْ لِي نَفْسِي ائْتِهِمْ فَقُمْ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَهُ لَا يَغْتَالُونَهُ قَالَ ثُمَّ قُلْتُ لَعَلَّهُ نَجِيٌّ مَعَهُمْ فَأَتَيْتُهُمْ فَقُمْتُ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَهُ قَالَ فَحَفِظْتُ مِنْهُ أَرْبَعَ كَلِمَاتٍ أَعُدُّهُنَّ فِي

5147: حضرت جابر بن سمرہؓ حضرت نافع بن عتبہؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ مغرب کی طرف سے کچھ ایسے لوگ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے جنہوں نے اونی کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ وہ آپؐ کو ایک ٹیلے کے پاس ملے۔ وہ کھڑے تھے اور رسول اللہ ﷺ تشریف فرما تھے وہ کہتے ہیں میرے دل نے کہا کہ ان کے پاس جاؤ اور ان کے اور حضورؐ کے درمیان کھڑے ہو جاؤ ایسا نہ ہو کہ یہ آپؐ کو دھوکے سے قتل کردیں وہ کہتے ہیں پھر میں نے کہا کہ شاید آپؐ ان سے علیحدگی میں کچھ خاص باتیں کر رہے ہوں۔

5147 : تخریج : ابن ماجه كتاب الفتن باب الملاحم 4091

يَدِي قَالَ تَغْزُونَ جَزِيرَةَ الْعَرَبِ فَيَفْتَحُهَا اللَّهُ ثُمَّ فَارِسَ فَيَفْتَحُهَا اللَّهُ ثُمَّ تَغْزُونَ الرُّومَ فَيَفْتَحُهَا اللَّهُ ثُمَّ تَغْزُونَ الدَّجَّالَ فَيَفْتَحُهُ اللَّهُ قَالَ فَقَالَ نَافِعٌ يَا جَابِرُ لَا نَرَى الدَّجَّالَ يَخْرُجُ حَتَّى تُفْتَحَ الرُّومُ [7284]

تو میں ان کے پاس آیا اور ان کے اور حضورؐ کے درمیان کھڑا ہوگیا۔ وہ کہتے ہیں (اس وقت) میں نے آپؐ سے چار باتیں یاد کیں۔جن کو میں اپنے ہاتھ پر گن سکتا ہوں آپؐ نے فرمایا تھا تم جزیرہ عرب میں جہاد کرو گے اور اللہ اسے فتح کر دے گا۔ پھر فارس سے(جہاد کرو گے) اوراللہ اسے بھی فتح کردے گا۔ پھر رومیوں سے جہاد کرو گے اور اللہ اسے بھی فتح کر دے گا۔ پھرتم دجال سے جہاد کرو گے اوراللہ اس کو بھی فتح کردے گا۔وہ کہتے ہیں اس پر نافع نے کہا اے جابر!جب تک رومی فتح نہ ہوجائیں دجال کا خروج نہیں ہوگا۔

[13]13: بَاب: فِي الْآيَاتِ الَّتِي تَكُونُ قَبْلَ السَّاعَةِ

باب:ان علامات کے بارہ میں جو قیامت سے پہلے (ظاہر) ہوں گی

5148{39}حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ الْغِفَارِيِّ قَالَ اطَّلَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ فَقَالَ مَا تَذَاكَرُونَ قَالُوا نَذْكُرُ السَّاعَةَ قَالَ إِنَّهَا

5148: حضرت حذیفہؓ بن اسید غفاریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے (اوپر سے) ہمیں جھانکا اور ہم باتیں کررہے تھے۔آپؐ نے فرمایا تم کیا باتیں کر رہے ہو؟ انہوں نے عرض کیا کہ ہم ''اس گھڑی'' کے بارہ میں باتیں کررہے ہیں۔آپؐ نے فرمایا وہ قائم نہیں ہوگی یہانتک کہ اس سے پہلے تم دس نشانیاں نہ دیکھ لو پھر آپؐ نے ان کا ذکر فرمایا دھواں، دجال، دابہ اور سورج کا مغرب سے طلوع

5148 : اطراف: مسلم كتاب الفتن واشراط الساعة باب في الآيات التي تكون قبل الساعة 5149

تخريج : ترمذی كتاب الفتن باب ما جاء في الخسف 2183 **ابو داؤد** كتاب الفتن والملاحم باب امارات الساعة 4311 **ابن ماجه** كتاب الفتن باب اشراط الساعة 4041 باب الآيات 4055

لَنْ تَقُومَ حَتَّى تَرَوْنَ قَبْلَهَا عَشْرَ آيَاتٍ فَذَكَرَ الدُّخَانَ وَالدَّجَّالَ وَالدَّابَّةَ وَطُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَنُزُولَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ وَثَلَاثَةَ خُسُوفٍ خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ وَخَسْفٌ بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَآخِرُ ذَلِكَ نَارٌ تَخْرُجُ مِنَ الْيَمَنِ تَطْرُدُ النَّاسَ إِلَى مَحْشَرِهِمْ [7285]

ہونا اور عیسیٰ بن مریم ﷺ کا نزول اور یاجوج ماجوج اور تین خسف (یعنی زمین کا دھنسنا) مشرق میں خسف اور مغرب میں خسف اور جزیرہ عرب میں خسف اور سب سے آخر میں ایک آگ جو یمن سے نکلے گی لوگوں کو ان کے اکٹھے ہونے کی جگہ کی طرف لے جائے گی۔

5149{40} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غُرْفَةٍ وَنَحْنُ أَسْفَلَ مِنْهُ فَاطَّلَعَ إِلَيْنَا فَقَالَ مَا تَذْكُرُونَ قُلْنَا السَّاعَةَ قَالَ إِنَّ السَّاعَةَ لَا تَكُونُ حَتَّى تَكُونَ عَشْرُ آيَاتٍ خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ وَخَسْفٌ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَالدُّخَانُ وَالدَّجَّالُ وَدَابَّةُ الْأَرْضِ وَيَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَطُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَنَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قُعْرَةِ عَدَنٍ تَرْحَلُ النَّاسَ قَالَ شُعْبَةُ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ

5149: حضرت ابوسریحہؓ حضرت حذیفہ بن اسیدؓ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بالاخانہ میں تھے اور ہم آپؐ سے نیچے تھے۔ آپؐ نے ہماری طرف جھانکا اور فرمایا تم کیا باتیں کر رہے ہو؟ ہم نے عرض کیا ''اس گھڑی'' کے بارہ میں۔ آپؐ نے فرمایا ''وہ گھڑی'' نہیں ہوگی یہانتک کہ دس نشانیاں ظاہر نہ ہو جائیں: مشرق میں زمین کا دھنسنا اور مغرب میں زمین کا دھنسنا اور جزیرہ عرب میں زمین کا دھنسنا اور دھواں، اور دجال، اور دابۃ الارض، اور یاجوج ماجوج، اور سورج کا اپنے مغرب سے نکلنا اور ایک آگ جو عدن کے ایک دور کے زیریں علاقہ سے نکلے گی جو لوگوں کو ہانک کر لے جائے گی۔

ایک روایت میں راوی نبی ﷺ کا ذکر نہیں کرتے۔

5149 : اطراف : **مسلم** کتاب الفتن واشراط الساعة باب فی الآیات التیّ تکون قبل الساعة 5148

تخریج : ترمذی کتاب الفتن باب ما جاء فی الخسف 2183 **ابو داؤد** کتاب الفتن والملاحم باب امارات الساعة 4311 **ابن ماجه** کتاب الفتن باب اشراط الساعة 4041 باب الآیات 4055

رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ مِثْلَ ذَلِكَ لَا يَذْكُرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و قَالَ أَحَدُهُمَا فِي الْعَاشِرَةِ نُزُولُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و قَالَ الْآخَرُ وَرِيحٌ تُلْقِي النَّاسَ فِي الْبَحْرِ و {41} حَدَّثَنَاه أُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فُرَاتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غُرْفَةٍ وَنَحْنُ تَحْتَهَا نَتَحَدَّثُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ قَالَ شُعْبَةُ وَأَحْسِبُهُ قَالَ تَنْزِلُ مَعَهُمْ إِذَا نَزَلُوا وَتَقِيلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوا قَالَ شُعْبَةُ وَحَدَّثَنِي رَجُلٌ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ قَالَ أَحَدُ هَذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ نُزُولُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ و قَالَ الْآخَرُ رِيحٌ تُلْقِيهِمْ فِي الْبَحْرِ و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فُرَاتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ قَالَ كُنَّا نَتَحَدَّثُ فَأَشْرَفَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِ مُعَاذٍ وَابْنِ جَعْفَرٍ و قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو

اور دونوں میں سے ایک راوی بیان کرتے ہیں کہ دسواں نشان عیسیٰ بن مریم ﷺ کا نزول ہے اور دوسرے راوی بیان کرتے ہیں کہ ایک آندھی جو لوگوں کوسمندر میں پھینک دے گی۔

ایک اورروایت میں (كَانَ النَّبِيُّ ﷺ فِي غُرْفَةٍ وَنَحْنُ اَسْفَلَ مِنْهُ کی بجائے) كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ غُرْفَةٍ وَنَحْنُ تَحْتَهَا نَتَحَدَّثُ کے الفاظ ہیں۔اس روایت میں شعبہ بیان کرتے ہیں کہ میرا خیال ہے انہوں نے کہا کہ وہ (آگ) اترے گی ان کے ساتھ ہی جہاں وہ اتریں گےاوران کے ساتھ ہی قیلولہ کرے گی جہاں وہ قیلولہ کریں گے۔

ایک اورروایت میں حضرت ابی سریحہؓ سے مروی ہے مگر وہ اسے مرفوع بیان نہیں کرتے انہوں نے کہا کہ ایک کہتا ہے کہ نزول عیسیٰ بن مریمؑ اور دوسرا کہتا ہے کہ ایک آندھی جواُن کوسمندر میں پھینک دے گی۔

اورایک روایت میں قَالَ كُنَّا نَتَحَدَّثُ فَاَشْرَفَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ کے الفاظ ہیں اور ایک اورروایت میں ہے کہ دسواں (نشان) نزول عیسیٰ بن مریمؑ ہے۔ (راوی) شعبہ کہتے ہیں کہ عبدالعزیز نے اس روایت کومرفوع بیان نہیں کیا۔

النُّعْمَانِ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّه حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ بِنَحْوِه قَالَ وَالْعَاشِرَةُ نُزُولُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ قَالَ شُعْبَةُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ[7286,7287,7288]

[14]14:بَاب: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَخْرُجَ نَارٌ مِنْ أَرْضِ الْحِجَازِ

باب: ''وہ گھڑی'' قائم نہ ہوگی یہاںتک کہ حجاز کی زمین سے آگ نکلے گی

5150{42} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ح و حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَخْرُجَ نَارٌ مِنْ أَرْضِ الْحِجَازِ تُضِيءُ أَعْنَاقَ الْإِبِلِ بِبُصْرَى[7289]

5150: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''وہ گھڑی'' قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ حجاز کی زمین سے آگ نکلے جو بُصریٰ میں اونٹوں کی گردنوں کو روشن کردے گی۔

[15]15:بَاب فِي سُكْنَى الْمَدِينَةِ وَعِمَارَتِهَا قَبْلَ السَّاعَةِ

''اس گھڑی'' سے پہلے مدینہ میں رہائش اوراس کی آبادی کے بارہ میں بیان

5151{43}حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ

5151: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (مدینہ کے) گھر اھاب

5150 : تخریج : بخاری کتاب الفتن باب خروج النار 7118

أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبْلُغُ الْمَسَاكِنُ إِهَابَ أَوْ يَهَابَ قَالَ زُهَيْرٌ قُلْتُ لِسُهَيْلٍ فَكَمْ ذَلِكَ مِنَ الْمَدِينَةِ قَالَ كَذَا وَكَذَا مِيلًا [7290]

یا یَهَاب تک پہنچ جائیں گے۔ زہیر کہتے ہیں کہ میں نے سہیل سے پوچھا کہ اس کا مدینہ سے کتنا فاصلہ ہے؟ انہوں نے کہا اتنے اتنے میل۔

5152{44} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَتِ السَّنَةُ بِأَنْ لَا تُمْطَرُوا وَلَكِنَ السَّنَةُ أَنْ تُمْطَرُوا وَتُمْطَرُوا وَلَا تُنْبِتُ الْأَرْضُ شَيْئًا [7291]

5152: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قحط یہ نہیں ہے کہ تم پر پانی نہ برسے بلکہ قحط یہ ہے کہ تم پر بارش برسے، تم پر اور بارش برسے لیکن زمین کچھ نہ اُگائے۔

[16]16: بَاب: الْفِتْنَةُ مِنَ الْمَشْرِقِ مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنَا الشَّيْطَانِ

باب: فتنہ مشرق میں اس جگہ ہوگا جہاں سے شیطان کے سینگ طلوع ہوں گے

5153{45} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسْتَقْبِلُ الْمَشْرِقِ يَقُولُ أَلَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا أَلَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ [7292]

5153: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جب کہ آپؐ مشرق کی طرف اپنا چہرہ مبارک کئے ہوئے تھے۔ آپؐ نے فرمایا سنو فتنہ یہاں ہے، سنو فتنہ یہاں ہے، جہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوگا۔

5153 :اطراف:مسلم کتاب الفتن و اشراط الساعة باب الفتنة من المشرق ... 5154، 5155، 5156، 5157، 5158

تخریج: بخاری کتاب الجمعة باب ما قیل فی الزلازل والآیات 1037 کتاب بدء الخلق باب صفة ابلیس وجنوده 3279 کتاب فرض الخمس باب ماجاء فی بیوت ازواج النبیؐ 3104 کتاب المناقب باب نسبة الیمن الی اسماعیل 3511 کتاب الطلاق باب الاشارة فی الطلاق والامور 5296 کتاب الفتن باب قول النبی ﷺ الفتنة من قبل المشرق 7092، 7093، 7094 **ترمذی** کتاب الفتن عن رسول اللہ ﷺ باب ما جاء فی النھی عن سب الریاح 2268 کتاب المناقب باب فی فضل الشام والیمن 3953

5154{46} حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عِنْدَ بَابِ حَفْصَةَ فَقَالَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ الْفِتْنَةُ هَاهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا و قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ فِي رِوَايَتِهِ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ بَابِ عَائِشَةَ [7293]

5154: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ حضرت حفصہؓ کے دروازہ کے قریب کھڑے تھے تو آپؐ نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا فتنہ یہاں ہے جہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوگا۔ آپؐ نے یہ دو یا تین مرتبہ فرمایا۔

ایک روایت میں (أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَامَ عِنْدَ بَابِ حَفْصَةَ کی بجائے) قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عِنْدَ بَابِ عَائِشَةَ کے الفاظ ہیں یعنی رسول اللہ ﷺ حضرت عائشہؓ کے دروازہ پر کھڑے ہوئے تھے۔

5155{47} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ مُسْتَقْبِلُ الْمَشْرِقِ هَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا هَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا هَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ [7294]

5155: سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اور آپؐ مشرق کی طرف چہرۂ مبارک کئے ہوئے تھے۔ سنو فتنہ یہاں ہے، سنو فتنہ یہاں ہے، سنو فتنہ یہاں ہے جہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوگا۔

5154 : اطراف: مسلم کتاب الفتن واشراط الساعة باب الفتنة من المشرق ... 5153 ، 5155 5156 ، 5157 ، 5158

تخریج: بخاری کتاب الجمعة باب ما قیل فی الزلازل والآیات 1037 کتاب بدء الخلق باب صفة ابلیس وجنوده 3279 کتاب فرض الخمس باب ماجاء فی بیوت ازواج النبیؐ 3104 کتاب المناقب باب نسبة الیمن الی اسماعیل 3511 کتاب الطلاق باب الاشارة فی الطلاق والامور 5296 کتاب الفتن باب قول النبی ﷺ الفتنة من قبل المشرق 7092 ، 7093 ، 7094 ترمذی کتاب الفتن عن رسول اللہ ﷺ باب ما جاء فی النهی عن سب الریاح 2268 کتاب المناقب باب فی فضل الشام والیمن 3953

5155 : اطراف : مسلم کتاب الفتن واشراط الساعة باب الفتنة من المشرق...5153 ، 5154 5156 ، 5157 ، 5158

تخریج: بخاری کتاب الجمعة باب ما قیل فی الزلازل والآیات 1037 کتاب بدء الخلق باب صفة ابلیس وجنوده 3279 کتاب فرض الخمس باب ماجاء فی بیوت ازواج النبیؐ 3104 کتاب المناقب باب نسبة الیمن الی اسماعیل 3511 کتاب الطلاق باب الاشارة فی الطلاق والامور 5296 کتاب الفتن باب قول النبی ﷺ الفتنة من قبل المشرق 7092 ، 7093 ، 7094 ترمذی کتاب الفتن عن رسول اللہ ﷺ باب ما جاء فی النهی عن سب الریاح 2268 کتاب المناقب باب فی فضل الشام والیمن 3953

5156{48} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْتِ عَائِشَةَ فَقَالَ رَأْسُ الْكُفْرِ مِنْ هَاهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ يَعْنِي الْمَشْرِقَ[7295]

5156: حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت عائشہؓ کے گھر سے باہر تشریف لائے اور فرمایا کفر کا سر یہاں سے ہوگا جہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوگا۔آپؐ کی مراد مشرق سے تھی۔

5157{49} و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ وَيَقُولُ هَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا هَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا ثَلَاثًا حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنَا الشَّيْطَانِ[7296]

5157: حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا اور آپؐ نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا سنو فتنہ یہاں ہے، سنو فتنہ یہاں ہے، ——تین بار فرمایا——جہاں سے شیطان کے دو سینگ نکلیں گے۔

5158{50} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ وَوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَأَحْمَدُ بْنُ

5158: ابن فضیل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے سالم بن عبداللہ بن عمرؓ

5156 : اطراف: مسلم کتاب الفتن واشراط الساعة باب الفتنة من المشرق ... 5153 ، 5154 5155 ، 5157 ، 5158
تخریج: بخاری کتاب الجمعة باب ما قیل فی الزلازل والآیات 1037 کتاب بدء الخلق باب صفة ابلیس وجنوده 3279 کتاب فرض الخمس باب ماجاء فی بیوت ازواج النبیؐ 3104 کتاب المناقب باب نسبة الیمن الی اسماعیل 3511 کتاب الطلاق باب الاشارة فی الطلاق والامور 5296 کتاب الفتن باب قول النبی ﷺ الفتنة من قبل المشرق 7092 ، 7093 ، 7094 **ترمذی** کتاب الفتن عن رسول اللہ ﷺ باب ما جاء فی النهی عن سب الریاح 2268 کتاب المناقب باب فی فضل الشام والیمن 3953

5157 : اطراف: مسلم کتاب الفتن واشراط الساعة باب الفتنة من المشرق ... 5153 ، 5154 5155 ، 5156 ، 5158
تخریج: بخاری کتاب الجمعة باب ما قیل فی الزلازل والآیات 1037 کتاب بدء الخلق باب صفة ابلیس وجنوده 3279 کتاب فرض الخمس باب ماجاء فی بیوت ازواج النبیؐ 3104 کتاب المناقب باب نسبة الیمن الی اسماعیل 3511 کتاب الطلاق باب الاشارة فی الطلاق والامور 5296 کتاب الفتن باب قول النبی ﷺ الفتنة من قبل المشرق 7092 ، 7093 ، 7094 **ترمذی** کتاب الفتن عن رسول اللہ ﷺ باب ما جاء فی النهی عن سب الریاح 2268 کتاب المناقب باب فی فضل الشام والیمن 3953

5158 : اطراف: مسلم کتاب الفتن واشراط الساعة باب الفتنة من المشرق ...5153 ، 5154 ، 5155 ، 5156 ، 5157
تخریج: بخاری کتاب الجمعة باب ما قیل فی الزلازل والآیات 1037 کتاب بدء الخلق باب صفة ابلیس وجنوده 3279 کتاب فرض الخمس باب ماجاء فی بیوت ازواج النبیؐ 3104 کتاب المناقب باب نسبة الیمن الی اسماعیل 3511 کتاب الطلاق باب الاشارة فی الطلاق والامور 5296 کتاب الفتن باب قول النبی ﷺ الفتنة من قبل المشرق 7092 ، 7093 ، 7094 **ترمذی** کتاب الفتن عن رسول اللہ ﷺ باب ما جاء فی النهی عن سب الریاح 2268 کتاب المناقب باب فی فضل الشام والیمن 3953

عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبَانَ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ يَقُولُ يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ مَا أَسْأَلَكُمْ عَنِ الصَّغِيرَةِ وَأَرْكَبَكُمْ لِلْكَبِيرَةِ سَمِعْتُ أَبِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْفِتْنَةَ تَجِيءُ مِنْ هَاهُنَا وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنَا الشَّيْطَانِ وَأَنْتُمْ يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ وَإِنَّمَا قَتَلَ مُوسَى الَّذِي قَتَلَ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ خَطَأً فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا قَالَ أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ سَالِمٍ لَمْ يَقُلْ سَمِعْتُ [7297]

کو کہتے ہوئے سنا اے اہل عراق! تم کیا ہی گناہِ صغیرہ کے بارہ میں سوال کرنے والے ہو اور کیا ہی گناہِ کبیرہ کا ارتکاب کرنے والے ہو۔ میں نے اپنے والد حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے سنا وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا فتنہ اس طرف سے آئے گا اور آپؐ نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ فرمایا جہاں سے شیطان کے سینگ نکلیں گے اور تم ایک دوسرے کی گردنیں مارو گے۔ اور موسیٰ نے آل فرعون میں سے جسے قتل کیا تھا تو وہ محض غلطی سے قتل کیا تھا چنانچہ اللہ عزّ وجل نے فرمایا وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا (ترجمہ) نیز تو نے ایک جان کو قتل کیا تو ہم نے تجھے غم سے نجات بخشی اور طرح طرح کی آزمائشوں میں ڈالا☆۔ سالم کی روایت میں سَمِعْتُ (میں نے سنا) کے الفاظ نہیں ہیں۔

[17]17: بَاب: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَعْبُدَ دَوْسٌ ذَا الْخَلَصَةِ

باب: ''وہ گھڑی'' قائم نہ ہوگی یہانتک کہ دوس والے ذوالخلصہ کی عبادت کریں گے

5159{51} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ

5159: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''وہ گھڑی'' قائم نہ ہوگی یہانتک کہ دوس (قبیلے) کی عورتیں مٹکتی ہوئی

☆(طٰہٰ:41)

5159 : تخريج : بخاری كتاب الفتن باب تغير الزمان حتى تعبد الاوثان 7116

الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَضْطَرِبَ أَلَيَاتُ نِسَاءِ دَوْسٍ حَوْلَ ذِي الْخَلَصَةِ وَكَانَتْ صَنَمًا تَعْبُدُهَا دَوْسٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ بِتَبَالَةَ [7298]

ذوالخلصہ کے گرد چکر لگائیں گی ـــــ اور یہ ایک بت تھا جس کی دوس (قبیلہ) تبالہ میں زمانہ جاہلیت میں عبادت کیا کرتا تھا۔

5160{52} حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَأَبُو مَعْنٍ زَيْدُ بْنُ يَزِيدَ الرَّقَاشِيُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي مَعْنٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَذْهَبُ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ حَتَّى تُعْبَدَ اللَّاتُ وَالْعُزَّى فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَأَظُنُّ حِينَ أَنْزَلَ اللَّهُ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ أَنَّ ذَلِكَ تَامًّا قَالَ إِنَّهُ سَيَكُونُ مِنْ ذَلِكَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ يَبْعَثُ اللَّهُ رِيحًا طَيِّبَةً فَتَوَفَّى كُلَّ مَنْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ فَيَبْقَى مَنْ لَا خَيْرَ فِيهِ فَيَرْجِعُونَ إِلَى دِينِ آبَائِهِمْ و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ وَهُوَ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [7299,7300]

5160: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا رات اور دن فنا نہیں ہوں گے یہاںتک کہ لات وعزّٰی کی عبادت کی جائے گی میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی هُوَ الَّذِیْ أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ (ترجمہ) وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا تاکہ وہ اسے سب دینوں پر غالب کر دے خواہ مشرک کیسا ہی ناپسند کریں☆ ـــــ تو میرا خیال تھا کہ یہ (غلبہ) پورا ہو گیا ـــــ آپؐ نے فرمایا ضرور ایسا ہو گا جب اللہ چاہے گا۔ پھر اللہ ایک پاکیزہ ہوا بھیجے گا اور وہ اس کو جس کے دل میں رائی برابر بھی ایمان ہے موت کی نیند سلا دے گا اور وہ باقی رہ جائیں گے جن میں کوئی خیر نہیں اور وہ اپنے آباء کے دین کی طرف لوٹ جائیں گے۔

☆سورة التوبة: 33

[18]18: بَاب: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَمُرَّ الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ فَيَتَمَنَّى أَنْ يَكُونَ مَكَانَ الْمَيِّتِ مِنَ الْبَلَاءِ

باب: ''وہ گھڑی'' قائم نہیں ہوگی جب تک کہ ایک شخص کسی آدمی کی قبر کے پاس سے گذرے گا تو تمنا کرے گا کہ وہ اس مرنے والے کی جگہ ہوتا ـــــ (اس) مصیبت کی وجہ سے (جو ہوگی)

5161{53} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَمُرَّ الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي مَكَانَهُ [7301]

5161: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''وہ گھڑی'' قائم نہیں ہوگی یہانتک کہ ایک شخص کسی آدمی کی قبر کے پاس سے گذرے گا تو کہے گا کہ کاش اس کی جگہ میں ہوتا۔

5162{54} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الرِّفَاعِيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبَانَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي إِسْمَعِيلَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى يَمُرَّ الرَّجُلُ عَلَى الْقَبْرِ فَيَتَمَرَّغُ عَلَيْهِ وَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَكَانَ صَاحِبِ هَذَا الْقَبْرِ وَلَيْسَ بِهِ الدِّينُ إِلَّا الْبَلَاءُ [7302]

5162: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے دنیا ختم نہ ہوگی یہانتک کہ ایک آدمی ایک قبر کے قریب سے گذرے گا تو اس پر لوٹے گا اور کہے گا اے کاش! میں اس قبر والے کی جگہ پر ہوتا اور (یہ لوٹنے والے کے) دین کی وجہ سے نہیں بلکہ مصیبت کی وجہ سے ہوگا۔

5161 : اطراف: **مسلم** كتاب الفتن واشراط الساعة باب لا تقوم الساعة حتىّ يمرّ الرجل ... 5162

تخريج : **بخارى** كتاب الفتن باب لاتقوم الساعة حتى يغبط اهل القبور 7115 **ابن ماجه** كتاب الفتن باب شدة الزمان 4037

5162: اطراف : **مسلم** كتاب الفتن واشراط الساعة باب لا تقوم الساعة حتىّ يمرّ الرجل ... 5161

تخريج : **بخارى** كتاب الفتن باب لاتقوم الساعة حتى يغبط اهل القبور 7115 **ابن ماجه** كتاب الفتن باب شدة الزمان 4037

5163{55} وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَدْرِي الْقَاتِلُ فِي أَيِّ شَيْءٍ قَتَلَ وَلَا يَدْرِي الْمَقْتُولُ عَلَى أَيِّ شَيْءٍ قُتِلَ [7303]

5163: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ ضرور لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ قاتل کو یہ پتہ نہیں ہوگا کہ کس وجہ سے اس نے قتل کیا اور نہ ہی مقتول کو پتہ ہوگا کہ اسے کس وجہ سے قتل کیا گیا۔

5164{56} وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ وَوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي إِسْمَعِيلَ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى يَأْتِيَ عَلَى النَّاسِ يَوْمٌ لَا يَدْرِي الْقَاتِلُ فِيمَ قَتَلَ وَلَا الْمَقْتُولُ فِيمَ قُتِلَ فَقِيلَ كَيْفَ يَكُونُ ذَلِكَ قَالَ الْهَرْجُ الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبَانَ قَالَ هُوَ يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي إِسْمَعِيلَ لَمْ يَذْكُرْ الْأَسْلَمِيَّ [7304]

5164: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے دنیا ختم نہ ہوگی یہاں تک کہ لوگوں پر ایک دن آجائے گا کہ قاتل کو یہ پتہ نہیں ہوگا کہ اس نے کس وجہ سے قتل کیا اور نہ مقتول کو کہ وہ کس وجہ سے قتل کیا گیا۔ عرض کیا گیا یہ کیسے ہوگا؟ آپؐ نے فرمایا قتل و غارت ہوگی اور قاتل و مقتول (دونوں) آگ میں جائیں گے۔

5165{57} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا

5165: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کعبہ کو حبشہ کا چھوٹی چھوٹی پنڈلیوں والا

5163 : اطراف : مسلم کتاب الفتن واشراط الساعة باب لا تقوم الساعة حتیٰ یمرّ الرجل ... 5164

5164 : اطراف: مسلم کتاب الفتن واشراط الساعة باب لا تقوم الساعة حتیٰ یمرّ الرجل ... 5163

5165 : اطراف: مسلم کتاب الفتن واشراط الساعة باب لا تقوم الساعة حتیٰ یمرّ الرجل ... 5166، 5167 ==

سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَرِّبُ الْكَعْبَةَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ[7305]

تباہ (کرنے کی کوشش) کرے گا۔

5166{58} وحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَرِّبُ الْكَعْبَةَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ[7306]

5166: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کعبہ کو حبشہ کا چھوٹی چھوٹی پنڈلیوں والا تباہ (کرنے کی کوشش) کرے گا۔

5167{59} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ يُخَرِّبُ بَيْتَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [7307]

5167: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ عزّ وجل کے گھر کو حبشہ کا چھوٹی چھوٹی پنڈلیوں والا تباہ (کرنے کی کوشش) کرے گا۔

= **تخریج : بخاری** کتاب الحج باب قول الله تعالىٰ جعل الله الكعبة البيت الحرام قيامًا للناس ...... 1591 باب هدم الكعبة 1596

نسائی کتاب مناسک الحج بناء الكعبة 2904

5166 :اطراف:مسلم كتاب الفتن واشراط الساعة باب لا تقوم الساعة حتىّ يمرّ الرجل ... 5165 ، 5167

تخریج : بخاری کتاب الحج باب قول الله تعالىٰ جعل الله الكعبة البيت الحرام قيامًا للناس ...... 1591 باب هدم الكعبة 1596

نسائی کتاب مناسک الحج بناء الكعبة 2904

5167 : اطراف:مسلم كتاب الفتن واشراط الساعة باب لا تقوم الساعة حتىّ يمرّ الرجل ... 5165 ، 5166

تخریج : بخاری کتاب الحج باب قول الله تعالىٰ جعل الله الكعبة البيت الحرام قيامًا للناس ...... 1591 باب هدم الكعبة 1596

نسائی کتاب مناسک الحج بناء الكعبة 2904

5168{60} وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ رَجُلٌ مِنْ قَحْطَانَ يَسُوقُ النَّاسَ بِعَصَاهُ [7308]

5168: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''وہ گھڑی'' قائم نہیں ہوگی یہاںتک کہ قحطان سے ایک آدمی نکلے گا جو لوگوں کو اپنے عصا سے ہانکے گا۔

5169{61} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْحَكَمِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَذْهَبُ الْأَيَّامُ وَاللَّيَالِي حَتَّى يَمْلِكَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْجَهْجَاهُ قَالَ مُسْلِم هُمْ أَرْبَعَةُ إِخْوَةٍ شَرِيكٌ وَعُبَيْدُ اللَّهِ وَعُمَيْرٌ وَعَبْدُ الْكَبِيرِ بَنُو عَبْدِ الْمَجِيدِ[7309]

5169: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دن اور راتیں ختم نہیں ہوں گی یہاںتک کہ ایک آدمی جسے جھجاہ کہا جاتا ہے حکومت کرے گا۔

5170{62} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

5170: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ''وہ گھڑی'' قائم نہ ہوگی یہاںتک کہ تم ایسی قوم سے لڑو گے جن کے چہرے گویا (ایسے ہیں جیسے) کوٹی ہوئی ڈھالیں اور ''وہ گھڑی'' قائم نہیں

5168 : تخریج :بخاری كتاب المناقب باب ذكر قحطان 3517 كتاب الفتن باب تغير الزمان حتى تعبد الاوثان 7117

5169 : تخریج : ترمذی كتاب الفتن باب ما جاء ان الخلفاء من قريش.....2228

5170: اطراف:مسلم كتاب الفتن واشراط الساعة باب لا تقوم الساعة حتىّ يمرّ الرجل...5171 ، 5172 ، 5173 ، 5174

تخریج : بخاری كتاب المناقب باب علامات النبوة فى الاسلام 3590 ، 3591 ، 3592 كتاب الجهاد والسير باب قتال الترك 2927 ، 2928 باب قتال الذين ينتعلون الشعر 2929 **ترمذی** كتاب الفتن باب ما جاء فى قتال الترك 2215 **ابوداؤد** كتاب الملاحم باب فى قتال الترك 4303 ، 4304 **ابن ماجه** كتاب الفتن باب الترك 4096 ، 4097 ، 4098 ، 4099

قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعَرُ [7310]

ہوگی یہانتک کہ تم ایسی قوم سے لڑو گے جن کے جوتے بالوں کے ہوں گے۔

5171{63} وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلَكُمْ أُمَّةٌ يَنْتَعِلُونَ الشَّعَرَ وُجُوهُهُمْ مِثْلُ الْمَجَانِّ الْمُطْرَقَةِ [7311]

5171: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''وہ گھڑی'' قائم نہ ہوگی یہانتک کہ تم سے ایک ایسی قوم لڑائی کرے گی جو بالوں کے جوتے پہنتے ہیں اور اُن کے چہرے ایسے ہیں جیسے کوٹی ہوئی ڈھالیں۔

5172{64} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعَرُ وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا صِغَارَ الْأَعْيُنِ ذُلْفَ الْآنُفِ [7312]

5172: حضرت ابو ہریرہؓ مرفوع روایت بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا ''وہ گھڑی'' قائم نہ ہوگی یہانتک کہ تم ایسی قوم سے لڑو گے جن کے جوتے بالوں کے ہوں گے اور ''وہ گھڑی'' قائم نہ ہوگی یہانتک کہ تم ایسی قوم سے لڑو گے جو چھوٹی آنکھوں والی اور چھوٹی چپٹی ناک والی ہوگی۔

5171: **اطراف**: **مسلم** کتاب الفتن واشراط الساعة باب لا تقوم الساعة حتیٰ یمرّ الرجل...5170 ، 5172 ، 5173 ، 5174
تخریج : **بخاری** کتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام 3590 ، 3591 ، 3592 کتاب الجهاد والسیر باب قتال الترک 2927 ، 2928 باب قتال الذین ینتعلون الشعر 2929 **ترمذی** کتاب الفتن باب ما جاء فی قتال الترک 2215 **ابوداؤد** کتاب الملاحم باب فی قتال الترک 4303 ، 4304 **ابن ماجه** کتاب الفتن باب الترک 4096 ، 4097 ، 4098 ، 4099

5172: **اطراف**: **مسلم** کتاب الفتن واشراط الساعة باب لا تقوم الساعة حتیٰ یمرّ الرجل...5170 ، 5171 ، 5173 ، 5174
تخریج : **بخاری** کتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام 3590 ، 3591 ، 3592 کتاب الجهاد والسیر باب قتال الترک 2927 ، 2928 باب قتال الذین ینتعلون الشعر 2929 **ترمذی** کتاب الفتن باب ما جاء فی قتال الترک 2215 **ابوداؤد** کتاب الملاحم باب فی قتال الترک 4303 ، 4304 **ابن ماجه** کتاب الفتن باب الترک 4096 ، 4097 ، 4098 ، 4099

5173{65} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُقَاتِلَ الْمُسْلِمُونَ التُّرْكَ قَوْمًا وُجُوهُهُمْ كَالْمَجَانِّ الْمُطْرَقَةِ يَلْبَسُونَ الشَّعَرَ وَيَمْشُونَ فِي الشَّعَرِ [7313]

5173: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''وہ گھڑی'' قائم نہ ہوگی یہاںتک کہ مسلمان ترکوں سے لڑیں گے وہ ایسے لوگ ہیں جن کے چہرے ایسے ہیں جیسے کوٹی ہوئی ڈھالیں ـــــ وہ بال (سے بنے ہوئے لباس) پہنیں گے اور بال (سے بنے ہوئے جوتے) پہن کر چلیں گے۔

5174{66} حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُقَاتِلُونَ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعَرُ كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ حُمْرُ الْوُجُوهِ صِغَارُ الْأَعْيُنِ [7314]

5174: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم ''اس گھڑی'' سے پہلے ایسی قوم سے لڑو گے جن کے جوتے بالوں کے ہوں گے ان کے چہرے گویا ایسے ہیں جیسے کوٹی ہوئی ڈھالیں، سرخ چہرے اور چھوٹی آنکھوں والے۔

5175{67} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ

5175: ابو نضرہ سے روایت ہے کہ ہم حضرت جابرؓ بن عبد اللہؓ کے پاس تھے انہوں نے کہا قریب ہے کہ عراق والوں کے پاس قفیز☆ اور

5173: **اطراف**: **مسلم** کتاب الفتن واشراط الساعة باب لا تقوم الساعة حتیٰ یمرّ الرجل...5170 ، 5171 ، 5172 ، 5174
تخریج : **بخاری** کتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام 3590 ، 3591 ، 3592 کتاب الجهاد والسیر باب قتال الترک 2927 ، 2928 باب قتال الذین ینتعلون الشعر 2929 **ترمذی** کتاب الفتن باب ما جاء فی قتال الترک 2215 **ابو داؤد** کتاب الملاحم باب فی قتال الترک 4303 ، 4304 **ابن ماجه** کتاب الفتن باب الترک 4096 ، 4097 ، 4098 ، 4099
5174: **اطراف**: **مسلم** کتاب الفتن واشراط الساعة باب لا تقوم الساعة حتیٰ یمرّ الرجل...5170 ، 5171 ، 5172 ، 5173
تخریج : **بخاری** کتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام 3590 ، 3591 ، 3592 کتاب الجهاد والسیر باب قتال الترک 2927 ، 2928 باب قتال الذین ینتعلون الشعر 2929 **ترمذی** کتاب الفتن باب ما جاء فی قتال الترک 2215 **ابو داؤد** کتاب الملاحم باب فی قتال الترک 4303 ، 4304 **ابن ماجه** کتاب الفتن باب الترک 4096 ، 4097 ، 4098 ، 4099
5175 : **اطراف**: **مسلم** کتاب الفتن واشراط الساعة باب لا تقوم الساعة حتیٰ یمرّ الرجل...5176 ، 5177 ، 5178

☆ قفیز ایک پیمانہ ہے۔

قَالَ كُنَّا عِنْدَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ يُوشِكُ أَهْلُ الْعِرَاقِ أَنْ لَا يُجْبَى إِلَيْهِمْ قَفِيزٌ وَلَا دِرْهَمٌ قُلْنَا مِنْ أَيْنَ ذَاكَ قَالَ مِنْ قِبَلِ الْعَجَمِ يَمْنَعُونَ ذَاكَ ثُمَّ قَالَ يُوشِكُ أَهْلُ الشَّأْمِ أَنْ لَا يُجْبَى إِلَيْهِمْ دِينَارٌ وَلَا مُدْيٌ قُلْنَا مِنْ أَيْنَ ذَاكَ قَالَ مِنْ قِبَلِ الرُّومِ ثُمَّ سَكَتَ هُنَيَّةً ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي آخِرِ أُمَّتِي خَلِيفَةٌ يَحْثِي الْمَالَ حَثْيًا لَا يَعُدُّهُ عَدَدًا قَالَ قُلْتُ لِأَبِي نَضْرَةَ وَأَبِي الْعَلَاءِ أَتَرَيَانِ أَنَّهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَا لَا و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي الْجُرَيْرِيَّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [7316,7315]

درہم ٹیکس میں نہ آئیں۔ ہم نے کہا وہ کہاں سے؟ انہوں نے کہا عجمیوں کی طرف سے، وہ اسے روک لیں گے۔ پھرانہوں نے کہا قریب ہے کہ شام والوں کے پاس دینار اور مُدی ٹیکس میں نہ آئیں۔ ہم نے کہا وہ کہاں سے؟ انہوں نے کہا رومیوں کی طرف سے وہ اسے روک لیں گے۔ پھر وہ کچھ دیر خاموش رہے پھر کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میری امت کے آخر میں ایک خلیفہ ہوگا جو دونوں ہاتھوں سے مال دے گا اور اسے شمار نہیں کرے گا۔ راوی کہتے ہیں میں نے ابونضرہ اور ابوالعلاء سے پوچھا کہ آپ کا کیا خیال ہے کہ وہ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ ہیں؟ توان دونوں نے کہا نہیں۔

5176{68} حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ كِلَاهُمَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُلَفَائِكُمْ خَلِيفَةٌ يَحْثُو الْمَالَ حَثْيًا لَا يَعُدُّهُ عَدَدًا وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ حُجْرٍ يَحْثِي الْمَالَ [7317]

5176: حضرت ابو سعیدؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہارے خلفاء میں سے ایک خلیفہ ہوگا جو دونوں ہاتھ سے مال دے گا اور اسے شمار نہیں کرے گا۔

ایک اور روایت میں (يَحْثُو الْمَالَ کی بجائے) يَحْثِي الْمَالَ کے الفاظ ہیں۔

5176 : اطراف: مسلم كتاب الفتن واشراط الساعة باب لا تقوم الساعة حتىّ يمرّ الرجل...5175 ، 5177 ، 5178

5177{69} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ خَلِيفَةٌ يَقْسِمُ الْمَالَ وَلَا يَعُدُّهُ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [7319,7318]

5177: حضرت ابوسعیدؓ اور حضرت جابر بن عبد اللہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آخری زمانہ میں ایک خلیفہ ہوگا جو مال تقسیم کرے گا اور اسے شمار نہیں کرے گا۔

5178{70} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَمَّارٍ حِينَ جَعَلَ يَحْفِرُ الْخَنْدَقَ وَجَعَلَ يَمْسَحُ رَأْسَهُ وَيَقُولُ بُؤْسَ ابْنِ سُمَيَّةَ تَقْتُلُكَ فِئَةٌ بَاغِيَةٌ {71} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ عَبَّادٍ الْعَنْبَرِيُّ وَهُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ

5178: حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ مجھے اس نے بتایا جو مجھ سے بہتر ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عمارؓ سے جب وہ خندق کھودنے لگے تھے تو ان کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے فرمایا سمیہ کے بیٹے کی مصیبت! ایک باغی لشکر تجھے قتل کرے گا۔
ایک روایت میں (يَقُولُ بُؤْسَ ابْنِ سُمَيَّةَ کی بجائے) يَقُولُ وَيْسَ اَوْ يَقُولُ يَاوَيْسَ ابْنِ سُمَيَّةَ کے الفاظ ہیں۔

5177 : اطراف: مسلم کتاب الفتن واشراط الساعة باب لا تقوم الساعة حتى يمرّ الرجل...5175 ، 5176 ، 5177

5178 : اطراف: مسلم کتاب الفتن واشراط الساعة باب لا تقوم الساعة حتىّ يمرّ الرجل...5179 ، 5180

تخریج : بخاری کتاب الصلاة باب التعاون فی بناء المسجد 447 کتاب الجهاد باب مسح الغبار عن الرأس فی سبیل الله 2812

ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالُوا أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ النَّضْرِ أَخْبَرَنِي مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي أَبُو قَتَادَةَ وَفِي حَدِيثِ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ أُرَاهُ يَعْنِي أَبَا قَتَادَةَ وَفِي حَدِيثِ خَالِدٍ وَيَقُولُ وَيْسَ أَوْ يَقُولُ يَا وَيْسَ ابْنِ سُمَيَّةَ [7321,7320]

5179{72} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ عُقْبَةُ حَدَّثَنَا و قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدًا يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَمَّارٍ تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ وَالْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِمَا عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [7323,7322]

5179: حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عمارؓ سے فرمایا ایک باغی گروہ تجھے قتل کرے گا۔

5179 : اطراف: مسلم كتاب الفتن واشراط الساعة باب لا تقوم الساعة حتىّ يمرّ الرجل... 5178 ، 5180

تخريج : بخارى كتاب الصلاة باب التعاون فى بناء المسجد 447 كتاب الجهاد باب مسح الغبار عن الرأس فى سبيل الله 2812

5180{73} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقْتُلُ عَمَّارًا الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ [7324]

5180: حضرت ام سلمہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عمارؓ کو ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔

5181{74} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُهْلِكُ أُمَّتِي هَذَا الْحَيُّ مِنْ قُرَيْشٍ قَالُوا فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ لَوْ أَنَّ النَّاسَ اعْتَزَلُوهُمْ و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ فِي مَعْنَاهُ [7326,7325]

5181: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قریش کا یہ قبیلہ میری امت کو ہلاک کرے گا انہوں نے عرض کیا تو آپؐ ہمیں کیا ارشاد فرماتے ہیں؟ فرمایا (بہتر ہے) اگر لوگ ان سے الگ رہیں۔

5182{75} حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَاتَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ

5182: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کسریٰ مر گیا، اس کے بعد کوئی کسریٰ نہیں اور جب قیصر ہلاک ہوگا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں ہوگا اور اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے ضرور ان دونوں کے خزانے

5180 : اطراف: مسلم كتاب الفتن واشراط الساعة باب لا تقوم الساعة حتىّ يمرّ الرجل...5178 ، 5179
تخريج : بخاری كتاب الصلاة باب التعاون فى بناء المسجد 447 كتاب الجهاد باب مسح الغبار عن الرأس فى سبيل الله 2812
5181 : تخريج : بخاری كتاب المناقب باب علامات النبوة فى الاسلام 3604 ، 3605 كتاب الفتن باب قول النبىﷺ هلاک امتى على يدى اغيلمه سفهاء 7058
5182 : اطراف: مسلم كتاب الفتن واشراط الساعة باب لا تقوم الساعة حتىّ يمرّ الرجل...5183
تخريج : بخاری كتاب فرض الخمس 3120، 3121 كتاب المناقب باب علامات النبوة 3618 ، 3619 كتاب الايمان والنذور باب كيف كانت يمين النبىﷺ 6629 ، 6630 كتاب الجهاد والسير باب الحرب خدعة 3027 ترمذی كتاب الفتن باب ما جاء اذا ذهب كسرى فلا كسرى بعده 2216

وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح و حَدَّثَنِي ابْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ سُفْيَانَ وَمَعْنَى حَدِيثِهِ [7328,7327]

اللہ کی راہ میں خرچ کئے جائیں گے۔

5183{76} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَكَ كِسْرَى ثُمَّ لَا يَكُونُ كِسْرَى بَعْدَهُ وَقَيْصَرُ لَيَهْلِكَنَّ ثُمَّ لَا يَكُونُ قَيْصَرُ بَعْدَهُ وَلَتُقْسَمَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ -{77} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ سَوَاءً [7330,7329]

5183: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کسریٰ ہلاک ہوگیا پھر اس کے بعد کوئی کسریٰ نہیں اور قیصر ضرور ہلاک ہوگا پھر اس کے بعد کوئی قیصر نہیں ہوگا اور ضرور ان دونوں کے خزانے اللہ کی راہ میں تقسیم کئے جائیں گے۔
ایک روایت میں ہے حضرت جابر بن سمرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کسریٰ ہلاک ہوگا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہیں ہوگا۔۔۔۔ باقی روایت حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت کی طرح ہے۔

5183 : اطراف: مسلم کتاب الفتن واشراط الساعة باب لا تقوم الساعة حتیٰ یمرّ الرجل...5182

تخریج : بخاری کتاب فرض الخمس 3120، 3121 کتاب المناقب باب علامات النبوة 3618 ، 3619 کتاب الایمان والنذور باب کیف کانت یمین النبی ﷺ 6629 ، 6630 کتاب الجهاد والسیر باب الحرب خدعة 3027 **ترمذی** کتاب الفتن باب ما جاء اذا ذهب کسری فلا کسری بعده 2216

5184{78}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَتَفْتَحَنَّ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَوْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ كَنْزَ آلِ كِسْرَى الَّذِي فِي الْأَبْيَضِ قَالَ قُتَيْبَةُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَلَمْ يَشُكَّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ

5184: حضرت جابر بن سمرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا مسلمانوں یا فرمایا مومنوں میں سے ایک گروہ ضرور آلِ کسریٰ کا خزانہ کھولے گا جو سفید (محل) میں ہے۔ ایک روایت میں مِنَ الْمُسْلِمِینَ کے الفاظ ہیں اور شک کا ذکر نہیں۔

5185{...} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرٍ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ الدِّيلِيُّ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُمْ بِمَدِينَةٍ جَانِبٌ مِنْهَا فِي الْبَرِّ وَجَانِبٌ مِنْهَا فِي الْبَحْرِ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَغْزُوَهَا سَبْعُونَ أَلْفًا مِنْ بَنِي إِسْحَقَ فَإِذَا جَاءُوهَا نَزَلُوا فَلَمْ يُقَاتِلُوا بِسِلَاحٍ وَلَمْ يَرْمُوا بِسَهْمٍ قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ فَيَسْقُطُ أَحَدُ جَانِبَيْهَا قَالَ ثَوْرٌ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ الَّذِي فِي

5185: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم نے کسی ایسے شہر کے بارہ میں سنا ہے جس کے ایک طرف خشکی ہو اور ایک طرف سمندر ہو؟ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں یا رسول اللہؐ! آپؐ نے فرمایا ''وہ گھڑی'' قائم نہیں ہوگی یہانتک کہ اس سے بنی اسحاق کے ستر ہزار افراد جنگ نہ کریں۔ جب وہ اس (شہر) کے پاس آئیں گے، وہ پڑاؤ کریں گے اور وہ نہ کسی ہتھیار سے لڑیں گے اور نہ ہی تیر چلائیں گے۔ وہ کہیں گے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے تو اس کی ایک طرف گر جائے گی ـــــ (راوی) ثور کہتے

الْبَحْرِ ثُمَّ يَقُولُوا الثَّانِيَةَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ فَيَسْقُطُ جَانِبُهَا الْآخَرُ ثُمَّ يَقُولُوا الثَّالِثَةَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ فَيُفَرَّجُ لَهُمْ فَيَدْخُلُوهَا فَيَغْنَمُوا فَبَيْنَمَا هُمْ يَقْتَسِمُونَ الْمَغَانِمَ إِذْ جَاءَهُمُ الصَّرِيخُ فَقَالَ إِنَّ الدَّجَّالَ قَدْ خَرَجَ فَيَتْرُكُونَ كُلَّ شَيْءٍ وَيَرْجِعُونَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ زَيْدٍ الدِّيلِيُّ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ [7334,7333,7332,7331]

ہیں کہ مجھے اس بارہ میں علم نہیں سوائے اس کے کہ راوی نے کہا جو (طرف) سمندر میں ہے —— پھر وہ دوسری دفعہ کہیں گے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے تو اسکی دوسری طرف گر جائے گی۔ پھر وہ تیسری دفعہ کہیں گے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے تو وہ ان کے لئے کھول دیا جائے گا وہ اس میں داخل ہوں گے اور غنیمتیں حاصل کریں گے ابھی وہ غنیمتیں تقسیم کر رہے ہوں گے کہ ان کے پاس ایک چلّانے والا آئے گا اور کہے گا کہ دجال کا خروج ہو گیا ہے اس پر وہ ہر چیز کو چھوڑ دیں گے اور واپس لوٹ جائیں گے۔

5186{79}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَتُقَاتِلُنَّ الْيَهُودَ فَلَتَقْتُلُنَّهُمْ حَتَّى يَقُولَ الْحَجَرُ يَا مُسْلِمُ هَذَا يَهُودِيٌّ فَتَعَالَ فَاقْتُلْهُ و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَائِي [7336,7335]

5186: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم ضرور یہود سے قتال کرو گے اور تم ضرور انہیں قتل کرو گے یہانتک کہ پتھر بھی کہے گا اے مسلمان! یہ یہودی ہے آ اور اسے قتل کر۔

ایک روایت میں (هَذَا يَهُودِيٌّ کی بجائے) هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَائِي (یعنی یہ میرے پیچھے یہودی ہے) کے الفاظ ہیں۔

5186 : اطراف: مسلم کتاب الفتن واشراط الساعة باب لا تقوم الساعة حتیٰ یمرّ الرجل...5187، 5188، 5189

تخریج : **بخاری** کتاب المناقب باب علامات النبوة 3593 کتاب الجهاد والسیر باب قتال الیهود 2925، 2926 **ترمذی** کتاب الفتن باب ما جاء فی علامة الدجال 2236

5187{80}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَقْتَتِلُونَ أَنْتُمْ وَيَهُودُ حَتَّى يَقُولَ الْحَجَرُ يَا مُسْلِمُ هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَائِي تَعَالَ فَاقْتُلْهُ [7337]

5187: حضرت عبد اللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم اور یہود آپس میں جنگ کرو گے یہانتک کہ پتھر کہے گا اے مسلمان! یہ میرے پیچھے یہودی ہے آ اور اسے قتل کر۔

5188{81} حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقَاتِلُكُمُ الْيَهُودُ فَتُسَلَّطُونَ عَلَيْهِمْ حَتَّى يَقُولَ الْحَجَرُ يَا مُسْلِمُ هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَائِي فَاقْتُلْهُ [7338]

5188: حضرت عبد اللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہود تم سے جنگ کریں گے اور تمہیں ان پر غلبہ دیا جائے گا یہانتک کہ پتھر بھی کہے گا اے مسلمان! یہ میرے پیچھے یہودی ہے، اسے قتل کرو۔

5189{82} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

5189: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "وہ گھڑی" قائم نہیں ہوگی یہانتک کہ مسلمان یہود سے جنگ کریں گے اور

5187 : **اطراف:مسلم** کتاب الفتن واشراط الساعة باب لا تقوم الساعة حتیّ یمرّ الرجل...5186 ، 5188 ، 5189
تخریج : بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوة 3593 کتاب الجهاد والسیر باب قتال الیهود 2925 ، 2926 **ترمذی** کتاب الفتن باب ما جاء فی علامة الدجال 2236

5188:**اطراف:مسلم** کتاب الفتن واشراط الساعة باب لا تقوم الساعة حتیّ یمرّ الرجل...5186 ،5187 ، 5189
تخریج : بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوة 3593 کتاب الجهاد والسیر باب قتال الیهود 2925 ، 2926 **ترمذی** کتاب الفتن باب ما جاء فی علامة الدجال 2236

5189 : **اطراف:مسلم** کتاب الفتن واشراط الساعة باب لا تقوم الساعة حتیّ یمرّ الرجل...5186 ،5187 ، 5188
تخریج : بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوة 3593 کتاب الجهاد والسیر باب قتال الیهود 2925 ، 2926 **ترمذی** کتاب الفتن باب ما جاء فی علامة الدجال 2236

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُقَاتِلَ الْمُسْلِمُونَ الْيَهُودَ فَيَقْتُلُهُمْ الْمُسْلِمُونَ حَتَّى يَخْتَبِئَ الْيَهُودِيُّ مِنْ وَرَاءِ الْحَجَرِ وَالشَّجَرِ فَيَقُولُ الْحَجَرُ أَوِ الشَّجَرُ يَا مُسْلِمُ يَا عَبْدَ اللَّهِ هَذَا يَهُودِيٌّ خَلْفِي فَتَعَالَ فَاقْتُلْهُ إِلَّا الْغَرْقَدَ فَإِنَّهُ مِنْ شَجَرِ الْيَهُودِ [7339]

مسلمان انہیں قتل کریں گے یہانتک کہ یہودی کسی پتھر اور درخت کے پیچھے چھپ جائے گا تو وہ پتھر یا درخت کہے گا اے مسلمان! اے اللہ کے بندے! یہ میرے پیچھے یہودی ہے آ اور اسے قتل کرسوائے غرقد (درخت) کے کیونکہ وہ یہود کا درخت ہے۔

5190{83}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ كِلَاهُمَا عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ آنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ قَالَ سِمَاكٌ وَسَمِعْتُ أَخِي يَقُولُ قَالَ جَابِرٌ فَاحْذَرُوهُمْ [7341,7340]

5190: حضرت جابر بن سمرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ''اس گھڑی'' سے پہلے کچھ جھوٹے آئیں گے اور اس روایت میں یہ مزید ہے کہ راوی کہتے ہیں میں نے ان (حضرت جابر بن سمرہؓ) سے پوچھا کیا آپؐ نے خود یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں۔

اور ایک روایت میں ہے حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ تم ان (کذّابین) سے بچنا۔

5191{84} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و

5191: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ''وہ گھڑی'' قائم نہیں ہوگی یہانتک کہ تیس

5191 :تخریج : **بخاری** کتاب المناقب باب علامات النبوة فى الاسلام 3609 کتاب الفتن باب خروج النار 7121
ترمذی کتاب الفتن باب ما جاء لا تقوم الساعة حتى يخرج كَذَّابُوْن ...... 2218، 2219

قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَهُوَ ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُبْعَثَ دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ قَرِيبٌ مِنْ ثَلَاثِينَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ يَنْبَعِثَ [7343,7342]

کے قریب دجال کذّاب مبعوث ہوں گے اور ان میں سے ہر ایک یہ کہے گا کہ وہ اللہ کا رسول ہے۔
ایک روایت میں (يُبْعَثَ کی بجائے) يَنْبَعِثَ کے الفاظ ہیں۔

[19]19: بَاب: ذِكْرُ ابْنِ صَيَّادٍ

باب: ابن صیاد کا ذکر

5192{85} حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَرْنَا بِصِبْيَانٍ فِيهِمْ ابْنُ صَيَّادٍ فَفَرَّ الصِّبْيَانُ وَجَلَسَ ابْنُ صَيَّادٍ فَكَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرِبَتْ يَدَاكَ

5192: حضرت عبد اللہ (ابن مسعودؓ) بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے اور ہم کچھ بچوں کے پاس سے گذرے، ان میں ابن صیاد بھی تھا بچے تو بھاگ گئے اور ابن صیاد بیٹھا رہا گویا رسول اللہ ﷺ نے اس بات کو ناپسند فرمایا پھر نبی ﷺ نے اسے فرمایا تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں کیا تو گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں تو اس نے کہا نہیں بلکہ آپؐ گواہی دیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔ اس پر حضرت عمرؓ بن خطاب نے عرض کیا

5192: اطراف: مسلم کتاب الفتن واشراط الساعة باب ذکر ابن صیاد 5193، 5194

تخریج: ترمذی کتاب الفتن باب ما جاء فی ذکر ابن صائد 2247، 2249 ابو داؤد کتاب الملاحم باب فی خبر ابن صائد 4329

أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ لَا بَلْ تَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ذَرْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ حَتَّى أَقْتُلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يَكُنِ الَّذِي تَرَى فَلَنْ تَسْتَطِيعَ قَتْلَهُ [7344]

یارسولؐ اللہ ! مجھے اجازت دیں کہ میں اسے قتل کروں مگر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر یہ وہ (دجال) ہے جو تم سمجھ رہے ہو تو تم اسے قتل نہیں کر سکو گے۔

5193{86} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ بِابْنِ صَيَّادٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَبَأْتُ لَكَ خَبِيئًا فَقَالَ دُخٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْسَأْ فَلَنْ تَعْدُوَ قَدْرَكَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَعْنِي فَأَضْرِبَ عُنُقَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُ فَإِنْ يَكُنِ الَّذِي تَخَافُ لَنْ تَسْتَطِيعَ قَتْلَهُ [7345]

5193: حضرت عبد اللہؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ جا رہے تھے کہ آپ ﷺ ابن صیاد کے پاس سے گزرے۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا میں نے تجھ سے کچھ چھپایا ہے۔ (بتاؤ تو وہ کیا ہے؟) تو اس نے کہا دُخ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دور ہو جا تو اپنی قدر میں بڑھ نہیں سکے گا۔ اس پر حضرت عمرؓ نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! مجھے اجازت دیں کہ میں اس کی گردن اڑا دوں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسے چھوڑ دو اگر یہ وہ ہے جس کا تمہیں ڈر ہے تو تم اسے قتل نہیں کر سکو گے۔

5194 {87} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي

5194: حضرت ابو سعیدؓ بیان کرتے ہیں کہ مدینہ کے کسی رستہ پر رسول اللہ ﷺ حضرت ابو بکرؓ اور

5193: اطراف: مسلم کتاب الفتن و اشراط الساعة باب ذکر ابن صیاد 5192، 5194

تخریج: ترمذی کتاب الفتن باب ما جاء فی ذکر ابن صائد 2247، 2249 ابو داؤد کتاب الملاحم باب فی خبر ابن صائد 4329

5194: اطراف: مسلم کتاب الفتن و اشراط الساعة باب ذکر ابن صیاد 5192، 5193

تخریج: ترمذی کتاب الفتن باب ما جاء فی ذکر ابن صائد 2247، 2249 ابو داؤد کتاب الملاحم باب فی خبر ابن صائد 4329

نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ لَقِيَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فِي بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ هُوَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ مَا تَرَى قَالَ أَرَى عَرْشًا عَلَى الْمَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَى عَرْشَ إِبْلِيسَ عَلَى الْبَحْرِ وَمَا تَرَى قَالَ أَرَى صَادِقَيْنِ وَكَاذِبًا أَوْ كَاذِبَيْنِ وَصَادِقًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُبِسَ عَلَيْهِ دَعُوهُ

{88} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَقِيَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَ صَائِدٍ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَابْنُ صَائِدٍ مَعَ الْغِلْمَانِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ الْجُرَيْرِيِّ [7347,7346]

حضرت عمرؓ اس (ابن صیاد) سے ملے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تم گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ اس نے کہا کیا آپؐ گواہی دیتے ہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں اللہ پر اس کے فرشتوں پر اس کی کتابوں پر ایمان لاتا ہوں —— تمہیں کیا نظر آرہا ہے؟ اس نے کہا میں پانی پر ایک عرش دیکھتا ہوں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تو ابلیس کا عرش پانی پر دیکھ رہا ہے —— تو اور کیا دیکھتا ہے؟ اس نے کہا میں دو سچی اور ایک جھوٹی یا دو جھوٹی اور ایک سچی دیکھتا ہوں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس پر (معاملہ) مشتبہ ہو گیا ہے اسے چھوڑ دو۔

ایک روایت حضرت جابر بن عبداللہؓ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ ابن صائد سے ملے اور آپؐ کے ساتھ حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ بھی تھے اور ابن صائد کچھ بچوں کے ساتھ تھا۔ باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے۔

5195 {89} حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ

5195: حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ میں ابن صائد کے ساتھ مکہ کی طرف چلا تو اس نے مجھے کہا سنو! مجھے جو لوگوں سے تکلیف پہنچی

5195: اطراف: مسلم كتاب الفتن واشراط الساعة باب ذكر ابن صياد 5196، 5197

تخريج: ترمذی كتاب الفتن باب ما جاء في ذكر ابن صائد 2246

أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ صَائِدٍ إِلَى مَكَّةَ فَقَالَ لِي أَمَا قَدْ لَقِيتُ مِنْ النَّاسِ يَزْعُمُونَ أَنِّي الدَّجَّالُ أَلَسْتَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ لَا يُولَدُ لَهُ قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَقَدْ وُلِدَ لِي أَوَلَيْسَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ وَلَا مَكَّةَ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَقَدْ وُلِدْتُ بِالْمَدِينَةِ وَهَذَا أَنَا أُرِيدُ مَكَّةَ قَالَ ثُمَّ قَالَ لِي فِي آخِرِ قَوْلِهِ أَمَا وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْلَمُ مَوْلِدَهُ وَمَكَانَهُ وَأَيْنَ هُوَ قَالَ فَلَبَسَنِي [7348]

5196{90} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ صَائِدٍ وَأَخَذَتْنِي مِنْهُ ذَمَامَةٌ هَذَا عَذَرْتُ النَّاسَ مَا لِي وَلَكُمْ يَا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ أَلَمْ يَقُلْ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ يَهُودِيٌّ وَقَدْ أَسْلَمْتُ قَالَ وَلَا يُولَدُ لَهُ وَقَدْ وُلِدَ لِي وَقَالَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَرَّمَ عَلَيْهِ مَكَّةَ وَقَدْ حَجَجْتُ قَالَ فَمَا زَالَ حَتَّى كَادَ أَنْ يَأْخُذَ فِيَّ قَوْلُهُ قَالَ فَقَالَ لَهُ أَمَا وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْلَمُ الْآنَ حَيْثُ

ہے تو وہ سمجھتے ہیں کہ میں دجال ہوں۔ کیا تم نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ اس کی اولاد نہیں ہوگی؟ وہ کہتے ہیں میں نے کہا ہاں اس نے کہا میری تو اولاد ہے کیا تم نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے نہیں سنا کہ وہ مدینہ اور مکہ میں داخل نہیں ہوگا؟ میں نے کہا ہاں اس نے کہا میں تو مدینہ میں پیدا ہوا ہوں اور یہ میں مکہ جا رہا ہوں۔ وہ کہتے ہیں پھر اپنی گفتگو کے آخر میں اس نے کہا اللہ کی قسم مجھے اس کی جائے پیدائش اس کے مکان کا علم ہے اور یہ کہ وہ کہاں ہے۔ وہ (راوی) کہتے ہیں اس نے (معاملہ) مجھ پر مشتبہ کر دیا۔

5196: حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ ابن صائد نے مجھے کہا —— اور مجھے اس سے شرم محسوس ہوئی اور میں دوسرے لوگوں کو تو معذور سمجھتا ہوں —— لیکن اے محمد ﷺ کے اصحاب! میرے اور تمہارے درمیان کیا (جھگڑا) ہے؟ کیا اللہ کے نبیؐ نے یہ نہیں فرمایا کہ وہ (دجال) یہودی ہے؟ اور میں تو مسلمان ہو چکا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا تھا کہ اس کی تو اولاد نہ ہوگی اور میری اولاد ہے اور آپؐ نے فرمایا تھا کہ اللہ نے اس پر مکہ (میں داخلہ) حرام کیا ہے اور میں نے تو حج کیا ہوا ہے۔ وہ کہتے ہیں وہ باتیں کرتا رہا حتی کہ قریب تھا کہ اس کی بات مجھ میں اثر کر

5196: **اطراف**: مسلم كتاب الفتن واشراط الساعة باب ذكر ابن صياد 5195، 5197

تخريج: ترمذى كتاب الفتن باب ما جاء فى ذكر ابن صائد 2246

هُوَ وَأَعْرِفُ أَبَاهُ وَأُمَّهُ قَالَ وَقِيلَ لَهُ أَيَسُرُّكَ أَنَّكَ ذَاكَ الرَّجُلُ قَالَ فَقَالَ لَوْ عُرِضَ عَلَيَّ مَا كَرِهْتُ [7349]

جائے۔وہ کہتے ہیں پھر اس نے انہیں کہا سنو! اللہ کی قسم مجھے علم ہے کہ اب وہ (دجال) کہاں ہے اور میں اس کے باپ اور اس کی ماں کو جانتا ہوں۔ وہ کہتے ہیں اس سے کہا گیا کیا تمہیں یہ بات خوش کرتی ہے کہ تم ہی وہ شخص ہو؟ وہ کہتے ہیں اس پر اس نے کہا اگر میرے سامنے پیش کیا جائے تو میں ناپسند نہ کروں۔

5197{91} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ أَخْبَرَنِي الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَرَجْنَا حُجَّاجًا أَوْ عُمَّارًا وَمَعَنَا ابْنُ صَائِدٍ قَالَ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فَتَفَرَّقَ النَّاسُ وَبَقِيتُ أَنَا وَهُوَ فَاسْتَوْحَشْتُ مِنْهُ وَحْشَةً شَدِيدَةً مِمَّا يُقَالُ عَلَيْهِ قَالَ وَجَاءَ بِمَتَاعِهِ فَوَضَعَهُ مَعَ مَتَاعِي فَقُلْتُ إِنَّ الْحَرَّ شَدِيدٌ فَلَوْ وَضَعْتَهُ تَحْتَ تِلْكَ الشَّجَرَةِ قَالَ فَفَعَلَ قَالَ فَرُفِعَتْ لَنَا غَنَمٌ فَانْطَلَقَ فَجَاءَ بِعُسٍّ فَقَالَ اشْرَبْ أَبَا سَعِيدٍ فَقُلْتُ إِنَّ الْحَرَّ شَدِيدٌ وَاللَّبَنُ حَارٌّ مَا بِي إِلَّا أَنِّي أَكْرَهُ أَنْ أَشْرَبَ عَنْ يَدِهِ أَوْ قَالَ آخُذَ عَنْ يَدِهِ فَقَالَ أَبَا سَعِيدٍ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آخُذَ حَبْلًا فَأُعَلِّقَهُ بِشَجَرَةٍ ثُمَّ أَخْتَنِقَ مِمَّا يَقُولُ لِي النَّاسُ يَا أَبَا سَعِيدٍ مَنْ خَفِيَ عَلَيْهِ حَدِيثُ رَسُولِ اللَّهِ

5197: حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم حج یا کہا عمرہ کے لئے نکلے اور ہمارے ساتھ ابن صائد بھی تھا۔ وہ کہتے ہیں ہم نے ایک جگہ پڑاؤ کیا۔ لوگ ادھر ادھر بکھر گئے صرف میں اور وہ باقی رہ گئے اور میں اس سے بہت زیادہ ڈرا اس وجہ سے جو اس کے بارہ میں کہا جاتا تھا۔ وہ کہتے ہیں وہ اپنا سامان لایا اور میرے سامان کے ساتھ رکھ دیا۔ میں نے کہا گرمی بہت ہے۔ کیوں نہ تم اسے اس درخت کے نیچے رکھ دو۔ وہ کہتے ہیں اس نے ایسا ہی کیا۔ پھر ہمیں کچھ بکریاں دکھائی دیں۔ وہ گیا اور وہ (دودھ کا) بڑا پیالہ لایا اور کہا اے ابوسعید! پیو تو میں نے کہا گرمی بہت زیادہ ہے اور دودھ بہت گرم ہے —— وجہ صرف یہ تھی کہ میں اس کے ہاتھ سے پینے یا کہا اس کے ہاتھ سے لینے کو ناپسند کرتا تھا —— اس پر اس نے کہا ابوسعید میں چاہتا ہوں کہ ایک رسی لوں اسے ایک درخت سے لٹکا دوں پھر ان باتوں کی وجہ سے جو لوگ

5197 : اطراف: مسلم کتاب الفتن و اشراط الساعة باب ذکر ابن صیاد 5195، 5196
تخریج : ترمذی کتاب الفتن باب ما جاء فی ذکر ابن صائد 2246

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا خَفِيَ عَلَيْكُمْ مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَلَسْتَ مِنْ أَعْلَمِ النَّاسِ بِحَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ كَافِرٌ وَأَنَا مُسْلِمٌ أَوَلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ عَقِيمٌ لَا يُولَدُ لَهُ وَقَدْ تَرَكْتُ وَلَدِي بِالْمَدِينَةِ أَوَلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ وَلَا مَكَّةَ وَقَدْ أَقْبَلْتُ مِنْ الْمَدِينَةِ وَأَنَا أُرِيدُ مَكَّةَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ حَتَّى كِدْتُ أَنْ أَعْذِرَهُ ثُمَّ قَالَ أَمَا وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْرِفُهُ وَأَعْرِفُ مَوْلِدَهُ وَأَيْنَ هُوَ الْآنَ قَالَ قُلْتُ لَهُ تَبًّا لَكَ سَائِرَ الْيَوْمِ [7350]

میرے بارہ میں کرتے ہیں اپنے آپ کو پھانسی دے دوں۔اے ابوسعید! رسول اللہ ﷺ کی حدیث کسی سے مخفی ہوتو ہومگر تم سے اے انصار کے گروہ! مخفی نہیں ہے۔کیا آپ، سب لوگوں سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کی حدیث نہیں جانتے؟ کیا ایسا نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا وہ (دجال) کافر ہوگا اور میں تو مسلمان ہوں؟ کیا ایسا نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا وہ بانجھ ہوگا اس کی اولاد نہیں ہوگی اور میں مدینہ میں اپنی اولاد چھوڑ کر آیا ہوں۔کیا رسول اللہ ﷺ نے نہیں فرمایا کہ وہ مدینہ اور مکہ میں داخل نہیں ہوگا اور میں مدینہ سے آیا ہوں اور مکہ جارہا ہوں۔ حضرت ابوسعید خدریؓ کہتے ہیں قریب تھا کہ میں اس کا عذر قبول کرلوں پھر اس نے کہا اللہ کی قسم یقیناً میں اسے (دجال کو) جانتا ہوں اور اس کی جائے پیدائش کو بھی جانتا ہوں اور یہ بھی کہ اب وہ کہاں ہے۔وہ کہتے ہیں میں نے اسے کہا باقی سارا دن تیرے لئے خرابی ہو۔

5198 {92} حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِابْنِ صَائِدٍ مَا تُرْبَةُ الْجَنَّةِ قَالَ

5198: حضرت ابوسعیدؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ابن صائد سے فرمایا کہ جنت کی مٹی کیسی ہے؟ تو اس نے کہا اے ابوالقاسم! باریک سفید اور مشک ہے۔آپؐ نے فرمایا تم نے درست کہا۔

5198: اطراف: مسلم كتاب الفتن واشراط الساعة باب ذكر ابن صياد 5199

دَرْمَكَةٌ بَيْضَاءُ مِسْكٌ يَا أَبَا الْقَاسِمِ قَالَ صَدَقْتَ [7351]

5199{93} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ ابْنَ صَيَّادٍ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تُرْبَةِ الْجَنَّةِ فَقَالَ دَرْمَكَةٌ بَيْضَاءُ مِسْكٌ خَالِصٌ [7352]

5199: حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہ ابن صیاد نے رسول اللہ ﷺ سے جنت کی مٹی کے بارہ میں پوچھا تو آپؐ نے فرمایا باریک سفید اور خالص مشک ہے۔

5200{94} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَحْلِفُ بِاللَّهِ أَنَّ ابْنَ صَائِدٍ الدَّجَّالُ فَقُلْتُ أَتَحْلِفُ بِاللَّهِ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ يَحْلِفُ عَلَى ذَلِكَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُنْكِرْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [7353]

5200: محمد بن منکدر کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا حضرت جابر بن عبداللہؓ اللہ کی قسم کھا کر کہہ رہے تھے کہ ابن صائد ہی دجال ہے۔ میں نے کہا کیا آپؓ اللہ کی قسم کھاتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت عمرؓ کو اس بارہ میں نبی ﷺ کے سامنے قسم کھاتے ہوئے سنا۔ نبی ﷺ نے اس کا انکار نہیں فرمایا۔

5201{95} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ

5201: سالم بن عبداللہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے انہیں بتایا کہ حضرت عمرؓ بن خطاب رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ کچھ آدمیوں کے ساتھ ابن صیاد کی طرف

5199: اطراف: **مسلم** کتاب الفتن واشراط الساعة باب ذکر ابن صیاد 5198

5200: تخریج: **بخاری** کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة من رأی ترک النکیر من النبیّ ﷺ حجة ... 7355 **ابوداؤد** کتاب الملاحم باب فی خبر ابن صائد 4331

5201: تخریج: **بخاری** کتاب الجنائز باب اذا اسلم الصبیّ فمات هل یصلیّ علیه ... 1354 کتاب الجهاد والسیر باب کیف یعرض الاسلام علی الصبیّ 3055 کتاب الادب قول الرجل للرجل اخسأ 6173 کتاب القدر باب یحول بین المرء وقلبه 6618 **ترمذی** کتاب الفتن باب ماجاء فی ذکر ابن صائد 2249 **ابوداؤد** کتاب الملاحم باب فی خبر ابن صائد 4329

شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ انْطَلَقَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ قِبَلَ ابْنِ صَيَّادٍ حَتَّى وَجَدَهُ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ عِنْدَ أُطُمِ بَنِي مَغَالَةَ وَقَدْ قَارَبَ ابْنُ صَيَّادٍ يَوْمَئِذٍ الْحُلُمَ فَلَمْ يَشْعُرْ حَتَّى ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَهْرَهُ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِابْنِ صَيَّادٍ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ ابْنُ صَيَّادٍ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ الْأُمِّيِّينَ فَقَالَ ابْنُ صَيَّادٍ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَرَفَضَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَبِرُسُلِهِ ثُمَّ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا تَرَى قَالَ ابْنُ صَيَّادٍ يَأْتِينِي صَادِقٌ وَكَاذِبٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلِّطَ عَلَيْكَ الْأَمْرُ ثُمَّ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي قَدْ خَبَأْتُ لَكَ خَبِيئًا فَقَالَ ابْنُ صَيَّادٍ هُوَ الدُّخُّ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْسَأْ فَلَنْ تَعْدُوَ قَدْرَكَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ذَرْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَضْرِبْ

گئے یہاں تک کہ آپؐ نے اسے بنی مغالہ کے ایک قلعہ کے پاس بچوں کے ساتھ کھیلتے ہوئے پایا۔ ابن صیاد ان دنوں بلوغت کے قریب تھا اس وقت اسے پتہ نہ چلا یہاںتک کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی پیٹھ پر اپنا ہاتھ مارا پھر رسول اللہ ﷺ نے ابن صیاد سے فرمایا کیا تو گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ ابن صیاد نے آپؐ کی طرف دیکھا اور کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؐ امیوں کے رسول ہیں۔ اس پر ابن صیاد نے رسول اللہ ﷺ سے کہا کیا آپؐ گواہی دیتے ہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے اسے نظر انداز فرمایا۔ اور فرمایا میں اللہ اور اس کے (سب) رسولوں پر ایمان لاتا ہوں۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا تم کیا دیکھتے ہو؟ تو ابن صیاد نے کہا کہ میرے پاس سچی اور جھوٹی (دونوں طرح کی) خبریں آتی ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا معاملہ تجھ پر مشتبہ ہو گیا ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا میں نے تجھ سے کچھ چھپایا ہے تو ابنِ صیاد نے کہا وہ دُخ ہے تو رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا دُور ہو، تیری قدر نہیں بڑھے گی۔ اس پر حضرت عمرؓ بن خطاب نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! مجھے اجازت دیں کہ میں اس کی گردن اڑا دوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر تو یہ وہی ہے تو تمہیں اس پر غلبہ نہ دیا جائے گا اور

عُنُقَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ إِنْ يَكُنْهُ فَلَنْ تُسَلَّطَ عَلَيْه وَإِنْ لَمْ يَكُنْهُ فَلَا خَيْرَ لَكَ فِي قَتْله وَقَالَ سَالِمُ بْنُ عَبْد اللَّه سَمعْتُ عَبْدَ اللَّه بْنَ عُمَرَ يَقُولُ انْطَلَقَ بَعْدَ ذَلكَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ الْأَنْصَارِيُّ إِلَى النَّخْلِ الَّتي فيهَا ابْنُ صَيَّاد حَتَّى إِذَا دَخَلَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ النَّخْلَ طَفِقَ يَتَّقي بِجُذُوعِ النَّخْلِ وَهُوَ يَخْتِلُ أَنْ يَسْمَعَ منَ ابْنِ صَيَّادٍ شَيْئًا قَبْلَ أَنْ يَرَاهُ ابْنُ صَيَّاد فَرَآهُ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجعٌ عَلَى فِرَاشٍ فِي قَطِيفَة لَهُ فيهَا زَمْزَمَةٌ فَرَأَتْ أُمُّ ابْنِ صَيَّادٍ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَّقي بِجُذُوعِ النَّخْلِ فَقَالَتْ لابْنِ صَيَّاد يَا صَافِ وَهُوَ اسْمُ ابْنِ صَيَّادٍ هَذَا مُحَمَّدٌ فَثَارَ ابْنُ صَيَّادٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ لَوْ تَرَكَتْهُ بَيَّنَ قَالَ سَالمٌ قَالَ عَبْدُ اللَّه بْنُ عُمَرَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَأَثْنَى عَلَى اللَّه بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ ذَكَرَ الدَّجَّالَ فَقَالَ إِنِّي لَأُنْذرُكُمُوهُ مَا منْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أَنْذَرَهُ قَوْمَهُ لَقَدْ أَنْذَرَهُ نُوحٌ قَوْمَهُ وَلَكِنْ أَقُولُ لَكُمْ فِيه

اگر یہ وہ نہیں ہے تو اس کے قتل میں تمہارے لئے کوئی خیر نہیں۔سالم بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمرؓ کو کہتے ہوئے سنا اس کے (کچھ عرصہ) کے بعد رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابی بن کعبؓ انصاری کھجوروں کے باغ کی طرف گئے جس میں ابن صیاد تھا یہانتک کہ جب رسول اللہ ﷺ کھجوروں کے اس باغ میں داخل ہوئے تو آپؐ کھجوروں کے تنوں کی اوٹ میں ہونے لگے اور دبے پاؤں گئے تا کہ ابن صیاد کی کوئی باتیں سنیں قبل اس کے کہ ابن صیاد آپؐ کو دیکھ پائے تو رسول اللہ ﷺ نے اسے دیکھ لیا اور وہ کمبل لئے لیٹا ہوا تھا جس کے اندر سے کچھ مبہم سی آواز آرہی تھی۔ابن صیاد کی ماں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھ لیا جبکہ آپؐ کھجور کے درختوں کی اوٹ میں تھے۔اس نے ابن صیاد سے کہا اے صاف!—— یہ ابن صیاد کا نام تھا—— یہ محمد (ﷺ) ہیں۔یہ سنتے ہی ابن صیاد اچھل پڑا۔اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر یہ اسے چھوڑ دیتی تو حقیقت حال واضح ہو جاتی۔ سالم کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں میں کھڑے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی ثناء بیان کی جس کا وہ اہل ہے۔پھر دجال کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا میں تمہیں اس سے ڈراتا ہوں، ہر نبی نے اپنی قوم کو اس سے خبر دار کیا ہے،نوحؑ

قَوْلًا لَمْ يَقُلْهُ نَبِيٌّ لِقَوْمِهِ تَعَلَّمُوا أَنَّهُ أَعْوَرُ وَأَنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَيْسَ بِأَعْوَرَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ بَعْضُ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ حَذَّرَ النَّاسَ الدَّجَّالَ إِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَقْرَؤُهُ مَنْ كَرِهَ عَمَلَهُ أَوْ يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ وَقَالَ تَعَلَّمُوا أَنَّهُ لَنْ يَرَى أَحَدٌ مِنْكُمْ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَمُوتَ{96} حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ رَهْطٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ حَتَّى وَجَدَ ابْنَ صَيَّادٍ غُلَامًا قَدْ نَاهَزَ الْحُلُمَ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ عِنْدَ أُطُمِ بَنِي مُعَاوِيَةَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ إِلَى مُنْتَهَى حَدِيثِ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ وَفِي الْحَدِيثِ عَنْ يَعْقُوبَ قَالَ قَالَ أُبَيٌّ يَعْنِي فِي قَوْلِهِ لَوْ تَرَكَتْهُ بَيَّنَ قَالَ لَوْ تَرَكَتْهُ أُمُّهُ بَيَّنَ أَمْرَهُ {97} و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ

نے بھی اپنی قوم کو اس سے ڈرایا، لیکن میں تمہیں اس بارہ میں ایک بات بتائے دیتا ہوں جو کسی نبی نے اپنی قوم کونہیں بتائی یہ جان لو کہ وہ یک چشم ہے اوراللہ تبارک وتعالیٰ یک چشم نہیں ہے۔

ایک روایت میں ہے ابن شہاب کہتے ہیں عمر بن ثابت انصاری نے مجھے بتایا کہ ان کو رسول اللہ ﷺ کے ایک صحابیؓ نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن لوگوں کو دجال سے ہوشیار کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہے۔ جسے ہر وہ شخص جسے اس کا عمل ناپسند ہے پڑھ لے گا یا (فرمایا) اسے ہر مومن پڑھ لے گا اور فرمایا جان لو کہ تم میں سے کوئی اپنے رب عزّوجل کونہیں دیکھے گا یہانتک کہ وہ مرجائے۔

ایک اور روایت میں ابن شہاب سے مروی ہے کہ سالم بن عبداللہ نے مجھے بتایا کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لے گئے آپؐ کے ساتھ کچھ صحابہؓ تھے جن میں حضرت عمر بن خطابؓ بھی تھے یہانتک کہ آپؐ نے ابن صیاد کو پایا جو ایسا نوجوان تھا جو بلوغت کی عمر کے قریب تھا اور وہ بنی معاویہ کے قلعہ کے پاس بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا۔ باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے۔ اور ''لَوْ تَرَكَتْهُ بَيَّنَ'' کے بارہ میں (راوی) کہتے ہیں کہ اس سے مراد ہے کہ اگر اس کی ماں اس کو چھوڑ دیتی (یعنی

وَسَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِابْنِ صَيَّادٍ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ عِنْدَ أُطُمِ بَنِي مَغَالَةَ وَهُوَ غُلَامٌ بِمَعْنَى حَدِيثِ يُونُسَ وَصَالِحٍ غَيْرَ أَنَّ عَبْدَ بْنَ حُمَيْدٍ لَمْ يَذْكُرْ حَدِيثَ ابْنِ عُمَرَ فِي انْطِلَاقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ إِلَى النَّخْلِ [7358,7357,7356,7355]

رسول کریم ﷺ کی تشریف آوری سے آگاہ نہ کرتی) تو اس (ابن صیاد) کا معاملہ واضح ہو جاتا۔
ایک اور روایت حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہؓ کے ساتھ جن میں عمر بن خطابؓ بھی تھے ابن صیاد کے پاس سے گذرے اور وہ بنی مغالہ کے قلعہ کے پاس بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا وہ لڑکا ہی تھا۔۔۔مگر اس روایت میں حضرت ابی بن کعبؓ کا رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھجوروں کے باغ میں جانے کا ذکر نہیں۔

5202 {98} حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ لَقِيَ ابْنُ عُمَرَ ابْنَ صَائِدٍ فِي بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ قَوْلًا أَغْضَبَهُ فَانْتَفَخَ حَتَّى مَلَأَ السِّكَّةَ فَدَخَلَ ابْنُ عُمَرَ عَلَى حَفْصَةَ وَقَدْ بَلَغَهَا فَقَالَتْ لَهُ رَحِمَكَ اللَّهُ مَا أَرَدْتَ مِنْ ابْنِ صَائِدٍ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا يَخْرُجُ مِنْ غَضْبَةٍ يَغْضَبُهَا [7359]

5202: نافع بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمرؓ مدینہ کے ایک رستہ میں ابن صائد سے ملے اور اسے کوئی ایسی بات کہہ دی جس نے اسے ناراض کر دیا اور وہ اتنا غصہ میں آیا کہ اس نے رستہ بند کر دیا۔ پھر حضرت ابن عمرؓ حضرت حفصہؓ کے پاس آئے اور انہیں یہ بات پہنچ چکی تھی تو انہوں نے ان (حضرت ابن عمرؓ) سے کہا اللہ تم پر رحم کرے تم ابن صائد سے کیا چاہتے تھے؟ کیا تمہیں علم نہیں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ وہ اس غصہ کی وجہ سے جو اسے مشتعل کرے باہر نکلے گا۔

5203 {99} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي ابْنَ حَسَنِ بْنِ يَسَارٍ

5203: نافع بیان کرتے ہیں کہ ——ابن صیاد—— حضرت ابن عمرؓ نے کہا کہ میں اسے دو مرتبہ ملا ہوں۔

5202: اطراف: مسلم کتاب الفتن واشراط الساعة باب ذکر ابن صیاد 5203
5203: اطراف: مسلم کتاب الفتن واشراط الساعة باب ذکر ابن صیاد 5202

حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ نَافِعٌ يَقُولُ ابْنُ صَيَّادٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ لَقِيتُهُ مَرَّتَيْنِ قَالَ فَلَقِيتُهُ فَقُلْتُ لِبَعْضِهِمْ هَلْ تَحَدَّثُونَ أَنَّهُ هُوَ قَالَ لَا وَاللَّهِ قَالَ قُلْتُ كَذَبْتَنِي وَاللَّهِ لَقَدْ أَخْبَرَنِي بَعْضُكُمْ أَنَّهُ لَنْ يَمُوتَ حَتَّى يَكُونَ أَكْثَرَكُمْ مَالًا وَوَلَدًا فَكَذَلِكَ هُوَ زَعَمُوا الْيَوْمَ قَالَ فَتَحَدَّثْنَا ثُمَّ فَارَقْتُهُ قَالَ فَلَقِيتُهُ لَقْيَةً أُخْرَى وَقَدْ نَفَرَتْ عَيْنُهُ قَالَ فَقُلْتُ مَتَى فَعَلَتْ عَيْنُكَ مَا أَرَى قَالَ لَا أَدْرِي قَالَ قُلْتُ لَا تَدْرِي وَهِيَ فِي رَأْسِكَ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ خَلَقَهَا فِي عَصَاكَ هَذِهِ قَالَ فَنَخَرَ كَأَشَدِّ نَخِيرِ حِمَارٍ سَمِعْتُ قَالَ فَزَعَمَ بَعْضُ أَصْحَابِي أَنِّي ضَرَبْتُهُ بِعَصًا كَانَتْ مَعِيَ حَتَّى تَكَسَّرَتْ وَأَمَّا أَنَا فَوَاللَّهِ مَا شَعَرْتُ قَالَ وَجَاءَ حَتَّى دَخَلَ عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فَحَدَّثَهَا فَقَالَتْ مَا تُرِيدُ إِلَيْهِ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّهُ قَدْ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا يَبْعَثُهُ عَلَى النَّاسِ غَضَبٌ يَغْضَبُهُ [7360]

وہ کہتے ہیں ایک بار ملا تو میں نے لوگوں میں سے ایک سے کہا تم لوگ یہ کیا باتیں کرتے ہو کہ وہ وہی (دجال) ہے۔ انہوں نے کہا نہیں اللہ کی قسم۔ وہ کہتے ہیں میں نے کہا اللہ کی قسم! تم نے مجھ سے جھوٹ بولا ہے۔ اللہ کی قسم! تم میں سے بعض نے مجھے بتایا تھا کہ وہ نہیں مرے گا یہانتک کہ وہ مال اور اولاد میں تم سے بڑھ جائے اور وہ ویسا ہی ہے جیسا کہ انہوں نے گمان کیا۔ وہ کہتے ہیں پھر ہم آپس میں باتیں کرنے لگے۔ پھر میں نے اسے چھوڑ دیا۔ وہ کہتے ہیں پھر میں دوسری دفعہ اس (ابن صیاد) سے ملا تو اس کی آنکھ پھولی ہوئی تھی۔ وہ کہتے ہیں میں نے اس سے کہا تمہاری آنکھ کو یہ کب ہوا ہے جو میں دیکھ رہا ہوں؟ اس نے کہا کہ مجھے نہیں پتہ۔ وہ کہتے ہیں میں نے کہا کہ تمہیں نہیں پتہ حالانکہ وہ تمہارے سر میں ہے۔ اس نے کہا اگر اللہ چاہے تو تیرے اس سونٹے میں (آنکھ) پیدا کر دے۔ وہ کہتے ہیں پھر اس نے گدھے کی طرح کی اونچی آواز نکالی جو میں نے سنی۔ وہ کہتے ہیں میرے بعض ساتھی سمجھے کہ میں نے اسے اس سونٹے سے مارا ہے جو میرے پاس تھا یہانتک کہ وہ ٹوٹ گیا اور جہاں تک میرا تعلق ہے تو اللہ کی قسم! مجھے پتہ نہ چلا۔ وہ کہتے ہیں کہ وہ ام المومنین (حضرت حفصہؓ) کے پاس آئے اور انہیں بتایا تو انہوں نے فرمایا تم اس سے کیا چاہتے ہو؟ کیا تمہیں

پتہ نہیں ہے کہ آپؐ نے فرمایا تھا کہ وہ اُس غصہ کی وجہ سے باہر نکلے گا جو اسے مشتعل کرے گا۔

[20]20: بَاب: ذِكْرُ الدَّجَّالِ وَصِفَتِهِ وَمَا مَعَهُ

باب: دجّال کا ذکر اور اس کا حلیہ اور جو کچھ اس کے پاس ہوگا

5204{100} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الدَّجَّالَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ النَّاسِ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَيْسَ بِأَعْوَرَ أَلَا وَإِنَّ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ أَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُمْنَى كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِئَةٌ حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [7362,7361]

5204: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کے سامنے دجال کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا یقیناً اللہ تعالیٰ یک چشم نہیں ہے اور سنو! مسیح دجال دائیں آنکھ سے کانا ہے گویا اس کی آنکھ انگور کا پھولا ہوا دانہ ہے۔

5204: تخریج: **بخاری** كتاب الجهاد والسير باب كيف يعرض الاسلام على الصبي 3057 كتاب احاديث الانبياء باب قول الله عزّوجل ولقد ارسلنا نوحًا 3337 كتاب احاديث الانبياء باب قول الله تعالٰى واذكر فى الكتاب مريم... 3439، 3440 ، 3441 كتاب المغازى باب حجة الوداع 4402 كتاب الادب باب قول الرجل للرجل:اخسأ 6175 كتاب اللباس باب الجعد 5902 كتاب التعبير باب رؤيا الليل 6999 باب الطواف بالكعبة فى المنام 7026 كتاب الفتن باب ذكر الدجال 7123 ، 7127 ، 7131 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ ولتصنع على عينى 7407 **ترمذى** كتاب الفتن باب ماجاء فى علامة الدجال 2235 باب ماجاء فى صفة الدجال 2241 باب ماجاء فى قتل عيسى ابن مريم الدجال 2245 **ابو داؤد** كتاب السنة باب فى الدجال 4757

5205{101}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أَنْذَرَ أُمَّتَهُ الْأَعْوَرَ الْكَذَّابَ أَلَا إِنَّهُ أَعْوَرُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ وَمَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ك ف ر [7363]

5205: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر نبی نے اپنی امت کو کانے کذاب سے ڈرایا ہے! سنو وہ کانا ہے اور تمہارا رب یک چشم نہیں ہے اور اس کی آنکھوں کے درمیان ''ک، ف، ر'' لکھا ہوا ہے۔

5206{102} حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدَّجَّالُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ك ف ر أَيْ كَافِرٌ [7364]

5206: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان ''ک، ف، ر'' لکھا ہوا ہے یعنی کافر۔

5207{103} وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

5207: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دجال ایک آنکھ سے کانا ہے اور اس کی آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہے۔

5205: اطراف: **مسلم** کتاب الفتن واشراط الساعة باب ذکر الدجال وصفته وما معه 5206، 5207
تخریج: **بخاری** کتاب الفتن باب ذکر الدجال 7131 کتاب التوحید باب قول اللہ تعالیٰ ولتصنع علی عینی 2408 **ترمذی** کتاب الفتن باب ماجاء فی قتل عیسیٰ ابن مریم الدجال 2245 **ابو داؤد** کتاب الفتن باب خروج الدجال 4316

5206: اطراف: **مسلم** کتاب الفتن واشراط الساعة باب ذکر الدجال وصفته وما معه 5205، 5207
تخریج: **بخاری** کتاب الفتن باب ذکر الدجال 7131 کتاب التوحید باب قول اللہ تعالیٰ ولتصنع علی عینی 2408 **ترمذی** کتاب الفتن باب ماجاء فی قتل عیسیٰ ابن مریم الدجال 2245 **ابو داؤد** کتاب الفتن باب خروج الدجال 4316

5207: اطراف: **مسلم** کتاب الفتن واشراط الساعة باب ذکر الدجال وصفته وما معه 5205، 5206
تخریج: **بخاری** کتاب الفتن باب ذکر الدجال 7131 کتاب التوحید باب قول اللہ تعالیٰ ولتصنع علی عینی 2408 **ترمذی** کتاب الفتن باب ماجاء فی قتل عیسیٰ ابن مریم الدجال 2245 **ابو داؤد** کتاب الفتن باب خروج الدجال 4316

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالُ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ ثُمَّ تَهَجَّاهَا ك ف ر يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُسْلِمٍ [7365]

——پھر آپؐ نے اس کے ہجے کئے۔ک،ف،ر ——جسے ہر مسلمان پڑھ لے گا۔

5208{104} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالُ أَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُسْرَى جُفَالُ الشَّعَرِ مَعَهُ جَنَّةٌ وَنَارٌ فَنَارُهُ جَنَّةٌ وَجَنَّتُهُ نَارٌ [7366]

5208: حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دجال بائیں آنکھ سے کانا ہے۔زیادہ بالوں والا ہے۔اس کے ساتھ جنت بھی ہے اور جہنم بھی۔اس کی جہنم جنت ہے اور اس کی جنت جہنم ہے۔

5209{105} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا مَعَ الدَّجَّالِ مِنْهُ مَعَهُ نَهْرَانِ

5209: حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں خوب جانتا ہوں کہ دجال کے پاس کیا (کچھ) ہوگا۔اس کے ساتھ دو نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ان میں سے ایک تو دیکھنے میں سفید پانی ہوگی اور دوسری دیکھنے میں بھڑکتی ہوئی

5208: اطراف: مسلم کتاب الفتن واشراط الساعة باب ذکر الدجال وصفته .... 5209، 5210، 5211، 5212، 5213
تخریج: بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب قول اللہ عزّ وجل ولقد ارسلنا نوحاً... 3338 باب ماذکر عن بنی اسرائیل 3450 کتاب الفتن باب ذکر الدجال 7130 **ابوداؤد** کتاب الملاحم باب خروج الدجال 4315 **ابن ماجه** کتاب الفتن باب فتنة الدجال وخروج عیسیٰ... 4071

5209: اطراف: مسلم کتاب الفتن واشراط الساعة باب ذکر الدجال وصفته.... 5208، 5210، 5211، 5212، 5213
تخریج: بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب قول اللہ عزّ وجل ولقد ارسلنا نوحاً... 3338 باب ماذکر عن بنی اسرائیل 3450 کتاب الفتن باب ذکر الدجال 7130 **ابوداؤد** کتاب الملاحم باب خروج الدجال 4315 **ابن ماجه** کتاب الفتن باب فتنة الدجال وخروج عیسیٰ... 4071

يَجْرِيَانِ أَحَدُهُمَا رَأْيَ الْعَيْنِ مَاءٌ أَبْيَضُ وَالْآخَرُ رَأْيَ الْعَيْنِ نَارٌ تَأَجَّجُ فَإِمَّا أَدْرَكَنَّ أَحَدٌ فَلْيَأْتِ النَّهْرَ الَّذِي يَرَاهُ نَارًا وَلْيُغَمِّضْ ثُمَّ لْيُطَأْطِئْ رَأْسَهُ فَيَشْرَبَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مَاءٌ بَارِدٌ وَإِنَّ الدَّجَّالَ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ عَلَيْهَا ظَفَرَةٌ غَلِيظَةٌ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ كَاتِبٍ وَغَيْرِ كَاتِبٍ [7367]

آگ معلوم ہوگی۔پس اگر کوئی (موقعہ) پائے تو اس نہر میں جائے جو دیکھنے میں آگ دکھائی دیتی ہے اور آنکھ بند کر لے پھر اپنا سر جھکالے تو اس میں سے پیئے کیونکہ وہ ٹھنڈا پانی ہے اور دجال ایک آنکھ سے کانا ہے۔ اس پر ناخنہ ہے۔ اس کی آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا جسے پڑھا لکھا اور ان پڑھ ہر مومن پڑھ سکے گا۔

5210{106}حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الدَّجَّالِ إِنَّ مَعَهُ مَاءً وَنَارًا فَنَارُهُ مَاءٌ بَارِدٌ وَمَاؤُهُ نَارٌ فَلَا تَهْلِكُوا قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ وَأَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [7369,7368]

5210: حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے دجال کے بارہ میں فرمایا اس کے ساتھ پانی اور آگ ہے اس کی آگ ٹھنڈا پانی ہے اور اس کا پانی آگ ہے پس ہلاک نہ ہونا۔ حضرت ابومسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے بھی یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

5211{107} حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ

5211: ربعی بن حراش بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عقبہ بن عمرو ابومسعود انصاریؓ کے ساتھ

5210: **اطراف**: **مسلم** کتاب الفتن واشراط الساعة باب ذکر الدجال وصفته ....5208، 5209، 5211، 5212، 5213

تخریج: **بخاری** کتاب احادیث الانبیاء باب قول الله عزّ وجل ولقد ارسلنا نوحًا... 3338 باب ماذکر عن بنی اسرائیل 3450 کتاب الفتن باب ذکر الدجال 7130 **ابوداؤد** کتاب الملاحم باب خروج الدجال 4315 **ابن ماجه** کتاب الفتن باب فتنة الدجال وخروج عیسیٰ... 4071

5211: **اطراف**: **مسلم** کتاب الفتن واشراط الساعة باب ذکر الدجال وصفته ... 5208، 5209، 5210، 5212، 5213 =

عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَهُ إِلَى حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ فَقَالَ لَهُ عُقْبَةُ حَدِّثْنِي مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الدَّجَّالِ قَالَ إِنَّ الدَّجَّالَ يَخْرُجُ وَإِنَّ مَعَهُ مَاءً وَنَارًا فَأَمَّا الَّذِي يَرَاهُ النَّاسُ مَاءً فَنَارٌ تُحْرِقُ وَأَمَّا الَّذِي يَرَاهُ النَّاسُ نَارًا فَمَاءٌ بَارِدٌ عَذْبٌ فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَلْيَقَعْ فِي الَّذِي يَرَاهُ نَارًا فَإِنَّهُ مَاءٌ عَذْبٌ طَيِّبٌ فَقَالَ عُقْبَةُ وَأَنَا قَدْ سَمِعْتُهُ تَصْدِيقًا لِحُذَيْفَةَ [7370]

حضرت حذیفہؓ بن یمان کے پاس گیا تو حضرت عُقبہؓ نے ان سے کہا مجھے بتایئے جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے دجال کے بارہ میں سنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دجال نکلے گا تو اس کے ساتھ پانی اور آگ ہوگی اور وہ جسے لوگ پانی دیکھیں گے وہ جلا دینے والی آگ ہوگی اور جسے لوگ آگ دیکھیں گے وہ ٹھنڈا اور میٹھا پانی ہوگا۔ پس تم میں سے جو کوئی اسے پائے تو وہ اس میں چلا جائے جسے وہ آگ دیکھے کیونکہ وہ عمدہ شیریں پانی ہے۔ حضرت عُقبہؓ کہتے ہیں میں نے یہ بات (صرف) حضرت حذیفہؓ کی تصدیق کے لئے سنی ہے۔

5212 {108} حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حُجْرٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ قَالَ اجْتَمَعَ حُذَيْفَةُ وَأَبُو مَسْعُودٍ فَقَالَ حُذَيْفَةُ لَأَنَا بِمَا مَعَ الدَّجَّالِ أَعْلَمُ مِنْهُ إِنَّ مَعَهُ نَهْرًا مِنْ مَاءٍ

5212: ربعی بن حراش بیان کرتے ہیں کہ حضرت حذیفہؓ اور حضرت ابومسعودؓ اکٹھے ہوئے تو حضرت حذیفہؓ نے بیان کیا مجھے سب سے زیادہ پتہ ہے کہ دجال کے پاس کیا ہے۔ اس کے ساتھ ایک نہر پانی کی اور ایک نہر آگ کی ہوگی۔ وہ جسے تم آگ دیکھو گے تو وہ پانی ہے اور وہ جسے تم پانی دیکھو گے تو وہ آگ ہوگی۔ پس تم میں سے جو کوئی اسے پائے اور

= تخریج: بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب قول اللہ عزّ وجل ولقد ارسلنا نوحًا... 3338 باب ماذکر عن بنی اسرائیل 3450 کتاب الفتن باب ذکر الدجال 7130 **ابو داؤد** کتاب الملاحم باب خروج الدجال 4315 **ابن ماجه** کتاب الفتن باب فتنة الدجال وخروج عیسیٰ... 4071

5212: **اطراف**: **مسلم** کتاب الفتن واشراط الساعة باب ذکر الدجال وصفته... 5208، 5209، 5210، 5211، 5213

تخریج: **بخاری** کتاب احادیث الانبیاء باب قول اللہ عزّ وجل ولقد ارسلنا نوحًا... 3338 باب ماذکر عن بنی اسرائیل 3450 کتاب الفتن باب ذکر الدجال 7130 **ابو داؤد** کتاب الملاحم باب خروج الدجال 4315 **ابن ماجه** کتاب الفتن باب فتنة الدجال وخروج عیسیٰ... 4071

وَنَهْرًا مِنْ نَارٍ فَأَمَّا الَّذِي تَرَوْنَ أَنَّهُ نَارٌ مَاءٌ وَأَمَّا الَّذِي تَرَوْنَ أَنَّهُ مَاءٌ نَارٌ فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَأَرَادَ الْمَاءَ فَلْيَشْرَبْ مِنَ الَّذِي يَرَاهُ أَنَّهُ نَارٌ فَإِنَّهُ سَيَجِدُهُ مَاءً قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ هَكَذَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ [7371]

پانی کا ارادہ کرے تو اس میں سے پئے جسے وہ آگ دیکھتا ہے تو وہ اسے پانی پائے گا۔ حضرت ابومسعودؓ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو اسی طرح فرماتے ہوئے سنا۔

5213{109} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ عَنِ الدَّجَّالِ حَدِيثًا مَا حَدَّثَهُ نَبِيٌّ قَوْمَهُ إِنَّهُ أَعْوَرُ وَإِنَّهُ يَجِيءُ مَعَهُ مِثْلُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَالَّتِي يَقُولُ إِنَّهَا الْجَنَّةُ هِيَ النَّارُ وَإِنِّي أَنْذَرْتُكُمْ بِهِ كَمَا أَنْذَرَ بِهِ نُوحٌ قَوْمَهُ [7372]

5213: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں دجال کے بارہ میں ایک ایسی بات نہ بتاؤں جو کسی نبی نے اپنی قوم کو نہیں بتائی؟ وہ ایک آنکھ والا ہے اور وہ آئے گا تو اس کے ساتھ جنت اور آگ کی مثل ہوگی اور جس کے بارہ میں وہ کہے گا کہ جنت ہے وہ آگ ہوگی اور میں نے تمہیں اس سے اُسی طرح ہوشیار کیا ہے جیسے نوحؑ نے اپنی قوم کو اس سے ہوشیار کیا تھا۔

5214{110} حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى

5214: حضرت نواس بن سمعانؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن صبح رسول اللہ ﷺ نے دجال کا ذکر فرمایا اور اس کے ذکر میں آواز کبھی دھیمی ہوئی اور کبھی بلند

5213: **اطراف**: **مسلم** کتاب الفتن واشراط الساعة باب ذکر الدجال وصفته ... 5208، 5209، 5210، 5211، 5212
تخریج: **بخاری** کتاب احادیث الانبیاء باب قول اللہ عزّ وجل ولقد ارسلنا نوحاً ... 3338 باب ماذکر عن بنی اسرائیل 3450 کتاب الفتن باب ذکر الدجال 7130 **ابو داؤد** کتاب الملاحم باب خروج الدجال 4315 **ابن ماجه** کتاب الفتن باب فتنة الدجال وخروج عیسیٰ... 4071

5214: **تخریج**: **ترمذی** کتاب الفتن باب ماجاء فی فتنة الدجال 2240 **ابو داؤد** کتاب الملاحم باب خروج الدجال 4321 **ابن ماجه** کتاب الفتن باب فتنة الدجال وخروج عیسیٰ ابن مریم ... 4075

بْنُ جَابِرٍ الطَّائِيُّ قَاضِي حِمْصَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ النَّوَّاسَ بْنَ سَمْعَانَ الْكِلَابِيَّ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالَ ذَاتَ غَدَاةٍ فَخَفَّضَ فِيهِ وَرَفَّعَ حَتَّى ظَنَنَّاهُ فِي طَائِفَةِ النَّخْلِ فَلَمَّا رُحْنَا إِلَيْهِ عَرَفَ ذَلِكَ فِينَا فَقَالَ مَا شَأْنُكُمْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَكَرْتَ الدَّجَّالَ غَدَاةً فَخَفَّضْتَ فِيهِ وَرَفَّعْتَ حَتَّى ظَنَنَّاهُ فِي طَائِفَةِ النَّخْلِ فَقَالَ غَيْرُ الدَّجَّالِ أَخْوَفُنِي عَلَيْكُمْ إِنْ يَخْرُجْ وَأَنَا فِيكُمْ فَأَنَا حَجِيجُهُ دُونَكُمْ وَإِنْ يَخْرُجْ وَلَسْتُ فِيكُمْ فَامْرُؤٌ حَجِيجُ نَفْسِهِ وَاللَّهُ خَلِيفَتِي عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ إِنَّهُ شَابٌّ قَطَطٌ عَيْنُهُ طَافِئَةٌ كَأَنِّي أُشَبِّهُهُ بِعَبْدِ الْعُزَّى بْنِ قَطَنٍ فَمَنْ أَدْرَكَهُ مِنْكُمْ فَلْيَقْرَأْ عَلَيْهِ فَوَاتِحَ سُورَةِ الْكَهْفِ إِنَّهُ خَارِجٌ خَلَّةً بَيْنَ الشَّأْمِ

یہاںتک کہ ہم سمجھے کہ وہ (دجال قریب ہی) کھجوروں کے جھنڈ میں ہے۔ جب ہم شام کو آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپؐ نے ہم میں (گھبراہٹ کے آثار) پہچان لئے اور فرمایا تمہیں کیا ہوا ہے؟ ہم نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! صبح آپؐ نے دجال کا ذکر کیا تھا کبھی آپؐ کی آواز دھیمی تھی کبھی بلند۔ ہم سمجھے وہ کھجوروں کے جھنڈ میں ہے۔ اس پر آپؐ نے فرمایا دجال کے علاوہ (اور امور کا) تمہارے بارے میں مجھے زیادہ خوف ہے۔ اگر وہ میری موجودگی میں نکلے تو میں تمہاری طرف سے اس سے دلیل کے ذریعہ مقابلہ کرنے والا ہوں اور اگر وہ نکلے اور میں تم میں نہ ہوں تو ہر شخص کو خود دلیل کے ذریعہ اس کا مقابلہ کرنا ہوگا اور اللہ میرے بعد ہر مسلمان کا خلیفہ ہے۔ وہ (دجال) جوان ہے، بہت گھنے گھنگھریالے بالوں والا ہے۔ اس کی آنکھ پھولی ہوئی ہے گویا کہ میں اسے عبدالعزیٰ بن قطن سے تشبیہ دوں گا۔ تم میں سے جو کوئی اسے پائے تو اس پر سورۃ الکہف کی ابتدائی آیات پڑھے۔ وہ شام اور عراق کے درمیان ایک راہ سے نکلنے والا ہے۔ دائیں جانب بھی فساد برپا کرے گا اور بائیں جانب بھی۔ پس اے اللہ کے بندو! تم ثابت قدم رہنا۔ ہم نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! وہ زمین میں کتنا عرصہ رہے گا؟ آپؐ نے فرمایا چالیس دن، کوئی دن ایک سال کے برابر ہوگا اور کوئی دن ایک ماہ کے برابر اور کوئی دن ایک ہفتہ کے برابر، اس

وَالْعِرَاقِ فَعَاثَ يَمِينًا وَعَاثَ شِمَالًا يَا عِبَادَ اللَّهِ فَاثْبُتُوا قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا لَبْثُهُ فِي الْأَرْضِ قَالَ أَرْبَعُونَ يَوْمًا يَوْمٌ كَسَنَةٍ وَيَوْمٌ كَشَهْرٍ وَيَوْمٌ كَجُمُعَةٍ وَسَائِرُ أَيَّامِه كَأَيَّامِكُمْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَذَلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَسَنَةٍ أَتَكْفِينَا فِيهِ صَلَاةُ يَوْمٍ قَالَ لَا اقْدُرُوا لَهُ قَدْرَهُ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا إِسْرَاعُهُ فِي الْأَرْضِ قَالَ كَالْغَيْثِ اسْتَدْبَرَتْهُ الرِّيحُ فَيَأْتِي عَلَى الْقَوْمِ فَيَدْعُوهُمْ فَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَجِيبُونَ لَهُ فَيَأْمُرُ السَّمَاءَ فَتُمْطِرُ وَالْأَرْضَ فَتُنْبِتُ فَتَرُوحُ عَلَيْهِمْ سَارِحَتُهُمْ أَطْوَلَ مَا كَانَتْ ذُرًا وَأَسْبَغَهُ ضُرُوعًا وَأَمَدَّهُ خَوَاصِرَ ثُمَّ يَأْتِي الْقَوْمَ فَيَدْعُوهُمْ فَيَرُدُّونَ عَلَيْهِ قَوْلَهُ فَيَنْصَرِفُ عَنْهُمْ فَيُصْبِحُونَ مُمْحِلِينَ لَيْسَ بِأَيْدِيهِمْ شَيْءٌ مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَيَمُرُّ بِالْخَرِبَةِ فَيَقُولُ لَهَا أَخْرِجِي كُنُوزَكِ فَتَتْبَعُهُ كُنُوزُهَا كَيَعَاسِيبِ النَّحْلِ ثُمَّ يَدْعُو رَجُلًا مُمْتَلِئًا شَبَابًا فَيَضْرِبُهُ بِالسَّيْفِ فَيَقْطَعُهُ جَزْلَتَيْنِ رَمْيَةَ الْغَرَضِ ثُمَّ يَدْعُوهُ فَيُقْبِلُ وَيَتَهَلَّلُ وَجْهُهُ يَضْحَكُ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ بَعَثَ اللَّهُ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ فَيَنْزِلُ عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَيْضَاءِ شَرْقِيَّ دِمَشْقَ بَيْنَ مَهْرُودَتَيْنِ وَاضِعًا كَفَّيْهِ عَلَى

کے باقی سارے دن تمہارے دنوں کی طرح ہوں گے۔ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ !وہ دن جو ایک سال کی طرح ہوگا کیا اس میں ایک دن کی نمازیں ہمارے لئے کافی ہوں گی۔آپؐ نے فرمایا نہیں اس کے لئے اندازہ کر لینا۔ہم نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ !زمین میں اس کی تیز رفتاری کیسی ہوگی ؟ آپؐ نے فرمایا بارش کی طرح جس کے پیچھے ہوا چل رہی ہو۔پھر وہ ایک قوم کے پاس آئے گا اور انہیں پکارے گا تو وہ اس کی بات مان لیں گے۔اس پر وہ بادلوں کو حکم دے گا تو وہ خوب بارش برسائیں گے اور زمین کو حکم دے گا تو وہ اگائے گی اور شام کو ان کے مویشی آئیں گے تو ان کی کوہانیں پہلے سے بہت اونچی ہوں گی ،ان کے تھن بھرے ہوئے ہوں گے اوران کی کوکھیں بھری ہوں گی۔پھر وہ ایک اور قوم کو بلائے گا وہ اس کی بات کو رد کردیں گے اور وہ ان کے پاس سے چلا جائے گا تو وہ قحط میں مبتلا ہو جائیں گے اور ان کے ہاتھوں میں ان کے مالوں میں سے کچھ نہ رہے گا اور وہ (دجال) ویرانے سے گذرے گا تو اسے کہے گا کہ اپنے خزانے نکال تو اس (ویرانے) کے خزانے اس طرح اس کے پیچھے چل پڑیں گے جیسے شہد کی نر مکھیاں۔پھر وہ ایک بھرپور جوان آدمی کو بلائے گا اور اسے تلوار سے مارے گا اور اس کے دو ٹکڑے کردے گا نشانے پر مارنے کی طرح پھر اسے پکارے گا تو وہ روشن چہرے کے ساتھ ہنستا ہوا آئے

أَجْنِحَةِ مَلَكَيْنِ إِذَا طَأْطَأَ رَأْسَهُ قَطَرَ وَإِذَا رَفَعَهُ تَحَدَّرَ مِنْهُ جُمَانٌ كَاللُّؤْلُؤِ فَلَا يَحِلُّ لِكَافِرٍ يَجِدُ رِيحَ نَفَسِهِ إِلَّا مَاتَ وَنَفَسُهُ يَنْتَهِي حَيْثُ يَنْتَهِي طَرْفُهُ فَيَطْلُبُهُ حَتَّى يُدْرِكَهُ بِبَابِ لُدٍّ فَيَقْتُلُهُ ثُمَّ يَأْتِي عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ قَوْمٌ قَدْ عَصَمَهُمْ اللَّهُ مِنْهُ فَيَمْسَحُ عَنْ وُجُوهِهِمْ وَيُحَدِّثُهُمْ بِدَرَجَاتِهِمْ فِي الْجَنَّةِ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ أَوْحَى اللَّهُ إِلَى عِيسَى إِنِّي قَدْ أَخْرَجْتُ عِبَادًا لِي لَا يَدَانِ لِأَحَدٍ بِقِتَالِهِمْ فَحَرِّزْ عِبَادِي إِلَى الطُّورِ وَيَبْعَثُ اللَّهُ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ فَيَمُرُّ أَوَائِلُهُمْ عَلَى بُحَيْرَةِ طَبَرِيَّةَ فَيَشْرَبُونَ مَا فِيهَا وَيَمُرُّ آخِرُهُمْ فَيَقُولُونَ لَقَدْ كَانَ بِهَذِهِ مَرَّةً مَاءٌ وَيُحْصَرُ نَبِيُّ اللَّهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ حَتَّى يَكُونَ رَأْسُ الثَّوْرِ لِأَحَدِهِمْ خَيْرًا مِنْ مِائَةِ دِينَارٍ لِأَحَدِكُمْ الْيَوْمَ فَيَرْغَبُ نَبِيُّ اللَّهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ فَيُرْسِلُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ النَّغَفَ فِي رِقَابِهِمْ فَيُصْبِحُونَ فَرْسَى كَمَوْتِ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ يَهْبِطُ نَبِيُّ اللَّهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ إِلَى الْأَرْضِ فَلَا يَجِدُونَ فِي الْأَرْضِ مَوْضِعَ شِبْرٍ إِلَّا مَلَأَهُ زَهَمُهُمْ وَنَتْنُهُمْ فَيَرْغَبُ نَبِيُّ اللَّهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ إِلَى اللَّهِ فَيُرْسِلُ اللَّهُ

گا۔ اتنے میں اللہ مسیحؑ ابن مریم کو مبعوث کرے گا اور وہ سفید مینار کے پاس دمشق کے شرقی جانب دو زرد چادروں میں دو فرشتوں کے بازوؤں پر اپنے ہاتھ رکھے ہوئے اترے گا۔ جب وہ اپنا سر جھکائے گا تو سر سے پانی کے قطرے ٹپکیں گے اور جب سر اٹھائے گا تو موتی کی طرح بوندیں ٹپکیں گی۔ کافر (جو) اُس کی سانس کی ہوا پائے، اس کے لئے کچھ چارہ ممکن نہیں مگر یہ کہ وہ مر جائے گا اور اُس کی سانس وہاں تک جائے گی جہاں تک اس کی نظر جائے گی۔ پھر وہ (مسیحؑ دجال) کو تلاش کرے گا یہانتک کہ اسے بابِ لد پر پالے گا اور اسے قتل کردے گا پھر عیسیٰؑ بن مریم کے پاس ایک قوم آئے گی جنہیں اللہ نے اس (دجال) سے محفوظ رکھا تھا وہ (عیسیٰؑ بن مریم) ان کے چہروں پر ہاتھ پھیریں گے اور انہیں جنت میں ان کے درجے بتائیں گے۔ وہ اس حالت میں ہوں گے کہ اللہ عیسیٰؑ کی طرف وحی کرے گا کہ میں نے اپنے کچھ ایسے بندے نکالے ہیں جن سے لڑنے کی کسی میں تاب نہیں۔ پس میرے بندوں کو طور کی طرف لے جاؤ۔ پھر اللہ یاجوج ماجوج کو بھیجے گا وہ ہر بلندی کو پھلانگتے ہوئے آئیں گے۔ ان کا پہلا ہراول دستہ بُحیرہ طبریہ سے گذرے گا۔ وہ جو اس میں ہوگا پی جائیں گے اور ان کا آخری دستہ گذرے گا تو کہے گا یہاں کبھی پانی ہوتا تھا۔ اللہ کے نبی عیسیٰؑ اور ان کے ساتھیوں کو محصور کردیا جائے گا یہانتک کہ ان میں

طَيْرًا كَأَعْنَاقِ الْبُخْتِ فَتَحْمِلُهُمْ فَتَطْرَحُهُمْ حَيْثُ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ يُرْسِلُ اللَّهُ مَطَرًا لَا يَكُنُّ مِنْهُ بَيْتُ مَدَرٍ وَلَا وَبَرٍ فَيَغْسِلُ الْأَرْضَ حَتَّى يَتْرُكَهَا كَالزَّلَفَةِ ثُمَّ يُقَالُ لِلْأَرْضِ أَنْبِتِي ثَمَرَتَكِ وَرُدِّي بَرَكَتَكِ فَيَوْمَئِذٍ تَأْكُلُ الْعِصَابَةُ مِنَ الرُّمَّانَةِ وَيَسْتَظِلُّونَ بِقِحْفِهَا وَيُبَارَكُ فِي الرِّسْلِ حَتَّى أَنَّ اللِّقْحَةَ مِنَ الْإِبِلِ لَتَكْفِي الْفِئَامَ مِنَ النَّاسِ وَاللِّقْحَةَ مِنَ الْبَقَرِ لَتَكْفِي الْقَبِيلَةَ مِنَ النَّاسِ وَاللِّقْحَةَ مِنَ الْغَنَمِ لَتَكْفِي الْفَخِذَ مِنَ النَّاسِ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ بَعَثَ اللَّهُ رِيحًا طَيِّبَةً فَتَأْخُذُهُمْ تَحْتَ آبَاطِهِمْ فَتَقْبِضُ رُوحَ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَكُلِّ مُسْلِمٍ وَيَبْقَى شِرَارُ النَّاسِ يَتَهَارَجُونَ فِيهَا تَهَارُجَ الْحُمُرِ فَعَلَيْهِمْ تَقُومُ السَّاعَةُ {111} حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ وَالْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ دَخَلَ حَدِيثُ أَحَدِهِمَا فِي حَدِيثِ الْآخَرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ مَا ذَكَرْنَا وَزَادَ

سے ایک کے لئے بیل کا سر، آج تم میں سے کسی ایک کے لئے سو دینار سے بہتر ہوگا۔ پھر اللہ کے نبی عیسیٰؑ اور ان کے ساتھی (خدا کی طرف) توجہ کریں گے۔ تو اللہ ان (یاجوج ماجوج) کی گردنوں میں ایک کیڑا بھیجے گا۔ ایک آدمی کے مرنے کی طرح سب ہلاک ہو جائیں گے۔ پھر اللہ کے نبی عیسیٰؑ اور ان کے ساتھی زمین پر اتریں گے تو زمین میں ایک بالشت بھر جگہ بھی ان کی چربی اور تعفّن سے خالی نہ پائیں گے۔ پھر اللہ کے نبی عیسیٰؑ اور ان کے ساتھی اللہ کی طرف توجہ کریں گے تو اللہ پرندوں کو بھیج دے گا جو بختی اونٹوں کی گردنوں کی طرح ہوں گے۔ وہ ان کی لاشیں اٹھا اٹھا کر وہاں پھینکیں گے جہاں اللہ چاہے گا پھر اللہ بارش بھیجے گا جس سے خاک وخشت کا گھر یا خیمہ نہیں بچائے گا۔ پھر زمین کو دھو ڈالے گی یہاںتک کہ اسے آئینے کی طرح کردے گی پھر زمین سے کہا جائے گا کہ اپنا پھل اگا اور اپنی برکت لوٹا۔ اس دن ایک انار سارا گروہ کھائے گا اور اس کے چھلکے سے سایہ لیں گے اور دودھ میں برکت دی جائے گی حتی کہ دودھ والی اونٹنی ایک بڑے گروہ کو کفایت کرے گی۔ ایک دودھ والی گائے ایک قبیلے کو کفایت کرے گی۔ ایک دودھ والی بکری کا دودھ ایک خاندان کو کفایت کرے گا۔ اسی دوران اللہ ایک خوشگوار ہوا بھیجے گا جو ہر مسلمان کے پہلو کو لگے گی اور ہر مسلمان اور مومن کی روح قبض کرلے گی اور صرف شریر لوگ رہ جائیں گے جو گدھوں کی طرح لڑائی، فساد کریں گے اور ان پر وہ گھڑی آئے گی۔

بَعْدَ قَوْلِهِ لَقَدْ كَانَ بِهَذِهِ مَرَّةً مَاءٌ ثُمَّ يَسِيرُونَ حَتَّى يَنْتَهُوا إِلَى جَبَلِ الْخَمَرِ وَهُوَ جَبَلُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَيَقُولُونَ لَقَدْ قَتَلْنَا مَنْ فِي الْأَرْضِ هَلُمَّ فَلْنَقْتُلْ مَنْ فِي السَّمَاءِ فَيَرْمُونَ بِنُشَّابِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ فَيَرُدُّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ نُشَّابَهُمْ مَخْضُوبَةً دَمًا وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ حُجْرٍ فَإِنِّي قَدْ أَنْزَلْتُ عِبَادًا لِي لَا يَدَيْ لِأَحَدٍ بِقِتَالِهِمْ [7373,7374]

ایک روایت میں لَقَدْ كَانَ بِهَذِهِ مَرَّةً مَاءٌ کے بعد یہ مزید ہے کہ پھر وہ چلیں گے یہانتک کہ "جَبَلُ الْخَمَر" پر جا کر جو بیت المقدس کا پہاڑ ہے رُک جائیں گے اور کہیں گے کہ جو کوئی زمین میں ہے ہم اسے قتل کر چکے ہیں آؤ ہم انہیں قتل کریں جو آسمان میں ہیں پھر وہ اپنے تیر آسمان کی طرف پھینکیں گے تو اللہ ان کی طرف ان کے تیر لوٹا دے گا جو خون آلود ہوں گے۔ ایک اور روایت میں (قَدْ أَخْرَجْتُ عِبَادًا لِيْ لَا يَدَانِ لِأَحَدٍ بِقِتَالِهِمْ کی بجائے) قَدْ أَنْزَلْتُ عِبَادًا لِي لَا يَدَيْ لِأَحَدٍ بِقِتَالِهِمْ کے الفاظ ہیں یعنی میں نے اپنے ایسے بندوں کو اتارا ہے جن سے لڑنے کی کسی میں تاب نہیں ہے۔

[21]21: بَاب: فِي صِفَةِ الدَّجَّالِ وَتَحْرِيمِ الْمَدِينَةِ عَلَيْهِ وَقَتْلِهِ الْمُؤْمِنَ وَإِحْيَائِهِ

باب: دجال کی علامات اور اس پر مدینہ (میں داخلے کا) حرام ہونا اور اس کا مومن کو قتل کرنا اور اس کو زندہ کرنا

5215{112} حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ وَالسِّيَاقُ لِعَبْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ

5215: حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے ہم سے دجال کے بارہ میں تفصیلی گفتگو فرمائی۔ آپؐ نے جو ہمیں بتایا اس میں یہ بھی تھا وہ آئے گا اور اس پر حرام ہوگا کہ وہ مدینہ کے راستوں میں داخل ہو جائے۔ وہ مدینہ کے قریب

5215: اطراف: مسلم كتاب الفتن واشراط الساعة باب فى صفة الدجال وتحريم المدينة عليه ... 5216

تخريج: بخارى كتاب فضائل المدينة باب لا يدخل الدجال المدينة 1882 كتاب الفتن باب لا يدخل الدجال المدينة 7132

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا حَدِيثًا طَوِيلًا عَنْ الدَّجَّالِ فَكَانَ فِيمَا حَدَّثَنَا قَالَ يَأْتِي وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْهِ أَنْ يَدْخُلَ نِقَابَ الْمَدِينَةِ فَيَنْتَهِي إِلَى بَعْضِ السِّبَاخِ الَّتِي تَلِي الْمَدِينَةَ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِ يَوْمَئِذٍ رَجُلٌ هُوَ خَيْرُ النَّاسِ أَوْ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ فَيَقُولُ لَهُ أَشْهَدُ أَنَّكَ الدَّجَّالُ الَّذِي حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَهُ فَيَقُولُ الدَّجَّالُ أَرَأَيْتُمْ إِنْ قَتَلْتُ هَذَا ثُمَّ أَحْيَيْتُهُ أَتَشُكُّونَ فِي الْأَمْرِ فَيَقُولُونَ لَا قَالَ فَيَقْتُلُهُ ثُمَّ يُحْيِيهِ فَيَقُولُ حِينَ يُحْيِيهِ وَاللَّهِ مَا كُنْتُ فِيكَ قَطُّ أَشَدَّ بَصِيرَةً مِنِّي الْآنَ قَالَ فَيُرِيدُ الدَّجَّالُ أَنْ يَقْتُلَهُ فَلَا يُسَلَّطُ عَلَيْهِ قَالَ أَبُو إِسْحَقَ يُقَالُ إِنَّ هَذَا الرَّجُلَ هُوَ الْخَضِرُ عَلَيْهِ السَّلَام و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ [7376,7375]

ایک کلّر زمین تک پہنچ جائے گا۔ اس دن لوگوں میں سے ایک بہترین آدمی اس کی طرف جائے گا اور وہ اسے کہے گا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو وہی دجال ہے جس کے بارہ میں ہمیں رسول اللہ ﷺ نے بتایا تھا۔ دجال کہے گا بتاؤ اگر میں اسے قتل کر کے پھر زندہ کردوں تو کیا تمہیں اس معاملہ میں کوئی شک ہوگا؟ تو وہ کہیں گے نہیں۔ آپؐ نے فرمایا وہ اسے قتل کرے گا پھر زندہ کرے گا اور جب اسے زندہ کردے گا تو وہ کہے گا اللہ کی قسم! مجھے تیرے بارہ میں پہلے اتنا یقین نہیں تھا جتنا اب ہے۔ آپؐ نے فرمایا دجال پھر اسے قتل کرنے کا ارادہ کرے گا مگر اسے اس پر مسلط نہیں کیا جائے گا۔ ابو اسحاق کہتے ہیں کہا جاتا ہے کہ یہ شخص خضر علیہ السلام تھے۔

5216{113}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُهْزَاذَ مِنْ أَهْلِ مَرْوَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

5216: حضرت ابو سعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دجال نکلے گا اور مومنوں

5216: اطراف: مسلم كتاب الفتن واشراط الساعة باب فى صفة الدجال وتحريم المدينة عليه...5215

تخریج: بخاری كتاب فضائل المدينة باب لا يدخل الدجال المدينة 1882 كتاب الفتن باب لا يدخل الدجال المدينة 7132

عُثْمَانَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ الدَّجَّالُ فَيَتَوَجَّهُ قِبَلَهُ رَجُلٌ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فَتَلْقَاهُ الْمَسَالِحُ مَسَالِحُ الدَّجَّالِ فَيَقُولُونَ لَهُ أَيْنَ تَعْمِدُ فَيَقُولُ أَعْمِدُ إِلَى هَذَا الَّذِي خَرَجَ قَالَ فَيَقُولُونَ لَهُ أَوَ مَا تُؤْمِنُ بِرَبِّنَا فَيَقُولُ مَا بِرَبِّنَا خَفَاءٌ فَيَقُولُونَ اقْتُلُوهُ فَيَقُولُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ أَلَيْسَ قَدْ نَهَاكُمْ رَبُّكُمْ أَنْ تَقْتُلُوا أَحَدًا دُونَهُ قَالَ فَيَنْطَلِقُونَ بِهِ إِلَى الدَّجَّالِ فَإِذَا رَآهُ الْمُؤْمِنُ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ هَذَا الدَّجَّالُ الَّذِي ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَيَأْمُرُ الدَّجَّالُ بِهِ فَيُشَبَّحُ فَيَقُولُ خُذُوهُ وَشُجُّوهُ فَيُوسَعُ ظَهْرُهُ وَبَطْنُهُ ضَرْبًا قَالَ فَيَقُولُ أَوَ مَا تُؤْمِنُ بِي قَالَ فَيَقُولُ أَنْتَ الْمَسِيحُ الْكَذَّابُ قَالَ فَيُؤْمَرُ بِهِ فَيُؤْشَرُ بِالْمِئْشَارِ مِنْ مَفْرِقِهِ حَتَّى يُفَرَّقَ بَيْنَ رِجْلَيْهِ قَالَ ثُمَّ يَمْشِي الدَّجَّالُ بَيْنَ الْقِطْعَتَيْنِ ثُمَّ يَقُولُ لَهُ قُمْ فَيَسْتَوِي قَائِمًا قَالَ ثُمَّ يَقُولُ لَهُ أَتُؤْمِنُ بِي فَيَقُولُ مَا ازْدَدْتُ فِيكَ إِلَّا بَصِيرَةً قَالَ ثُمَّ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَا يَفْعَلُ بَعْدِي بِأَحَدٍ مِنَ النَّاسِ قَالَ فَيَأْخُذُهُ الدَّجَّالُ لِيَذْبَحَهُ فَيُجْعَلَ

میں سے ایک شخص اس کی طرف جائے گا تو اسے ہتھیار بند لوگ ——دجال کے ہتھیار بند لوگ —— ملیں گے۔ وہ اسے کہیں گے کہ تمہارا کہاں کا ارادہ ہے؟ وہ کہے گا اس (دجال) کی طرف جو نکلا ہے۔ فرمایا وہ اسے کہیں گے کیا تو ہمارے رب (دجال) پر ایمان نہیں لاتا؟ وہ کہے گا ہمارا رب مخفی نہیں ہے۔ وہ کہیں گے اسے قتل کر دو وہ آپس میں کہیں گے کیا تمہیں تمہارے رب (دجال) نے منع نہیں کیا تھا کہ اس کی اجازت کے بغیر کسی کو قتل نہ کرنا۔ فرمایا وہ اسے دجال کے پاس لے جائیں گے جب مومن اسے دیکھے گا تو کہے گا اے لوگو! یہ تو وہی دجال ہے جس کا ذکر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا۔ فرمایا پھر دجال اس کے بارہ میں حکم دے گا تو اس کو پیٹ کے بل لٹایا جائے گا۔ پھر وہ کہے گا اسے پکڑو اور اس کا سر پھوڑ دو اور اس کی پشت اور پیٹ پر بھی مارا جائے گا فرمایا وہ کہے گا کیا تو مجھ پر ایمان نہیں لاتا؟ فرمایا وہ کہے گا تو جھوٹا مسیح ہے فرمایا پھر اس کے بارہ میں حکم دیا جائے گا تو اسے آرے کے ساتھ سر سے دونوں پاؤں کے درمیان تک چیرا جائے گا۔ فرمایا پھر دجال دونوں ٹکڑوں کے درمیان چلے گا پھر وہ اسے کہے گا کھڑے ہو جاؤ تو وہ سیدھا کھڑا ہو جائے گا۔ فرمایا پھر وہ اسے کہے گا کیا تو مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ کہے گا مجھے تو تیرے بارہ میں اور زیادہ

مَا بَيْنَ رَقَبَتِهِ إِلَى تَرْقُوَتِهِ نُحَاسًا فَلَا يَسْتَطِيعُ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالَ فَيَأْخُذُ بِيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ فَيَقْذِفُ بِهِ فَيَحْسِبُ النَّاسُ أَنَّمَا قَذَفَهُ إِلَى النَّارِ وَإِنَّمَا أُلْقِيَ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا أَعْظَمُ النَّاسِ شَهَادَةً عِنْدَ رَبِّ الْعَالَمِينَ [7377]

بصیرت حاصل ہوگئی ہے۔فرمایا پھر وہ (مومن) کہے گا اے لوگو! میرے بعد یہ کسی اور سے ایسا نہ کر سکے گا۔فرمایا پھر وہ (دجال) اسے ذبح کرنے کے لئے پکڑے گا۔تو اس کا گلا ہنسلی تک تانبے کا بن جائے گا۔اور وہ (اسے ذبح کرنے) کی طاقت نہیں رکھے گا۔فرمایا پھر وہ اس کے ہاتھ اور پاؤں پکڑ کر اسے پھینک دے گا۔لوگ گمان کریں گے کہ اس نے اسے آگ میں پھینک دیا ہے حالانکہ وہ تو جنت میں ڈالا گیا۔پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ رب العالمین کے نزدیک لوگوں میں سے شہادت کے اعتبار سے سب سے بڑا ہے۔

[22]22:بَاب فِي الدَّجَّالِ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

دجال کے بارہ میں بیان اور یہ کہ وہ اللہ عزّ وجل کے نزدیک بالکل بے حیثیت ہے

5217{114} حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الرُّؤَاسِيُّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ مَا سَأَلَ أَحَدٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّجَّالِ أَكْثَرَ مِمَّا سَأَلْتُ قَالَ وَمَا يُنْصِبُكَ مِنْهُ إِنَّهُ لَا يَضُرُّكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

5217: حضرت مغیرہ بن شعبہؓ بیان کرتے ہیں کہ کسی نے نبی ﷺ سے دجال کے بارہ میں اتنا نہیں پوچھا جس کثرت سے میں نے اس کے بارہ میں پوچھا آپؐ نے فرمایا تجھے کیا چیز اس کے بارہ میں پریشان کرتی ہے؟ وہ تجھے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔وہ کہتے ہیں میں نے کہا یا رسولؐ اللہ! لوگ کہتے ہیں کہ اس کے ساتھ کھانا اور نہریں ہوں گی۔آپؐ نے فرمایا

5217: **اطراف**: **مسلم** کتاب الفتن واشراط الساعة باب فی الدجال وھو أھون علی اللہ عزّ وجل 5218

تخریج: **بخاری** کتاب الفتن باب ذکر الدجال 7122 **ابن ماجه** کتاب الفتن باب فتنة الدجال وخروج عیسیٰ ابن مریم... 4073

إِنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّ مَعَهُ الطَّعَامَ وَالْأَنْهَارَ قَالَ هُوَ أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ ذَلِكَ [7378]

5218{115} حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ مَا سَأَلَ أَحَدٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّجَّالِ أَكْثَرَ مِمَّا سَأَلْتُهُ قَالَ وَمَا سُؤَالُكَ قَالَ قُلْتُ إِنَّهُمْ يَقُولُونَ مَعَهُ جِبَالٌ مِنْ خُبْزٍ وَلَحْمٍ وَنَهَرٌ مِنْ مَاءٍ قَالَ هُوَ أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ ذَلِكَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَعِيلَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حُمَيْدٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ يَزِيدَ فَقَالَ لِي أَيْ بُنَيَّ [7380,7379]

اس سب کے باوجود وہ اللہ کے نزدیک بالکل بے حیثیت ہے۔

5218: حضرت مغیرہ بن شعبہؓ بیان کرتے ہیں کسی نے رسول اللہ ﷺ سے دجال کے بارہ اس کثرت سے نہیں پوچھا جتنا اس کے بارہ میں میں نے آپؐ سے پوچھا۔ آپؐ نے فرمایا تمہارا سوال کیا ہے؟ وہ کہتے ہیں میں نے کہا لوگ کہتے ہیں اس کے ساتھ روٹی اور گوشت کا پہاڑ اور پانی کی نہر ہوگی۔ آپؐ نے فرمایا اس سب کے باوجود وہ اللہ کے نزدیک بالکل بے حیثیت ہے۔

ایک روایت میں مزید ہے آپؐ نے مجھے فرمایا اے میرے بیٹے ....

5218: اطراف: مسلم كتاب الفتن واشراط الساعة باب فى الدجال وهو أهون على الله عزّ وجل5217

تخريج: بخارى كتاب الفتن باب ذكر الدجال7122 **ابن ماجه** كتاب الفتن باب فتنة الدجال وخروج عيسىٰ ابن مريم ... 4073

[23]23:بَاب: فِي خُرُوجِ الدَّجَّالِ وَمُكْثِهِ فِي الْأَرْضِ وَنُزُولِ عِيسَى وَقَتْلِهِ إِيَّاهُ وَذَهَابِ أَهْلِ الْخَيْرِ وَالْإِيمَانِ وَبَقَاءِ شِرَارِ النَّاسِ وَعِبَادَتِهِمُ الْأَوْثَانَ وَالنَّفْخِ فِي الصُّورِ وَبَعْثِ مَنْ فِي الْقُبُورِ

باب: دجال کا خروج اورزمین میں اس کا ٹھہرنا اور عیسیٰؑ کا نزول اوران کا اس (دجال) کوقتل کرنا، خیراورایمان والوں کا اُٹھ جانا اور برے لوگوں اوران کی بتوں کی عبادت کا باقی رہنا اورصور میں پھونکا جانا اوراہل قبور کا اٹھنا

5219{116} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ يَعْقُوبَ بْنَ عَاصِمِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ مَسْعُودٍ الثَّقَفِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو وَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ مَا هَذَا الْحَدِيثُ الَّذِي تُحَدِّثُ بِهِ تَقُولُ إِنَّ السَّاعَةَ تَقُومُ إِلَى كَذَا وَكَذَا فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ أَوْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهُمَا لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أُحَدِّثَ أَحَدًا شَيْئًا أَبَدًا إِنَّمَا قُلْتُ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدَ قَلِيلٍ أَمْرًا عَظِيمًا يُحَرَّقُ الْبَيْتُ وَيَكُونُ وَيَكُونُ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ الدَّجَّالُ فِي أُمَّتِي فَيَمْكُثُ أَرْبَعِينَ لَا أَدْرِي أَرْبَعِينَ يَوْمًا أَوْ أَرْبَعِينَ

5219:یعقوب بن عاصم بن عروہ بن مسعود ثقفی کہتے ہیں حضرت عبداللہؓ بن عمرو کے پاس ایک شخص آیا تھا میں نے اسے کہتے ہوئے سنا —— یہ کیا روایت ہے جوآپ بیان کرتے ہیں۔آپ کہتے ہیں کہ وہ گھڑی فلاں وقت آئے گی۔انہوں نے سبحان اللہ کہا یالا الہ الا اللہ کہا یاان سے ملتا جلتا کوئی کلمہ—— میں نے ارادہ کیا تھا کہ کسی کے پاس کبھی کوئی روایت بیان نہ کروں میں نے تو صرف یہ کہا تھا کہ تم ضرور کچھ وقت بعد ایک بہت بڑا واقعہ دیکھو گے۔بیت اللہ کوجلایا جائے گا اور یہ ہوگا اور یہ ہوگا۔ پھر انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت میں دجال خروج کرے گا اور وہ چالیس تک رہے گا—— راوی نے کہا میں نہیں جانتا چالیس دن چالیس مہینے یا چالیس سال —— پھر اللہ عیسیٰؑ بن مریم

شَهْرًا أَوْ أَرْبَعِينَ عَامًا فَيَبْعَثُ اللَّهُ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ كَأَنَّهُ عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُودٍ فَيَطْلُبُهُ فَيُهْلِكُهُ ثُمَّ يَمْكُثُ النَّاسُ سَبْعَ سِنِينَ لَيْسَ بَيْنَ اثْنَيْنِ عَدَاوَةٌ ثُمَّ يُرْسِلُ اللَّهُ رِيحًا بَارِدَةً مِنْ قِبَلِ الشَّأْمِ فَلَا يَبْقَى عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ أَحَدٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ خَيْرٍ أَوْ إِيمَانٍ إِلَّا قَبَضَتْهُ حَتَّى لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ دَخَلَ فِي كَبِدِ جَبَلٍ لَدَخَلَتْهُ عَلَيْهِ حَتَّى تَقْبِضَهُ قَالَ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَيَبْقَى شِرَارُ النَّاسِ فِي خِفَّةِ الطَّيْرِ وَأَحْلَامِ السِّبَاعِ لَا يَعْرِفُونَ مَعْرُوفًا وَلَا يُنْكِرُونَ مُنْكَرًا فَيَتَمَثَّلُ لَهُمُ الشَّيْطَانُ فَيَقُولُ أَلَا تَسْتَجِيبُونَ فَيَقُولُونَ فَمَا تَأْمُرُنَا فَيَأْمُرُهُمْ بِعِبَادَةِ الْأَوْثَانِ وَهُمْ فِي ذَلِكَ دَارٌّ رِزْقُهُمْ حَسَنٌ عَيْشُهُمْ ثُمَّ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَلَا يَسْمَعُهُ أَحَدٌ إِلَّا أَصْغَى لِيتًا وَرَفَعَ لِيتًا قَالَ وَأَوَّلُ مَنْ يَسْمَعُهُ رَجُلٌ يَلُوطُ حَوْضَ إِبِلِهِ قَالَ فَيَصْعَقُ وَيَصْعَقُ النَّاسُ ثُمَّ يُرْسِلُ اللَّهُ أَوْ قَالَ يُنْزِلُ اللَّهُ مَطَرًا كَأَنَّهُ الطَّلُّ أَوْ الظِّلُّ نُعْمَانُ الشَّاكُّ فَتَنْبُتُ مِنْهُ أَجْسَادُ النَّاسِ ثُمَّ يُنْفَخُ فِيهِ أُخْرَى فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ ثُمَّ يُقَالُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ هَلُمَّ إِلَى رَبِّكُمْ وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ قَالَ ثُمَّ

کو مبعوث فرمائے گا گویا کہ وہ عروہ بن مسعودؓ ہیں۔ وہ (عیسیٰ ابن مریمؑ) اس (دجال) کا پیچھا کریں گے اور اسے ہلاک کردیں گے۔ پھر لوگ سات سال تک اس طرح رہیں گے کہ کسی کے درمیان دشمنی نہیں ہوگی۔ پھر اللہ تعالیٰ شام کی طرف سے ٹھنڈی ہوا بھیجے گا تو سطح ارض پر کوئی ایسا شخص جس کے دل میں ایک ذرہ خیر یا ایمان کا ہے باقی نہیں رہے گا مگر یہ (ٹھنڈی ہوا) اس کی روح قبض کرلے گی یہاںتک کہ اگر کوئی تم میں سے پہاڑ کے اندر بھی داخل ہوجائے تو یہ وہاں داخل ہوکر اس کی روح قبض کرے گی۔ راوی کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا تھا پھر فرمایا برے لوگ بے حیثیت پرندوں اور ناسمجھ درندوں میں ہوں گے۔ وہ کسی نیکی کو نیکی نہیں جانیں گے اور کسی برائی کو برائی نہیں سمجھیں گے۔ شیطان ان کے لئے متمثل ہوگا اور کہے گا تم میری بات نہیں مانو گے؟ وہ کہیں گے تم ہمیں کیا حکم دیتے ہو؟ تو وہ انہیں بتوں کی عبادت کا حکم دے گا۔ وہ اس میں مشغول ہوجائیں گے ان کا رزق کشادہ اوران کی زندگی خوشحال ہوگی۔ پھر صور پھونکا جائے گا اور جو بھی اسے سنے گا اس کی طرف لپکے گا راوی کہتے ہیں پہلا شخص جو اس آواز کو سنے گا وہ شخص ہے جو اپنے اونٹوں کے حوض کو لیپ رہا ہوگا۔ راوی کہتے ہیں وہ بے ہوش ہو جائے گا اور لوگ بھی بے ہوش ہوجائیں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ بارش بھیجے گا (یا فرمایا) بارش نازل فرمائے گا

يُقَالُ أَخْرِجُوا بَعْثَ النَّارِ فَيُقَالُ مِنْ كَمْ فَيُقَالُ مِنْ كُلِّ أَلْفٍ تِسْعَ مِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ قَالَ فَذَاكَ يَوْمَ يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا وَذَلِكَ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ

{117} وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ يَعْقُوبَ بْنَ عَاصِمِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو إِنَّكَ تَقُولُ إِنَّ السَّاعَةَ تَقُومُ إِلَى كَذَا وَكَذَا فَقَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أُحَدِّثَكُمْ بِشَيْءٍ إِنَّمَا قُلْتُ إِنَّكُمْ تَرَوْنَ بَعْدَ قَلِيلٍ أَمْرًا عَظِيمًا فَكَانَ حَرِيقَ الْبَيْتِ قَالَ شُعْبَةُ هَذَا أَوْ نَحْوَهُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ الدَّجَّالُ فِي أُمَّتِي وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذٍ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ فَلَا يَبْقَى أَحَدٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ إِيمَانٍ إِلَّا قَبَضَتْهُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ بِهَذَا الْحَدِيثِ مَرَّاتٍ وَعَرَضْتُهُ عَلَيْهِ[7382,7381]

گویاوہ ـــ طَـــلٌّ ہے یافرمایا ظِـــلٌّ ہے ـــ یعنی ہلکی بارش یا سایہ ہے۔اس بارہ میں نعمان راوی کو شک ہے۔ پھراس سے لوگوں کے جسموں میں نشو ونما ہوگی۔ پھراس میں دوبارہ پھونکا جائے گا تو اچانک وہ کھڑے دیکھ رہے ہوں گے پھرکہا جائے گا اے لوگو اپنے رب کی طرف آؤ اور (کہا جائے گا) ان کو کھڑا کروان سے پوچھا جائے گا۔ راوی کہتے ہیں پھرکہا جائے گا آگ کے لئے گروہ کو نکالو تب کہا جائے گا کتنے؟ پھرکہا جائے گا ہر ہزار میں سے نوسو ننانوے۔ آپؐ نے فرمایا یہ وہ دن ہے جو بچوں کو بوڑھا کردے گا اور یہ وہ دن ہے جس دن سخت گھبراہٹ کا سامنا ہوگا۔

ایک روایت میں (يَعْقُوبِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ مَسْعُودٍ الثَّقَفِيَّ...يُحَرَّقُ الْبَيْت کی بجائے) يَعْقُوبِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ مَسْعُودٍ... فَكَانَ حَرِيقَ الْبَيْتِ کے الفاظ ہیں اور اس روایت میں یہ بھی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمروؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت میں دجال خروج کرے گا اور اس روایت میں (فَلَا يَبْقَى عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ ... حَتَّى تَقْبِضَهُ کی بجائے) فَلَا يَبْقَى اَحَدٌ اِلَّا قَبَضَتْهُ کے الفاظ ہیں۔ راوی محمد بن جعفر کہتے ہیں کہ مجھے یہ روایت شعبہ نے کئی بار بتائی اور میں نے بھی اسے اُن کے سامنے سنایا۔

5220{118} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا لَمْ أَنْسَهُ بَعْدُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ الْآيَاتِ خُرُوجًا طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَخُرُوجُ الدَّابَّةِ عَلَى النَّاسِ ضُحًى وَأَيُّهُمَا مَا كَانَتْ قَبْلَ صَاحِبَتِهَا فَالْأُخْرَى عَلَى إِثْرِهَا قَرِيبًا و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ جَلَسَ إِلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ بِالْمَدِينَةِ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَسَمِعُوهُ وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنْ الْآيَاتِ أَنَّ أَوَّلَهَا خُرُوجًا الدَّجَّالُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو لَمْ يَقُلْ مَرْوَانُ شَيْئًا قَدْ حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا لَمْ أَنْسَهُ بَعْدُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ و حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ تَذَاكَرُوا السَّاعَةَ عِنْدَ مَرْوَانَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو

5220: حضرت عبد اللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے ایک حدیث یاد کی جسے میں ابھی تک نہیں بھولا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا سب سے پہلی نشانی ظہور کے لحاظ سے سورج کا مغرب سے نکلنا ہے اور چاشت کے وقت لوگوں پر زمین کے کیڑے کا نکلنا، اور جوان دونوں میں پہلے ہوتو دوسری جلد اس کے پیچھے آ جائے گی۔ ابوزُرعہ کہتے ہیں کہ تین مسلمان مروان بن حکم کے پاس مدینہ میں بیٹھے اور انہوں نے سنا تو وہ نشانیاں بیان کر رہا تھا کہ سب سے پہلی نشانی ظہور کے لحاظ سے دجال ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمروؓ کہتے ہیں کہ مروان نے (اپنی طرف سے) کچھ نہیں کہا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے ایک حدیث یاد کی جسے میں اب تک نہیں بھولا اور انہوں نے ویسی ہی روایت بیان کی۔

ایک روایت میں (وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنِ الْآيَاتِ کی بجائے) تَذَاكَرُوا السَّاعَةَ عِنْدَ مَرْوَانَ کے الفاظ ہیں۔

5220:تخریج: **ابوداؤد** کتاب الملاحم باب امارات الساعة 4310 **ابن ماجه** کتاب الفتن باب طلوع الشمس من مغربها 4069

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا وَلَمْ يَذْكُرْ ضُحًى [7385,7384,7383]

[24]...: بَاب: قِصَّةُ الْجَسَّاسَةِ

باب: جساسہ (بہت جاسوسی کرنے والے) کا قصہ

5221{119} حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ وَاللَّفْظُ لِعَبْدِ الْوَارِثِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّي عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُرَيْدَةَ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ شَرَاحِيلَ الشَّعْبِيُّ شَعْبُ هَمْدَانَ أَنَّهُ سَأَلَ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ أُخْتَ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُوَلِ فَقَالَ حَدِّثِينِي حَدِيثًا سَمِعْتِيهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسْنِدِيهِ إِلَى أَحَدٍ غَيْرِهِ فَقَالَتْ لَئِنْ شِئْتَ لَأَفْعَلَنَّ فَقَالَ لَهَا أَجَلْ حَدِّثِينِي فَقَالَتْ نَكَحْتُ ابْنَ الْمُغِيرَةِ وَهُوَ مِنْ خِيَارِ شَبَابِ قُرَيْشٍ يَوْمَئِذٍ فَأُصِيبَ فِي أَوَّلِ الْجِهَادِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ

5221: عامر بن شراحیل شعبی ــــ شعب ہمدان ــــ بیان کرتے ہیں انہوں نے ضحاک بن قیس کی بہن فاطمہ بنت قیسؓ سے پوچھا اور وہ ابتدائی ہجرت کرنے والیوں میں سے تھیں کہ آپ مجھے کوئی ایسی حدیث بتائیں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہو اور آپ اسے حضورؐ کے علاوہ کسی کی طرف منسوب نہ کریں☆ تو انہوں نے کہا کہ اگر تم چاہتے ہو تو میں ضرور ایسا ہی کروں گی۔ تو انہوں (عامر بن شراحیل) نے ان سے کہا کہ ہاں مجھے بتائیں تو انہوں (حضرت فاطمہ بنت قیسؓ) نے کہا کہ میں نے ابن مغیرہؓ سے نکاح کیا اور وہ اس وقت قریش کے بہترین نوجوانوں میں سے تھے وہ رسول اللہ ﷺ کی معیت میں پہلے جہاد میں ہی شہید ہو گئے اور جب میں بیوہ ہو گئی تو مجھے عبدالرحمان بن عوفؓ نے اور رسول اللہ ﷺ کے کئی صحابہؓ نے نکاح کا پیغام بھیجا اور رسول اللہ ﷺ نے بھی اپنے آزاد کردہ غلام

5221: تخریج: ترمذی كتاب الفتن باب ما جاء في النهي عن سبّ الرياح 2253 ابو داؤد كتاب الملاحم باب في خبر الجساسة 4325، 4326

☆ ان کا مقصد یہ تھا کہ حضرت فاطمہ بنت قیسؓ نے یہ روایت براہِ راست حضور ﷺ سے سنی ہو اور درمیان میں کسی اور راوی کا واسطہ نہ ہو۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا تَأَيَّمْتُ خَطَبَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَطَبَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَوْلَاهُ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَكُنْتُ قَدْ حُدِّثْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّنِي فَلْيُحِبَّ أُسَامَةَ فَلَمَّا كَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ أَمْرِي بِيَدِكَ فَأَنْكِحْنِي مَنْ شِئْتَ فَقَالَ انْتَقِلِي إِلَى أُمِّ شَرِيكٍ وَأُمُّ شَرِيكٍ امْرَأَةٌ غَنِيَّةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ عَظِيمَةُ النَّفَقَةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَنْزِلُ عَلَيْهَا الضِّيفَانُ فَقُلْتُ سَأَفْعَلُ فَقَالَ لَا تَفْعَلِي إِنَّ أُمَّ شَرِيكٍ امْرَأَةٌ كَثِيرَةُ الضِّيفَانِ فَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَسْقُطَ عَنْكِ خِمَارُكِ أَوْ يَنْكَشِفَ الثَّوْبُ عَنْ سَاقَيْكِ فَيَرَى الْقَوْمُ مِنْكِ بَعْضَ مَا تَكْرَهِينَ وَلَكِنْ انْتَقِلِي إِلَى ابْنِ عَمِّكِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي فِهْرٍ فِهْرِ قُرَيْشٍ وَهُوَ مِنَ الْبَطْنِ الَّذِي هِيَ مِنْهُ فَانْتَقَلْتُ إِلَيْهِ فَلَمَّا انْقَضَتْ عِدَّتِي سَمِعْتُ نِدَاءَ الْمُنَادِي مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ

اسامہؓ بن زید کے لئے پیغام بھیجا اور مجھے بتایا گیا تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو مجھ سے محبت کرے تو اُسامہؓ سے بھی محبت کرے جب رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے اس بارہ میں گفتگو کی تو میں نے عرض کیا کہ میرا معاملہ تو آپؐ کے سپرد ہے۔ آپؐ جس سے چاہیں میرا نکاح کردیں۔آپؐ نے فرمایا کہ ام شریک کے گھر چلی جاؤ——اور ام شریک ایک مالدار انصاری خاتون تھیں جو اللہ کی راہ میں بہت خرچ کرنے والی تھیں۔ان کے پاس مہمان آیا کرتے تھے——میں نے کہا میں ایسا ہی کروں گی پھر آپؐ نے فرمایا کہ ایسا نہ کرو(کیونکہ) ام شریک وہ خاتون تھیں جن کے پاس بہت مہمان آتے ہیں اور مجھے پسند نہیں کہ تمہاری اوڑھنی گر جائے یا تیری پنڈلیاں بے پردہ ہوں اور لوگ تیرے بدن سے وہ دیکھیں جو تجھے برا لگے، ہاں اپنے چچا زاد عبداللہ بن عمرو بن ام مکتوم کے پاس چلی جاؤ وہ بنی فہر سے —— فہر قریش سے ——تعلق رکھتے تھے اور اس قبیلہ کی شاخ سے تھے جس سے یہ (فاطمہؓ) تھیں۔ پس میں ان کے ہاں چلی گئی جب میری عدت پوری ہوگئی تو میں نے ایک پکارنے والے کی پکار سنی وہ رسول اللہ ﷺ کا منادی تھا جو نماز کے لئے پکارتا تھا۔ میں مسجد کی طرف نکلی اور رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ میں عورتوں کی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَادِي الصَّلَاةَ جَامِعَةً فَخَرَجْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَصَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ فِي صَفِّ النِّسَاءِ الَّتِي تَلِي ظُهُورَ الْقَوْمِ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقَالَ لِيَلْزَمْ كُلُّ إِنْسَانٍ مُصَلَّاهُ ثُمَّ قَالَ أَتَدْرُونَ لِمَ جَمَعْتُكُمْ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ إِنِّي وَاللَّهِ مَا جَمَعْتُكُمْ لِرَغْبَةٍ وَلَا لِرَهْبَةٍ وَلَكِنْ جَمَعْتُكُمْ لِأَنَّ تَمِيمًا الدَّارِيَّ كَانَ رَجُلًا نَصْرَانِيًّا فَجَاءَ فَبَايَعَ وَأَسْلَمَ وَحَدَّثَنِي حَدِيثًا وَافَقَ الَّذِي كُنْتُ أُحَدِّثُكُمْ عَنْ مَسِيحِ الدَّجَّالِ حَدَّثَنِي أَنَّهُ رَكِبَ فِي سَفِينَةٍ بَحْرِيَّةٍ مَعَ ثَلَاثِينَ رَجُلًا مِنْ لَخْمٍ وَجُذَامَ فَلَعِبَ بِهِمُ الْمَوْجُ شَهْرًا فِي الْبَحْرِ ثُمَّ أَرْفَئُوا إِلَى جَزِيرَةٍ فِي الْبَحْرِ حَتَّى مَغْرِبِ الشَّمْسِ فَجَلَسُوا فِي أَقْرُبْ السَّفِينَةِ فَدَخَلُوا الْجَزِيرَةَ فَلَقِيَتْهُمْ دَابَّةٌ أَهْلَبُ كَثِيرُ الشَّعَرِ لَا يَدْرُونَ مَا قُبُلُهُ مِنْ دُبُرِهِ مِنْ كَثْرَةِ الشَّعَرِ فَقَالُوا وَيْلَكِ مَا أَنْتِ فَقَالَتْ أَنَا الْجَسَّاسَةُ قَالُوا وَمَا الْجَسَّاسَةُ

اس صف میں تھی جو مردوں کے پیچھے تھی جب رسول اللہ ﷺ نے نماز مکمل فرمالی تو منبر پر بیٹھ گئے اور آپؐ ہنس رہے تھے۔ آپؐ نے فرمایا ہر شخص اپنی نماز کی جگہ پر ہی رہے پھر فرمایا تمہیں پتہ ہے کہ میں نے تمہیں کیوں اکٹھا کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسولؐ زیادہ جانتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا اللہ کی قسم! میں نے تمہیں کسی چیز کی طرف رغبت دلانے یا ڈرانے کے لئے جمع نہیں کیا بلکہ میں نے تمہیں اس لئے اکٹھا کیا ہے کہ تمیم داری ایک عیسائی شخص تھا آیا، اس نے بیعت کی اور اسلام لایا اور اس نے مجھے اس سے ملتی جلتی بات بتائی جو میں تمہیں مسیح دجال کے بارہ میں بتایا کرتا تھا اس نے مجھے بتایا کہ وہ لخم اور جذام کے تیس لوگوں کے ہمراہ ایک بحری جہاز میں سوار ہوا اور ایک ماہ تک سمندر کی موجیں ان سے کھیلتی رہیں پھر سمندر میں ایک جزیرہ کے قریب پہنچ گئے یہانتک کہ سورج کے غروب ہونے کی جگہ پر پہنچ گئے۔ پھر وہ چھوٹی کشتیوں پر بیٹھے اور جزیرہ میں داخل ہوگئے۔ وہاں انہیں ایک بہت گھنے اور زیادہ بالوں والا چوپایہ ملا۔ زیادہ بالوں کی وجہ سے نہ اس کے آگے کا پتہ چلتا تھا نہ پیچھے کا۔ انہوں نے کہا تیرا بھلا ہو تو کون ہے؟ اس نے کہا میں جساسہ ہوں۔ انہوں نے کہا کیا ہے جساسہ؟ اس نے کہا کہ تم اِس آدمی کے پاس دَیر میں چلے جاؤ وہ تمہارے بارہ میں

قَالَتْ أَيُّهَا الْقَوْمُ انْطَلِقُوا إِلَى هَذَا الرَّجُلِ فِي الدَّيْرِ فَإِنَّهُ إِلَى خَبَرِكُمْ بِالْأَشْوَاقِ قَالَ لَمَّا سَمَّتْ لَنَا رَجُلًا فَرِقْنَا مِنْهَا أَنْ تَكُونَ شَيْطَانَةً قَالَ فَانْطَلَقْنَا سِرَاعًا حَتَّى دَخَلْنَا الدَّيْرَ فَإِذَا فِيهِ أَعْظَمُ إِنْسَانٍ رَأَيْنَاهُ قَطُّ خَلْقًا وَأَشَدُّهُ وِثَاقًا مَجْمُوعَةٌ يَدَاهُ إِلَى عُنُقِهِ مَا بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ إِلَى كَعْبَيْهِ بِالْحَدِيدِ قُلْنَا وَيْلَكَ مَا أَنْتَ قَالَ قَدْ قَدَرْتُمْ عَلَى خَبَرِي فَأَخْبِرُونِي مَا أَنْتُمْ قَالُوا نَحْنُ أُنَاسٌ مِنَ الْعَرَبِ رَكِبْنَا فِي سَفِينَةٍ بَحْرِيَّةٍ فَصَادَفْنَا الْبَحْرَ حِينَ اغْتَلَمَ فَلَعِبَ بِنَا الْمَوْجُ شَهْرًا ثُمَّ أَرْفَأْنَا إِلَى جَزِيرَتِكَ هَذِهِ فَجَلَسْنَا فِي أَقْرُبِهَا فَدَخَلْنَا الْجَزِيرَةَ فَلَقِيَتْنَا دَابَّةٌ أَهْلَبُ كَثِيرُ الشَّعَرِ لَا يُدْرَى مَا قُبُلُهُ مِنْ دُبُرِهِ مِنْ كَثْرَةِ الشَّعَرِ فَقُلْنَا وَيْلَكِ مَا أَنْتِ فَقَالَتْ أَنَا الْجَسَّاسَةُ قُلْنَا وَمَا الْجَسَّاسَةُ قَالَتْ اعْمِدُوا إِلَى هَذَا الرَّجُلِ فِي الدَّيْرِ فَإِنَّهُ إِلَى خَبَرِكُمْ بِالْأَشْوَاقِ فَأَقْبَلْنَا إِلَيْكَ سِرَاعًا وَفَزِعْنَا مِنْهَا وَلَمْ نَأْمَنْ أَنْ تَكُونَ شَيْطَانَةً فَقَالَ أَخْبِرُونِي عَنْ نَخْلِ بَيْسَانَ قُلْنَا عَنْ أَيِّ شَأْنِهَا تَسْتَخْبِرُ قَالَ أَسْأَلُكُمْ عَنْ نَخْلِهَا

جاننے کا مشتاق ہے۔ جب اس نے ایک آدمی کا نام لیا تو ہم گھبرائے کہ کہیں یہ شیطان ہی نہ ہو۔ وہ کہتے ہیں ہم تیزی سے دَیر کی طرف چل پڑے۔ جب اس میں داخل ہوئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ ایک عظیم الخلقت انسان ہے جیسا ہم نے کبھی نہ دیکھا اور مضبوطی سے جکڑا ہوا، دونوں ہاتھ اس کی گردن کے ساتھ اس کے گھٹنوں اور ٹخنوں کے درمیان لوہے (کی زنجیروں) سے جکڑے ہوئے۔ ہم نے کہا تمہارا بھلا ہو تم کون ہو؟ اس نے کہا میرے بارہ میں تمہیں پتہ لگ ہی چکا ہے، تم مجھے بتاؤ کہ تم کون ہو؟ انہوں نے کہا کہ ہم عرب کے کچھ لوگ ہیں جو ایک بحری جہاز میں سوار ہوئے دورانِ سفر ہم نے سمندر کو اس وقت پایا جب وہ جوش میں تھا۔ موجیں ہم سے ایک ماہ تک کھیلتی رہیں یہانتک کہ تمہارے جزیرہ میں آ پہنچے۔ ہم اس (جہاز) کی چھوٹی کشتیوں میں بیٹھے اور جزیرہ میں داخل ہوگئے۔ ہم جزیرہ میں داخل ہوئے تو ہمیں ایک بہت گھنے بالوں والا چوپایہ ملا۔ زیادہ بالوں کی وجہ سے نہ اس کے آگے کا پتہ چلتا تھا نہ پیچھے کا۔ ہم نے کہا تیرا بھلا ہو تو کیا ہے؟ اس نے کہا میں جساسہ ہوں ہم نے کہا کون جساسہ؟ اس نے کہا کہ تم اِس آدمی کے پاس دَیر میں چلے جاؤ کیونکہ وہ تمہارے بارہ میں سننے کا شوق رکھتا ہے۔ پس ہم تمہاری طرف دوڑتے ہوئے آئے ہیں اور ہم اس سے بہت

هَلْ يُثْمِرُ قُلْنَا لَهُ نَعَمْ قَالَ أَمَا إِنَّهُ يُوشِكُ أَنْ لَا تُثْمِرَ قَالَ أَخْبِرُونِي عَنْ بُحَيْرَةِ الطَّبَرِيَّةِ قُلْنَا عَنْ أَيِّ شَأْنِهَا تَسْتَخْبِرُ قَالَ هَلْ فِيهَا مَاءٌ قَالُوا هِيَ كَثِيرَةُ الْمَاءِ قَالَ أَمَا إِنَّ مَاءَهَا يُوشِكُ أَنْ يَذْهَبَ قَالَ أَخْبِرُونِي عَنْ عَيْنِ زُغَرَ قَالُوا عَنْ أَيِّ شَأْنِهَا تَسْتَخْبِرُ قَالَ هَلْ فِي الْعَيْنِ مَاءٌ وَهَلْ يَزْرَعُ أَهْلُهَا بِمَاءِ الْعَيْنِ قُلْنَا لَهُ نَعَمْ هِيَ كَثِيرَةُ الْمَاءِ وَأَهْلُهَا يَزْرَعُونَ مِنْ مَائِهَا قَالَ أَخْبِرُونِي عَنْ نَبِيِّ الْأُمِّيِّينَ مَا فَعَلَ قَالُوا قَدْ خَرَجَ مِنْ مَكَّةَ وَنَزَلَ يَثْرِبَ قَالَ أَقَاتَلَهُ الْعَرَبُ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ كَيْفَ صَنَعَ بِهِمْ فَأَخْبَرْنَاهُ أَنَّهُ قَدْ ظَهَرَ عَلَى مَنْ يَلِيهِ مِنَ الْعَرَبِ وَأَطَاعُوهُ قَالَ لَهُمْ قَدْ كَانَ ذَلِكَ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ أَمَا إِنَّ ذَاكَ خَيْرٌ لَهُمْ أَنْ يُطِيعُوهُ وَإِنِّي مُخْبِرُكُمْ عَنِّي إِنِّي أَنَا الْمَسِيحُ وَإِنِّي أُوشِكُ أَنْ يُؤْذَنَ لِي فِي الْخُرُوجِ فَأَخْرُجَ فَأَسِيرَ فِي الْأَرْضِ فَلَا أَدَعَ قَرْيَةً إِلَّا هَبَطْتُهَا فِي أَرْبَعِينَ لَيْلَةً غَيْرَ مَكَّةَ وَطَيْبَةَ فَهُمَا مُحَرَّمَتَانِ عَلَيَّ كِلْتَاهُمَا كُلَّمَا أَرَدْتُ أَنْ أَدْخُلَ وَاحِدَةً أَوْ وَاحِدًا مِنْهُمَا اسْتَقْبَلَنِي مَلَكٌ بِيَدِهِ السَّيْفُ صَلْتًا

گھبرائے ہوئے ہیں کہ کہیں وہ شیطان ہی نہ ہو۔اس نے کہا کہ مجھے نخل بیسان کے بارہ میں بتاؤ ہم نے کہا کہ اس کی کس چیز کے بارہ میں پوچھنا چاہتے ہو؟ اس نے کہا کہ اس کی کھجوروں کے بارہ میں کیا وہ پھل دیتی ہیں؟ ہم نے اس سے کہا ہاں۔اس نے کہا کہ قریب ہے کہ وہ پھل نہیں دیں گی۔پھر اس نے کہا کہ مجھے بحیرہ طبریہ کے بارہ میں بتاؤ۔ہم نے کہا کہ اس کی کس چیز کے بارہ میں پوچھنا چاہتے ہو؟ اس نے کہا کہ کیا اس میں پانی ہے؟ انہوں نے کہا اس میں بہت پانی ہے۔اس نے کہا عنقریب اس کا پانی ختم ہو جائے گا اس نے کہا مجھے زُغر کے چشمہ کے بارہ میں بتاؤ انہوں نے کہا اس کی کس چیز کے بارہ میں پوچھتے ہو؟ اس نے کہا کیا چشمہ میں پانی ہے؟ اور کیا وہاں رہنے والے اس چشمہ کے پانی سے کھیتیاں اگاتے ہیں؟ ہم نے کہا ہاں اس میں بہت پانی ہے اور اس کے رہنے والے اس سے کھیتیاں اگاتے ہیں۔ اس نے کہا کہ مجھے امیوں کے نبی کے بارہ میں بتاؤ کہ اس نے کیا کیا؟ انہوں نے کہا کہ وہ مکہ سے نکلا اور یثرب آ گیا۔اس نے کہا کیا عربوں نے اس سے جنگ کی؟ ہم نے کہا ہاں اس نے کہا اس نے ان سے کیا سلوک کیا؟ ہم نے اسے بتایا کہ وہ اپنے اردگرد عرب پر غالب آ گیا اور انہوں نے اس کی اطاعت قبول کر لی۔اس نے ان سے کہا کیا ایسا ہو گیا

يَصُدُّنِي عَنْهَا وَإِنَّ عَلَى كُلِّ نَقْبٍ مِنْهَا مَلَائِكَةً يَحْرُسُونَهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَعَنَ بِمِخْصَرَتِهِ فِي الْمِنْبَرِ هَذِهِ طَيْبَةُ هَذِهِ طَيْبَةُ هَذِهِ طَيْبَةُ يَعْنِي الْمَدِينَةَ أَلَا هَلْ كُنْتُ حَدَّثْتُكُمْ ذَلِكَ فَقَالَ النَّاسُ نَعَمْ فَإِنَّهُ أَعْجَبَنِي حَدِيثُ تَمِيمٍ أَنَّهُ وَافَقَ الَّذِي كُنْتُ أُحَدِّثُكُمْ عَنْهُ وَعَنِ الْمَدِينَةِ وَمَكَّةَ أَلَا إِنَّهُ فِي بَحْرِ الشَّأْمِ أَوْ بَحْرِ الْيَمَنِ لَا بَلْ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مَا هُوَ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مَا هُوَ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مَا هُوَ وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى الْمَشْرِقِ قَالَتْ فَحَفِظْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ {120} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ الْهُجَيْمِيُّ أَبُو عُثْمَانَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ أَبُو الْحَكَمِ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَأَتْحَفَتْنَا بِرُطَبٍ يُقَالُ لَهُ رُطَبُ ابْنِ طَابٍ وَأَسْقَتْنَا سَوِيقَ سُلْتٍ فَسَأَلْتُهَا عَنِ الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا أَيْنَ تَعْتَدُّ قَالَتْ طَلَّقَنِي بَعْلِي ثَلَاثًا فَأَذِنَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَعْتَدَّ فِي أَهْلِي

ہے؟ ہم نے کہا ہاں اس نے کہا ان کے لئے یہی بہتر ہے کہ وہ اس کی اطاعت قبول کرلیں۔ میں تمہیں اپنے بارہ میں بتاتا ہوں کہ میں مسیح (دجال) ہوں اور قریب ہے کہ مجھے خروج کی اجازت دی جائے گی۔ میں عنقریب خروج کروں گا اور زمین میں پھروں گا اور چالیس راتوں میں ساری بستیوں میں اتروں گا سوائے مکہ اور طیبہ کے، کہ وہ دونوں مجھ پر حرام کئے گئے ہیں۔ جب کبھی میں ان میں سے کسی ایک میں داخل ہونے کا ارادہ کروں گا تو میرے سامنے ایک فرشتہ آجائے گا جس کے ہاتھ میں سونتی ہوئی تلوار ہوگی اور وہ مجھے اس سے روک دے گا اور اس کے ہر رستہ پر فرشتے ہوں گے جو اس کا پہرا دے رہے ہوں گے۔ وہ (راویہ) کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے منبر میں اپنی چھڑی ٹھکور کر فرمایا یہ طیبہ ہے، یہ طیبہ ہے یعنی مدینہ۔ کیا میں نے تمہیں یہ نہیں بتایا تھا؟ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں (فرمایا) مجھے تمیم کی بات اچھی لگی کہ وہ اس بات کے مطابق ہے جو میں تمہیں اس کے اور مکہ اور مدینہ کے بارہ میں بتایا کرتا تھا۔ سنو! وہ شام یا یمن کے سمندر میں نہیں ہے بلکہ مشرق کی طرف سے ہے، وہ جو بھی ہے مشرق کی طرف ہے، وہ جو بھی ہے مشرق کی طرف ہے۔ آپؐ نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ فرمایا۔ وہ کہتی ہیں میں نے یہ بات رسول اللہ ﷺ سے یاد کرلی۔

قَالَتْ فَنُودِيَ فِي النَّاسِ إِنَّ الصَّلَاةَ جَامِعَةً قَالَتْ فَانْطَلَقْتُ فِيمَنِ انْطَلَقَ مِنَ النَّاسِ قَالَتْ فَكُنْتُ فِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ مِنَ النِّسَاءِ وَهُوَ يَلِي الْمُؤَخَّرَ مِنَ الرِّجَالِ قَالَتْ فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ فَقَالَ إِنَّ بَنِي عَمٍّ لِتَمِيمٍ الدَّارِيِّ رَكِبُوا فِي الْبَحْرِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَزَادَ فِيهِ قَالَتْ فَكَأَنَّمَا أَنْظُرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْوَى بِمِخْصَرَتِهِ إِلَى الْأَرْضِ وَقَالَ هَذِهِ طَيْبَةُ يَعْنِي الْمَدِينَةَ {121} و حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ غَيْلَانَ بْنَ جَرِيرٍ يُحَدِّثُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمِيمٌ الدَّارِيُّ فَأَخْبَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَكِبَ الْبَحْرَ فَتَاهَتْ بِهِ سَفِينَتُهُ فَسَقَطَ إِلَى جَزِيرَةٍ فَخَرَجَ إِلَيْهَا يَلْتَمِسُ الْمَاءَ فَلَقِيَ إِنْسَانًا يَجُرُّ شَعَرَهُ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ ثُمَّ قَالَ أَمَا إِنَّهُ لَوْ قَدْ أُذِنَ لِي فِي

ایک روایت میں ہے شعبی کہتے ہیں کہ ہم حضرت فاطمہؓ بنت قیس کے پاس گئے تو انہوں نے اس کھجور سے ہماری تواضع کی جسے رطب ابن طاب کہا جاتا تھا اور ہمیں جَو کے ستو پلائے۔ پھر میں نے ان سے پوچھا کہ جس عورت کو تین طلاقیں دی جائیں وہ کہاں عدت گذارے؟ انہوں نے کہا کہ میرے خاوند نے مجھے تین طلاقیں دیں تو نبی ﷺ نے مجھے اجازت دی کہ میں اپنے اہل میں عدت گزارلوں۔ وہ کہتی ہیں کہ لوگوں میں اعلان کیا گیا کہ نماز باجماعت ہونے کو ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ میں بھی لوگوں کے ساتھ چلی گئی۔ وہ کہتی ہیں میں عورتوں کی سب سے پہلی صف میں تھی جو مردوں کی سب سے آخری صف کے قریب تھی۔ وہ کہتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو منبر پر خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا آپؐ نے فرمایا کہ تمیم داری کے چچیرے بھائی ایک بحری سفر پر گئے۔ باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ گویا میں نبی ﷺ کی طرف دیکھ رہی ہوں۔ آپؐ نے اپنی چھڑی کو زمین کی طرف جھکایا اور فرمایا هَـٰذِهِ طَيْبَةُ یہ طیبہ ہے، آپؐ کی مراد مدینہ سے تھی۔

ایک اور روایت میں ہے حضرت فاطمہؓ بنت قیس سے روایت ہے کہ تمیم داری رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور رسول اللہ ﷺ کو بتایا کہ وہ ایک بحری سفر پر روانہ ہوئے اور ان کی کشتی اصل راستہ

الْخُرُوجِ قَدْ وَطِئْتُ الْبِلَادَ كُلَّهَا غَيْرَ طَيْبَةَ فَأَخْرَجَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى النَّاسِ فَحَدَّثَهُمْ قَالَ هَذِهِ طَيْبَةُ وَذَاكَ الدَّجَّالُ {122}حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنالشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ حَدَّثَنِي تَمِيمٌ الدَّارِيُّ أَنَّ أُنَاسًا مِنْ قَوْمِهِ كَانُوا فِي الْبَحْرِ فِي سَفِينَةٍ لَهُمْ فَانْكَسَرَتْ بِهِمْ فَرَكِبَ بَعْضُهُمْ عَلَى لَوْحٍ مِنْ أَلْوَاحِ السَّفِينَةِ فَخَرَجُوا إِلَى جَزِيرَةٍ فِي الْبَحْرِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ [7389,7388,7387,7386]

5222 {123} حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍو يَعْنِي الْأَوْزَاعِيَّ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنْ بَلَدٍ إِلَّا سَيَطَؤُهُ الدَّجَّالُ إِلَّا مَكَّةَ وَالْمَدِينَةَ وَلَيْسَ نَقْبٌ مِنْ أَنْقَابِهَا إِلَّا

سے ہٹ گئی اور ایک جزیرہ میں آ گئی۔وہ پانی کی تلاش میں اس کے اندر گیا تو ایک شخص سے اس کی ملاقات ہوئی جس کے لمبے بال تھے۔ باقی روایت راوی نے بیان کی اور ذکر کیا کہ اس نے کہا اگر مجھے نکلنے کی اجازت دی گئی تو میں طیبہ کے علاوہ تمام علاقوں کو روند ڈالوں گا۔ پس رسول اللہ ﷺ انہیں لے کر لوگوں کے پاس گئے تو آپؐ نے یہ بات بتائی فرمایا یہ طیبہ ہے اور وہ دجال تھا۔

ایک اور روایت حضرت فاطمہؓ بنت قیس سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوئے اور فرمایا اے لوگو! مجھے تمیم داری نے بتایا کہ اس کی قوم کے کچھ لوگ سمندر میں اپنی کشتی میں سوار تھے جو ٹوٹ گئی تو وہ ان میں سے بعض کشتی کے تختوں میں سے ایک پر سوار ہو گئے اور سمندر میں ایک جزیرہ کی طرف نکل گئے۔

5222: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مکہ اور مدینہ کے علاوہ کوئی علاقہ ایسا نہیں جس میں دجال اپنا قدم نہ رکھے گا اور ان کے راستوں میں کوئی راستہ نہیں مگر اس پر فرشتے صف بہ صف ہوں گے جو ان کی حفاظت کریں گے۔ پھر وہ شور زمین پر اترے گا اور مدینہ میں تین زلزلے آئیں گے تو اس میں سے ہر کافر اور منافق

5222:تخریج: بخاری کتاب المدینة باب لایدخل الدجال المدینة 1881 کتاب الفتن باب ذکر الدجال 7124 باب لایدخل الدجال المدینة 7134 کتاب التوحید باب قول الله تعالیٰ تؤتی الملک من تشاء7473

☆ بعض کے خیال میں یہ تمیم داری کی ایک رؤیا کا بیان ہے۔واللہ اعلم

عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ صَافِّينَ تَحْرُسُهَا فَيَنْزِلُ بِالسِّبْخَةِ فَتَرْجُفُ الْمَدِينَةُ ثَلَاثَ رَجَفَاتٍ يَخْرُجُ إِلَيْهِ مِنْهَا كُلُّ كَافِرٍ وَمُنَافِقٍ و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَيَأْتِي سِبْخَةَ الْجُرُفِ فَيَضْرِبُ رِوَاقَهُ وَقَالَ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِ كُلُّ مُنَافِقٍ وَمُنَافِقَةٍ [7391,7390]

نکل کراس (دجال) کی طرف چلا جائے گا۔
ایک روایت میں (فَيَنْزِلُ بِالسِّبْخَةِ فَتَرْجُفُ الْمَدِينَةُ ثَلَاثَ رَجَفَاتٍ يَخْرُجُ اِلَيهِ مِنْهَا كُلُّ كَافِرٍ وَمُنَافِقٍ کی بجائے) فَيَاتِيْ سِبْخَةَ الْجُرُفِ فَيَضْرِبُ رِوَاقَهُ وَقَالَ فَيَخْرُجُ اِلَيهِ كُلُّ مُنَافِقٍ وَ مُنَافِقَةٍ کے الفاظ ہیں۔

[25]24:بَاب فِي بَقِيَّةٍ مِنْ أَحَادِيثِ الدَّجَّالِ

باب: دجال سے متعلقہ بقیہ روایات

5223{124} حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمِّهِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتْبَعُ الدَّجَّالَ مِنْ يَهُودِ أَصْبَهَانَ سَبْعُونَ أَلْفًا عَلَيْهِمُ الطَّيَالِسَةُ [7392]

5223:حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اصفہان کے یہود میں سے ستر ہزار طیالسی قبا☆پہنے دجال کے ساتھ ہو جائیں گے۔

5224{125} حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَخْبَرَتْنِي أُمُّ شَرِيكٍ أَنَّهَا

5224:حضرت ام شریکؓ بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ لوگ دجال سے بھاگ کر پہاڑوں میں چلے جائیں گے ام شریکؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! عرب اس دن کہاں ہوں گے؟

5224:تخریج: ترمذی کتاب المناقب باب فی فضل العرب 3930

duffle coat☆

سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَفِرَّنَّ النَّاسُ مِنَ الدَّجَّالِ فِي الْجِبَالِ قَالَتْ أُمُّ شَرِيكٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَيْنَ الْعَرَبُ يَوْمَئِذٍ قَالَ هُمْ قَلِيلٌ و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ[7394,7393]

آپؐ نے فرمایا وہ بہت تھوڑے ہوں گے۔

5225{126} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَقَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ رَهْطٍ مِنْهُمْ أَبُو الدَّهْمَاءِ وَأَبُو قَتَادَةَ قَالُوا كُنَّا نَمُرُّ عَلَى هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ نَأْتِي عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ فَقَالَ ذَاتَ يَوْمٍ إِنَّكُمْ لَتُجَاوِزُونِي إِلَى رِجَالٍ مَا كَانُوا بِأَحْضَرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي وَلَا أَعْلَمَ بِحَدِيثِهِ مِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا بَيْنَ خَلْقِ آدَمَ إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ خَلْقٌ أَكْبَرُ مِنَ الدَّجَّالِ {127} وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ ثَلَاثَةِ رَهْطٍ مِنْ قَوْمِهِ فِيهِمْ أَبُو قَتَادَةَ قَالُوا كُنَّا نَمُرُّ عَلَى هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ إِلَى عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ

5225: حمید بن ہلال ایک جماعت سے جن میں ابودھماء اور ابوقتادہ بھی شامل ہیں روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم ہشام بن عامرؓ کے سامنے سے گذر کر حضرت عمران بن حصینؓ کے پاس جایا کرتے تھے۔ایک دن انہوں (ہشام) نے کہاتم مجھے چھوڑ کر ایسے لوگوں کے پاس جایا کرتے ہو جو مجھ سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر نہیں رہتے تھے۔نہ ہی آپؐ کی حدیث کو مجھ سے زیادہ جانتے ہیں۔میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا آدم کی پیدائش کے وقت سے لے کر قیامت کے آنے تک دجال سے بڑی☆ کوئی مخلوق نہیں۔

ایک روایت میں (عَنْ رَهْطٍ مِنْهُمْ اَبُو الدَّهْمَاءِ وَاَبُو قَتَادَةَ قَالُوا كُنَّا نَمُرُّ عَلَى هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ نَاْتِي عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ کی بجائے) عَنْ ثَلَاثَةِ رَهْطٍ مِنْ قَوْمِهِ فِيهِمْ اَبُوْ قَتَادَةَ قَالُوْا كُنَّا نَمُرُّ عَلَى هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ اِلَى عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ کے الفاظ ہیں اور (خَلْقٌ اَكْبَرُ مِنَ الدَّجَّالِ

☆بڑی سے مراد اپنے فتنہ اور خطرے کے اعتبار سے۔

بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُخْتَارٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَمْرٌ أَكْبَرُ مِنَ الدَّجَّالِ [7396,7395]

کی بجائے) اَمْــرٌ اَکْبَرُ مِنَ الدَّجَّـالِ کے الفاظ ہیں۔

5226 {128} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سِتًّا طُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا أَوِ الدُّخَانَ أَوِ الدَّجَّالَ أَوِ الدَّابَّةَ أَوْ خَاصَّةَ أَحَدِكُمْ أَوْ أَمْرَ الْعَامَّةِ[7397]

5226: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا چھ چیزوں سے پہلے پہلے اعمال کرنے میں جلدی کرو: سورج کا اپنے مغرب سے نکلنا اور دھواں اور دجال، اور دابۃ اورتم میں سے کسی کا انفرادی مسئلہ یا اجتماعی مسئلہ۔

5227 {129} حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سِتًّا الدَّجَّالَ وَالدُّخَانَ وَدَابَّةَ الْأَرْضِ وَطُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَأَمْرَ الْعَامَّةِ وَخُوَيْصَّةَ أَحَدِكُمْ و حَدَّثَنَاه زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [7399,7398]

5227: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا چھ چیزوں سے پہلے پہلے جلد اعمال کرلو (جو یہ ہیں) دجال اور دھواں اور دابۃ الارض اور سورج کا اپنے مغرب سے طلوع کرنا اور ذاتی مسئلہ اور اجتماعی مسئلہ۔

5226: اطراف: مسلم كتاب الفتن واشراط الساعة باب في بقية من احاديث الدجال 5227

5227: اطراف: مسلم كتاب الفتن واشراط الساعة باب في بقية من احاديث الدجال 5226

[26]25:بَاب: فَضْلُ الْعِبَادَةِ فِي الْهَرْجِ

باب: فتنہ وفساد کے وقت عبادت کی فضیلت

5228{130} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ رَدَّهُ إِلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ رَدَّهُ إِلَى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رَدَّهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعِبَادَةُ فِي الْهَرْجِ كَهِجْرَةٍ إِلَيَّ و حَدَّثَنِيهِ أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [7401,7400]

5228: معقل بن یسار نبی ﷺ کی طرف منسوب کرتے ہوئے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا فتنہ وفساد کے زمانہ میں عبادت کرنا میری طرف ہجرت کرنے کی طرح ہے۔

[27]26:بَاب: قُرْبُ السَّاعَةِ

باب: ''ساعت'' کا قریب ہونا

5229{131} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا عَلَى شِرَارِ النَّاسِ [7402]

5229: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ''وہ گھڑی'' شریر لوگوں پر ہی آتی ہے۔

5228: تخریج: **ترمذی** کتاب الفتن باب ماجاء فی الهرج والعبادة فیه 2201 **ابن ماجه** كتاب الفتن باب الوقوف عن الشبهات 3985

5230{132} حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلًا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ بِإِصْبَعِهِ الَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ وَالْوُسْطَى وَهُوَ يَقُولُ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ هَكَذَا [7403]

5230: حضرت سہلؓ بن سعد بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا اور آپؐ اپنی انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی اور درمیانی انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے فرمارہے تھے کہ مجھے اور اس گھڑی کو اس طرح مبعوث کیا گیا ہے۔

5231{133} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ قَالَ شُعْبَةُ وَسَمِعْتُ قَتَادَةَ يَقُولُ فِي قَصَصِهِ كَفَضْلِ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى فَلَا أَدْرِي أَذَكَرَهُ عَنْ أَنَسٍ أَوْ قَالَهُ قَتَادَةُ [7404]

5231: حضرت انس بن مالکؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے اور اس گھڑی کو اس طرح مبعوث کیا گیا ہے جیسے یہ دونوں۔ شعبہ کہتے ہیں میں نے قتادہ سے سُنا وہ اپنے اس بیان میں کہہ رہے تھے ''كَفَضْلِ اِحْدَاهُمَا عَلَى الْاُخْرَى'' (جیسے ان میں سے ایک کو دوسری پر فضیلت ہے۔) (شعبہ کہتے ہیں) مجھے معلوم نہیں کہ (قتادہ) نے یہ حضرت انسؓ سے روایت کرتے ہوئے کہا تھا یا قتادہ یہ بات اپنی طرف سے خود کہتے تھے۔

5230: **اطراف:** مسلم کتاب الفتن واشراط الساعة باب قرب الساعة 5231، 5232، 5233

تخریج: **بخاری** کتاب التفسیر باب یوم ینفخ فی الصور 4936 کتاب الطلاق باب اللعان 5301 کتاب الرقاق باب قول النبیؐ ﷺ بُعثت اناوالساعة کھاتین 6503، 6504، 6505 **ترمذی** کتاب الفتن باب ماجاء فی قول النبیؐ ﷺ بعثتُ انا والساعة ... 2214

5231: **اطراف:** مسلم کتاب الفتن واشراط الساعة باب قرب الساعة 5230، 5232، 5233

تخریج: **بخاری** کتاب التفسیر باب یوم ینفخ فی الصور 4936 کتاب الطلاق باب اللعان 5301 کتاب الرقاق باب قول النبیؐ ﷺ بُعثت اناوالساعة کھاتین 6503، 6504، 6505 **ترمذی** کتاب الفتن باب ماجاء فی قول النبیؐ ﷺ بعثتُ انا والساعة ... 2214

5232{134} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ وَأَبَا التَّيَّاحِ يُحَدِّثَانِ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَنَسًا يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ هَكَذَا وَقَرَنَ شُعْبَةُ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ الْمُسَبِّحَةِ وَالْوُسْطَى يَحْكِيهِ و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَمْزَةَ يَعْنِي الضَّبِّيَّ وَأَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ [7407,7406,7405]

5232: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں اور وہ گھڑی اس طرح مبعوث کئے گئے ہیں اور شعبہ نے اس روایت کو بیان کرتے ہوئے اپنی شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی کو ملایا۔

5233{135} وحَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَعْبَدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ كَهَاتَيْنِ قَالَ وَضَمَّ

5233: حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں اور وہ گھڑی ان دو کی طرح مبعوث کئے گئے ہیں۔ وہ کہتے ہیں آپؐ نے شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی کو ملایا۔

5232: اطراف: مسلم کتاب الفتن واشراط الساعة باب قرب الساعة 5230 ، 5231 ، 5233

تخریج: بخاری کتاب التفسیر باب یوم ینفخ فی الصور 4936 کتاب الطلاق باب اللعان 5301 کتاب الرقاق باب قول النبیؐ ﷺ بُعثت اناوالساعة کهاتین 6503 ، 6504 ، 6505 ترمذی کتاب الفتن باب ماجاء فی قول النبیؐ ﷺ بعثتُ انا والساعة ... 2214

5233: اطراف: مسلم کتاب الفتن واشراط الساعة باب قرب الساعة 5230 ، 5231 ، 5232

تخریج: بخاری کتاب التفسیر باب یوم ینفخ فی الصور 4936 کتاب الطلاق باب اللعان 5301 کتاب الرقاق باب قول النبیؐ ﷺ بُعثت اناوالساعة کهاتین 6503 ، 6504 ، 6505 ترمذی کتاب الفتن باب ماجاء فی قول النبیؐ ﷺ بعثتُ انا والساعة ... 2214

السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطَى [7408]

5234{136} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ الْأَعْرَابُ إِذَا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلُوهُ عَنِ السَّاعَةِ مَتَى السَّاعَةُ فَنَظَرَ إِلَى أَحْدَثِ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ فَقَالَ إِنْ يَعِشْ هَذَا لَمْ يُدْرِكْهُ الْهَرَمُ قَامَتْ عَلَيْكُمْ سَاعَتُكُمْ [7409]

5234:حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ جب اعرابی رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو آپؐ سے اس گھڑی کے بارہ میں پوچھا کہ ''ساعت'' کب آئے گی؟ آپؐ نے ان میں سے کم عمر کو دیکھا اور فرمایا اگر یہ زندہ رہا اور ابھی اس پر بڑھاپا نہیں آیا ہو گا کہ تمہاری گھڑی آجائے گی۔

5235{137} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى تَقُومُ السَّاعَةُ وَعِنْدَهُ غُلَامٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ مُحَمَّدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يَعِشْ هَذَا الْغُلَامُ فَعَسَى أَنْ لَا يُدْرِكَهُ الْهَرَمُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ [7410]

5235:حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ وہ گھڑی کب آئے گی؟ اس وقت آپؐ کے پاس ایک انصاری لڑکا تھا جسے محمد کہا جاتا تھا۔ آپؐ نے فرمایا اگر یہ لڑکا زندہ رہا تو بعید نہیں کہ اس کو بڑھاپا نہیں آئے گا کہ وہ گھڑی آجائے گی۔

5236{138} و حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا

5236:حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ وہ گھڑی

5234:اطراف:مسلم کتاب الفتن واشراط الساعة باب قرب الساعة 5235، 5236، 5237
تخریج:بخاری کتاب الرقاق باب سکرات الموت 6511

5235:اطراف : مسلم کتاب الفتن واشراط الساعة باب قرب الساعة 5234، 5236، 5237
تخریج:بخاری کتاب الرقاق باب سکرات الموت 6511

5236:اطراف:مسلم کتاب الفتن واشراط الساعة باب قرب الساعة 5234، 5235، 5237
تخریج:بخاری کتاب الرقاق باب سکرات الموت 6511

حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مَعْبَدُ بْنُ هِلَالٍ الْعَنَزِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِك أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَتَى تَقُومُ السَّاعَةُ قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُنَيْهَةً ثُمَّ نَظَرَ إِلَى غُلَامٍ بَيْنَ يَدَيْه منْ أَزْدِ شَنُوءَةَ فَقَالَ إِنْ عُمِّرَ هَذَا لَمْ يُدْرِكْهُ الْهَرَمُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ قَالَ قَالَ أَنَسٌ ذَاكَ الْغُلَامُ منْ أَتْرَابِي يَوْمَئذٍ[7411]

کب آئے گی؟ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تھوڑی دیر خاموش رہے پھر آپؐ نے اپنے سامنے ازدشنوءہ کے ایک لڑکے کی طرف دیکھا اور فرمایا اگر اس کی عمر ہوئی تو یہ بوڑھا نہ ہوگا کہ وہ گھڑی آجائے گی۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ اس وقت وہ لڑکا میرا ہم عمر تھا۔

5237{139}حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَرَّ غُلَامٌ لِلْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَكَانَ منْ أَقْرَانِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يُؤَخَّرْ هَذَا فَلَنْ يُدْرِكَهُ الْهَرَمُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ [7412]

5237: حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت مغیرہ بن شعبہؓ کا ایک لڑکا گذرا وہ میرے ہم عمروں میں سے تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر اس کو مہلت ملی تو اس کو بڑھاپا نہیں آئے گا کہ وہ گھڑی آجائے گی۔

5238 {140} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَقُومُ السَّاعَةُ وَالرَّجُلُ يَحْلُبُ اللِّقْحَةَ فَمَا يَصِلُ الْإِنَاءُ إِلَى فِيهِ حَتَّى تَقُومَ وَالرَّجُلَانِ يَتَبَايَعَانِ الثَّوْبَ فَمَا يَتَبَايَعَانِهِ حَتَّى تَقُومَ وَالرَّجُلُ يَلِطُ فِي حَوْضِهِ فَمَا يَصْدُرُ حَتَّى تَقُومَ [7413]

5238: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے اور وہ اسے نبی ﷺ تک پہنچاتے تھے انہوں نے فرمایا وہ گھڑی قائم ہوجائے گی اور ایک آدمی دودھ دوہ رہا ہوگا۔ ابھی برتن اس کے منہ تک نہ پہنچے گا کہ وہ (گھڑی) آجائے گی اور دو شخص کپڑے کا سودا کر رہے ہوں گے اور ابھی خرید وفروخت نہ کر پائے ہوں گے کہ وہ (گھڑی) آجائے گی اور کوئی شخص اپنا حوض لیپ کر رہا ہوگا ابھی (فارغ ہو کر) لوٹ نہیں پائے گا کہ وہ گھڑی آجائے گی۔

5237: اطراف : مسلم کتاب الفتن واشراط الساعۃ باب قرب الساعۃ 5234، 5235، 5236
تخریج: بخاری کتاب الرقاق باب سکرات الموت 6511

[28]27: بَاب: مَا بَيْنَ النَّفْخَتَيْنِ

باب: (صور کی) دو پھونکوں کے درمیان جو ہوگا

5239{141} حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ النَّفْخَتَيْنِ أَرْبَعُونَ قَالُوا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَرْبَعُونَ يَوْمًا قَالَ أَبَيْتُ قَالُوا أَرْبَعُونَ شَهْرًا قَالَ أَبَيْتُ قَالُوا أَرْبَعُونَ سَنَةً قَالَ أَبَيْتُ ثُمَّ يُنْزِلُ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيَنْبُتُونَ كَمَا يَنْبُتُ الْبَقْلُ قَالَ وَلَيْسَ مِنْ الْإِنْسَانِ شَيْءٌ إِلَّا يَبْلَى إِلَّا عَظْمًا وَاحِدًا وَهُوَ عَجْبُ الذَّنَبِ وَمِنْهُ يُرَكَّبُ الْخَلْقُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [7414]

5239: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (صور کی) دو پھونکوں کے درمیان چالیس کا وقت ہوگا — لوگوں نے کہا اے ابو ہریرہؓ! کیا چالیس دنوں کا؟ انہوں نے کہا میں نہیں کہتا پھر انہوں نے کہا چالیس مہینوں کا؟ انہوں نے کہا میں نہیں کہتا پھر انہوں نے کہا چالیس برس کا؟ انہوں نے کہا میں نہیں کہتا — پھر اللہ آسمان سے پانی برسائے گا۔ اس سے لوگ ایسے نشوونما پائیں گے جیسے سبزی نشوونما پاتی ہے۔ انہوں نے کہا آدمی میں کوئی چیز ایسی نہیں جو بوسیدہ نہ ہو جائے گی۔ سوائے ایک ہڈی کے جو دُمچی کی ہڈی ہے۔ اسی ہڈی سے قیامت کے دن لوگ ترکیب پائیں گے۔

5240{142} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

5240: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ابن آدم تمام کے تمام کو مٹی کھا جائے گی سوائے دُمچی کے، اُس سے پیدا کیا گیا

5239 : اطراف: **مسلم** كتاب الفتن واشراط الساعة باب مابين النفختين 5240، 5241

تخريج: بخارى كتاب التفسير باب ونفخ فى الصور فصعق ... 4814 باب يوم ينفخ فى الصور فتا تون افواجاً 4935 **نسائى** كتاب الجنائز ارواح المؤمنين 2077 **ابو داؤد** كتاب السنة باب فى ذكر البعث والصور 4743 **ابن ماجه** كتاب الزهد باب ذكر القبر والبلىٰ 4266

5240: اطراف: **مسلم** كتاب الفتن واشراط الساعة باب مابين النفختين 5239، 5241

تخريج: بخارى كتاب التفسير باب ونفخ فى الصور فصعق ... 4814 باب يوم ينفخ فى الصور فتا تون افواجاً 4935 **نسائى** كتاب الجنائز ارواح المؤمنين 2077 **ابو داؤد** كتاب السنة باب فى ذكر البعث والصور 4743 **ابن ماجه** كتاب الزهد باب ذكر القبر والبلىٰ 4266

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ ابْنِ آدَمَ يَأْكُلُهُ التُّرَابُ إِلَّا عَجْبَ الذَّنَبِ مِنْهُ خُلِقَ وَفِيهِ يُرَكَّبُ [7415]

تھا اور اُس میں ترکیب پائے گا۔

5241 {143} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْإِنْسَانِ عَظْمًا لَا تَأْكُلُهُ الْأَرْضُ أَبَدًا فِيهِ يُرَكَّبُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالُوا أَيُّ عَظْمٍ هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَجْبُ الذَّنَبِ [7416]

5241: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا انسان میں ایک (ایسی) ہڈی ہے جس کو ہرگز زمین نہیں کھاتی، قیامت کے دن وہ اس میں ترکیب پائے گا۔ لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! وہ کونسی ہڈی ہے؟ آپؐ نے فرمایا ریڑھ کی ہڈی کا آخری حصہ۔

5241: **اطراف**: **مسلم** کتاب الفتن واشراط الساعة باب مابین النفختین 5239، 5240

تخریج: **بخاری** کتاب التفسیر باب ونفخ فی الصور فصعق ... 4814 باب یوم ینفخ فی الصور فتاتون افواجًا 4935 **نسائی** کتاب الجنائز ارواح المؤمنین 2077 **ابو داؤد** کتاب السنة باب فی ذکر البعث والصور 4743 **ابن ماجه** کتاب الزهد باب ذکر القبر والبلیٰ 4266

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الزُّهْدِ وَالرَّقَائِقِ

زُہداور دل کونرم کرنے والی باتوں کی کتاب

5242{1} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ[7417]

5242: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دنیا مومن کا قید خانہ ہے اور کافر کی جنت ہے۔

5243{2} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِالسُّوقِ دَاخِلًا مِنْ بَعْضِ الْعَالِيَةِ وَالنَّاسُ كَنَفَتَهُ فَمَرَّ بِجَدْيٍ أَسَكَّ مَيِّتٍ فَتَنَاوَلَهُ فَأَخَذَ بِأُذُنِهِ ثُمَّ قَالَ أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنَّ هَذَا لَهُ بِدِرْهَمٍ فَقَالُوا مَا نُحِبُّ أَنَّهُ لَنَا بِشَيْءٍ وَمَا نَصْنَعُ بِهِ قَالَ أَتُحِبُّونَ أَنَّهُ لَكُمْ قَالُوا وَاللَّهِ لَوْ كَانَ حَيًّا كَانَ عَيْبًا فِيهِ لِأَنَّهُ أَسَكُّ فَكَيْفَ وَهُوَ مَيِّتٌ فَقَالَ فَوَاللَّهِ لَلدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى

5243: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ (مدینہ کی) ایک نواحی بستی کے بازار کے اندر جارہے تھے اور لوگ آپؐ کے پہلو میں تھے۔ آپؐ بھیڑ کے ایک کان کٹے مردہ بچے کے پاس سے گذرے۔ آپؐ نے اسے اس کے کان سے پکڑا اور فرمایا کہ تم میں سے کون اسے ایک درہم کے بدلہ لینا پسند کرے گا؟ انہوں نے عرض کیا ہم اسے کسی چیز کے بدلہ لینا پسند نہیں کریں گے اور ہم اسے کیا کریں گے؟ آپؐ نے فرمایا کیا تم چاہتے ہو کہ تمہیں یہ مل جائے؟ انہوں نے کہا اللہ کی قسم اگر یہ زندہ ہوتا تب بھی اس میں نقص تھا کہ اس کے کان کٹے ہوئے ہیں تو

5242 :تخریج: **ترمذی** کتاب الزھد باب ماجاء ان الدنیا سجن المؤمن وجنة الکافر 2324 **ابن ماجه** کتاب الزھد باب مثل الدنیا 4113

5243 :تخریج: **ابوداؤد** کتاب الطهارة باب ترک الوضوء من مس المیتة 186

اللَّهِ مِنْ هَذَا عَلَيْكُمْ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّد بْنِ عَرْعَرَةَ السَّامِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّاب يَعْنِيَان الثَّقَفِيَّ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيه عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْله غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ الثَّقَفِيِّ فَلَوْ كَانَ حَيًّا كَانَ هَذَا السَّكَكُ بِهِ عَيْبًا [7419,7418]

کیسے جب یہ مرا ہوا ہو۔۔؟ آپؐ نے فرمایا اللہ کی قسم! دنیا اللہ کے سامنے اس سے بھی زیادہ بے حیثیت ہے جتنا یہ تمہارے نزدیک ہے۔
ایک اور روایت میں (لَوْكَانَ حَيًّا كَانَ عَيْبًا فِيْهِ لِاَنَّهُ اَسَكُّ کی بجائے) فَلَوْكَانَ حَيًّا كَانَ هَذَا السَّكَكُ بِهِ عَيْبًا کے الفاظ ہیں۔

5244{3} حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِيه قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْرَأُ أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ قَالَ يَقُولُ ابْنُ آدَمَ مَالِي مَالِي قَالَ وَهَلْ لَكَ يَا ابْنَ آدَمَ مِنْ مَالِكَ إِلَّا مَا أَكَلْتَ فَأَفْنَيْتَ أَوْ لَبِسْتَ فَأَبْلَيْتَ أَوْ تَصَدَّقْتَ فَأَمْضَيْتَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَقَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي كُلُّهُمْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِيه قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ هَمَّامٍ [7421,7420]

5244: مطرف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں میں نبی ﷺ کے پاس آیا تو آپؐ أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ کی تلاوت فرما رہے تھے۔ آپؐ نے فرمایا ابن آدم کہتا ہے میرا مال میرا مال۔ آپؐ نے فرمایا اے ابن آدم! تیرا مال تو وہی ہے جو تو نے کھایا اور ختم کر دیا، پہن کر پرانا کر دیا یا صدقہ کیا اور آگے بھیج دیا۔
ایک روایت میں (اَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ کی بجائے) اِنْتَهَيْتُ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ کے الفاظ ہیں۔

5244 : تخریج : ترمذی کتاب الزھد باب ماجاء فی الذھادۃ فی الدنیا 2342 نسائی کتاب الوصایاالکراھیۃ فی تاخیر الوصیۃ 3613

5245{4}حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ الْعَبْدُ مَالِي مَالِي إِنَّمَا لَهُ مِنْ مَالِهِ ثَلَاثٌ مَا أَكَلَ فَأَفْنَى أَوْ لَبِسَ فَأَبْلَى أَوْ أَعْطَى فَاقْتَنَى وَمَا سِوَى ذَلِكَ فَهُوَ ذَاهِبٌ وَتَارِكُهُ لِلنَّاسِ و حَدَّثَنِيهِ أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ[7423,7422]

5245: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بندہ کہتا ہے میرا مال میرا مال حالانکہ اس کے لئے اس کے مال کی تو تین صورتیں ہیں وہ جو اس نے کھایا اور ختم کر دیا پہنا اور پرانا کر دیا یا اس نے دیا اور (آخرت کے لئے) ذخیرہ کر لیا اور جو اس کے علاوہ ہے وہ جانے والا ہے اور وہ اسے لوگوں کے لئے چھوڑنے والا ہے۔

5246{5}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلَاثَةٌ فَيَرْجِعُ اثْنَانِ وَيَبْقَى وَاحِدٌ يَتْبَعُهُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ فَيَرْجِعُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَيَبْقَى عَمَلُهُ [7424]

5246: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تین چیزیں مرنے والے کے ساتھ جاتی ہیں دو واپس لوٹ آتی ہیں اور ایک رہ جاتی ہے۔ اس کے ساتھ اس کے اہل اس کا مال اور اس کا عمل جاتے ہیں اس کا اہل اور مال تو واپس آجاتے ہیں اور عمل باقی رہ جاتا ہے۔

5247{6} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ

5247: حضرت عمرو بن عوفؓ جو بنو عامر بن لؤیّ کے حلیف تھے اور بدر میں رسول اللہ ﷺ کے

5246 : تخریج : بخاری كتاب الرقاق باب سكرات الموت 6514 **ترمذی** كتاب الزهد باب ماجاء مثل ابن آدم واهله وولده 2379 **نسائی** كتاب الجنائز النهى عن سب الاموات 1937

5247 : تخریج: بخاری كتاب المغازى باب شهود الملائكة بدرًا 4015 كتاب الرقاق باب ما يحذرمن زهرة الدنيا 6425 كتاب الجزية والموادعة باب الجزية والموادعة مع اهل الذمة والحرب 3158 **ترمذی** كتاب صفة القيامة والرقائق والورع باب ما جاء فى صفة اوانى الحوض 2462 **ابن ماجه** كتاب الفتن باب فتنة المال 3997

التُّجِيبِيَّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمْرَو بْنَ عَوْفٍ وَهُوَ حَلِيفُ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ إِلَى الْبَحْرَيْنِ يَأْتِي بِجِزْيَتِهَا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ صَالَحَ أَهْلَ الْبَحْرَيْنِ وَأَمَّرَ عَلَيْهِمُ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ فَقَدِمَ أَبُو عُبَيْدَةَ بِمَالٍ مِنَ الْبَحْرَيْنِ فَسَمِعَتِ الْأَنْصَارُ بِقُدُومِ أَبِي عُبَيْدَةَ فَوَافَوْا صَلَاةَ الْفَجْرِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ فَتَعَرَّضُوا لَهُ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَآهُمْ ثُمَّ قَالَ أَظُنُّكُمْ سَمِعْتُمْ أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ قَدِمَ بِشَيْءٍ مِنَ الْبَحْرَيْنِ فَقَالُوا أَجَلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَأَبْشِرُوا وَأَمِّلُوا مَا يَسُرُّكُمْ فَوَاللَّهِ مَا الْفَقْرَ أَخْشَى عَلَيْكُمْ وَلَكِنِّي أَخْشَى عَلَيْكُمْ أَنْ تُبْسَطَ الدُّنْيَا عَلَيْكُمْ كَمَا بُسِطَتْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَنَافَسُوهَا كَمَا تَنَافَسُوهَا وَتُهْلِكَكُمْ كَمَا

ساتھ موجود تھے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوعبیدہ بن جراح ؓ کو جزیہ لینے کے لئے بحرین بھیجا۔ رسول اللہ ﷺ نے بحرین والوں سے صلح کا معاہدہ کیا تھا اور حضرت علاء حضرمی ؓ کو ان پر امیر مقرر فرمایا تھا۔ حضرت ابوعبیدہ ؓ بحرین سے مال لے کر آئے۔ انصار ؓ نے حضرت ابوعبیدہ ؓ کے آنے کا سنا تو نماز فجر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ (ادا کرنے کے لئے) پہنچ گئے۔ جب آپ ﷺ نے نماز ادا کی تو آپ ؐ مڑے۔ وہ ان کے سامنے ہوئے تو رسول اللہ ﷺ انہیں دیکھ کر مسکرائے اور فرمایا میرا خیال ہے تم نے سن لیا ہے کہ بحرین سے ابوعبیدہ ؓ کچھ لائے ہیں۔ انہوں نے عرض کیا ہاں یا رسول ؐ اللہ! آپ ؐ نے فرمایا خوش ہو جاؤ اور اس بات کی امید رکھو جو تم کو خوش کر دے گی۔ اللہ کی قسم مجھے تمہارے بارہ میں غربت کا ڈر نہیں ہے ہاں مگر تمہارے بارہ میں یہ ڈر ہے کہ تم پر دنیا کشادہ کر دی جائے جیسے تم سے پہلے لوگوں پر کشادہ کر دی گئی تھی اور پھر تم اس میں ایک دوسرے سے مقابلہ کرنے لگو جیسے انہوں نے کیا تھا اور وہ تمہیں ہلاک کر دے جیسے اس نے ان کو ہلاک کیا تھا۔

ایک روایت میں (وَتُهْلِكَكُمْ كَمَا أَهْلَكَتْهُمْ کی بجائے) وَتُلْهِيَكُمْ كَمَا أَلْهَتْهُمْ کے الفاظ ہیں۔

أَهْلَكَتْهُمْ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ يُونُسَ وَمِثْلِ حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ صَالِحٍ وَتُلْهِيَكُمْ كَمَا أَلْهَتْهُمْ [7426,7425]

5248{7}حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ رَبَاحٍ هُوَ أَبُو فِرَاسٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا فُتِحَتْ عَلَيْكُمْ فَارِسُ وَالرُّومُ أَيُّ قَوْمٍ أَنْتُمْ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ نَقُولُ كَمَا أَمَرَنَا اللَّهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ غَيْرَ ذَلِكَ تَتَنَافَسُونَ ثُمَّ تَتَحَاسَدُونَ ثُمَّ تَتَدَابَرُونَ ثُمَّ تَتَبَاغَضُونَ أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ ثُمَّ تَنْطَلِقُونَ فِي مَسَاكِينِ الْمُهَاجِرِينَ فَتَجْعَلُونَ بَعْضَهُمْ عَلَى رِقَابِ بَعْضٍ [7427]

5248: حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب فارس اور روم تمہارے ہاتھوں فتح ہو جائیں گے تم کیسے لوگ ہو جاؤ گے؟ حضرت عبدالرحمان بن عوفؓ نے عرض کیا کہ ہم وہی کہیں گے جس کا اللہ نے ہمیں حکم دیا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یا کچھ اور، تم باہم مقابلہ کرو گے اور باہم حسد کرو گے پھر تم باہم قطع تعلق کرو گے اور تم باہم بغض رکھو گے یا اس جیسے اور (فرمایا) پھر تم مسکین مہاجروں کے پاس جاؤ گے پھر تم ان میں سے بعض کو بعض کی گردنوں پر سوار کردو گے۔

5248 :تخريج: ابن ماجه كتاب الفتن باب فتنة المال 3996

5249{8} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا و قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَظَرَ أَحَدُكُمْ إِلَى مَنْ فُضِّلَ عَلَيْهِ فِي الْمَالِ وَالْخَلْقِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْهُ مِمَّنْ فُضِّلَ عَلَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي الزِّنَادِ سَوَاءً [7429,7428]

5249: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اس کو دیکھے جسے اس پر مال اور شکل وصورت میں فضیلت عطا کی گئی تو چاہئے کہ وہ اسے (بھی) دیکھے جو اس سے نیچے ہے جس پر اسے فضیلت دی گئی ہے۔

5250{9} وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوا إِلَى مَنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ فَهُوَ أَجْدَرُ أَنْ لَا تَزْدَرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَلَيْكُمْ [7430]

5250: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس کی طرف دیکھو جو تم سے نیچے ہے اور اس کی طرف مت دیکھو جو تم سے اوپر ہے یہ اس بات کے زیادہ لائق ہے کہ تم اللہ کی نعمت کی تحقیر نہ کرو۔

ایک روایت میں (نِعْمَةَ اللّٰهِ کے بعد) عَلَيْكُمْ کے الفاظ ہیں۔

5249: اطراف: مسلم کتاب الذهد والرقائق باب الدنيا سجن المؤمن 5250

تخريج: بخاری کتاب الرقائق باب لينظر الى من هو اسفل منه 6490

5250: اطراف: مسلم :كتاب الذهد والرقائق باب الدنيا سجن المؤمن 5249

تخريج: بخاری کتاب الرقائق باب لينظر الى من هو اسفل منه 6490

5251{10}حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ ثَلَاثَةً فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ أَبْرَصَ وَأَقْرَعَ وَأَعْمَى فَأَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَبْتَلِيَهُمْ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ مَلَكًا فَأَتَى الْأَبْرَصَ فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ لَوْنٌ حَسَنٌ وَجِلْدٌ حَسَنٌ وَيَذْهَبُ عَنِّي الَّذِي قَدْ قَذِرَنِي النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهُ فَذَهَبَ عَنْهُ قَذَرُهُ وَأُعْطِيَ لَوْنًا حَسَنًا وَجِلْدًا حَسَنًا قَالَ فَأَيُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْإِبِلُ أَوْ قَالَ الْبَقَرُ شَكَّ إِسْحَقُ إِلَّا أَنَّ الْأَبْرَصَ أَوِ الْأَقْرَعَ قَالَ أَحَدُهُمَا الْإِبِلُ وَقَالَ الْآخَرُ الْبَقَرُ قَالَ فَأُعْطِيَ نَاقَةً عُشَرَاءَ فَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِيهَا قَالَ فَأَتَى الْأَقْرَعَ فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ شَعَرٌ حَسَنٌ وَيَذْهَبُ عَنِّي هَذَا الَّذِي قَدْ قَذِرَنِي النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهُ فَذَهَبَ عَنْهُ وَأُعْطِيَ شَعَرًا حَسَنًا قَالَ فَأَيُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْبَقَرُ فَأُعْطِيَ بَقَرَةً حَامِلًا فَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِيهَا قَالَ فَأَتَى الْأَعْمَى فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ أَنْ

5251: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ بنی اسرائیل میں تین شخص تھے ایک مبروص تھا ایک گنجا اور ایک نابینا۔ اللہ نے ارادہ کیا کہ ان کی آزمائش کرے۔ اس نے ان کی طرف ایک فرشتہ بھیجا وہ مبروص کے پاس آیا اور پوچھا کہ تجھے کیا چیز سب سے زیادہ پسند ہے؟ اس نے کہا کہ خوبصورت رنگ، خوبصورت جلد اور یہ مجھ سے دور ہو جائے جس کی وجہ سے لوگ مجھ سے کراہت کرتے ہیں۔ فرمایا اس (فرشتہ) نے اس پر ہاتھ پھیرا تو اس سے وہ بیماری جاتی رہی اور اسے خوبصورت رنگ اور خوبصورت جلد عطا کی گئی۔ اس (فرشتہ) نے کہا کہ کونسا مال تجھے پسند ہے؟ اس نے کہا اونٹ یا کہا گائے۔ راوی اسحاق کو اس بارہ میں شک ہے کہ مبروص یا گنجے میں سے کسی ایک نے اونٹ کہا تھا اور دوسرے نے گائے۔ فرمایا اسے دس ماہ کی گابھن اونٹنی دی گئی اور کہا کہ اللہ تجھے اس میں برکت دے۔ فرمایا پھر وہ گنجے کے پاس آیا اور کہا تجھے سب سے زیادہ کیا اچھا لگتا ہے؟ اس نے کہا خوبصورت بال اور یہ مجھ سے دور ہو جائے جس کی وجہ سے لوگوں کو مجھ سے کراہت آتی ہے۔ فرمایا اس (فرشتہ) نے اس پر ہاتھ پھیرا اور اس سے وہ (بیماری) جاتی رہی اور اسے خوبصورت بال عطا کئے

5251 :تخریج: بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب حدیث ابرص واعمی واقرع فی بنی اسرائیل 3464 کتاب الایمان والنذور باب لا یقول ماشاء اللہ وشئت 6653

يَرُدَّ اللَّهُ إِلَيَّ بَصَرِي فَأُبْصِرَ بِهِ النَّاسَ قَالَ فَمَسَحَهُ فَرَدَّ اللَّهُ إِلَيْهِ بَصَرَهُ قَالَ فَأَيُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْغَنَمُ فَأُعْطِيَ شَاةً وَالِدًا فَأُنْتِجَ هَذَانِ وَوَلَّدَ هَذَا قَالَ فَكَانَ لِهَذَا وَادٍ مِنَ الْإِبِلِ وَلِهَذَا وَادٍ مِنَ الْبَقَرِ وَلِهَذَا وَادٍ مِنَ الْغَنَمِ قَالَ ثُمَّ إِنَّهُ أَتَى الْأَبْرَصَ فِي صُورَتِهِ وَهَيْئَتِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِسْكِينٌ قَدِ انْقَطَعَتْ بِيَ الْحِبَالُ فِي سَفَرِي فَلَا بَلَاغَ لِي الْيَوْمَ إِلَّا بِاللَّهِ ثُمَّ بِكَ أَسْأَلُكَ بِالَّذِي أَعْطَاكَ اللَّوْنَ الْحَسَنَ وَالْجِلْدَ الْحَسَنَ وَالْمَالَ بَعِيرًا أَتَبَلَّغُ عَلَيْهِ فِي سَفَرِي فَقَالَ الْحُقُوقُ كَثِيرَةٌ فَقَالَ لَهُ كَأَنِّي أَعْرِفُكَ أَلَمْ تَكُنْ أَبْرَصَ يَقْذَرُكَ النَّاسُ فَقِيرًا فَأَعْطَاكَ اللَّهُ فَقَالَ إِنَّمَا وَرِثْتُ هَذَا الْمَالَ كَابِرًا عَنْ كَابِرٍ فَقَالَ إِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَصَيَّرَكَ اللَّهُ إِلَى مَا كُنْتَ قَالَ وَأَتَى الْأَقْرَعَ فِي صُورَتِهِ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ مَا قَالَ لِهَذَا وَرَدَّ عَلَيْهِ مِثْلَ مَا رَدَّ عَلَى هَذَا فَقَالَ إِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَصَيَّرَكَ اللَّهُ إِلَى مَا كُنْتَ قَالَ وَأَتَى الْأَعْمَى فِي صُورَتِهِ وَهَيْئَتِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِسْكِينٌ وَابْنُ سَبِيلٍ انْقَطَعَتْ بِيَ الْحِبَالُ فِي سَفَرِي فَلَا بَلَاغَ لِي الْيَوْمَ إِلَّا بِاللَّهِ ثُمَّ بِكَ

گئے۔اس (فرشتہ) نے کہا کہ کونسا مال تجھے پسند ہے؟ اس نے کہا گائیاں چنانچہ اسے حاملہ گائے دی گئی اور کہا اللہ تجھے اس میں برکت دے۔فرمایا وہ نابینا کے پاس آیا اور کہا کہ تجھے سب سے زیادہ کیا پسند ہے؟ اس نے کہا یہ کہ اللہ مجھے میری نظر لوٹا دے جس سے میں لوگوں کو دیکھ سکوں۔فرمایا پھر اس نے اس پر ہاتھ پھیرا تو اللہ نے اسے اس کی نظر لوٹا دی۔ اس نے پوچھا کہ تجھے کون سا مال زیادہ پسند ہے؟ اس نے کہا بکریاں پس اسے زیادہ بچے دینے والی بکری عطا کی گئی سوان دونوں نے بھی بچے دیئے اور اس نے بھی بچے دیئے۔فرمایا کہ اس کے لئے اونٹوں کی وادی ہوگئی اور اس کے لئے گائیوں کی وادی اور اس کے لئے بکریوں کی وادی۔فرمایا کہ پھر وہ (فرشتہ) مبروص کے پاس اس کی (پرانی) صورت اور ہیئت میں گیا اور کہا کہ میں ایک مسکین آدمی ہوں اور سفر میں میرے سب اسباب جاتے رہے۔پس آج اللہ اور پھر تمہارے بغیر میرا پہنچنا ممکن نہیں۔میں تم سے اس کے نام پر سوال کرتا ہوں جس نے تمہیں خوبصورت رنگ اور خوبصورت جلد اور مال عطا کیا ہے ایک اونٹ مانگتا ہوں جو میرے سفر میں میرا کام بنادے اس نے کہا ذمہ داریاں بہت ہیں۔اس پر اس نے کہا میرا خیال ہے کہ میں تمہیں پہچانتا ہوں کیا تم مبروص نہیں تھے جس سے لوگ کراہت کرتے تھے؟ (کیا تم) وہ فقیر (نہیں تھے)

أَسْأَلُكَ بِالَّذِي رَدَّ عَلَيْكَ بَصَرَكَ شَاةً أَتَبَلَّغُ بِهَا فِي سَفَرِي فَقَالَ قَدْ كُنْتُ أَعْمَى فَرَدَّ اللَّهُ إِلَيَّ بَصَرِي فَخُذْ مَا شِئْتَ وَدَعْ مَا شِئْتَ فَوَاللَّهِ لَا أَجْهَدُكَ الْيَوْمَ شَيْئًا أَخَذْتَهُ لِلَّهِ فَقَالَ أَمْسِكْ مَالَكَ فَإِنَّمَا ابْتُلِيتُمْ فَقَدْ رُضِيَ عَنْكَ وَسُخِطَ عَلَى صَاحِبَيْكَ[7431]

جسے اللہ نے عطا کیا ہے۔اس نے کہا کہ میں تو اس مال کا نسل درنسل وارث ہوں۔اس نے کہا کہ اگر تم جھوٹے ہو تو اللہ تمہیں تمہاری پہلی حالت کی طرف لوٹا دے گا۔فرمایا وہ (فرشتہ) گنجے کے پاس اس کی (پرانی) صورت میں آیا اور اسے بھی وہی کہا جو پہلے کو کہا تھا اور اس نے وہی جواب دیا جو پہلے نے جواب دیا تھا اس پر اس نے کہا اگر تو جھوٹا ہے تو اللہ تجھے ویسا ہی کردے جیسے تو تھا فرمایا پھر وہ اندھے کے پاس اس کی شکل وصورت میں آیا اور کہا کہ میں ایک مسکین شخص مسافر ہوں میرے سفر کے سب ذرائع کٹ چکے ہیں۔ آج اللہ اور پھر تمہارے بغیر میرا (منزل تک) پہنچنا ناممکن ہے۔میں تم سے اس کے واسطہ سے جس نے تمہاری نظر تمہیں لوٹائی ہے ایک بکری مانگتا ہوں جو میرے سفر میں مجھے کفایت کر جائے۔اس پر اس نے کہا کہ میں اندھا تھا اللہ نے مجھے میری نظر لوٹائی۔پس جو تو چاہے لے لے اور جو تو چاہے چھوڑ دے اللہ کی قسم آج کے دن میں تجھ پر اس بارہ میں جو تو نے اللہ کی خاطر لیا میں تمہیں کوئی روک ٹوک نہیں کروں گا۔اس پر اس نے کہا کہ اپنا مال اپنے پاس ہی رکھو۔(تم تینوں کی) آزمائش کی گئی تھی اللہ تجھ سے راضی ہو گیا اور تیرے دونوں ساتھیوں سے ناراض ہوا۔

5252{11} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ وَاللَّفْظُ لِإِسْحَقَ قَالَ عَبَّاسٌ حَدَّثَنَا و قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا

5252: عامر بن سعد سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ اپنے اونٹوں میں تھے کہ ان کا بیٹا عُمرؒ اُن کے پاس آیا۔جب حضرت سعدؓ نے

أَبُوبَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ مِسْمَارٍ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ كَانَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ فِي إِبِلِهِ فَجَاءَهُ ابْنُهُ عُمَرُ فَلَمَّا رَآهُ سَعْدٌ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ هَذَا الرَّاكِبِ فَنَزَلَ فَقَالَ لَهُ أَنَزَلْتَ فِي إِبِلِكَ وَغَنَمِكَ وَتَرَكْتَ النَّاسَ يَتَنَازَعُونَ الْمُلْكَ بَيْنَهُمْ فَضَرَبَ سَعْدٌ فِي صَدْرِهِ فَقَالَ اسْكُتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ التَّقِيَّ الْغَنِيَّ الْخَفِيَّ [7432]

اسے دیکھا تو کہا میں اس سوار کے شر سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔ وہ نیچے اترا تو اس نے ان سے کہا کہ آپ اپنے اونٹوں اور بھیڑ بکریوں میں آ گئے ہیں اور لوگوں کو سلطنت کے بارہ میں باہمی تنازعہ کرتے ہوئے چھوڑ آئے ہیں۔ اس پر حضرت سعدؓ نے اس کے سینہ پر ہاتھ مارا اور کہا کہ خاموش ہو جاؤ۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یقیناً اللہ متقی، بے نیاز اور (لوگوں کی نظر سے) پوشیدہ بندہ کو پسند کرتا ہے۔

5253{12} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ إِسْمَعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَابْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَوَّلُ رَجُلٍ مِنَ الْعَرَبِ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَقَدْ كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا طَعَامٌ نَأْكُلُهُ إِلَّا وَرَقُ الْحُبْلَةِ وَهَذَا السَّمُرُ حَتَّى إِنَّ أَحَدَنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الشَّاةُ ثُمَّ أَصْبَحَتْ بَنُو

5253: حضرت سعد بن ابی وقاصؓ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کی قسم! میں عربوں میں سے پہلا شخص ہوں جس نے خدا کی راہ میں تیر چلایا اور کبھی یہ بھی ہوا جب ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ میں جاتے تو ہمارے لئے سوائے حُبلہ (جنگلی درخت) کے پتوں اور اس کیکر کے کچھ کھانے کو نہ ہوتا یہانتک کہ ہم بکری کی طرح مینگنیاں کرتے پھر بنو اسد دین کے بارہ میں مجھ پر نکتہ چینی کرنے لگے تب تو میں خائب و خاسر ہو گیا اور میرے اعمال رائیگاں گئے۔

ایک روایت میں إِذًا کا لفظ نہیں۔

ایک اور روایت میں حَتَّى إِنْ كَانَ أَحَدُنَا لَيَضَعُ

5253: تخریج: بخاری كتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب مناقب سعد بن ابی وقاص 3728 كتاب الاطعمة باب ما كان النبی ﷺ واصحابه یاكلون 5412 كتاب الرقاق باب كيف كان عيش النبی ﷺ واصحابه 6453 **ترمذی** كتاب الزهد باب ما جاء فی معيشة اصحاب النبی ﷺ 2365، 2366 **ابن ماجه** باب فی فضائل اصحاب رسول الله ﷺ 131 كتاب الزهدباب المعيشة اصحاب النبی ﷺ 4156

أَسَدٍ تُعَزِّرُنِي عَلَى الدِّينِ لَقَدْ خِبْتُ إِذًا وَضَلَّ عَمَلِي وَلَمْ يَقُلْ ابْنُ نُمَيْرٍ إِذًا {13} وَ حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ حَتَّى إِنْ كَانَ أَحَدُنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الْعَنْزُ مَا يَخْلِطُهُ بِشَيْءٍ [7434,7433]

كَـمَـا تَـضَـعُ الْعَنْزُ مَا يَخْلِطُهُ بِشَيْءٍ کےالفاظ ہیں۔

5254{14}حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُمَيْرٍ الْعَدَوِيِّ قَالَ خَطَبَنَا عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ الدُّنْيَا قَدْ آذَنَتْ بِصَرْمٍ وَوَلَّتْ حَذَّاءَ وَلَمْ يَبْقَ مِنْهَا إِلَّا صُبَابَةٌ كَصُبَابَةِ الْإِنَاءِ يَتَصَابُّهَا صَاحِبُهَا وَإِنَّكُمْ مُنْتَقِلُونَ مِنْهَا إِلَى دَارٍ لَا زَوَالَ لَهَا فَانْتَقِلُوا بِخَيْرِ مَا بِحَضْرَتِكُمْ فَإِنَّهُ قَدْ ذُكِرَ لَنَا أَنَّ الْحَجَرَ يُلْقَى مِنْ شَفَةِ جَهَنَّمَ فَيَهْوِي فِيهَا سَبْعِينَ عَامًا لَا يُدْرِكُ لَهَا قَعْرًا وَ وَاللَّهِ لَتُمْلَأَنَّ أَفَعَجِبْتُمْ وَلَقَدْ ذُكِرَ لَنَا أَنَّ مَا بَيْنَ مِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَصَارِيعِ الْجَنَّةِ مَسِيرَةُ أَرْبَعِينَ سَنَةً وَلَيَأْتِيَنَّ عَلَيْهَا يَوْمٌ وَهُوَ كَظِيظٌ

5254: خالد بن عمیر عدَوی بیان کرتے ہیں کہ حضرت عتبہ بن غزوانؓ نے ہمیں خطاب کیا انہوں نے اللہ کی حمد وثنا کی پھر کہا اما بعد دنیا نے اپنے ختم ہونے کا اعلان کر دیا ہےاوراس نے تیزی سے پیٹھ پھیر لی ہے۔اوراس میں کچھ بھی باقی نہ رہا سوائے اس کے جتنا برتن میں کچھ مشروب بچ رہتا ہے۔ جسے اس کا پینے والا چھوڑ دیتا ہے۔تم یہاں سے ایک لازوال گھر کی طرف منتقل ہونے والے ہو پس جو تمہارے پاس ہے اس سے بہتر میں منتقل ہو جاؤ۔ کیونکہ ہمارے پاس ذکر کیا گیا ہے کہ ایک پتھر جہنم کے کنارے سے پھینکا جائے گا۔ پھر وہ ستر برس تک اس میں گرتا چلا جائے گا اور اس کی تہہ تک نہ پہنچ پائے گا اور اللہ کی قسم اس (دوزخ) کو ضرور بھرا جائے گا کیا تم تعجب کرتے ہو؟ اور ہمیں بتایا گیا کہ جنت کے دو کواڑوں سے ایک کواڑ سے دوسرے کواڑ تک چالیس

5254 : اطراف: مسلم :کتاب الذهد والرقائق باب الدنیا سجن المؤمن 5255

تخریج : ترمذی :کتاب صفة جهنم باب ما جاء فی صفة جهنم 2575 **ابن ماجه** کتاب الذهدباب معیشة اصحاب النبی ﷺ 4156

مِنَ الزِّحَامِ وَلَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا وَرَقُ الشَّجَرِ حَتَّى قَرِحَتْ أَشْدَاقُنَا فَالْتَقَطْتُ بُرْدَةً فَشَقَقْتُهَا بَيْنِي وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ فَاتَّزَرْتُ بِنِصْفِهَا وَاتَّزَرَ سَعْدٌ بِنِصْفِهَا فَمَا أَصْبَحَ الْيَوْمَ مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا أَصْبَحَ أَمِيرًا عَلَى مِصْرٍ مِنَ الْأَمْصَارِ وَإِنِّي أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ فِي نَفْسِي عَظِيمًا وَعِنْدَ اللَّهِ صَغِيرًا وَإِنَّهَا لَمْ تَكُنْ نُبُوَّةٌ قَطُّ إِلَّا تَنَاسَخَتْ حَتَّى يَكُونَ آخِرُ عَاقِبَتِهَا مُلْكًا فَسَتَخْبُرُونَ وَتُجَرِّبُونَ الْأُمَرَاءَ بَعْدَنَا و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَلِيطٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُمَيْرٍ وَقَدْ أَدْرَكَ الْجَاهِلِيَّةَ قَالَ خَطَبَ عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ وَكَانَ أَمِيرًا عَلَى الْبَصْرَةِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ شَيْبَانَ [7436,7435]

برس کا فاصلہ ہے اور ضرور اس پر ایک ایسا دن آئے گا کہ وہ لوگوں کی کثرت سے بھر جائے گی ۔ میں نے اپنے تئیں دیکھا ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سات میں سے ایک تھا اور کبھی درختوں کے پتوں کے سوا ہمارا کوئی کھانا نہیں تھا یہانتک کہ ہماری باچھیں زخمی ہوگئیں ۔ مجھے ایک چادر ملی اور اسے پھاڑ کر اپنے اور سعد بن مالک ؓ کے لئے دو ٹکڑے کر لیا ۔ آدھے کا میں نے ازار بنالیا اور آدھے کا سعد ؓ نے بنالیا ۔ لیکن آج جب ہم میں سے کوئی صبح کرتا ہے تو کسی شہر کا امیر ہوتا ہے اور میں اس بات سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں کہ میں اپنے نفس میں بڑا سمجھوں اور اللہ کے نزدیک بہت چھوٹا ہوں ۔ کوئی نبوت (ماضی) میں ایسی نہیں ہوئی جس کا اثر زائل نہ ہوا ہو حتی کہ اس کا انجام بادشاہت نہ ہو اور تم حقیقتِ حال جان لو گے اور حکام کا تمہیں ہمارے بعد تجربہ ہو جائے گا ۔
ایک اور روایت خالد بن عُمیر سے مروی ہے جنہوں نے جاہلیت کا زمانہ پایا تھا وہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عتبہ بن غزوان ؓ نے خطاب کیا اور وہ بصرہ کے امیر تھے ۔

5255{15} وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ

5255: حضرت عتبہ بن غزوان ؓ بیان کرتے ہیں کہ میں اپنے تئیں دیکھتا ہوں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سات میں سے ایک تھا اور کبھی حبلہ درخت

5255 : اطراف: **مسلم** کتاب الذھد والرقائق باب الدنیا سجن المؤمن 5254
تخریج: **ترمذی** کتاب صفۃ جھنم باب ما جاء فی صفۃ جھنم 2575 **ابن ماجہ** کتاب الذھدباب معیشۃ اصحاب النبی ﷺ 4156

سَمِعْتُ عُتْبَةَ بْنَ غَزْوَانَ يَقُولُ لَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا طَعَامُنَا إِلَّا وَرَقُ الْحُبْلَةِ حَتَّى قَرِحَتْ أَشْدَاقُنَا [7437]

کے پتوں کے سوا ہمارا کوئی کھانا نہیں ہوتا تھا یہاں تک کہ ہماری باچھیں زخمی ہوگئیں۔

5256{16} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ هَلْ تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ فِي الظَّهِيرَةِ لَيْسَتْ فِي سَحَابَةٍ قَالُوا لَا قَالَ فَهَلْ تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَيْسَ فِي سَحَابَةٍ قَالُوا لَا قَالَ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ رَبِّكُمْ إِلَّا كَمَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ أَحَدِهِمَا قَالَ فَيَلْقَى الْعَبْدَ فَيَقُولُ أَيْ فُلْ أَلَمْ أُكْرِمْكَ وَأُسَوِّدْكَ وَأُزَوِّجْكَ وَأُسَخِّرْ لَكَ الْخَيْلَ وَالْإِبِلَ وَأَذَرْكَ تَرْأَسُ وَتَرْبَعُ فَيَقُولُ بَلَى قَالَ فَيَقُولُ أَفَظَنَنْتَ أَنَّكَ مُلَاقِيَّ فَيَقُولُ لَا فَيَقُولُ فَإِنِّي أَنْسَاكَ كَمَا نَسِيتَنِي

5256: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! کیا ہم قیامت کے دن اپنے رب کو دیکھیں گے؟ آپؐ نے فرمایا کیا تمہیں دوپہر کے وقت سورج دیکھنے میں جب وہ بادل میں نہ ہو کوئی دقّت ہوتی ہے؟ انہوں نے عرض کیا نہیں۔ آپؐ نے فرمایا کیا تمہیں چودھویں رات کو چاند دیکھنے میں کوئی دشواری ہوتی ہے جب وہ کسی بادل میں نہ ہو؟ انہوں نے عرض کیا نہیں۔ آپؐ نے فرمایا اس کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے جیسے تم ان میں سے کسی کی رؤیت میں دشواری محسوس نہیں کرتے اسی طرح اپنے رب کی رؤیت میں بھی دقت محسوس نہیں کروگے۔ فرمایا پھر وہ بندہ سے ملے گا اور کہے گا اے فلاں! کیا میں نے تجھے عزت نہیں دی تھی اور سرداری نہیں دی تھی؟ کیا میں نے تیری شادی نہیں کی تھی؟ اور گھوڑوں اور اونٹوں کو تیرے تابع نہیں کیا تھا؟ اور تجھے موقعہ نہیں دیا تھا کہ تو ریاست کرتا اور پھولتا

5256: تخریج: بخاری کتاب الاذان باب فضل السجود 806 کتاب التفسیر باب ان الله لا يظلم مثقال ذرة 4581 کتاب الرقاق باب الصراط جسر جهنم 6573 کتاب التوحيد باب قول الله وجوه يومئذ ناضرة 7434، 7437 **ترمذی** کتاب صفة الجنة باب ما جاء فی سوق الجنة 2549 باب ما جاء فی رؤية الرب تبارک وتعالیٰ 2551، 2554 باب ما جاء فی خلود اهل الجنة واهل النار 2557 **ابوداؤد** کتاب السنة باب فی الرؤية 4729، 4730، 4731 **ابن ماجه** باب فيما انكرت الجهيمة 177، 178، 179، 180

ثُمَّ يَلْقَى الثَّانِيَ فَيَقُولُ أَيْ فُلْ أَلَمْ أُكْرِمْكَ وَأُسَوِّدْكَ وَأُزَوِّجْكَ وَأُسَخِّرْ لَكَ الْخَيْلَ وَالْإِبِلَ وَأَذَرْكَ تَرْأَسُ وَتَرْبَعُ فَيَقُولُ بَلَى أَيْ رَبِّ فَيَقُولُ أَفَظَنَنْتَ أَنَّكَ مُلَاقِيَّ فَيَقُولُ لَا فَيَقُولُ فَإِنِّي أَنْسَاكَ كَمَا نَسِيتَنِي ثُمَّ يَلْقَى الثَّالِثَ فَيَقُولُ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ آمَنْتُ بِكَ وَبِكِتَابِكَ وَبِرُسُلِكَ وَصَلَّيْتُ وَصُمْتُ وَتَصَدَّقْتُ وَيُثْنِي بِخَيْرٍ مَا اسْتَطَاعَ فَيَقُولُ هَاهُنَا إِذًا قَالَ ثُمَّ يُقَالُ لَهُ الْآنَ نَبْعَثُ شَاهِدَنَا عَلَيْكَ وَيَتَفَكَّرُ فِي نَفْسِهِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْهَدُ عَلَيَّ فَيُخْتَمُ عَلَى فِيهِ وَيُقَالُ لِفَخِذِهِ وَلَحْمِهِ وَعِظَامِهِ انْطِقِي فَتَنْطِقُ فَخِذُهُ وَلَحْمُهُ وَعِظَامُهُ بِعَمَلِهِ وَذَلِكَ لِيُعْذِرَ مِنْ نَفْسِهِ وَذَلِكَ الْمُنَافِقُ وَذَلِكَ الَّذِي يَسْخَطُ اللَّهُ عَلَيْهِ [7438]

پھلتا؟ وہ کہے گا کیوں نہیں۔ پھر فرمایا اللہ فرمائے گا کیا تجھے خیال تھا کہ تو مجھ سے ملے گا؟ تو وہ کہے گا نہیں تو اللہ کہے گا کہ آج میں بھی تجھے بھلاتا ہوں جیسے تو نے مجھے بھلا دیا۔ پھر وہ دوسرے سے ملے گا اور کہے گا اے فلاں! کیا میں نے تجھے عزت نہیں دی تھی اور سرداری نہیں دی تھی کیا میں نے تیری شادی نہیں کی تھی؟ اور گھوڑوں اور اونٹوں کو تیرے تابع نہیں کیا تھا؟ اور تجھے موقعہ نہیں دیا کہ تو ریاست کرتا اور پھولتا پھلتا؟ وہ کہے گا کیوں نہیں۔ پھر فرمایا اللہ فرمائے گا کیا تجھے خیال تھا کہ تو مجھ سے ملنے والا ہے؟ تو وہ کہے گا نہیں۔ پھر اللہ کہے گا کہ آج میں بھی تجھے بھلاتا ہوں جیسے تو نے مجھے بھلایا۔ پھر وہ تیسرے سے ملے گا تو وہ اسے ایسا ہی کہے گا تو وہ کہے گا اے میرے رب! میں تجھ پر، تیری کتاب پر اور تیرے رسولوں پر ایمان لایا تھا۔ میں نے نماز پڑھی تھی اور روزہ رکھا تھا اور صدقہ کیا تھا اور جہاں تک ہوسکا اچھی تعریف کرے گا۔ وہ (اللہ) فرمائے گا تو پھر یہیں رہو فرمایا پھر اسے کہا جائے گا اب ہم تم پر اپنا گواہ کھڑا کریں گے۔ وہ اپنے دِل میں سوچے گا کہ کون ہے جو میرے خلاف گواہی دے گا؟ پھر اس کے منہ پر مہر لگا دی جائے گی اور پھر اس کی ران اور اس کے گوشت اور اس کی ہڈیوں سے کہا جائے گا کہ بولو تو اس کی ران اور اس کا گوشت اور اس کی ہڈیاں اس کے اعمال کو بیان کریں

گی اور یہ اسلئے ہوگا کہ اس کے پاس کوئی عذر نہ ہوگا۔
اور یہ منافق ہے اور یہ وہ ہے جس پر اللہ غضبناک ہوا۔

5257{17}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ بْنِ أَبِي النَّضْرِ حَدَّثَنِي أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عُبَيْدٍ الْمُكْتِبِ عَنْ فُضَيْلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ فَقَالَ هَلْ تَدْرُونَ مِمَّ أَضْحَكُ قَالَ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ مِنْ مُخَاطَبَةِ الْعَبْدِ رَبَّهُ يَقُولُ يَا رَبِّ أَلَمْ تُجِرْنِي مِنْ الظُّلْمِ قَالَ يَقُولُ بَلَى قَالَ فَيَقُولُ فَإِنِّي لَا أُجِيزُ عَلَى نَفْسِي إِلَّا شَاهِدًا مِنِّي قَالَ فَيَقُولُ كَفَى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ شَهِيدًا وَبِالْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ شُهُودًا قَالَ فَيُخْتَمُ عَلَى فِيهِ فَيُقَالُ لِأَرْكَانِهِ انْطِقِي قَالَ فَتَنْطِقُ بِأَعْمَالِهِ قَالَ ثُمَّ يُخَلَّى بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَلَامِ قَالَ فَيَقُولُ بُعْدًا لَكُنَّ وَسُحْقًا فَعَنْكُنَّ كُنْتُ أُنَاضِلُ [7439]

5257: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے کہ آپؐ ہنس پڑے۔ پھر فرمایا کیا تمہیں پتہ ہے میں کیوں ہنسا ہوں؟ راوی کہتے ہیں ہم نے کہا اللہ اور اس کا رسولؐ بہتر جانتے ہیں آپؐ نے فرمایا کہ بندہ کی اپنے رب سے گفتگو پر۔ وہ کہے گا کہ اے میرے رب! کیا تو نے مجھے ظلم سے اپنی پناہ نہیں دی تھی؟ آپؐ نے فرمایا وہ کہے گا کیوں نہیں۔ آپؐ نے فرمایا وہ (بندہ) کہے گا میں اپنے خلاف کسی کی گواہی کا جواز نہیں دیکھتا سوائے جو مجھ سے ہو۔ آپؐ نے فرمایا اللہ فرمائے گا آج کے دن تیرا نفس ہی تجھ پر گواہی کے لئے کافی ہے اور معزز لکھنے والے گواہ ہیں۔ آپؐ نے فرمایا پھر اس کے منہ پر مہر لگا دی جائے گی اور اس کے اعضاء سے کہا جائے گا بولو فرمایا پھر وہ اس کے اعمال کے بارہ میں بولیں گے۔ اور فرمایا پھر اس کو بولنے دیا جائے گا فرمایا پھر وہ کہے گا دور ہو جاؤ تمہاری ہلاکت ہو۔ میں تمہارے لئے جھگڑا کرتا تھا۔

5258{18}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ

5258: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے اللہ آلِ محمدؐ کو ضرورت

5258 : اطراف:مسلم :کتاب الزکوۃ باب فی الکفاف والقناعۃ 1733 کتاب الذھد والرقائق باب الدنیا سجن المؤمن 5259
تخریج : بخاری کتاب الرقاق باب کیف کان عیش النبی ﷺ واصحابہ 6460 **ترمذی** کتاب الذھد باب ما جاء فی معیشۃ النبی ﷺ واھلہ 2361 **ابن ماجہ** کتاب الذھد باب القناعۃ 4139

الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قُوتًا[7440]

کے مطابق رزق عطا فرما۔

5259{19} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قُوتًا وَفِي رِوَايَةِ عَمْرٍو اللَّهُمَّ ارْزُقْ و حَدَّثَنَاه أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ ذَكَرَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ كَفَافًا [7442,7441]

5259: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے اللہ! آل محمدؐ کو ضرورت کے مطابق رزق عطا فرما۔
ایک روایت میں (اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ کی بجائے) اللَّهُمَّ ارْزُقْ کے الفاظ ہیں۔ایک اور روایت میں (قُوتًا کی بجائے) كَفَافًا کے الفاظ ہیں (یعنی بقدر ضرورت)۔

5260{20} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ

5260: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ جب سے آپ ﷺ مدینہ تشریف لائے آل محمد ﷺ کبھی گندم کی روٹی سے متواتر تین راتیں سیر نہیں ہوئے یہانتک کہ آپؐ کی وفات ہوگئی۔

5259 : اطراف: **مسلم** كتاب الزكوة باب في الكفاف و القناعة 1733 كتاب الذهد و الرقائق باب الدنيا سجن المؤمن 5258
تخريج: بخارى كتاب الرقاق باب كيف كان عيش النبى ﷺ واصحابه 6460 **ترمذى** كتاب الذهد باب ما جاء فى معيشة النبى ﷺ واهله 2361 **ابن ماجه** كتاب الذهد باب القناعة 4139

5260 : اطراف: مسلم كتاب الذهد والرقائق باب الدنيا سجن المؤمن 5261، 5262، 5263، 5264، 5265
تخريج: بخارى كتاب الاطعمة باب ما كان النبى ﷺ واصحابه ياكلون 5416 كتاب الرقاق باب كيف كان عيش النبى ﷺ واصحابه 6454، 6455 **نسائى** كتاب الضحايا الادخار من الضاحى 4432 **ابن ماجه** كتاب الاطعمة باب خبز البر 3343 3344 باب خبز الشعير 3346

قَدِمَ الْمَدِينَةَ مِنْ طَعَامِ بُرٍّ ثَلَاثَ لَيَالٍ تِبَاعًا حَتَّى قُبِضَ [7443]

5261{21} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ تِبَاعًا مِنْ خُبْزِ بُرٍّ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ [7444]

5261: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کبھی متواتر تین دن گندم کی روٹی سیر ہوکر نہیں کھائی یہانتک کہ آپؐ نے رحلت فرمائی۔

5262{22} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ يُحَدِّثُ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ شَعِيرٍ يَوْمَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ حَتَّى قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [7445]

5262: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ آل محمد ﷺ نے کبھی متواتر دودن جو کی روٹی سیر ہوکر نہیں کھائی یہانتک کہ رسول اللہ ﷺ کی وفات ہوگئی۔

5261 : **اطراف: مسلم** کتاب الذھد والرقائق باب الدنیا سجن المؤمن5260 ، 5262 ، 5263 ، 5264 ، 5265
تخریج: بخاری کتاب الاطعمة باب ما کان النبی ﷺ واصحابه یاکلون5416کتاب الرقاق باب کیف کان عیش النبی ﷺ واصحابه 6454 ، 6455 **نسائی** کتاب الضحایا الادخار من الاضاحی 4432 **ابن ماجه** کتاب الاطعمة باب خبز البر 3343 3344 باب خبز الشعیر3346

5262 : **اطراف: مسلم** کتاب الذھد والرقائق باب الدنیا سجن المؤمن5260،5261،5263، 5264 ، 5265
تخریج: بخاری کتاب الاطعمة باب ما کان النبی ﷺ واصحابه یاکلون5416کتاب الرقاق باب کیف کان عیش النبی ﷺ واصحابه 6454 ، 6455 **نسائی** کتاب الضحایا الادخار من الاضاحی 4432 **ابن ماجه** کتاب الاطعمة باب خبز البر 3343 3344 باب خبز الشعیر3346

5263{23} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ بُرٍّ فَوْقَ ثَلَاثٍ [7446]

5263: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ آل محمد ﷺ نے کبھی تین دن سے زیادہ گندم کی روٹی سیر ہو کر نہیں کھائی۔

5264{24} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ الْبُرِّ ثَلَاثًا حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ [7447]

5264: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ آل محمد ﷺ نے کبھی بھی تین دن گندم کی روٹی سیر ہو کر نہیں کھائی یہاںتک کہ آپؐ رحلت فرما گئے۔

5265{25} حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَيْنِ مِنْ خُبْزِ بُرٍّ إِلَّا وَأَحَدُهُمَا تَمْرٌ [7448]

5265: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ آل محمد ﷺ نے متواتر دو دن گندم کی روٹی سیر ہو کر نہیں کھائی ہاں ان دو میں سے ایک (دن) کھجور ہوتی تھی۔

5263 : **اطراف**: **مسلم** کتاب الذھد والرقائق باب الدنیا سجن المؤمن5260، 5261، 5262، 5264 ، 5265
تخریج: **بخاری** کتاب الاطعمة باب ما کان النبی ﷺ واصحابه یاکلون5416 کتاب الرقاق باب کیف کان عیش النبی ﷺ واصحابه 6454 ، 6455 **نسائی** کتاب الضحایا الادخار من الاضاحی 4432 **ابن ماجه** کتاب الاطعمة باب خبز البر 3343 3344 باب خبز الشعیر3346

5264 : **اطراف**: **مسلم** کتاب الذھد والرقائق باب الدنیا سجن المؤمن 5260 ، 5261 ، 5262 ، 5263 ، 5265
تخریج: **بخاری** کتاب الاطعمة باب ما کان النبی ﷺ واصحابه یاکلون5416 کتاب الرقاق باب کیف کان عیش النبی ﷺ واصحابه6454 ، 6455 **نسائی** کتاب الضحایا الادخار من الاضاحی 4432 **ابن ماجه** کتاب الاطعمة باب خبز البر 3343 3344 باب خبز الشعیر3346

5265 : **اطراف**: **مسلم** کتاب الذھد والرقائق باب الدنیا سجن المؤمن5260 ، 5261 ، 5262 ، 5263 ، 5264
تخریج: **بخاری** کتاب الاطعمة باب ما کان النبی ﷺ واصحابه یاکلون5416 کتاب الرقاق باب کیف کان عیش النبی ﷺ واصحابه6454 ، 6455 **نسائی** کتاب الضحایا الادخار من الاضاحی 4432 **ابن ماجه** کتاب الاطعمة باب خبز البر 3343 3344 باب خبز الشعیر3346

5266 {26} حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ وَيَحْيَى بْنُ يَمَانٍ حَدَّثَنَا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كُنَّا آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَمْكُثُ شَهْرًا مَا نَسْتَوْقِدُ بِنَارٍ إِنْ هُوَ إِلَّا التَّمْرُ وَالْمَاءُ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِنْ كُنَّا لَنَمْكُثُ وَلَمْ يَذْكُرْ آلَ مُحَمَّدٍ وَزَادَ أَبُو كُرَيْبٍ فِي حَدِيثِهِ عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَا اللُّحَيْمُ [7450,7449]

5266: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ حقیقت یہ ہے کہ ہم آل محمد ﷺ مہینہ مہینہ آگ نہ جلا پاتے اور صرف کھجور اور پانی پر ہی ہوتے تھے ایک روایت میں آل محمدؐ کے الفاظ نہیں ہیں اور ایک روایت میں یہ اضافہ ہے کہ اِلَّا اَنْ یَأْتِیَنَا اللُّحَیْمُ سوائے اس کے کہ ہمیں تھوڑا سا گوشت (کہیں سے) آ جاتا۔

5267{27} حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا فِي رَفِّي مِنْ شَيْءٍ يَأْكُلُهُ ذُو كَبِدٍ إِلَّا شَطْرُ شَعِيرٍ فِي رَفٍّ لِي فَأَكَلْتُ مِنْهُ حَتَّى طَالَ عَلَيَّ فَكِلْتُهُ فَفَنِيَ [7451]

5267: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی وفات ہوئی تو میری پر چھتی پر کوئی ایسی چیز نہ تھی جو جاندار کھا سکے۔ میری پر چھتی پر موجود کچھ جو تھے جس میں سے میں کھاتی رہی یہاں تک کہ بہت عرصہ گذر گیا پھر جب میں نے انہیں ماپا تو وہ جلد ہی ختم ہو گئے۔

5266 : **اطراف: مسلم** کتاب الذھد والرقائق باب الدنیا سجن المؤمن 5268

تخریج: بخاری کتاب الھبة وفضلھا والتحریض علیھا باب فضل الھبة 2567 کتاب الرقاق باب کیف کان عیش النبی ﷺ واصحابه 6458 **ترمذی** کتاب صفة القیامة والرقائق والورع باب ما جاء فی صفة اوانی الحوض 2471 **ابن ماجه** کتاب الذھد باب معیشة آل محمد ﷺ 4144، 4145

5267 : **تخریج: بخاری** کتاب فرض الخمس نفقة نساء النبی ﷺ بعد وفاته 3097 **ترمذی** صفة القیامة والرقائق والورع باب ما جاء فی صفة اوانی الحوض 2467 **ابن ماجه** کتاب الاطعمة باب خبز الشعیر 3345

5268{28} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ وَاللَّهِ يَا ابْنَ أُخْتِي إِنْ كُنَّا لَنَنْظُرُ إِلَى الْهِلَالِ ثُمَّ الْهِلَالِ ثُمَّ الْهِلَالِ ثَلَاثَةَ أَهِلَّةٍ فِي شَهْرَيْنِ وَمَا أُوقِدَ فِي أَبْيَاتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَارٌ قَالَ قُلْتُ يَا خَالَةُ فَمَا كَانَ يُعَيِّشُكُمْ قَالَتْ الْأَسْوَدَانِ التَّمْرُ وَالْمَاءُ إِلَّا أَنَّهُ قَدْ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِيرَانٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَكَانَتْ لَهُمْ مَنَائِحُ فَكَانُوا يُرْسِلُونَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَلْبَانِهَا فَيَسْقِينَاهُ [7452]

5268: عروہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہؓ بیان فرمایا کرتی تھیں کہ اے میرے بھانجے! بخدا ہم پہلی رات کا چاند دیکھتے پھر پہلی رات کا دوسرا چاند دیکھتے پھر پہلی رات کا تیسرا چاند دیکھتے —— دو ماہ میں تین چاند دیکھتے —— اور رسول اللہ ﷺ کے گھروں میں آگ نہ جلتی۔ وہ کہتے ہیں میں نے کہا خالہ آپؓ کا کھانا کیا تھا؟ انہوں نے کہا یہ دو چیزیں کھجور اور پانی یا پھر یہ کہ رسول اللہ ﷺ کے کچھ انصار ہمسائے تھے۔ ان کے جانور تھے۔ وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ان کا دودھ بھیجا کرتے تھے۔ آپؐ ہمیں وہ پلایا کرتے تھے۔

5269{29} حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ ح و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَقَدْ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا شَبِعَ مِنْ خُبْزٍ

5269: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کبھی ایک دن میں دو مرتبہ روٹی اور زیتون کا تیل سیر ہو کر نہیں کھایا یہانتک کہ آپؐ کی وفات ہوگئی۔

5268 :**اطراف: مسلم** کتاب الزهد والرقائق باب الدنيا سجن المؤمن 5266
تخريج: بخاری كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب فضل الهبة 2567 كتاب الرقاق باب كيف كان عيش النبی ﷺ واصحابه 6458، 6459 **ترمذی** كتاب صفة القيامة والرقاق والورع باب ما جاء فی صفة اوانی الحوض 2471 **ابن ماجه** كتاب الزهد باب معيشة آل محمد ﷺ 4144، 4145

وَزَيْتٍ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ[7453]

5270{30} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَكِّيُّ الْعَطَّارُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ ح و حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنِي مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَجَبِيُّ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ شَبِعَ النَّاسُ مِنَ الْأَسْوَدَيْنِ التَّمْرِ وَالْمَاءِ [7454]

5270: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی وفات ہوئی تو اس وقت لوگ ان دو عام چیزوں کھجور اور پانی سے سیر ہوتے تھے۔

5271{31} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ شَبِعْنَا مِنَ الْأَسْوَدَيْنِ الْمَاءِ وَالتَّمْرِ و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ ح و حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمَا عَنْ سُفْيَانَ وَمَا شَبِعْنَا مِنَ الْأَسْوَدَيْنِ [7456,7455]

5271: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ جب ہم ان عام چیزوں یعنی کھجور اور پانی سے سیر ہونے لگ گئے تھے تو رسول اللہ ﷺ کی وفات ہوگئی۔
ایک روایت میں (وَقَدْ شَبِعْنَا کی بجائے) وَمَا شَبِعْنَا کے الفاظ ہیں۔

5270 : اطراف: مسلم كتاب الزهد والرقائق باب الدنيا سجن المؤمن 5271
تخريج: بخاری كتاب الاطعمة باب من اكل حتى شبع 5383 باب الرطب والتمر 5442
5271 : اطراف: مسلم كتاب الزهد والرقائق باب الدنيا سجن المؤمن 5272
تخريج: بخاری كتاب الاطعمة باب من اكل حتى شبع 5383 باب الرطب والتمر 5442

5272{32} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِيَانِ الْفَزَارِيَّ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ و قَالَ ابْنُ عَبَّادٍ وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ مَا أَشْبَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ تِبَاعًا مِنْ خُبْزِ حِنْطَةٍ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا [7457]

5272: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ اس کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے اہل تین دن لگا تار گندم کی روٹی سے سیر نہیں ہوئے یہانتک کہ آپؐ رحلت فرما گئے۔ ایک روایت میں (وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ کی بجائے) وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ کے الفاظ ہیں۔

5273{33} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُشِيرُ بِإِصْبَعِهِ مِرَارًا يَقُولُ وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ مَا شَبِعَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ تِبَاعًا مِنْ خُبْزِ حِنْطَةٍ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا [7458]

5273: ابو حازم بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہؓ کو کئی بار اپنی انگلی سے اشارہ کرتے دیکھا۔ وہ کہتے کہ اس کی قسم جس کے ہاتھ میں ابو ہریرہؓ کی جان ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ اور آپؐ کے اہل نے تین دن لگا تار گندم کی روٹی سیر ہو کر نہیں کھائی یہانتک کہ آپؐ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

5274{34}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ

5274: سماک بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت نعمانؓ بن بشیر کو کہتے ہوئے سنا کیا تمہارے

5272 : **اطراف: مسلم** کتاب الزهد والرقائق باب الدنيا سجن المؤمن 5273
تخريج: بخاری كتاب الاطعمة باب قول الله تعالىٰ كلوا من طيبات ما رزقناكم 5374 **ترمذی** كتاب الذهدباب ما جاء فی معيشة النبی ﷺ واهله 2358 **ابن ماجه** كتاب الاطعمة باب خبز الشعير 3343 ، 3344
5273 : **اطراف: مسلم** كتاب الزهد والرقائق باب الدنيا سجن المؤمن5272
تخريج: بخاری كتاب الاطعمة باب قول الله تعالىٰ كلوا من طيبات ما رزقناكم 5374 **ترمذی** كتاب الذهدباب ما جاء فی معيشة النبی ﷺ واهله 2358 **ابن ماجه** كتاب الاطعمة باب خبز الشعير 3343 ، 3344
5274 : **اطراف: مسلم** كتاب الزهد والرقائق باب الدنيا سجن المؤمن5275
تخريج: ترمذی كتاب الذهد باب ما جاء فی معيشة اصحاب النبی ﷺ 2372 **ابن ماجه** كتاب الذهد باب معيشة اهل محمد ﷺ 4146

عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ أَلَسْتُمْ فِي طَعَامٍ وَشَرَابٍ مَا شِئْتُمْ لَقَدْ رَأَيْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يَجِدُ مِنَ الدَّقَلِ مَا يَمْلَأُ بِهِ بَطْنَهُ وَقُتَيْبَةُ لَمْ يَذْكُرْ بِهِ {35} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمُلَائِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ كِلَاهُمَا عَنْ سِمَاكٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَزَادَ فِي حَدِيثِ زُهَيْرٍ وَمَا تَرْضَوْنَ دُونَ أَلْوَانِ التَّمْرِ وَالزُّبْدِ [7460,7459]

لئے کھانے اور پینے میں وہ کچھ نہیں جو تم چاہتے ہو؟ میں نے تمہارے نبی ﷺ کو دیکھا ہے آپؐ اتنی بھی ردّی کھجور نہیں پاتے تھے جو آپؐ کو سیر کردے۔ ایک روایت میں یہ اضافہ ہے وَمَا تَرْضَوْنَ دُوْنَ اَلْوَانِ التَّمْرِ وَالزُّبْدِ اور جو تم کھجور اور مکھن کی طرح طرح کی اقسام کے علاوہ راضی نہیں ہوتے۔

5275{36} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ يَخْطُبُ قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ مَا أَصَابَ النَّاسُ مِنَ الدُّنْيَا فَقَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَظَلُّ الْيَوْمَ يَلْتَوِي مَا يَجِدُ دَقَلًا يَمْلَأُ بِهِ بَطْنَهُ [7461]

5275: سماک بن حرب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت نعمانؓ کو خطاب کرتے ہوئے سنا انہوں نے کہا حضرت عمرؓ نے اس کا ذکر کرتے ہوئے جو کچھ لوگوں نے دنیا سے پایا ہے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپؐ سارا دن بھوک کی شدت محسوس کرتے اور خشک کھجور بھی نہ پاتے جس سے اپنا پیٹ بھر سکیں۔

5276{37} حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ

5276: ابوعبد الرحمان حُبُلی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ کو کہتے ہوئے سنا جب ایک شخص نے ان سے پوچھا کہ کیا ہم درویش

5275 : اطراف: مسلم کتاب الزھد والرقائق باب الدنیا سجن المؤمن5274

تخریج: ترمذی کتاب الزھد باب ما جاء فی معیشة اصحاب النبی ﷺ 2372 **ابن ماجه** کتاب الذھد باب معیشة اھل محمد ﷺ 4146

يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَلَسْنَا مِنْ فُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ أَلَكَ امْرَأَةٌ تَأْوِي إِلَيْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ أَلَكَ مَسْكَنٌ تَسْكُنُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَنْتَ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ قَالَ فَإِنَّ لِي خَادِمًا قَالَ فَأَنْتَ مِنَ الْمُلُوكِ[7462]

مہاجرین میں سے نہیں ہیں؟ تو حضرت عبداللہؓ نے اس سے کہا کیا تمہاری بیوی ہے جس کے پاس تم رہتے ہو؟ اس نے کہا ہاں انہوں نے کہا کیا تمہارا گھر ہے جس میں تم رہ سکو؟ اس نے کہا ہاں۔انہوں نے کہا پھر تو تم اغنیاء میں سے ہو۔اس نے کہا میرا تو خادم بھی ہے۔انہوں نے کہا پھر تو تم بادشاہوں میں سے ہو۔

5277{...} قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَجَاءَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَأَنَا عِنْدَهُ فَقَالُوا يَا أَبَا مُحَمَّدٍ إِنَّا وَاللَّهِ مَا نَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ لَا نَفَقَةٍ وَلَا دَابَّةٍ وَلَا مَتَاعٍ فَقَالَ لَهُمْ مَا شِئْتُمْ إِنْ شِئْتُمْ رَجَعْتُمْ إِلَيْنَا فَأَعْطَيْنَاكُمْ مَا يَسَّرَ اللَّهُ لَكُمْ وَإِنْ شِئْتُمْ ذَكَرْنَا أَمْرَكُمْ لِلسُّلْطَانِ وَإِنْ شِئْتُمْ صَبَرْتُمْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فُقَرَاءَ الْمُهَاجِرِينَ يَسْبِقُونَ الْأَغْنِيَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى الْجَنَّةِ بِأَرْبَعِينَ خَرِيفًا قَالُوا فَإِنَّا نَصْبِرُ لَا نَسْأَلُ شَيْئًا[7463]

5277: ابوعبدالرحمان کہتے ہیں کہ تین شخص حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ کے پاس آئے اور میں ان کے پاس تھا۔انہوں نے کہا اے ابومحمد! اللہ کی قسم! ہم کچھ استطاعت نہیں رکھتے نہ نفقہ کی نہ جانور کی نہ سامان کی انہوں نے ان سے کہا تم کیا چاہتے ہو؟ اگر تم چاہو تو ہماری طرف واپس آجاؤ تو ہم تمہیں وہ دیں گے جو اللہ نے تمہارے لئے میسر کیا اگر تم چاہو تو ہم تمہارا معاملہ حاکم کے سامنے پیش کر دیں گے اور اگر تم چاہو تو صبر کرو۔میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ غریب مہاجرین دولتمندوں سے چالیس سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔اس پر انہوں نے کہا کہ ہم صبر کرتے ہیں کچھ نہیں مانگتے۔

[1]2: بَاب: لَا تَدْخُلُوا مَسَاكِنَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ

باب: اُن لوگوں کے گھروں میں داخل نہ ہو جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا سوائے اس کے کہ تم رو رہے ہو

5278{38} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِ الْحِجْرِ لَا تَدْخُلُوا عَلَى هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ الْمُعَذَّبِينَ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِمْ أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَهُمْ [7464]

5278: حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اصحاب حجر کے بارہ میں فرمایا یہ جن کو عذاب دیا گیا تھا ان لوگوں کے ہاں نہ جاؤ سوائے اس کے کہ تم رو رہے ہو اور اگر تم رو نہیں رہے تو ان میں داخل نہ ہو ایسا نہ ہو کہ تم پر وہی عذاب آجائے جو اُن پر آیا تھا۔

5279{39} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ وَهُوَ يَذْكُرُ الْحِجْرَ مَسَاكِنَ ثَمُودَ قَالَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ مَرَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

5279: ابن شہاب سے روایت ہے وہ حجر (یعنی) ثمود کے مساکن کا ذکر کر رہے تھے سالم بن عبداللہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے بیان کیا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجر کے پاس سے گذرے تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فرمایا ان لوگوں

5278 : اطراف: مسلم کتاب الزهد والرقائق باب لا تدخلوا مساكن الذين ظلموا انفسهم 5279
تخریج: بخاری کتاب الصلاة باب الصلاة فی مواضع الخسف والعذاب 433 کتاب احادیث الانبیاء باب قول الله تعالٰی والی ثمود اخاهم صالحًا 3380، 3381 کتاب المغازی باب نزول النبی ﷺ الحجر 4419، 4420 کتاب التفسیر باب قوله ولقد كذّب اصحاب الحجر 4702

5279 : اطراف: مسلم کتاب الزهد والرقائق باب لا تدخلوا مساكن الذين ظلموا انفسهم 5278
تخریج: بخاری کتاب الصلاة باب الصلاة فی مواضع الخسف والعذاب 433 کتاب احادیث الانبیاء باب قول الله تعالٰی والی ثمود اخاهم صالحًا 3380، 3381 کتاب المغازی باب نزول النبی ﷺ الحجر 4419، 4420 کتاب التفسیر باب قوله ولقد كذّب اصحاب الحجر 4702

وَسَلَّمَ عَلَى الْحِجْرِ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُوا مَسَاكِنَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ حَذَرًا أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَهُمْ ثُمَّ زَجَرَ فَأَسْرَعَ حَتَّى خَلَّفَهَا [7465]

کے مساکن میں داخل نہ ہو جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا سوائے اس کے کہ تم رو رہے ہو اس خوف سے کہ کہیں تم پر بھی وہی مصیبت نہ آجائے جو اُن پر آئی تھی۔ پھر آپؐ نے (سواری کو) چلنے پر اُکسایا اور وہ تیز ہوگئی اور ان (مساکن) کو پیچھے چھوڑ دیا۔

5280{40} حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّاسَ نَزَلُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْحِجْرِ أَرْضِ ثَمُودَ فَاسْتَقَوْا مِنْ آبَارِهَا وَعَجَنُوا بِهِ الْعَجِينَ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُهَرِيقُوا مَا اسْتَقَوْا وَيَعْلِفُوا الْإِبِلَ الْعَجِينَ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَسْتَقُوا مِنْ الْبِئْرِ الَّتِي كَانَتْ تَرِدُهَا النَّاقَةُ و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَاسْتَقَوْا مِنْ بِئَارِهَا وَاعْتَجَنُوا بِهِ [7467,7466]

5280: حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ثمود کے علاقہ حجر میں پڑاؤ کیا۔ انہوں نے اس کے کنوؤں سے پانی لیا اور اس سے آٹا گوندھا۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں حکم فرمایا کہ وہ اس پانی کو جو انہوں نے لیا ہے انڈیل دیں اور آٹے کے بارہ میں فرمایا کہ اونٹوں کو کھلا دیں اور انہیں حکم فرمایا کہ اس کنویں سے پانی لیں جس پر (حضرت صالحؑ کی) اونٹنی آتی تھی۔
ایک روایت میں (فَاسْتَقَوْا مِنْ آبَارِهَا وَعَجَنُوا بِهِ الْعَجِينَ کی بجائے) فَاسْتَقَوْا مِنْ بِئَارِهَا وَاعْتَجَنُوا بِهِ کے الفاظ ہیں۔

[2]3: بَاب: الْإِحْسَانُ إِلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ وَالْيَتِيمِ

باب: بیوہ، مسکین اور یتیم سے نیکی کرنا

5281{41} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي

5281: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ بیوہ اور مسکین کی (خدمت کے لئے)

5281 : **تخریج: بخاری** کتاب النفقات باب فضل النفقة على الاهل 5353 کتاب الادب باب الساعی علی الارملة 6006 باب الساعی علی المسكين 6007 **ترمذی** کتاب البر والصلة باب ما جاء فی السعی علی الارملة واليتيم 1969 **نسائی** کتاب الزكوٰة فضل المساعی علی الارملة 2577 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب الحث علی المكاسب 2140

الْغَيْث عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَة وَالْمِسْكِين كَالْمُجَاهِد فِي سَبِيلِ اللَّه وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَكَالْقَائِمِ لَا يَفْتُرُ وَكَالصَّائِمِ لَا يُفْطِرُ [7468]

جدو جہد کرنے والا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی طرح ہے۔
راوی کہتے ہیں اور میرا خیال ہے آپؐ نے فرمایا اس عبادت کرنے والے کی طرح جو تھکتا نہیں اور اس روزہ رکھنے والے کی طرح جو روزہ چھوڑتا نہیں۔

5282{42}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْب حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْغَيْث يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَافِلُ الْيَتِيمِ لَهُ أَوْ لِغَيْرِه أَنَا وَهُوَ كَهَاتَيْنِ فِي الْجَنَّةِ وَأَشَارَ مَالِكٌ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى [7469]

5282: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اپنے یا کسی اور کے یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں، مَیں اور وہ ان دو (انگلیوں) کی طرح ہوں گے اور (راوی) مالک نے اپنی شہادت کی اور درمیانی انگلی سے اشارہ کیا۔

[3]4: بَاب: فَضْلُ بِنَاءِ الْمَسَاجِدِ

باب: مساجد تعمیر کرنے کی فضیلت

5283{43} حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِث أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ اللَّهِ الْخَوْلَانِيَّ يَذْكُرُ أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ عِنْدَ قَوْلِ النَّاسِ

5283: عبیداللہ خولانی بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفانؓ نے رسول اللہ ﷺ کی مسجد کی تعمیر (کی توسیع) کی تو عبیداللہ نے حضرت عثمان بن عفانؓ کو لوگوں کی باتیں کرنے پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تم بہت کہہ چکے ہو میں نے تو رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے جس

5283 :اطراف: مسلم کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ باب فضل بناء المساجد والحث علیھا 820، 821 کتاب الزھد والرقائق باب فضل بناء المساجد 5284

تخریج : بخاری کتاب الصلاۃ باب من بنی مسجدا 450 **ترمذی** کتاب الصلاۃ باب ما جاء فی فضل بنیان المسجد 318 319 **ابن ماجه** کتاب المساجد والجماعات باب من بنی للہ مسجدا 735، 736، 737، 738

فِيهِ حِينَ بَنَى مَسْجِدَ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ قَدْ أَكْثَرْتُمْ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا قَالَ بُكَيْرٌ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ يَبْتَغِي بِهِ وَجْهَ اللَّهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ مِثْلَهُ فِي الْجَنَّةِ وَفِي رِوَايَةِ هَارُونَ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ [7470]

نے مسجد بنائی ــــ بکیر کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے انہوں نے کہا کہ اس کے ذریعہ اللہ کی رضا چاہتے ہوئے ــــ تو اللہ اس کے لئے اس جیسا (گھر) جنت میں بنائے گا۔

ایک روایت میں (مِثْلَـهُ کی بجائے) بَيْتًـا فِـي الْجَنَّةِ کے الفاظ ہیں۔

5284 {44} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى كِلَاهُمَا عَنِ الضَّحَّاكِ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ أَرَادَ بِنَاءَ الْمَسْجِدِ فَكَرِهَ النَّاسُ ذَلِكَ وَأَحَبُّوا أَنْ يَدَعَهُ عَلَى هَيْئَتِهِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا لِلَّهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ فِي الْجَنَّةِ مِثْلَهُ و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمَا بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ [7472,7471]

5284: محمود بن لبید سے روایت ہے کہ حضرت عثمان بن عفانؓ نے مسجد (نبوی ﷺ) کی توسیع کا ارادہ فرمایا تو لوگوں نے اسے برا سمجھا اور پسند کیا کہ اسے اس کی اصل شکل پر رہنے دیں انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے اللہ کی خاطر مسجد بنائی اس کے لئے اللہ اس جیسا گھر جنت میں بنائے گا۔

ایک روایت میں (بَنَى اللّٰهُ لَهُ فِي الْجَنَّةِ کی بجائے) بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ کے الفاظ ہیں۔

5284 : اطراف : مسلم كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب فضل بناء المساجد والحث عليها 820، 821 كتاب الزهد والرقائق باب فضل بناء المساجد 5283

تخريج : بخارى كتاب الصلاة باب من بنى مسجدا 450 **ترمذى** كتاب الصلاة باب ما جاء فى فضل بنيان المسجد 318 319 **ابن ماجه** كتاب المساجد والجماعات باب من بنى لله مسجدا 735 ، 736 ، 737 ، 738

[4]5:بَاب : الصَّدَقَةُ فِي الْمَسَاكِينِ

باب: مساکین کوصدقہ دینا

5285{45} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ بِفَلَاةٍ مِنَ الْأَرْضِ فَسَمِعَ صَوْتًا فِي سَحَابَةٍ اسْقِ حَدِيقَةَ فُلَانٍ فَتَنَحَّى ذَلِكَ السَّحَابُ فَأَفْرَغَ مَاءَهُ فِي حَرَّةٍ فَإِذَا شَرْجَةٌ مِنْ تِلْكَ الشِّرَاجِ قَد اسْتَوْعَبَتْ ذَلِكَ الْمَاءَ كُلَّهُ فَتَتَبَّعَ الْمَاءَ فَإِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ فِي حَدِيقَتِه يُحَوِّلُ الْمَاءَ بِمِسْحَاتِه فَقَالَ لَهُ يَا عَبْدَ اللَّه مَا اسْمُكَ قَالَ فُلَانٌ لِلِاسْمِ الَّذِي سَمِعَ فِي السَّحَابَةِ فَقَالَ لَهُ يَا عَبْدَ اللَّه لِمَ تَسْأَلُنِي عَنِ اسْمِي فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ صَوْتًا فِي السَّحَابِ الَّذِي هَذَا مَاؤُهُ يَقُولُ اسْقِ حَدِيقَةَ فُلَانٍ لِاسْمِكَ فَمَا تَصْنَعُ فِيهَا قَالَ أَمَّا إِذْ قُلْتَ هَذَا فَإِنِّي أَنْظُرُ إِلَى مَا يَخْرُجُ مِنْهَا فَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثِه وَآكُلُ أَنَا وَعِيَالِي ثُلُثًا وَأَرُدُّ فِيهَا ثُلُثَهُ و حَدَّثَنَاه أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ

5285:حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک بار ایک شخص ایک ویرانہ میں تھا۔اس نے ایک بدلی میں سے آواز سنی کہ فلاں کے باغ کو سیراب کر۔وہ بادل ایک طرف ہو گیا اور اپنا پانی ایک پتھریلی زمین پر برسایا ان نالیوں میں سے ایک نالی نے سارا پانی سمیٹ لیا وہ پانی کے پیچھے پیچھے چلنے لگا تو کیا دیکھتا ہے کہ ایک شخص اپنے باغ میں کھڑا اپنی کسّی سے پانی کا رخ بدل رہا ہے۔اس نے اسے کہا اے اللہ کے بندے! تیرا کیا نام ہے؟ اس نے بتایا فلاں،تو وہ وہی نام تھا جو اس نے بدلی میں سنا تھا پھر اس نے کہا اے اللہ کے بندے! تو میرا نام کیوں پوچھتا ہے؟ اس نے کہا میں نے اس بادل سے جس کا یہ پانی ہے ایک آواز سنی تھی جو تیرا نام لے کر کہہ رہی تھی کہ فلاں کے باغ کو سیراب کر۔تو اس میں کیا کرتا ہے؟ اس نے کہا کیونکہ تم نے پوچھا ہے تو بات یوں ہے کہ جو اس میں سے پیداوار ہوتی ہے۔میں اس کا جائزہ لیتا ہوں اور ایک تہائی صدقہ کر دیتا ہوں اور ایک تہائی میں اور میرے اہل وعیال کھاتے ہیں اور ایک تہائی اس (باغ) میں لوٹا دیتا ہوں۔

ایک روایت میں(فَاَتَصَدَّقُ بِثُلُثِهٖ وَآكُلُ اَنَا وَ

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَأَجْعَلُ ثُلُثَهُ فِي الْمَسَاكِينِ وَالسَّائِلِينَ وَابْنِ السَّبِيلِ [7474,7473]

عِيَالِي ثُلُثًا وَارُدُّ فِيهَا ثُلُثَهُ کی بجائے) وَاَجْعَلُ ثُلُثَهُ فِي الْمَسَاكِينِ وَالسَّائِلِينَ وَابْنِ السَّبِيلِ کے الفاظ ہیں یعنی میں اس کا تیسرا حصہ مسکینوں، سائلوں اور مسافروں کے لئے رکھتا ہوں۔

[5]6: بَاب مَنْ أَشْرَكَ فِي عَمَلِهِ غَيْرَ اللَّهِ

اس کے بارہ میں بیان جس نے اپنے عمل میں غیر اللہ کو شریک کیا

5286{46} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنَا أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا أَشْرَكَ فِيهِ مَعِي غَيْرِي تَرَكْتُهُ وَشِرْكَهُ [7475]

5286: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے میں سب شریک ٹھہرائے جانے والوں سے زیادہ شرک سے مستغنی ہوں جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس میں اس نے میرے ساتھ میرے غیر کو شریک کیا تو میں اس کو اور اس کے شرک کو (اس کے حال پر) چھوڑ دیتا ہوں۔

5287{47} حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللَّهُ بِهِ وَمَنْ رَاءَى رَاءَى اللَّهُ بِهِ [7476]

5287: حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شہرت کے لئے کچھ کرتا ہے اللہ اس کو اس کی سزا دیتا ہے اور جو دکھاوے کے لئے کرتا ہے اللہ اس کی سزا دیتا ہے۔

5286 : تخریج: ابن ماجه كتاب الزهد باب الرياء والسمعة 4202

5287 : اطراف: مسلم كتاب الزهد والرقائق باب من اشرك فی عمله غير الله 5288

تخریج: بخاری كتاب الرقاق باب الرياء والسمعة 6499 ابن ماجه كتاب الزهد باب الرياء والسمعة 4206، 4207

5288 {48} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبًا الْعَلَقِيَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُسَمِّعْ يُسَمِّعْ اللَّهُ بِهِ وَمَنْ يُرَائِي يُرَائِي اللَّهُ بِهِ وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْمُلَائِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ وَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا غَيْرَهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَعِيدٌ أَظُنُّهُ قَالَ ابْنُ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبًا وَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ و حَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الصَّدُوقُ الْأَمِينُ الْوَلِيدُ بْنُ حَرْبٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [7480,7479,7478,7477]

5288: حضرت جندب علقیؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شہرت کے لئے کچھ کرتا ہے اللہ اس کو اس کی سزا دے گا اور جو دکھاوے کے لئے کرتا ہے اللہ اس کی سزا دے گا۔

5288 : اطراف: مسلم کتاب الزهد والرقائق باب من اشرک فی عمله غیر الله 5287

تخریج: بخاری کتاب الرقاق باب الرياء والسمعة 6499 **ابن ماجه** کتاب الزهد باب الرياء والسمعة 4206 ، 4207

[6]7: بَاب: التَّكَلُّمُ بِالْكَلِمَةِ يَهْوِي بِهَا فِي النَّارِ

باب: ایک بات کہنا (بھی) آگ میں گرادیتا ہے

5289{49}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ يَنْزِلُ بِهَا فِي النَّارِ أَبْعَدَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ [7481]

5289: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا یقیناً بندہ کوئی ایسی بات کہتا ہے جس کی وجہ سے وہ آگ میں اتنی گہرائی میں گر جاتا ہے جتنا فاصلہ مشرق ومغرب میں ہے۔

5290{50} وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مَا يَتَبَيَّنُ مَا فِيهَا يَهْوِي بِهَا فِي النَّارِ أَبْعَدَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ [7481]

5290: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً بندہ کوئی ایسی بات کہتا ہے وہ نہیں جانتا کہ اس میں کیا ہے جس کی وجہ سے وہ اتنی گہرائی میں گر جاتا ہے جتنا مشرق و مغرب میں فاصلہ ہے۔

5289 : **اطراف**: **مسلم** کتاب الزهد والرقائق باب من اشرک فی عمله غیر الله 5290

تخریج: **بخاری** کتاب الرقاق باب حفظ اللسان 6477 ، 6478 **ترمذی** کتاب الزهد باب فیمن تکلم بکلمة یضحک بها الناس 2314

5290 : **اطراف**: **مسلم** کتاب الزهد والرقائق باب من اشرک فی عمله غیر الله 5289

تخریج: **بخاری** کتاب الرقاق باب حفظ اللسان 77 64 ، 6478 **ترمذی** کتاب الزهد باب فیمن تکلم بکلمة یضحک بها الناس 2314

[7]8: بَاب عُقُوبَةِ مَنْ يَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَلَا يَفْعَلُهُ وَيَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ وَيَفْعَلُهُ

اس کی سزا کا بیان جو نیکی کا حکم دیتا ہے لیکن خود نہیں کرتا اور بدی سے روکتا ہے مگر خود وہی کرتا ہے

5291{51} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى وَإِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قِيلَ لَهُ أَلَا تَدْخُلُ عَلَى عُثْمَانَ فَتُكَلِّمَهُ فَقَالَ أَتَرَوْنَ أَنِّي لَا أُكَلِّمُهُ إِلَّا أُسْمِعُكُمْ وَاللَّهِ لَقَدْ كَلَّمْتُهُ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَهُ مَا دُونَ أَنْ أَفْتَتِحَ أَمْرًا لَا أُحِبُّ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ فَتَحَهُ وَلَا أَقُولُ لِأَحَدٍ يَكُونُ عَلَيَّ أَمِيرًا إِنَّهُ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُؤْتَى بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُلْقَى فِي النَّارِ فَتَنْدَلِقُ أَقْتَابُ بَطْنِهِ فَيَدُورُ بِهَا كَمَا يَدُورُ الْحِمَارُ بِالرَّحَى فَيَجْتَمِعُ إِلَيْهِ أَهْلُ النَّارِ فَيَقُولُونَ يَا فُلَانُ مَا لَكَ أَلَمْ تَكُنْ تَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ

5291: شقیق حضرت اسامہ بن زیدؓ کے بارہ میں روایت کرتے ہیں ہے وہ کہتے ہیں کہ ان سے کہا گیا کہ آپ حضرت عثمانؓ کے پاس جا کر ان سے بات نہیں کریں گے؟ انہوں نے کہا کیا تم سمجھتے ہو کہ میں ان سے بات نہیں کرتا میں تمہیں بتاتا ہوں اللہ کی قسم میں ان سے گفتگو کر چکا ہوں جو میرے اور ان کے درمیان (راز) ہے۔ ہاں مگر میں کوئی معاملہ علی الاعلان نہیں بیان کرنا چاہتا جس کے متعلق میں نہیں پسند کرتا کہ پہلا شخص ہوں جو اس کو کھولوں اور میں کسی کو جو مجھ پر امیر ہو نہیں کہتا کہ وہ سب لوگوں سے بہتر ہے بعد اس کے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ قیامت کے دن ایک آدمی کو لایا جائے گا اور اسے آگ میں ڈال دیا جائے گا اس کی آنتیں لٹکتی ہوں گی وہ اسے لے کر چکر لگائے گا جیسے گدھا چکی کے گرد چکر لگاتا ہے۔ پھر آگ والے اس کے گرد جمع ہو جائیں گے وہ کہیں گے اے فلاں! تجھے کیا ہوا ہے؟ کیا تو نیکی کا حکم نہیں دیتا تھا اور بدی سے

5291: تخریج: بخاری كتاب بدء الخلق باب صفة النار وانها مخلوقة 3267 كتاب الفتن باب الفتنة التي تموج كموج البحر 7098

وَتَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ فَيَقُولُ بَلَى قَدْ كُنْتُ آمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَلَا آتِيهِ وَأَنْهَى عَنْ الْمُنْكَرِ وَآتِيهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَقَالَ رَجُلٌ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَدْخُلَ عَلَى عُثْمَانَ فَتُكَلِّمَهُ فِيمَا يَصْنَعُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ[7484,7483]

روکا نہیں کرتا تھا؟ وہ کہے گا کیوں نہیں میں نیکی کا حکم دیا کرتا تھا لیکن میں خود اسے نہیں کرتا تھا اور بدی سے روکتا تھا اور خود اسے کیا کرتا تھا۔

ایک روایت میں (عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ کی بجائے) عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَقَالَ کے الفاظ ہیں۔

[8]9: بَاب: النَّهْيِ عَنْ هَتْكِ الْإِنْسَانِ سِتْرَ نَفْسِهِ

باب: اس بات کی ممانعت کہ انسان خود اپنا پردہ فاش کرے

5292{52}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنِي و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ قَالَ سَالِمٌ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ أُمَّتِي مُعَافَاةٌ إِلَّا الْمُجَاهِرِينَ وَإِنَّ مِنَ الْإِجْهَارِ أَنْ يَعْمَلَ الْعَبْدُ بِاللَّيْلِ عَمَلًا ثُمَّ يُصْبِحُ قَدْ سَتَرَهُ رَبُّهُ فَيَقُولُ يَا فُلَانُ قَدْ عَمِلْتُ الْبَارِحَةَ كَذَا وَكَذَا وَقَدْ بَاتَ يَسْتُرُهُ رَبُّهُ فَيَبِيتُ يَسْتُرُهُ رَبُّهُ وَيُصْبِحُ يَكْشِفُ سِتْرَ اللَّهِ عَنْهُ قَالَ زُهَيْرٌ وَإِنَّ مِنَ الْهِجَارِ [7485]

5292: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری تمام امت بخش دی گئی ہے سوائے ان کے جو لوگ ''مُجاہِر'' ہیں اور یہ جِھَارُ میں ہے کہ بندہ رات کو کوئی عمل کرتا ہے پھر صبح کرتا ہے اور اس کے رب نے اس کی پردہ پوشی کی ہوتی ہے لیکن وہ (خود) کہتا ہے اے فلاں! میں نے گزشتہ رات یہ یہ کیا جبکہ رات اس کے رب نے اس کی پردہ پوشی کی تو وہ رات گذارتا ہے جبکہ اس کا رب اس کی پردہ پوشی کرتا ہے اور صبح ہوتی ہے تو اللہ کے پردے اپنے اوپر سے ہٹا دیتا ہے۔

ایک روایت میں (الْجِهَارُ کی بجائے) الْهِجَار کے الفاظ ہیں۔

5292: تخریج: بخاری کتاب الادب باب ستر المؤمن علی نفسه 6069

[9]10: بَاب: تَشْمِيتُ الْعَاطِسِ وَكَرَاهَةُ التَّثَاؤُبِ

باب: چھینکنے والے کودعا دینا اور جماہی لینے کی کراہت

5293{53} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَهُوَ ابْنُ غِيَاثٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ عَطَسَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ فَشَمَّتَ أَحَدَهُمَا وَلَمْ يُشَمِّتْ الْآخَرَ فَقَالَ الَّذِي لَمْ يُشَمِّتْهُ عَطَسَ فُلَانٌ فَشَمَّتَّهُ وَعَطَسْتُ أَنَا فَلَمْ تُشَمِّتْنِي قَالَ إِنَّ هَذَا حَمِدَ اللَّهَ وَإِنَّكَ لَمْ تَحْمَدْ اللَّهَ و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ يَعْنِي الْأَحْمَرَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [7487,7486]

5293: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس دو آدمیوں نے چھینک لی۔ آپؐ نے ان میں سے ایک کی چھینک پر جواب دیا اور دوسرے کی چھینک پر جواب نہ دیا۔ اس شخص نے جس کی چھینک کا آپؐ نے جواب نہیں دیا تھا کہا کہ فلاں نے چھینک لی تو آپؐ نے اس کا جواب دیا اور میں نے چھینک لی تو آپؐ نے میری چھینک کا جواب نہیں دیا۔ آپؐ نے فرمایا کہ اس نے الحمدللہ کہا تھا اور تم نے الحمدللہ نہیں کہا۔

5294{54} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي مُوسَى وَهُوَ فِي بَيْتِ بِنْتِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ فَعَطَسْتُ فَلَمْ يُشَمِّتْنِي وَعَطَسَتْ فَشَمَّتَهَا فَرَجَعْتُ إِلَى أُمِّي

5294: حضرت ابو بردہؓ بیان کرتے ہیں میں حضرت ابوموسیٰؓ کے پاس اندر گیا اور وہ فضل بن عباسؓ کی بیٹی کے گھر میں تھے میں نے چھینک لی تو انہوں نے مجھے اس کا جواب نہ دیا اور انہوں (فضل بن عباسؓ کی بیٹی) نے چھینک لی تو انہوں (ابوموسیٰ) نے انہیں جواب دیا پھر میں اپنی ماں کے پاس گیا اور انہیں بتایا پھر جب وہ (ابوموسیٰؓ) ان کے پاس آئے تو

5293: تخریج: **بخاری** کتاب الادب باب الحمد للعاطس 6221 باب لا يشمت العاطس اذا لم يحمد الله 6225 **ترمذی** کتاب الادب باب ما جاء في ايجاب التشميت بحمد العاطس 2742 **ابو داؤد** کتاب الادب باب فيمن يعطس ولا يحمد الله 5039 **ابن ماجه** کتاب الادب باب تشميت العاطس 3713، 3715

فَأَخْبَرْتُهَا فَلَمَّا جَاءَهَا قَالَتْ عَطَسَ عِنْدَكَ ابْنِي فَلَمْ تُشَمِّتْهُ وَعَطَسَتْ فَشَمَّتَّهَا فَقَالَ إِنَّ ابْنَكِ عَطَسَ فَلَمْ يَحْمَدْ اللَّهَ فَلَمْ أُشَمِّتْهُ وَعَطَسَتْ فَحَمِدَتِ اللَّهَ فَشَمَّتُّهَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَحَمِدَ اللَّهَ فَشَمِّتُوهُ فَإِنْ لَمْ يَحْمَدْ اللَّهَ فَلَا تُشَمِّتُوهُ [7488]

انہوں نے کہا کہ میرے بیٹے نے چھینک لی تو آپ نے اسکی چھینک کا جواب نہیں دیا اور اس (لڑکی) نے چھینک لی تو اس کی چھینک کا جواب دیا۔ انہوں نے کہا کہ تمہارے بیٹے نے چھینک لی تو اس نے الحمدللہ نہیں کہا اس لئے میں نے اس کی چھینک کا جواب نہیں دیا اور اس لڑکی نے چھینک لی تو الحمدللہ کہا اس لئے میں نے اس کی چھینک کا جواب دیا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جب تم میں سے کوئی چھینک لے اور الحمدللہ کہے تو اس کی چھینک کا جواب دو اور اگر الحمدللہ نہ کہے تو اس کی چھینک کا جواب نہ دو۔

5295{55}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَطَسَ رَجُلٌ عِنْدَهُ فَقَالَ لَهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ ثُمَّ عَطَسَ أُخْرَى فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ مَزْكُومٌ [7489]

5295: ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جب ایک شخص نے آپؐ کے پاس چھینک لی تو آپؐ نے اسے یَرْحَمُکَ اللّٰہُ کہا پھر اس نے دوسری دفعہ چھینک لی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس شخص کو زکام ہے۔

5295 : تخریج: ترمذی كتاب الادب باب ما جاء كم يشمت العاطس 2743 ابن ماجه كتاب الادب باب تشميت العاطس 3714

5296{56}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّثَاؤُبُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَكْظِمْ مَا اسْتَطَاعَ [7490]

5296: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جماہی شیطان سے ہے پس جب تم میں سے کوئی جماہی لے تو اسے چاہئے کہ جس حد تک ممکن ہے اسے روکے۔

5297{57}حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنًا لِأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ يُحَدِّثُ أَبِي عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَثَاوَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيُمْسِكْ بِيَدِهِ عَلَى فِيهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ [7491]

5297: حضرت ابوسعید خدریؓ کے بیٹے اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی جماہی لے تو اسے چاہئے کہ جس حد تک ممکن ہے اسے ہاتھ سے روکے کیونکہ شیطان داخل ہو جاتا ہے۔

5298{58}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

5298: عبدالرحمان بن ابوسعید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب

5296 : اطراف: مسلم کتاب الزهد والرقائق باب تشميت العاطس وكراهة التثاؤب 5297 ، 5298، 5299
تخريج: بخاری کتاب الادب باب ما يستحب من العطاس... 6223 باب اذا تثاء ب فليضع يده على فيه 6226 كتاب بدء الخلق باب صفة ابليس وجنوده 3289 **ترمذی** كتاب الصلاة باب ما جاء في كراهية التثاؤب في الصلاة 370 كتاب الادب باب ما جاء ان الله يحب العطاس ويكره التثاؤب 2746 ، 2747 باب ما جاء ان العطاس في الصلوة من الشيطان 2748

5297 : اطراف : مسلم كتاب الزهد والرقائق باب تشميت العاطس وكراهة التثاؤب 5296 ، 5298 ، 5299
تخريج: بخاری كتاب الادب باب ما يستحب من العطاس...6223 باب اذا تثاء ب فليضع يده على فيه 6226 كتاب بدء الخلق باب صفة ابليس وجنوده 3289 **ترمذی** كتاب الصلاة باب ما جاء في كراهية التثاؤب في الصلاة 370 كتاب الادب باب ما جاء ان الله يحب العطاس ويكره التثاؤب 2746 ، 2747 باب ما جاء ان العطاس في الصلوة من الشيطان 2748

5298 : اطراف: مسلم كتاب الزهد والرقائق باب تشميت العاطس وكراهة التثاؤب 5296 ، 5297 ، 5299
تخريج: بخاری كتاب الادب باب ما يستحب من العطاس...6223 باب اذا تثاء ب فليضع يده على فيه 6226 كتاب بدء الخلق باب صفة ابليس وجنوده 3289 **ترمذی** كتاب الصلاة باب ما جاء في كراهية التثاؤب في الصلاة 370 كتاب الادب باب ما جاء ان الله يحب العطاس ويكره التثاؤب 2746 ، 2747 باب ما جاء ان العطاس في الصلوة من الشيطان 2748

بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَثَاوَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيُمْسِكْ بِيَدِهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ[7492]

تم میں سے کوئی جماہی لے تو اسے چاہئے کہ وہ اپنے ہاتھ سے اسے روکے کیونکہ شیطان داخل ہوجاتا ہے۔

5299{59} حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَثَاوَبَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَكْظِمْ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ و حَدَّثَنَاه عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ وَعَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ بِشْرٍ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ[7494,7493]

5299:حضرت ابوسعید خدریؓ کے بیٹے اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز میں جماہی لے تو اسے چاہئے کہ جتنا ممکن ہو اسے روکے کیونکہ شیطان داخل ہوجاتا ہے۔

[10]11:بَاب فِي أَحَادِيثَ مُتَفَرِّقَةٍ

کچھ متفرق احادیث کا بیان

5300{60} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

5300: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا فرشتے نور سے پیدا کئے گئے اور جن آگ کے شعلے سے اور آدم اس سے پیدا کیا گیا جو تمہارے لئے بیان کردیا گیا ہے۔

5299 : **اطراف** : **مسلم** كتاب الزهد والرقائق باب تشميت العاطس وكراهة التثاؤب 5296 ، 5297 ، 5298

تخريج: بخارى كتاب الادب باب ما يستحب من العطاس...6223 باب اذا تثاء ب فليضع يده على فيه 6226 كتاب بدء الخلق باب صفة ابليس وجنوده 3289 **ترمذى** كتاب الصلاة باب ما جاء فى كراهية التثاؤب فى الصلاة 370 كتاب الادب باب ما جاء ان الله يحب العطاس ويكره التثاؤب 2746 ، 2747 باب ما جاء ان العطاس فى الصلوة من الشيطان 2748

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلِقَتْ الْمَلَائِكَةُ مِنْ نُورٍ وَخُلِقَ الْجَانُّ مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ وَخُلِقَ آدَمُ مِمَّا وُصِفَ لَكُمْ [7495]

[11]12: بَاب: فِي الْفَأْرِ وَأَنَّهُ مَسْخٌ

باب: چوہے کے بارہ میں اور یہ کہ وہ مسخ شدہ ہے

5301{61} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرُّزِّيُّ جَمِيعًا عَنِ الثَّقَفِيِّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُقِدَتْ أُمَّةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا يُدْرَى مَا فَعَلَتْ وَلَا أُرَاهَا إِلَّا الْفَأْرَ أَلَا تَرَوْنَهَا إِذَا وُضِعَ لَهَا أَلْبَانُ الْإِبِلِ لَمْ تَشْرَبْهُ وَإِذَا وُضِعَ لَهَا أَلْبَانُ الشَّاءِ شَرِبَتْهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَحَدَّثْتُ هَذَا الْحَدِيثَ كَعْبًا فَقَالَ آنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ ذَلِكَ مِرَارًا قُلْتُ أَأَقْرَأُ التَّوْرَاةَ و قَالَ إِسْحَقُ فِي رِوَايَتِهِ لَا نَدْرِي مَا فَعَلَتْ [7496]

5301: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ گم ہوگیا نہیں معلوم کہ ان کا کیا بنا لیکن میرا خیال ہے وہ چوہے ہیں کیا تم دیکھتے نہیں کہ جب ان کے سامنے اونٹوں کا دودھ رکھا جاتا ہے تو وہ اسے نہیں پیتے اور جب ان کے سامنے بکریوں کا دودھ رکھا جاتا ہے تو وہ اسے پی لیتے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے یہ روایت کعبؓ کو بتائی تو انہوں نے کہا کہ کیا تم نے یہ بات رسول اللہ ﷺ سے خود سنی ہے؟ میں نے کہا ہاں انہوں نے یہ بار بار کہا میں نے کہا کیا میں تورات پڑھتا ہوں؟

ایک روایت میں (لَا يُدْرَى مَا فَعَلَتْ کی بجائے) لَا نَدْرِي مَا فَعَلَتْ کے الفاظ ہیں۔

5301 : اطراف: مسلم كتاب الزهد والرقائق باب في الفار وانه مسخ 5302

تخریج: بخاری كتاب بدء الخلق باب خير مال المسلم غنم يتبع بها شعف الجبال 3305

5302{62} و حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ الْفَأْرَةُ مَسْخٌ وَآيَةُ ذَلِكَ أَنَّهُ يُوضَعُ بَيْنَ يَدَيْهَا لَبَنُ الْغَنَمِ فَتَشْرَبُهُ وَيُوضَعُ بَيْنَ يَدَيْهَا لَبَنُ الْإِبِلِ فَلَا تَذُوقُهُ فَقَالَ لَهُ كَعْبٌ أَسَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفَأُنْزِلَتْ عَلَيَّ التَّوْرَاةُ [7497]

5302: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ چوہیا مسخ شدہ ہے اس بات کی علامت یہ ہے کہ جب ان کے سامنے بکریوں کا دودھ رکھا جائے تو وہ پی لیتے ہیں اور جب اونٹوں کا دودھ رکھا جائے تو نہیں چکھتے۔ کعب نے ان سے کہا کہ کیا تم نے یہ رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے کہا تو کیا مجھ پر تورات اتاری گئی ہے۔

[12]13: بَاب: لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ مَرَّتَيْنِ

باب: مومن ایک سوراخ سے دو دفعہ نہیں ڈسا جاتا

5303{63} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ و حَدَّثَنِيه أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ عَنِ ابْنِ

5303: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مومن ایک سوراخ سے دو دفعہ نہیں ڈسا جاتا۔

5302 : اطراف : مسلم كتاب الزهد والرقائق باب فى الفار وانه مسخ 5301
تخريج : بخاری كتاب بدء الخلق باب خير مال المسلم غنم يتبع بها شعف الجبال 3305
5303 : تخريج : بخاری كتاب الادب باب لا يلدغ المؤمن من جحر مرتين 6133 ابو داؤد كتاب الادب باب فى الحذر من الناس 4862 ابن ماجه كتاب الفتن باب العزلة 3982 ، 3983

الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ[7499,7498]

[13]14:بَاب:الْمُؤْمِنُ أَمْرُهُ كُلُّهُ خَيْرٌ

باب:مؤمن کا سارا کام ہی خیر ہے

5304{64} حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْدِيُّ وَشَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ جَمِيعًا عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ وَاللَّفْظُ لِشَيْبَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجَبًا لِأَمْرِ الْمُؤْمِنِ إِنَّ أَمْرَهُ كُلَّهُ خَيْرٌ وَلَيْسَ ذَاكَ لِأَحَدٍ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ إِنْ أَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ وَإِنْ أَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ صَبَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ[7500]

5304: حضرت صہیبؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مومن کا معاملہ بھی عجیب ہے اس کا معاملہ سراسر خیر ہے اور یہ مومن کے علاوہ کسی کے لئے نہیں۔اگر اسے کوئی خوشی پہنچتی ہے تو وہ شکر کرتا ہے اور یہ اس کے لئے خیر ہے اور اگر اسے تکلیف پہنچتی ہے تو صبر کرتا ہے یہ(بھی) اس کے لئے خیر ہے۔

[14]15:بَاب:النَّهْيُ عَنِ الْمَدْحِ إِذَا كَانَ فِيهِ إِفْرَاطٌ وَخِيفَ مِنْهُ فِتْنَةٌ عَلَى الْمَمْدُوحِ

باب:ایسی مدح کی ممانعت جس میں افراط ہو اور جس کی تعریف کی جائے اس کے بارہ میں آزمائش کا خوف ہو

5305{65}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ

5305: عبدالرحمان بن ابی بکرۃ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ کے

5305 :اطراف: مسلم كتاب الزهد والرقائق باب النهى عن المدح اذا كان فيه افراط 5306

تخريج: بخاری كتاب الشهادات باب اذا زكّى رجل رجلاه كفاه 2662 كتاب الادب باب ما يكره من التمادح 6061 باب ما جاء فی قول الرجل ويلك 6162 **ابوداؤد** كتاب الادب باب فی كراهية التمادح 4805 **ابن ماجه** كتاب الادب باب المدح 3743، 3744

الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَدَحَ رَجُلٌ رَجُلًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ وَيْحَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ مِرَارًا إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ مَادِحًا صَاحِبَهُ لَا مَحَالَةَ فَلْيَقُلْ أَحْسِبُ فُلَانًا وَاللَّهُ حَسِيبُهُ وَلَا أُزَكِّي عَلَى اللَّهِ أَحَدًا أَحْسِبُهُ إِنْ كَانَ يَعْلَمُ ذَاكَ كَذَا وَكَذَا [7501]

سامنے کسی شخص کی مدح کی۔وہ کہتے ہیں آپؐ نے بار بار فرمایا تجھ پر افسوس ہے تو نے اپنے بھائی کی گردن کاٹ دی تو نے اپنے بھائی کی گردن کاٹ دی۔اگر تم میں سے کسی کو لامحالہ اپنے ساتھی کی تعریف کرنی ہی پڑے تو چاہئے کہ وہ کہے کہ میرا فلاں کے بارہ میں یہ خیال ہے اور اللہ ہی اس کے بارہ میں صحیح علم رکھتا ہے۔میں اللہ کے مقابل پر کسی کو پاک نہیں ٹھہراتا میرا اس کے بارہ میں یہ یہ خیال ہے اگر اسے اس بارہ میں واقعی علم ہو۔

5306{66} وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا غُنْدَرٌ قَالَ شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذُكِرَ عِنْدَهُ رَجُلٌ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا مِنْ رَجُلٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ مِنْهُ فِي كَذَا وَكَذَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْحَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ مِرَارًا يَقُولُ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ أَحَدُكُمْ مَادِحًا أَخَاهُ لَا مَحَالَةَ فَلْيَقُلْ

5306: عبدالرحمان بن ابی بکرۃ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے سامنے کسی شخص کا ذکر کیا گیا تو ایک شخص نے کہا کہ اس بات میں رسول اللہ ﷺ کے بعد ان سے افضل کوئی شخص نہیں آپؐ نے فرمایا تجھ پر افسوس تو نے اپنے بھائی کی گردن کاٹ دی۔آپؐ یہ بار بار فرما رہے تھے پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کو لامحالہ اپنے بھائی کی تعریف کرنی ہی پڑے تو چاہئے کہ وہ کہے کہ میرا فلاں کے بارہ میں یہ خیال ہے۔۔۔اگر اس کے خیال میں وہ ایسا ہی ہو۔۔۔میں اللہ کے مقابل پر کسی کو پاک نہیں ٹھہراتا۔

ایک روایت میں مَا مِنْ رَجُلٍ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَفْضَلُ مِنْهُ کے الفاظ نہیں ہیں۔

5306 :اطراف: **مسلم** كتاب الزهد والرقائق باب النهى عن المدح اذا كان فيه افراط 5305

تخريج: بخاری كتاب الشهادات باب اذا زكّى رجل رجلاه كفاه 2662 كتاب الادب باب ما يكره من التمادح 6061 باب ما جاء فى قول الرجل ويلك 6162 **ابو داؤد** كتاب الادب باب فى كراهية التمادح 4805 **ابن ماجه** كتاب الادب باب المدح 3743، 3744

أَحْسِبُ فُلَانًا إِنْ كَانَ يُرَى أَنَّهُ كَذَلِكَ وَلَا أُزَكِّي عَلَى اللَّهِ أَحَدًا و حَدَّثَنِيه عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ح و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا فَقَالَ رَجُلٌ مَا مِنْ رَجُلٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ مِنْهُ [7503,7502]

5307{67}حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُثْنِي عَلَى رَجُلٍ وَيُطْرِيهِ فِي الْمِدْحَةِ فَقَالَ لَقَدْ أَهْلَكْتُمْ أَوْ قَطَعْتُمْ ظَهْرَ الرَّجُلِ [7504]

5307: حضرت ابوموسیٰؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو کسی شخص کی تعریف کرتے ہوئے سنا اور وہ اس کی تعریف میں مبالغہ کر رہا تھا۔ آپؐ نے فرمایا تم نے ہلاک کر دیا یا (فرمایا) تم نے اس شخص کی پیٹھ توڑ دی۔

5308{68}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى جَمِيعًا عَنِ ابْنِ مَهْدِيٍّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ قَامَ رَجُلٌ يُثْنِي

5308: ابومعمر بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص کھڑا ہوا اور امراء میں سے ایک امیر کی تعریف کرنے لگا اور حضرت مقدادؓ نے اس کی کچھ پرواہ نہ کی اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم فرمایا ہے کہ ہم تعریف کرنے والوں کے مونہوں پر مٹی ڈالیں (یعنی

5307:تخریج: **بخاری** کتاب الشهادات باب ما یکره من الاطناب فی المدح 2663 کتاب الادب باب ما یکره من التمادح 6060

5308 :اطراف: **مسلم** کتاب الزهد والرقائق باب النهی عن المدح اذا کان فیه افراط 5309

تخریج: **ترمذی** کتاب الزهد باب ما جاء فی کراهیة المدحة والمداحین 2393، 2394 **ابوداؤد** کتاب الادب باب فی کراهیة التمادح 4804 **ابن ماجه** کتاب الادب باب المدح 3742

عَلَى أَمِيرٍ مِنَ الْأُمَرَاءِ فَجَعَلَ الْمِقْدَادُ يَحْثِي عَلَيْهِ التُّرَابَ وَقَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَحْثِيَ فِي وُجُوهِ الْمَدَّاحِينَ التُّرَابَ [7505]

اُن کی کچھ پرواہ نہ کریں۔)

5309{69}و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ رَجُلًا جَعَلَ يَمْدَحُ عُثْمَانَ فَعَمِدَ الْمِقْدَادُ فَجَثَا عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَكَانَ رَجُلًا ضَخْمًا فَجَعَلَ يَحْثُو فِي وَجْهِهِ الْحَصْبَاءَ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ مَا شَأْنُكَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْمَدَّاحِينَ فَاحْثُوا فِي وُجُوهِهِمْ التُّرَابَ و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ ح و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنِ الْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنِ الْمِقْدَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [7507,7506]

5309:ہمام بن حارث سے روایت ہے کہ ایک شخص حضرت عثمانؓ کی تعریف کرنے لگا تو حضرت مقدادؓ اپنے گھٹنوں کے بل بیٹھے اور اس کے چہرے پر کنکریاں پھینکنے لگے۔حضرت عثمانؓ نے اسے کہا کہ تمہیں کیا ہوا ہے؟ انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب تم تعریف کرنے والوں کو دیکھو تو ان کے مونہوں پر مٹی ڈالو (یعنی ان کی کچھ پرواہ نہ کرو)۔

5309 :**اطراف**: **مسلم** كتاب الزهد والرقائق باب النهى عن المدح اذا كان فيه افراط 5308

تخریج : **ترمذی** كتاب الزهد باب ماجاء فى كراهية المدحة والمداحين 2393، 2394 **ابو داؤد** كتاب الادب باب في كراهية التمادح 4804 **ابن ماجه** كتاب الادب باب المدح 3742

[15]16:بَاب: مُنَاوَلَةُ الْأَكْبَرِ

باب: بڑے کو دینا

5310{70} حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا صَخْرٌ يَعْنِي ابْنَ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرَانِي فِي الْمَنَامِ أَتَسَوَّكُ بِسِوَاكٍ فَجَذَبَنِي رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ الْآخَرِ فَنَاوَلْتُ السِّوَاكَ الْأَصْغَرَ مِنْهُمَا فَقِيلَ لِي كَبِّرْ فَدَفَعْتُهُ إِلَى الْأَكْبَرِ [7508]

5310:حضرت عبد اللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نے رؤیا میں دیکھا کہ میں مسواک کر رہا ہوں تو دو آدمیوں نے مجھے متوجہ کیا۔ ان میں سے ایک دوسرے سے بڑا تھا۔ میں ان میں سے چھوٹے مسواک دینے لگا تو مجھے کہا گیا کہ بڑے کو، تو میں نے وہ بڑے کو دے دی۔

[16]17:بَاب: التَّثَبُّتُ فِي الْحَدِيثِ وَحُكْمُ كِتَابَةِ الْعِلْمِ

باب: گفتگو میں ٹھہراؤ اور علم کو لکھنے کا حکم

5311{71} حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا بِهِ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ وَيَقُولُ اسْمَعِي يَا رَبَّةَ الْحُجْرَةِ اسْمَعِي يَا رَبَّةَ الْحُجْرَةِ وَعَائِشَةُ تُصَلِّي فَلَمَّا قَضَتْ صَلَاتَهَا قَالَتْ لِعُرْوَةَ أَلَا تَسْمَعُ إِلَى هَذَا وَمَقَالَتِهِ آنِفًا إِنَّمَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ حَدِيثًا لَوْ عَدَّهُ الْعَادُّ لَأَحْصَاهُ [7509]

5311:ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہؓ بات کیا کرتے تھے اور کہتے تھے اے حجرہ والی سن! اے حجرہ والی سن! اور حضرت عائشہؓ نماز پڑھ رہی ہوتی تھیں جب آپؓ اپنی نماز مکمل کر چکیں تو آپؓ نے عروہ سے کہا کیا تم نے ابھی ان کو اور ان کی گفتگو کو نہیں سنا۔ نبی ﷺ اس طرح بات کیا کرتے تھے کہ اگر گننے والا اسے گننا چاہتا تو ضرور اسے گن لیتا۔

5310 :اطراف: مسلم کتاب الرؤیا باب رؤیا النبی ﷺ 4202

5311 :تخریج: بخاری کتاب المناقب باب صفة النبی ﷺ 3567

5312{72} حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَكْتُبُوا عَنِّي وَمَنْ كَتَبَ عَنِّي غَيْرَ الْقُرْآنِ فَلْيَمْحُهُ وَحَدِّثُوا عَنِّي وَلَا حَرَجَ وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ قَالَ هَمَّامٌ أَحْسِبُهُ قَالَ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [7510]

5312: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھ سے مت لکھواور جو مجھ سے قرآن کے علاوہ کچھ لکھا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اسے مٹا دے مجھ سے بیان کرو اس میں حرج نہیں ہے اور جس نے مجھ پر جھوٹ بولا ہمام کہتے ہیں میرا خیال ہے انہوں نے کہا مُتَعَمِّدًا جانتے بوجھتے ہوئے تو چاہئے کہ وہ اپنا ٹھکانہ آگ میں بنائے۔

[17]18: بَاب: قِصَّةُ أَصْحَابِ الْأُخْدُودِ وَالسَّاحِرِ وَالرَّاهِبِ وَالْغُلَامِ

باب: کھائی والوں، جادوگر، راہب اور لڑکے کا قصہ

5313{73} حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صُهَيْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ مَلِكٌ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ وَكَانَ لَهُ سَاحِرٌ فَلَمَّا كَبِرَ قَالَ لِلْمَلِكِ إِنِّي قَدْ كَبِرْتُ فَابْعَثْ إِلَيَّ غُلَامًا أُعَلِّمْهُ السِّحْرَ فَبَعَثَ إِلَيْهِ غُلَامًا يُعَلِّمُهُ فَكَانَ فِي طَرِيقِهِ إِذَا سَلَكَ رَاهِبٌ فَقَعَدَ إِلَيْهِ وَسَمِعَ كَلَامَهُ فَأَعْجَبَهُ فَكَانَ إِذَا أَتَى السَّاحِرَ مَرَّ بِالرَّاهِبِ وَقَعَدَ

5313: حضرت صہیبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم سے پہلوں میں ایک بادشاہ تھا اور اس کا ایک جادوگر تھا جب وہ بوڑھا ہوگیا تو اس نے بادشاہ سے کہا میں بوڑھا ہوگیا ہوں اس لئے تم میرے پاس ایک لڑکا بھیجو جسے میں جادو سکھا سکوں۔ چنانچہ اس نے اس کے پاس ایک لڑکا بھیجا تا کہ وہ اسے سکھا دے اس لڑکے کے رستہ میں جب وہ جاتا تھا ایک راہب تھا وہ اس کے پاس بیٹھ گیا اور اس کا کلام سنا تو اسے بہت پسند آیا۔ پھر جب بھی وہ جادوگر کے پاس آتا تو راہب کے پاس سے

5312 :تخریج: ابن ماجه باب التغليظ فى تعمد الكذب على رسول الله ﷺ 30، 31، 32، 33، 34، 35، 36، 37

5313 :تخریج: ترمذی كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة البروج 3340

إِلَيْهِ فَإِذَا أَتَى السَّاحِرَ ضَرَبَهُ فَشَكَا ذَلِكَ إِلَى الرَّاهِبِ فَقَالَ إِذَا خَشِيتَ السَّاحِرَ فَقُلْ حَبَسَنِي أَهْلِي وَإِذَا خَشِيتَ أَهْلَكَ فَقُلْ حَبَسَنِي السَّاحِرُ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ أَتَى عَلَى دَابَّةٍ عَظِيمَةٍ قَدْ حَبَسَتِ النَّاسَ فَقَالَ الْيَوْمَ أَعْلَمُ آلسَّاحِرُ أَفْضَلُ أَمْ الرَّاهِبُ أَفْضَلُ فَأَخَذَ حَجَرًا فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ أَمْرُ الرَّاهِبِ أَحَبَّ إِلَيْكَ مِنْ أَمْرِ السَّاحِرِ فَاقْتُلْ هَذِهِ الدَّابَّةَ حَتَّى يَمْضِيَ النَّاسُ فَرَمَاهَا فَقَتَلَهَا وَمَضَى النَّاسُ فَأَتَى الرَّاهِبَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ لَهُ الرَّاهِبُ أَيْ بُنَيَّ أَنْتَ الْيَوْمَ أَفْضَلُ مِنِّي قَدْ بَلَغَ مِنْ أَمْرِكَ مَا أَرَى وَإِنَّكَ سَتُبْتَلَى فَإِنِ ابْتُلِيتَ فَلَا تَدُلَّ عَلَيَّ وَكَانَ الْغُلَامُ يُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَيُدَاوِي النَّاسَ مِنْ سَائِرِ الْأَدْوَاءِ فَسَمِعَ جَلِيسٌ لِلْمَلِكِ كَانَ قَدْ عَمِيَ فَأَتَاهُ بِهَدَايَا كَثِيرَةٍ فَقَالَ مَا هَاهُنَا لَكَ أَجْمَعُ إِنْ أَنْتَ شَفَيْتَنِي فَقَالَ إِنِّي لَا أَشْفِي أَحَدًا إِنَّمَا يَشْفِي اللَّهُ فَإِنْ أَنْتَ آمَنْتَ بِاللَّهِ دَعَوْتُ اللَّهَ فَشَفَاكَ فَآمَنَ بِاللَّهِ فَشَفَاهُ اللَّهُ فَأَتَى الْمَلِكَ فَجَلَسَ إِلَيْهِ كَمَا كَانَ يَجْلِسُ فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ مَنْ رَدَّ عَلَيْكَ بَصَرَكَ قَالَ رَبِّي قَالَ وَلَكَ رَبٌّ غَيْرِي قَالَ رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ

گزرتا اور اس کے پاس بیٹھ جاتا۔ جب وہ جادوگر کے پاس آتا تو وہ اسے مارتا تو وہ اس کی شکایت راہب کے پاس کرتا راہب نے کہا کہ جب تمہیں جادوگر کا ڈر ہو تو کہو کہ مجھے میرے گھر والوں نے روک لیا تھا اور جب اپنے گھر والوں کا ڈر ہو تو کہو کہ مجھے جادوگر نے روک لیا تھا۔ وہ اسی حالت میں تھا کہ وہ ایک بہت بڑے جانور کے پاس آیا جس نے لوگوں کو روک رکھا تھا۔ اس نے کہا کہ آج مجھے پتہ لگ جائے گا کہ جادوگر زیادہ فضیلت والا ہے یا راہب اس نے ایک پتھر لیا اور کہا اے اللہ اگر تیرے نزدیک راہب کا معاملہ جادوگر کے معاملہ سے زیادہ محبوب ہے تو اس جانور کو مار دے۔ تاکہ لوگ گزر سکیں۔ پھر اس نے وہ پتھر پھینکا اور اسے قتل کر دیا، اور لوگ گزر گئے۔ پھر وہ راہب کے پاس آیا اور اسے بتایا تو راہب نے اسے کہا اے میرے پیارے بیٹے آج سے تو مجھ سے افضل ہے۔ تیرا معاملہ وہاں تک پہنچ گیا ہے جو میں دیکھ رہا ہوں۔ عنقریب تیری آزمائش کی جائے گی۔ پس جب تجھے آزمایا جائے تو میرا پتہ نہ دینا اور وہ لڑکا اندھوں اور مبروصوں کو ٹھیک کرتا تھا اور لوگوں کی تمام بیماریوں کا علاج کرتا تھا۔ بادشاہ کے ایک مصاحب نے جو اندھا ہو گیا تھا سنا تو وہ اس کے پاس بہت سے تحائف لے کر آیا اور کہا کہ اگر تو مجھے شفا دے دے تو جو کچھ یہاں ہے سب تیرا ہوگا۔ اس نے کہا میں کسی کو شفاء نہیں دیتا شفاء تو

فَأَخَذَهُ فَلَمْ يَزَلْ يُعَذِّبُهُ حَتَّى دَلَّ عَلَى الْغُلَامِ فَجِيءَ بِالْغُلَامِ فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ أَيْ بُنَيَّ قَدْ بَلَغَ مِنْ سِحْرِكَ مَا تُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَتَفْعَلُ وَتَفْعَلُ فَقَالَ إِنِّي لَا أَشْفِي أَحَدًا إِنَّمَا يَشْفِي اللَّهُ فَأَخَذَهُ فَلَمْ يَزَلْ يُعَذِّبُهُ حَتَّى دَلَّ عَلَى الرَّاهِبِ فَجِيءَ بِالرَّاهِبِ فَقِيلَ لَهُ ارْجِعْ عَنْ دِينِكَ فَأَبَى فَدَعَا بِالْمِئْشَارِ فَوَضَعَ الْمِئْشَارَ فِي مَفْرِقِ رَأْسِهِ فَشَقَّهُ حَتَّى وَقَعَ شِقَّاهُ ثُمَّ جِيءَ بِجَلِيسِ الْمَلِكِ فَقِيلَ لَهُ ارْجِعْ عَنْ دِينِكَ فَأَبَى فَوَضَعَ الْمِئْشَارَ فِي مَفْرِقِ رَأْسِهِ فَشَقَّهُ بِهِ حَتَّى وَقَعَ شِقَّاهُ ثُمَّ جِيءَ بِالْغُلَامِ فَقِيلَ لَهُ ارْجِعْ عَنْ دِينِكَ فَأَبَى فَدَفَعَهُ إِلَى نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ اذْهَبُوا بِهِ إِلَى جَبَلِ كَذَا وَكَذَا فَاصْعَدُوا بِهِ الْجَبَلَ فَإِذَا بَلَغْتُمْ ذُرْوَتَهُ فَإِنْ رَجَعَ عَنْ دِينِهِ وَإِلَّا فَاطْرَحُوهُ فَذَهَبُوا بِهِ فَصَعِدُوا بِهِ الْجَبَلَ فَقَالَ اللَّهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ فَرَجَفَ بِهِمْ الْجَبَلُ فَسَقَطُوا وَجَاءَ يَمْشِي إِلَى الْمَلِكِ فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ مَا فَعَلَ أَصْحَابُكَ قَالَ كَفَانِيهِمُ اللَّهُ فَدَفَعَهُ إِلَى نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ اذْهَبُوا بِهِ فَاحْمِلُوهُ فِي قُرْقُورٍ فَتَوَسَّطُوا بِهِ الْبَحْرَ فَإِنْ

صرف اللہ دیتا ہے۔ پس اگر تو اللہ پر ایمان لاتا ہے تو میں اللہ سے دعا کرتا ہوں اور وہ تجھے شفا دے گا۔ وہ اللہ پر ایمان لایا اور اللہ نے اسے شفا دے دی۔ پھر وہ بادشاہ کے پاس آیا اور جیسے بیٹھا کرتا تھا اس کے پاس بیٹھ گیا۔ بادشاہ نے اسے کہا کہ تمہاری نظر تمہیں کس نے لوٹائی ہے؟ اس نے کہا میرے رب نے اس نے کہا کیا میرے علاوہ بھی تمہارا رب ہے؟ اس نے کہا میرا اور تیرا رب اللہ ہے پس اس نے اسے پکڑا اور عذاب دینے لگا یہانتک کہ اس نے اس لڑکے کا بتادیا۔ لڑکے کو لایا گیا بادشاہ نے اسے کہا اے میرے بیٹے تیرا تو جادو یہاں تک پہنچ گیا ہے کہ اندھوں اور مبروصوں کو اچھا کر دیتا ہے تو یہ کرتا ہے یہ کرتا ہے۔ اس نے کہا کہ میں تو کسی کو شفا نہیں دیتا شفا تو اللہ دیتا ہے۔ اس نے اسے پکڑا اور عذاب دینے لگا یہانتک کہ اس نے راہب کا پتہ بتادیا۔ راہب کو لایا گیا اور اس سے کہا گیا کہ اپنے دین سے پھر جاؤ مگر اس نے انکار کیا۔ اس نے آرہ منگوایا اور اس کے سر کی مانگ پر رکھا اور اسے چیر دیا اور اس (راہب) کے دونوں ٹکڑے گر گئے پھر بادشاہ کے مصاحب کو لایا گیا اور اسے کہا گیا کہ اپنے دین سے پھر جاؤ مگر اس نے انکار کیا اور آرہ اس کے سر کی مانگ پر رکھ دیا اور اسے اس کے ساتھ چیر دیا یہاں تک کہ اس کے دونوں ٹکڑے گر گئے۔ پھر لڑکے کو لایا گیا اور اسے کہا گیا کہ اپنے دین سے پھر جاؤ لیکن اس نے انکار

رَجَعَ عَنْ دِينِهِ وَإِلَّا فَاقْذِفُوهُ فَذَهَبُوا بِهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ فَانْكَفَأَتْ بِهِمْ السَّفِينَةُ فَغَرِقُوا وَجَاءَ يَمْشِي إِلَى الْمَلِكِ فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ مَا فَعَلَ أَصْحَابُكَ قَالَ كَفَانِيهِمُ اللَّهُ فَقَالَ لِلْمَلِكِ إِنَّكَ لَسْتَ بِقَاتِلِي حَتَّى تَفْعَلَ مَا آمُرُكَ بِهِ قَالَ وَمَا هُوَ قَالَ تَجْمَعُ النَّاسَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ وَتَصْلُبُنِي عَلَى جِذْعٍ ثُمَّ خُذْ سَهْمًا مِنْ كِنَانَتِي ثُمَّ ضَعْ السَّهْمَ فِي كَبِدِ الْقَوْسِ ثُمَّ قُلْ بِاسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْغُلَامِ ثُمَّ ارْمِنِي فَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ قَتَلْتَنِي فَجَمَعَ النَّاسَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ وَصَلَبَهُ عَلَى جِذْعٍ ثُمَّ أَخَذَ سَهْمًا مِنْ كِنَانَتِهِ ثُمَّ وَضَعَ السَّهْمَ فِي كَبْدِ الْقَوْسِ ثُمَّ قَالَ بِاسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْغُلَامِ ثُمَّ رَمَاهُ فَوَقَعَ السَّهْمُ فِي صُدْغِهِ فَوَضَعَ يَدَهُ فِي صُدْغِهِ فِي مَوْضِعِ السَّهْمِ فَمَاتَ فَقَالَ النَّاسُ آمَنَّا بِرَبِّ الْغُلَامِ آمَنَّا بِرَبِّ الْغُلَامِ آمَنَّا بِرَبِّ الْغُلَامِ فَأُتِيَ الْمَلِكُ فَقِيلَ لَهُ أَرَأَيْتَ مَا كُنْتَ تَحْذَرُ قَدْ وَاللَّهِ نَزَلَ بِكَ حَذَرُكَ قَدْ آمَنَ النَّاسُ فَأَمَرَ بِالْأُخْدُودِ فِي

کر دیا۔ اس نے اسے اپنے ساتھیوں کے ایک گروہ کے سپرد کر دیا اور کہا کہ اسے فلاں فلاں پہاڑ کی طرف لے جاؤ اور پہاڑ پر چڑھاؤ جب تم اس پہاڑ کی چوٹی پر پہنچ جاؤ پھر اگر یہ اپنے دین سے لوٹ آئے (تو ٹھیک) ورنہ اسے نیچے پھینک دو۔ پس وہ اسے لے گئے اور اسے لے کر پہاڑ پر چڑھے اس پر اس (لڑکے) نے کہا کہ اے اللہ تو جس طرح چاہے ان کے مقابل میں میرے لئے کافی ہو جا۔ پہاڑ ہلنے لگا اور وہ گر گئے۔ وہ (لڑکا) بادشاہ کے پاس چل کر آیا تو بادشاہ نے اسے کہا کہ تمہارے ساتھیوں کا ساتھ کیا ہوا اس نے کہا کہ اللہ ان کے مقابل پر میرے لئے کافی ہو گیا پھر اس نے اسے اپنے ساتھیوں کے ایک گروہ کے سپرد کیا اور کہا کہ اسے لے جاؤ اور ایک کشتی میں سوار کرو اور سمندر کے درمیان میں لے جاؤ اگر تو یہ اپنے دین سے پھر جائے (تو ٹھیک) ورنہ اس میں پھینک دو۔ جب وہ اسے لے گئے تو اس نے کہا کہ اے اللہ! تو جس طرح چاہے ان کے مقابل میں میرے لئے کافی ہو جا۔ کشتی الٹ گئی اور وہ غرق ہو گئے۔ وہ (لڑکا) بادشاہ کے پاس چل کر آیا تو بادشاہ نے اسے کہا تمہارے ساتھیوں کے ساتھ کیا ہوا اس نے کہا کہ اللہ میرے لئے ان کے مقابل پر کافی ہو گیا اور اس نے کہا کہ تم مجھے نہیں مار سکتے یہانتک کہ تم وہ کرو جو میں تمہیں کہتا ہوں اس نے کہا وہ کیا؟ اس نے کہا کہ تم لوگوں کو ایک میدان میں جمع کرو اور ایک

أَفْوَاهِ السِّكَكِ فَخُدَّتْ وَأَضْرَمَ النِّيرَانَ وَقَالَ مَنْ لَمْ يَرْجِعْ عَنْ دِينِهِ فَأَحْمُوهُ فِيهَا أَوْ قِيلَ لَهُ اقْتَحِمْ فَفَعَلُوا حَتَّى جَاءَتْ امْرَأَةٌ وَمَعَهَا صَبِيٌّ لَهَا فَتَقَاعَسَتْ أَنْ تَقَعَ فِيهَا فَقَالَ لَهَا الْغُلَامُ يَا أُمَّهْ اصْبِرِي فَإِنَّكِ عَلَى الْحَقِّ [7511]

تنے پر مجھے لٹکاؤ۔ پھر میرے ترکش سے تیر لو اور اس تیر کو کمان کے اندر رکھو اور کہو اللہ کے نام کے ساتھ جو اس لڑکے کا رب ہے پھر مجھے تیر مارو اگر تم ایسا کرو گے تو مجھے مار سکو گے۔ چنانچہ اس نے لوگوں کو ایک میدان میں جمع کیا اور ایک تنے پر اسے لٹکایا پھر اس کے ترکش سے ایک تیر لیا اور تیر کو کمان میں رکھا اور کہا اللہ کے نام کے ساتھ جو اس لڑکے کا رب ہے پھر اسے تیر مارا تو تیر اس کی کن پٹی پر لگا اس نے اپنے ہاتھ کو اپنی کن پٹی پر تیر کی جگہ پر رکھا اور مر گیا لوگوں نے کہا کہ ہم اس لڑکے کے رب پر ایمان لے آئے ہم اس لڑکے کے رب پر ایمان لے آئے ہم اس لڑکے کے رب پر ایمان لے آئے لوگ بادشاہ کے پاس آئے اور اسے کہا دیکھو اللہ کی قسم! جو تمہارا ڈر تھا وہی تم پر نازل ہوگیا۔ لوگ ایمان لے آئے ہیں۔ اس (بادشاہ) نے راستوں کے سروں پر کھائی کھودنے کا حکم دیا چنانچہ کھائیاں کھودی گئیں اور اس نے آگیں بھڑکائیں اور اس نے کہا کہ جو اپنے دین سے نہ پھرے، اسے اس میں جلا دو یا یہ کہا گیا کہ اسے کہو کہ آگ میں داخل ہو جائے۔ چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا یہاں تک کہ ایک عورت آئی اس کے ساتھ اس کا ایک بچہ بھی تھا وہ پیچھے ہٹی مبادا اس میں گر جائے۔ بچے نے اسے کہا کہ اے میری ماں صبر کر یقیناً تو حق پر ہے۔

[18]19:بَاب: حَدِيثُ جَابِرٍ الطَّوِيلُ وَقِصَّةُ أَبِي الْيَسَرِ

باب: حضرت جابرؓ کی طویل روایت اور ابوالیسرؓ کا قصہ

5314{74} حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَتَقَارَبَا فِي لَفْظِ الْحَدِيثِ وَالسِّيَاقُ لِهَارُونَ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ مُجَاهِدٍ أَبِي حَزْرَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ خَرَجْتُ أَنَا وَأَبِي نَطْلُبُ الْعِلْمَ فِي هَذَا الْحَيِّ مِنَ الْأَنْصَارِ قَبْلَ أَنْ يَهْلِكُوا فَكَانَ أَوَّلُ مَنْ لَقِينَا أَبَا الْيَسَرِ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ غُلَامٌ لَهُ مَعَهُ ضِمَامَةٌ مِنْ صُحُفٍ وَعَلَى أَبِي الْيَسَرِ بُرْدَةٌ وَمَعَافِرِيٌّ وَعَلَى غُلَامِهِ بُرْدَةٌ وَمَعَافِرِيٌّ فَقَالَ لَهُ أَبِي يَا عَمِّ إِنِّي أَرَى فِي وَجْهِكَ سَفْعَةً مِنْ غَضَبٍ قَالَ أَجَلْ كَانَ لِي عَلَى فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ الْحَرَامِيِّ مَالٌ فَأَتَيْتُ أَهْلَهُ فَسَلَّمْتُ فَقُلْتُ ثَمَّ هُوَ قَالُوا لَا فَخَرَجَ عَلَيَّ ابْنٌ لَهُ جَفْرٌ فَقُلْتُ لَهُ أَيْنَ أَبُوكَ قَالَ سَمِعَ صَوْتَكَ فَدَخَلَ أَرِيكَةَ أُمِّي فَقُلْتُ اخْرُجْ إِلَيَّ فَقَدْ عَلِمْتُ أَيْنَ أَنْتَ فَخَرَجَ فَقُلْتُ مَا حَمَلَكَ عَلَى أَنْ اخْتَبَأْتَ

5314: عبادہ بن ولید بن عبادہ بن صامتؓ بیان کرتے ہیں کہ میں اور میرے والد انصار کے ایک قبیلہ میں قبل اس کے کہ وہ فوت ہو جائیں (ان سے) تحصیل علم کے لئے نکلے۔ اور سب سے پہلے ہم رسول اللہ ﷺ کے ایک صحابی ابوالیسرؓ سے ملے۔ ان کے ساتھ ان کا ایک غلام تھا جس کے پاس کتابوں کا ایک بستہ تھا اور ابوالیسرؓ پر ایک چادر اور ایک معافری☆ کپڑا تھا اور ان کے غلام پر بھی ایک چادر اور ایک معافری کپڑا تھا۔ میرے باپ نے ان سے کہا اے چچا میں آپ کے چہرے پر رنج کے آثار دیکھتا ہوں۔ انہوں نے کہا ہاں بنوحرام کے فلاں بن فلاں کے ذمہ میرا مال تھا میں اس کے ہاں گیا میں نے سلام کیا اور پوچھا کہ وہ یہاں ہے؟ انہوں نے کہا نہیں۔ پھر اس کا بیٹا جو بلوغت کے قریب تھا میرے پاس آیا میں نے اس سے پوچھا تمہارا باپ کہاں ہے؟ اس نے کہا اس نے آپ کی آواز سنی اور میری ماں کے چھپر کھٹ میں گھس گیا۔ میں نے کہا میرے پاس باہر آ! کیونکہ مجھے پتہ چل گیا ہے کہ تو کہاں ہے۔ چنانچہ وہ باہر آیا تو میں نے کہا تم کیوں مجھ سے چھپے۔ اس نے کہا اللہ کی قسم میں تمہیں بتاتا ہوں اور تم

☆ ایک قسم کا دھاری دار کپڑا یا معافرہ بستی کا بنا ہوا کپڑا۔ (شرح نووی)

5314 :تخریج: ابن ماجه كتاب الاحكام باب انظار المعسر 2419

مِنِّي قَالَ أَنَا وَاللَّهِ أُحَدِّثُكَ ثُمَّ لَا أَكْذِبُكَ خَشِيتُ وَاللَّهِ أَنْ أُحَدِّثَكَ فَأَكْذِبَكَ وَأَنْ أَعِدَكَ فَأُخْلِفَكَ وَكُنْتَ صَاحِبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْتُ وَاللَّهِ مُعْسِرًا قَالَ قُلْتُ آللَّهِ قَالَ اللَّهِ قُلْتُ آللَّهِ قَالَ اللَّهِ قُلْتُ آللَّهِ قَالَ اللَّهِ قَالَ فَأَتَى بِصَحِيفَتِهِ فَمَحَاهَا بِيَدِهِ فَقَالَ إِنْ وَجَدْتَ قَضَاءً فَاقْضِنِي وَإِلَّا أَنْتَ فِي حِلٍّ فَأَشْهَدُ بَصَرُ عَيْنَيَّ هَاتَيْنِ وَوَضَعَ إِصْبَعَيْهِ عَلَى عَيْنَيْهِ وَسَمْعُ أُذُنَيَّ هَاتَيْنِ وَوَعَاهُ قَلْبِي هَذَا وَأَشَارَ إِلَى مَنَاطِ قَلْبِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ وَضَعَ عَنْهُ أَظَلَّهُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ أَنَا يَا عَمِّ لَوْ أَنَّكَ أَخَذْتَ بُرْدَةَ غُلَامِكَ وَأَعْطَيْتَهُ مَعَافِرِيَّكَ وَأَخَذْتَ مَعَافِرِيَّهُ وَأَعْطَيْتَهُ بُرْدَتَكَ فَكَانَتْ عَلَيْكَ حُلَّةٌ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ فَمَسَحَ رَأْسِي وَقَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ فِيهِ يَا ابْنَ أَخِي بَصَرُ عَيْنَيَّ هَاتَيْنِ وَسَمْعُ أُذُنَيَّ هَاتَيْنِ وَوَعَاهُ قَلْبِي هَذَا وَأَشَارَ إِلَى مَنَاطِ قَلْبِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ أَطْعِمُوهُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ

سے جھوٹ نہیں بولوں گا۔ اللہ کی قسم میں ڈرا کہ تمہیں بتاؤں اور تم سے جھوٹ بولوں اور تم سے وعدہ کروں اور پھر وعدہ خلافی کروں اور آپ تو رسول اللہ ﷺ کے صحابی ہیں اور اللہ کی قسم میں محتاج ہوں۔ وہ کہتے ہیں میں نے کہا اللہ کی قسم؟ اس نے کہا ہاں اللہ کی قسم۔ میں نے کہا اللہ کی قسم؟ اس نے کہا اللہ کی قسم۔ میں نے کہا اللہ کی قسم؟ اس نے کہا اللہ کی قسم۔ (راوی) کہتے ہیں پھر وہ (ابوالیسرؓ) اپنی تحریر لے کر آئے اور اپنے ہاتھ سے اسے مٹا دیا اور کہا اگر تمہیں ادائیگی کی توفیق ملے تو مجھے ادا کر دینا ورنہ تم آزاد ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں ـــــ میرا ان دو آنکھوں کی بصارت ـــــ انہوں نے اپنی دو انگلیاں اپنی آنکھوں پر رکھیں ـــــ اور میری ان دو کانوں کی شنوائی ـــــ اور میرے دل نے اسے یاد رکھا اور انہوں نے دل کی جگہ کی طرف اشارہ کیا ـــــ (میں گواہی دیتا ہوں) میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھ رہا ہوں آپؐ فرما رہے تھے جس نے کسی تنگ دست کو مہلت دی یا اس کا تمام (مالی) بوجھ اتار دیا اللہ تعالیٰ اسے اپنے سایہ میں جگہ دے گا۔ وہ کہتے ہیں میں نے ان سے کہا اے چچا! اگر تم اپنے غلام کی چادر لے لیتے اور اپنا کپڑا معافری اسے دے دیتے یا اس کا کپڑا معافری لے لیتے اور اپنی چادر اسے دے دیتے تو آپؐ پر بھی پورا جوڑا ہو جاتا اور اس پر بھی پورا جوڑا ہو جاتا۔ انہوں نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور کہا

وَأَلْبِسُوهُمْ مِمَّا تَلْبَسُونَ وَكَانَ أَنْ أَعْطَيْتُهُ مِنْ مَتَاعِ الدُّنْيَا أَهْوَنَ عَلَيَّ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ حَسَنَاتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ مَضَيْنَا حَتَّى أَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فِي مَسْجِدِهِ وَهُوَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُشْتَمِلًا بِهِ فَتَخَطَّيْتُ الْقَوْمَ حَتَّى جَلَسْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَقُلْتُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ أَتُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَرِدَاؤُكَ إِلَى جَنْبِكَ قَالَ فَقَالَ بِيَدِهِ فِي صَدْرِي هَكَذَا وَفَرَّقَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ وَقَوَّسَهَا أَرَدْتُ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيَّ الْأَحْمَقُ مِثْلُكَ فَيَرَانِي كَيْفَ أَصْنَعُ فَيَصْنَعُ مِثْلَهُ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْجِدِنَا هَذَا وَفِي يَدِهِ عُرْجُونُ ابْنِ طَابٍ فَرَأَى فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ نُخَامَةً فَحَكَّهَا بِالْعُرْجُونِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يُعْرِضَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَخَشَعْنَا ثُمَّ قَالَ أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يُعْرِضَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَخَشَعْنَا ثُمَّ قَالَ أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يُعْرِضَ اللَّهُ عَنْهُ قُلْنَا لَا أَيُّنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ يُصَلِّي فَإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قِبَلَ وَجْهِهِ فَلَا يَبْصُقَنَّ قِبَلَ وَجْهِهِ

اے اللہ! اس کو برکت دے۔ اے میرے بھتیجے! میری ان دو آنکھوں نے دیکھا اور ان دو کانوں نے سنا اور میرے دل نے اس کو یاد رکھا اور انہوں نے اپنے دل کی جگہ کی طرف اشارہ کیا ــــ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا انہیں کھلاؤ جس میں سے تم کھاتے ہو اور انہیں وہ پہناؤ جو تم پہنتے ہو اور یہ بات مجھ پر زیادہ آسان ہے کہ میں اسے (اس) دنیا کے مال ومتاع میں سے دوں بہ نسبت اس بات کے کہ قیامت کے روز وہ میری نیکیوں میں سے لے لے۔ پھر ہم چلے یہاںتک کہ حضرت جابر بن عبد اللہؓ کی مسجد میں ان کے پاس پہنچے وہ ایک چادر لپیٹے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے۔ میں لوگوں کے اوپر سے گزرتا ہوا ان کے اور قبلہ کے درمیان جا بیٹھا۔ میں نے کہا اللہ آپ پر رحم کرے کیا آپ ایک کپڑے میں نماز پڑھ رہے ہیں اور آپ کی چادر آپ کے پہلو میں ہے۔ راوی کہتے ہیں انہوں نے اپنے ہاتھ سے میرے سینہ پر اس طرح اشارہ کیا کہ انگلیوں میں فاصلہ دیا اور ان کو خم دیا (اور کہا) میں چاہتا تھا کہ تم جیسا بے وقوف میرے پاس آئے اور دیکھے کہ میں کیا کر رہا ہوں اور وہ بھی ایسا ہی کرے۔ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس ہماری اس مسجد میں تشریف لائے تھے اور آپؐ کے ہاتھ میں ابن طاب (کھجور) کی ایک ٹہنی تھی۔ آپؐ نے مسجد کے قبلہ میں رینٹھ دیکھی تو اسے کھجور کی ٹہنی سے کھرچ

وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ تَحْتَ رِجْلِهِ الْيُسْرَى فَإِنْ عَجِلَتْ بِهِ بَادِرَةٌ فَلْيَقُلْ بِثَوْبِهِ هَكَذَا ثُمَّ طَوَى ثَوْبَهُ بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ فَقَالَ أَرُونِي عَبِيرًا فَقَامَ فَتًى مِنَ الْحَيِّ يَشْتَدُّ إِلَى أَهْلِهِ فَجَاءَ بِخَلُوقٍ فِي رَاحَتِهِ فَأَخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَهُ عَلَى رَأْسِ الْعُرْجُونِ ثُمَّ لَطَخَ بِهِ عَلَى أَثَرِ النُّخَامَةِ فَقَالَ جَابِرٌ فَمِنْ هُنَاكَ جَعَلْتُمْ الْخَلُوقَ فِي مَسَاجِدِكُمْ سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ بَطْنِ بُوَاطٍ وَهُوَ يَطْلُبُ الْمَجْدِيَّ بْنَ عَمْرٍو الْجُهَنِيَّ وَكَانَ النَّاضِحُ يَعْقُبُهُ مِنَّا الْخَمْسَةُ وَالسِّتَّةُ وَالسَّبْعَةُ فَدَارَتْ عُقْبَةُ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى نَاضِحٍ لَهُ فَأَنَاخَهُ فَرَكِبَهُ ثُمَّ بَعَثَهُ فَتَلَدَّنَ عَلَيْهِ بَعْضَ التَّلَدُّنِ فَقَالَ لَهُ شَأْ لَعَنَكَ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَذَا اللَّاعِنُ بَعِيرَهُ قَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ انْزِلْ عَنْهُ فَلَا تَصْحَبْنَا بِمَلْعُونٍ لَا تَدْعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ وَلَا تَدْعُوا عَلَى أَوْلَادِكُمْ وَلَا تَدْعُوا عَلَى أَمْوَالِكُمْ لَا تُوَافِقُوا مِنَ اللَّهِ سَاعَةً يُسْأَلُ فِيهَا عَطَاءٌ فَيَسْتَجِيبُ لَكُمْ

دیا پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا تم میں سے کون چاہتا ہے کہ اللہ اس سے منہ پھیر لے۔ راوی کہتے ہیں کہ ہم ڈر گئے پھر آپؐ نے فرمایا تم میں سے کون چاہتا ہے کہ اللہ اس سے منہ پھیر لے؟ ہم ڈر گئے آپؐ نے پھر فرمایا تم میں سے کون چاہتا ہے کہ اللہ اس سے منہ پھیر لے۔ ہم نے کہا ہم میں سے کوئی نہیں (چاہتا) یا رسولؐ اللہ! آپؐ نے فرمایا تم میں جب کوئی کھڑا نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے چہرہ کے سامنے ہوتا ہے۔ پس وہ اپنے چہرہ کے سامنے نہ تھوکے اور نہ اپنے دائیں اور اسے چاہیئے کہ وہ اپنے بائیں طرف تھوکے اپنے بائیں پاؤں کے نیچے۔ اگر اس کو جلدی ہو تو وہ اسے اپنے کپڑے میں اس طرح لے ـــــ آپؐ نے اپنے کپڑے کے ایک حصہ کو دوسرے پر تہہ کیا ـــــ اور آپؐ نے فرمایا مجھے خوشبو دو تو قبیلہ کا ایک شخص اپنے گھر والوں کی طرف اٹھ کر تیزی سے گیا اور اپنی ہتھیلی میں خوشبو لے آیا رسول اللہ ﷺ نے اسے لیا اور اس ٹہنی کے سرے پر اسے لگایا۔ پھر اسے رینٹھ کے نشان پر لگا دیا۔ حضرت جابرؓ کہتے ہیں پس اسی وجہ سے تم اپنی مساجد میں خوشبو لگاتے ہو۔ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بطن بواط کی لڑائی میں چلے اور آپؐ مجدی بن عمرو جہنی کی تلاش میں تھے۔ ایک ایک اونٹ پر ہم میں سے پانچ، چھ، یا سات

سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَتْ عُشَيْشِيَةٌ وَدَنَوْنَا مَاءً مِنْ مِيَاهِ الْعَرَبِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَجُلٌ يَتَقَدَّمُنَا فَيَمْدُرُ الْحَوْضَ فَيَشْرَبُ وَيَسْقِينَا قَالَ جَابِرٌ فَقُمْتُ فَقُلْتُ هَذَا رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ رَجُلٍ مَعَ جَابِرٍ فَقَامَ جَبَّارُ بْنُ صَخْرٍ فَانْطَلَقْنَا إِلَى الْبِئْرِ فَنَزَعْنَا فِي الْحَوْضِ سَجْلًا أَوْ سَجْلَيْنِ ثُمَّ مَدَرْنَاهُ ثُمَّ نَزَعْنَا فِيهِ حَتَّى أَفْهَقْنَاهُ فَكَانَ أَوَّلَ طَالِعٍ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَأْذَنَانِ قُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَشْرَعَ نَاقَتَهُ فَشَرِبَتْ شَنَقَ لَهَا فَشَجَتْ فَبَالَتْ ثُمَّ عَدَلَ بِهَا فَأَنَاخَهَا ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْحَوْضِ فَتَوَضَّأَ مِنْهُ ثُمَّ قُمْتُ فَتَوَضَّأْتُ مِنْ مُتَوَضَّإِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ جَبَّارُ بْنُ صَخْرٍ يَقْضِي حَاجَتَهُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ وَكَانَتْ عَلَيَّ بُرْدَةٌ ذَهَبْتُ أَنْ أُخَالِفَ بَيْنَ طَرَفَيْهَا فَلَمْ تَبْلُغْ لِي وَكَانَتْ لَهَا ذَبَاذِبُ فَنَكَّسْتُهَا

افراد باری باری سوار ہوتے تھے۔ اونٹ پر بیٹھنے کی انصار میں سے ایک شخص کی باری آئی۔اس نے اسے بٹھایا اور اس پر سوار ہوگیا۔ پھر اسے اٹھایا لیکن اس نے اڑی کی۔اس نے اسے ڈانٹ کر کہا تجھ پہ اللہ کی لعنت ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ اپنے اونٹ پرلعنت کرنے والا کون ہے؟ اس نے کہا میں یارسولؐ اللہ! آپؐ نے فرمایا اس سے اتر آؤ، ملعون لے کر ہمارے ساتھ نہ رہو، تم میں سے کوئی اپنے لئے بددعا نہ کرے اپنی اولاد کے لئے بددعا نہ کرے اور اپنے اموال کے لئے بددعا نہ کرے مبادا تم اللہ سے اس گھڑی میں موافقت کر بیٹھو جس میں اللہ سے عطا مانگی جاتی ہے اور وہ تمہاری دعا قبول کرے۔ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چلے یہاںتک کہ جب کچھ شام ہوگئی ہم عرب کے پانیوں میں سے ایک پانی کے پاس پہنچے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کون شخص ہم سے آگے جا کر حوض کو ٹھیک کرے اور خود بھی پیئے اور ہمیں بھی پلائے۔حضرت جابرؓ کہتے ہیں میں کھڑا ہوا اور عرض کیا یہ شخص یارسولؐ اللہ! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جابر کے ساتھ کون شخص؟ جبار بن صخرؓ کھڑے ہوئے پھر ہم کنویں کی طرف گئے اور (کنویں) سے ایک یا دو ڈول نکال کر حوض میں ڈالے پھر ہم نے اسے ٹھیک کیا پھر ہم نے پانی نکال کر اس میں ڈالا یہاںتک کہ اسے منہ تک بھر دیا۔ سب سے پہلے

ثُمَّ خَالَفْتُ بَيْنَ طَرَفَيْهَا ثُمَّ تَوَاقَصْتُ عَلَيْهَا ثُمَّ جِئْتُ حَتَّى قُمْتُ عَنْ يَسَارِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ بِيَدِي فَأَدَارَنِي حَتَّى أَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ ثُمَّ جَاءَ جَبَّارُ بْنُ صَخْرٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ جَاءَ فَقَامَ عَنْ يَسَارِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيْنَا جَمِيعًا فَدَفَعَنَا حَتَّى أَقَامَنَا خَلْفَهُ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمُقُنِي وَأَنَا لَا أَشْعُرُ ثُمَّ فَطِنْتُ بِهِ فَقَالَ هَكَذَا بِيَدِهِ يَعْنِي شُدَّ وَسَطَكَ فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا جَابِرُ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِذَا كَانَ وَاسِعًا فَخَالِفْ بَيْنَ طَرَفَيْهِ وَإِذَا كَانَ ضَيِّقًا فَاشْدُدْهُ عَلَى حَقْوِكَ سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ قُوتُ كُلِّ رَجُلٍ مِنَّا فِي كُلِّ يَوْمٍ تَمْرَةً فَكَانَ يَمَصُّهَا ثُمَّ يَصُرُّهَا فِي ثَوْبِهِ وَكُنَّا نَخْتَبِطُ بِقِسِيِّنَا وَنَأْكُلُ حَتَّى قَرِحَتْ أَشْدَاقُنَا فَأُقْسِمُ أُخْطِئَهَا رَجُلٌ مِنَّا يَوْمًا فَانْطَلَقْنَا بِهِ نَنْعَشُهُ فَشَهِدْنَا أَنَّهُ لَمْ يُعْطَهَا فَأُعْطِيَهَا فَقَامَ

ہمارے پاس تشریف لانے والے رسول اللہ ﷺ تھے اور فرمایا کیا تم دونوں اجازت دیتے ہو؟ ہم نے عرض کیا جی یا رسولؐ اللہ! پھر آپؐ اپنی اونٹنی کو پانی تک لے گئے تو اس نے پانی پیا۔ آپؐ نے اس کی لگام کھینچی اور اس نے ٹانگیں کھولیں اور پیشاب کیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ اسے علیحدہ لے گئے اور اس کو بٹھا دیا پھر رسول اللہ ﷺ حوض کی طرف تشریف لائے اور اس سے وضوء کیا پھر میں کھڑا ہوا اور رسول اللہ ﷺ کے وضوء کی جگہ پر وضوء کیا۔ حضرت جبارؓ بن صخر قضاء حاجت کے لئے چلے گئے۔ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے مجھ پر ایک چادر تھی میں اس کے کناروں کو الٹنے لگا۔ وہ مجھ پر پوری نہ آتی تھی اس پر پھندنے لگے ہوئے تھے میں نے اسے الٹایا پھر اس کے دونوں کنارے الٹے اپنی گردن کے ساتھ باندھا پھر میں آیا اور رسول اللہ ﷺ کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا۔ آپؐ نے میرا ہاتھ پکڑا اور گھما کر اپنے دائیں طرف کھڑا کر دیا۔ پھر حضرت جبارؓ بن صخر آئے اور انہوں نے وضوء کیا اور آ کر رسول اللہ ﷺ کے بائیں طرف کھڑے ہو گئے۔ حضورؐ نے ہم دونوں کے ہاتھ پکڑے اور ہمیں ہٹایا یہانتک کہ آپؐ نے ہمیں اپنے پیچھے کھڑا کر دیا پھر رسول اللہ ﷺ مجھے غور سے دیکھنے لگے اور مجھے پتہ نہیں چلا۔ پھر مجھے اس کے بارہ میں پتہ چلا تو آپؐ نے ہاتھ سے اس طرح

فَأَخَذَهَا سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَزَلْنَا وَادِيًا أَفْيَحَ فَذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي حَاجَتَهُ فَاتَّبَعْتُهُ بِإِدَاوَةٍ مِنْ مَاءٍ فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا يَسْتَتِرُ بِهِ فَإِذَا شَجَرَتَانِ بِشَاطِئِ الْوَادِي فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى إِحْدَاهُمَا فَأَخَذَ بِغُصْنٍ مِنْ أَغْصَانِهَا فَقَالَ انْقَادِي عَلَيَّ بِإِذْنِ اللَّهِ فَانْقَادَتْ مَعَهُ كَالْبَعِيرِ الْمَخْشُوشِ الَّذِي يُصَانِعُ قَائِدَهُ حَتَّى أَتَى الشَّجَرَةَ الْأُخْرَى فَأَخَذَ بِغُصْنٍ مِنْ أَغْصَانِهَا فَقَالَ انْقَادِي عَلَيَّ بِإِذْنِ اللَّهِ فَانْقَادَتْ مَعَهُ كَذَلِكَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالْمَنْصَفِ مِمَّا بَيْنَهُمَا لَأَمَ بَيْنَهُمَا يَعْنِي جَمَعَهُمَا فَقَالَ الْتَئِمَا عَلَيَّ بِإِذْنِ اللَّهِ فَالْتَأَمَتَا قَالَ جَابِرٌ فَخَرَجْتُ أُحْضِرُ مَخَافَةَ أَنْ يُحِسَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُرْبِي فَيَبْتَعِدَ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ فَيَتَبَعَّدَ فَجَلَسْتُ أُحَدِّثُ نَفْسِي فَحَانَتْ مِنِّي لَفْتَةٌ فَإِذَا أَنَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْبِلًا وَإِذَا الشَّجَرَتَانِ قَدْ

اشارہ کر کے فرمایا اس طرح اپنی کمر کو باندھ لو۔ جب رسول اللہ ﷺ فارغ ہوئے تو فرمایا اے جابر! میں نے عرض کیا حاضر ہوں یا رسولؐ اللہ! آپؐ نے فرمایا جب (چادر) بڑی ہو تو اس کے کنارے الٹ لو اور اگر چادر چھوٹی ہو تو اسے اپنی کمر پر باندھ لو۔ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چلے اور ہم میں سے ہر شخص کے لئے روزانہ ایک کھجور غذا تھی وہ اسے چوستا تھا پھر وہ اسے چوس کر اپنے کپڑے میں باندھ لیتا تھا۔ پھر ہم اپنی کمانوں سے پتے جھاڑتے اور ہم کھاتے یہانتک کہ ہماری باچھیں زخمی ہوگئیں۔ میں قسم کھاتا ہوں کہ ہم میں سے ایک آدمی اس (کھجور) سے رہ گیا ہم اس کو اٹھا کر لے گئے اور ہم نے گواہی دی کہ اس کو یہ (کھجور) نہیں دی گئی پھر اس کو کھجور دی گئی اور اس نے لے لی۔ پھر ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چلے یہانتک کہ ہم نے ایک وسیع وادی میں پڑاؤ کیا۔ رسول اللہ ﷺ قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے۔ میں پانی کا چھاگل لے کر آپؐ کے پیچھے چلا۔ رسول اللہ ﷺ نے اوٹ کے لئے کوئی چیز نہ پائی۔ وادی کے کنارے پر دو درخت تھے۔ رسول اللہ ﷺ ان میں سے ایک درخت کے پاس گئے اور اس کی ایک ٹہنی پکڑی اور کہا اللہ کے حکم سے میری پیروی کرو۔ وہ (درخت) آپؐ کے ساتھ چلا جیسے نکیل والا اونٹ اپنے مالک کا تابع فرمان ہوجاتا ہے پھر آپؐ

افْتَرَقَتَا فَقَامَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا عَلَى سَاقٍ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ وَقْفَةً فَقَالَ بِرَأْسِهِ هَكَذَا وَأَشَارَ أَبُو إِسْمَعِيلَ بِرَأْسِهِ يَمِينًا وَشِمَالًا ثُمَّ أَقْبَلَ فَلَمَّا انْتَهَى إِلَيَّ قَالَ يَا جَابِرُ هَلْ رَأَيْتَ مَقَامِي قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَانْطَلِقْ إِلَى الشَّجَرَتَيْنِ فَاقْطَعْ مِنْ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا غُصْنًا فَأَقْبِلْ بِهِمَا حَتَّى إِذَا قُمْتَ مَقَامِي فَأَرْسِلْ غُصْنًا عَنْ يَمِينِكَ وَغُصْنًا عَنْ يَسَارِكَ قَالَ جَابِرٌ فَقُمْتُ فَأَخَذْتُ حَجَرًا فَكَسَرْتُهُ وَحَسَرْتُهُ فَانْذَلَقَ لِي فَأَتَيْتُ الشَّجَرَتَيْنِ فَقَطَعْتُ مِنْ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا غُصْنًا ثُمَّ أَقْبَلْتُ أَجُرُّهُمَا حَتَّى قُمْتُ مَقَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلْتُ غُصْنًا عَنْ يَمِينِي وَغُصْنًا عَنْ يَسَارِي ثُمَّ لَحِقْتُهُ فَقُلْتُ قَدْ فَعَلْتُ يَارَسُولَ اللَّهِ فَعَمَّ ذَاكَ قَالَ إِنِّي مَرَرْتُ بِقَبْرَيْنِ يُعَذَّبَانِ فَأَحْبَبْتُ بِشَفَاعَتِي أَنْ يُرَفَّهَ عَنْهُمَا مَا دَامَ الْغُصْنَانِ رَطْبَيْنِ قَالَ فَأَتَيْنَا الْعَسْكَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

دوسرے درخت کے پاس آئے اور اس کی ٹہنی پکڑی اور اسے کہا اللہ کے حکم سے میری پیروی کرو۔ اس نے بھی اس طرح کیا یہانتک کہ جب آپؐ دونوں درختوں کے درمیان پہنچے تو ان دونوں کو ایک جگہ لے آئے اور فرمایا اللہ کے حکم سے میرے سامنے ایک دوسرے سے پیوست ہو جاؤ۔ پس وہ دونوں اکٹھے ہو گئے حضرت جابرؓ کہتے ہیں میں وہاں سے اس خوف سے نکلا کہ کہیں رسول اللہ ﷺ میری قربت کو محسوس کرتے ہوئے دور نہ نکل جائیں۔ محمد بن عباد کی روایت میں (فَيَبْتَعِدَ کی بجائے) فَيَتَبَعَّدَ کا لفظ ہے۔ میں بیٹھ کر خود کلامی کرنے لگا۔ ایک دم جو میری نظر پڑی تو میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ سامنے سے آرہے ہیں اور دونوں درخت علیحدہ ہو کر اپنی جگہ پر تھے۔ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ کچھ دیر ٹھہرے۔ آپؐ نے اپنے سر سے اشارہ کیا — اور ابواسماعیل نے اپنے سر سے دائیں اور بائیں اشارہ کر کے بتایا — پھر آپؐ تشریف لائے۔ جب میرے پاس پہنچے تو فرمایا اے جابر! کیا تو نے میری جگہ دیکھی ہے جہاں میں کھڑا تھا؟ میں نے عرض کیا ہاں یا رسولؐ اللہ! آپؐ نے فرمایا ان دونوں درختوں کے پاس جاؤ اور ان میں سے ہر ایک کی ٹہنی کاٹو اور لے آؤ یہانتک کہ تم میرے کھڑے ہونے کی جگہ کھڑے ہو تو ایک ٹہنی اپنے دائیں ہاتھ رکھو اور ایک اپنے بائیں۔ جابرؓ کہتے ہیں میں اٹھا ایک پتھر لیا اسے

وَسَلَّمَ يَا جَابِرُ نَادِ بِوَضُوءٍ فَقُلْتُ أَلَا وَضُوءَ أَلَا وَضُوءَ أَلَا وَضُوءَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا وَجَدْتُ فِي الرَّكْبِ مِنْ قَطْرَةٍ وَكَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُبَرِّدُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاءَ فِي أَشْجَابٍ لَهُ عَلَى حِمَارَةٍ مِنْ جَرِيدٍ قَالَ فَقَالَ لِيَ انْطَلِقْ إِلَى فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ الْأَنْصَارِيِّ فَانْظُرْ هَلْ فِي أَشْجَابِهِ مِنْ شَيْءٍ قَالَ فَانْطَلَقْتُ إِلَيْهِ فَنَظَرْتُ فِيهَا فَلَمْ أَجِدْ فِيهَا إِلَّا قَطْرَةً فِي عَزْلَاءِ شَجْبٍ مِنْهَا لَوْ أَنِّي أُفْرِغُهُ لَشَرِبَهُ يَابِسُهُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَمْ أَجِدْ فِيهَا إِلَّا قَطْرَةً فِي عَزْلَاءِ شَجْبٍ مِنْهَا لَوْ أَنِّي أُفْرِغُهُ لَشَرِبَهُ يَابِسُهُ قَالَ اذْهَبْ فَأْتِنِي بِهِ فَأَتَيْتُهُ بِهِ فَأَخَذَهُ بِيَدِهِ فَجَعَلَ يَتَكَلَّمُ بِشَيْءٍ لَا أَدْرِي مَا هُوَ وَيَغْمِزُهُ بِيَدَيْهِ ثُمَّ أَعْطَانِيهِ فَقَالَ يَا جَابِرُ نَادِ بِجَفْنَةٍ فَقُلْتُ يَا جَفْنَةَ الرَّكْبِ فَأُتِيتُ بِهَا تُحْمَلُ فَوَضَعْتُهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ فِي الْجَفْنَةِ هَكَذَا فَبَسَطَهَا وَفَرَّقَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ ثُمَّ وَضَعَهَا فِي قَعْرِ

توڑا اور تیز کیا جب وہ میرے کام کے لئے تیز ہو گیا۔ ان درختوں کے پاس آیا اور ان دونوں میں سے ہر ایک کی ایک ایک ٹہنی کاٹی پھر ان کو گھسیٹتے ہوئے آیا یہاں تک کہ میں رسول اللہ ﷺ جہاں کھڑے ہوئے تھے وہاں کھڑا ہوا اور میں نے ایک ٹہنی اپنے دائیں اور ایک ٹہنی اپنے بائیں رکھ دی پھر میں آپؐ سے جا ملا اور عرض کیا میں نے تعمیل کر دی ہے یا رسولؐ اللہ! لیکن اس کی وجہ کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا میں دو قبروں کے پاس سے گذرا جنہیں عذاب دیا جارہا تھا۔ میں نے چاہا کہ میں اپنی شفاعت کے ذریعہ جب تک یہ شاخیں ہری رہیں ان کے عذاب کو دور کر دوں۔ وہ کہتے ہیں پھر ہم لشکر میں آئے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے جابر! وضوء کے لئے اعلان کر دو، میں نے کہا سنو! وضوء کرو! وضوء! وضوء! وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میں نے قافلہ میں پانی کا قطرہ بھی نہیں پایا اور انصار میں سے ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے لئے اپنے مشکیزوں میں ٹہنیوں کے ایک سٹینڈ پر ٹھنڈا کیا کرتا تھا۔ وہ کہتے ہیں آپؐ نے مجھ سے فرمایا کہ فلاں بن فلاں انصاری کی طرف جاؤ اور دیکھو کہ کیا اس کی مشک میں کچھ ہے؟ وہ کہتے ہیں میں اس کی طرف گیا اور اس میں دیکھا تو اس کے مشکیزوں میں سے ایک کے منہ میں ایک قطرہ تھا۔ اگر میں اُسے انڈیلتا تو اس کی خشک جگہ اسے پی جاتی۔ پھر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا

الْجَفْنَةِ وَقَالَ خُذْ يَا جَابِرُ فَصُبَّ عَلَيَّ وَقُلْ بِاسْمِ اللَّهِ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ وَقُلْتُ بِاسْمِ اللَّهِ فَرَأَيْتُ الْمَاءَ يَفُورُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ فَارَتِ الْجَفْنَةُ وَدَارَتْ حَتَّى امْتَلَأَتْ فَقَالَ يَا جَابِرُ نَادِ مَنْ كَانَ لَهُ حَاجَةٌ بِمَاءٍ قَالَ فَأَتَى النَّاسُ فَاسْتَقَوْا حَتَّى رَوُوا قَالَ فَقُلْتُ هَلْ بَقِيَ أَحَدٌ لَهُ حَاجَةٌ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ مِنَ الْجَفْنَةِ وَهِيَ مَلْأَى وَشَكَا النَّاسُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُوعَ فَقَالَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يُطْعِمَكُمْ فَأَتَيْنَا سِيفَ الْبَحْرِ فَزَخَرَ الْبَحْرُ زَخْرَةً فَأَلْقَى دَابَّةً فَأَوْرَيْنَا عَلَى شِقِّهَا النَّارَ فَاطَّبَخْنَا وَاشْتَوَيْنَا وَأَكَلْنَا حَتَّى شَبِعْنَا قَالَ جَابِرٌ فَدَخَلْتُ أَنَا وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ حَتَّى عَدَّ خَمْسَةً فِي حِجَاجِ عَيْنِهَا مَا يَرَانَا أَحَدٌ حَتَّى خَرَجْنَا فَأَخَذْنَا ضِلَعًا مِنْ أَضْلَاعِهِ فَقَوَّسْنَاهُ ثُمَّ دَعَوْنَا بِأَعْظَمِ رَجُلٍ فِي الرَّكْبِ وَأَعْظَمِ جَمَلٍ فِي الرَّكْبِ وَأَعْظَمِ كِفْلٍ فِي الرَّكْبِ فَدَخَلَ تَحْتَهُ مَا يُطَأْطِئُ رَأْسَهُ[7516,7515,7514,7513,7512]
[7520,7519,7518,7517]

یا رسولؐ اللہ! اس مشک کے منہ میں مَیں نے صرف ایک قطرہ پانی پایا ہے۔ اگر میں اسے انڈیلوں تو اس کا خشک حصہ اسے پی جائے گا آپؐ نے فرمایا جاؤ اسے میرے پاس لاؤ۔ میں اسے آپؐ کے پاس لایا۔ آپؐ نے اسے ہاتھ میں پکڑا اور کچھ کہنے لگے۔ مجھے نہیں پتہ کیا فرمایا۔ آپؐ اسے اپنے ہاتھوں سے دباتے جاتے تھے پھر آپؐ نے مجھے وہ دیا اور فرمایا اے جابر! ایک بڑے ٹب کے لئے آواز دو۔ میں نے کہا قافلہ کا ٹب! وہ میرے پاس اٹھا کر لایا گیا تو میں نے اسے آپؐ کے سامنے رکھ دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ٹب میں اس طرح ہاتھ اٹھایا اور اسے پھیلایا اور اپنی انگلیوں کو کشادہ کیا پھر اسے ٹب کی تہہ میں رکھ دیا اور فرمایا اے جابر! لو اور میرے (ہاتھ پر) انڈیلو اور بسم اللہ پڑھو۔ میں نے اسے آپؐ (کے ہاتھ) پر انڈیلا اور بسم اللہ پڑھی کر میں نے پانی کو دیکھا کہ آپؐ کی انگلیوں کے درمیان پانی (چشمہ کی طرح) جوش مارنے لگا پھر ٹب گھومنے لگا اور (پانی) گھومنے لگا یہانتک کہ وہ بھر گیا۔ آپؐ نے فرمایا اے جابر! ہر اس شخص کو پکارو جسے پانی کی ضرورت ہے وہ کہتے ہیں لوگ آئے انہوں نے پانی پیا یہانتک کہ وہ سیر ہوگئے وہ کہتے ہیں میں نے کہا کیا کوئی اور ضرورت مند باقی ہے؟ پھر رسول اللہ ﷺ نے لگن سے اپنا ہاتھ نکالا اور وہ بھرا ہوا تھا پھر لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے بھوک کی شکایت کی آپؐ نے

فرمایا قریب ہے کہ اللہ تمہیں کھانا کھلائے ہم سمندر کے کنارے آئے تو سمندر کی لہر بلند ہوئی اور ایک جانور باہر پھینکا ہم نے اس کے ایک حصہ پر آگ جلائی اور پکایا اور بھونا اور ہم نے کھایا یہاںتک کہ ہم سیر ہوگئے۔ حضرت جابرؓ کہتے ہیں میں اور فلاں اور فلاں یہاںتک کہ انہوں نے پانچ افراد کا شمار کیا اس کی آنکھ کے گڑھے میں داخل ہوئے اور ہمیں کوئی نہیں دیکھتا تھا یہاںتک کہ ہم نکلے اور ہم نے اس کی پسلیوں میں سے ایک پسلی لی پھر ہم نے اس کی قوس بنائی اور قافلہ کے سب سے بڑے آدمی اور سب سے بڑے اونٹ اور زین منگوائی وہ اس کے نیچے گیا اور اس نے اپنا سر نہیں جھکایا۔☆

[19]20: بَاب: فِي حَدِيثِ الْهِجْرَةِ وَيُقَالُ لَهُ حَدِيثُ الرَّحْلِ

باب: حدیث ہجرت جسے حدیث رحل بھی کہا جاتا ہے

5315{75} حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ جَاءَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ إِلَى أَبِي فِي مَنْزِلِهِ فَاشْتَرَى مِنْهُ رَحْلًا فَقَالَ لِعَازِبٍ ابْعَثْ مَعِيَ ابْنَكَ يَحْمِلْهُ مَعِي إِلَى مَنْزِلِي

5315: حضرت براء بن عازبؓ کہتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ میرے والد کے پاس ان کے گھر میں آئے اور ان سے ایک کجاوہ خریدا اور عازبؓ سے کہا کہ میرے ساتھ اپنے بیٹے کو بھیجو کہ میرے ساتھ اسے میرے گھر تک اٹھا کر لے جائے میرے والد نے مجھے کہا کہ اسے اٹھاؤ میں نے اسے اٹھا لیا

☆ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس روایت میں بعض مختلف موقعوں پر ہونے والے واقعات کو جمع کر دیا گیا ہے۔ واللہ اعلم

5315 :اطراف: **مسلم** كتاب الاشربة باب جواز شرب اللبن 3735، 3736

تخريج: بخارى كتاب اللقطة باب من عرف اللقطة ولم يدفعها الى السلطان 2439 كتاب المناقب باب علامات النبوة فى الاسلام 3615 كتاب فضائل اصحاب النبى ﷺ باب مناقب المهاجرين وفضلهم 3652 كتاب مناقب الانصار باب هجرة النبى ﷺ واصحابه الى المدينة 3908، 3917 كتاب الاشربة باب شرب اللبن 5607

فَقَالَ لِي أَبِي احْمِلْهُ فَحَمَلْتُهُ وَخَرَجَ أَبِي مَعَهُ يَنْتَقِدُ ثَمَنَهُ فَقَالَ لَهُ أَبِي يَا أَبَا بَكْرٍ حَدِّثْنِي كَيْفَ صَنَعْتُمَا لَيْلَةَ سَرَيْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ أَسْرَيْنَا لَيْلَتَنَا كُلَّهَا حَتَّى قَامَ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ وَخَلَا الطَّرِيقُ فَلَا يَمُرُّ فِيهِ أَحَدٌ حَتَّى رُفِعَتْ لَنَا صَخْرَةٌ طَوِيلَةٌ لَهَا ظِلٌّ لَمْ تَأْتِ عَلَيْهِ الشَّمْسُ بَعْدُ فَنَزَلْنَا عِنْدَهَا فَأَتَيْتُ الصَّخْرَةَ فَسَوَّيْتُ بِيَدِي مَكَانًا يَنَامُ فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ظِلِّهَا ثُمَّ بَسَطْتُ عَلَيْهِ فَرْوَةً ثُمَّ قُلْتُ نَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَنَا أَنْفُضُ لَكَ مَا حَوْلَكَ فَنَامَ وَخَرَجْتُ أَنْفُضُ مَا حَوْلَهُ فَإِذَا أَنَا بِرَاعِي غَنَمٍ مُقْبِلٍ بِغَنَمِهِ إِلَى الصَّخْرَةِ يُرِيدُ مِنْهَا الَّذِي أَرَدْنَا فَلَقِيتُهُ فَقُلْتُ لِمَنْ أَنْتَ يَا غُلَامُ فَقَالَ لِرَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قُلْتُ أَفِي غَنَمِكَ لَبَنٌ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ أَفَتَحْلُبُ لِي قَالَ نَعَمْ فَأَخَذَ شَاةً فَقُلْتُ لَهُ انْفُضِ الضَّرْعَ مِنَ الشَّعَرِ وَالتُّرَابِ وَالْقَذَى قَالَ فَرَأَيْتُ الْبَرَاءَ يَضْرِبُ بِيَدِهِ عَلَى الْأُخْرَى يَنْفُضُ فَحَلَبَ لِي فِي قَعْبٍ مَعَهُ كُثْبَةً مِنْ لَبَنٍ قَالَ وَمَعِي إِدَاوَةٌ أَرْتَوِي فِيهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اور میرے والد بھی ان کے ساتھ اس کی قیمت لینے کے لئے چل پڑے میرے والد نے ان سے کہا اے ابوبکرؓ مجھے یہ بتائیں کہ آپ جب رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رات کو سفر پر نکلے تو آپ دونوں نے کیا کیا؟ انہوں نے کہا کہ ہم ساری رات چلتے رہے یہانتک کہ دوپہر ہوگئی اور راستہ خالی ہوگیا اور اس راستہ میں کوئی چلنے والا نہ رہا یہانتک کہ ایک بلند چٹان ہمارے سامنے آئی اس کا سایہ تھا ابھی اس پر دھوپ نہیں آئی تھی۔ ہم اس کے قریب اُترے۔ میں اس پتھر کے پاس آیا اور اپنے ہاتھ سے ایک جگہ کو برابر کیا جہاں نبی ﷺ اس کے سائے میں سو جائیں اور میں نے فر (fur) کی چادر بچھادی اور عرض کی یا رسولؐ اللہ! آپؐ سوجائیں، میں آپؐ کا پہرہ دیتا ہوں چنانچہ آپؐ سوگئے۔ میں آپؐ کے پہرہ کے لئے نکلا تو میں نے سامنے سے ایک چرواہے کو اپنی بکریوں کے ساتھ اس چٹان کی طرف آتے دیکھا اس کا بھی وہی مقصد تھا جو ہمارا تھا۔ میں اسے ملا اور کہا کہ اے لڑکے تم کس کے (ملازم) ہو؟ اس نے کہا کہ اہلِ (مدینہ) میں سے ایک شخص کا۔ میں نے کہا کیا تمہاری بکریوں میں دودھ ہے؟ اس نے کہا ہاں میں نے کہا کیا تم میرے لئے دودھ دوہو گے؟ اس نے کہا ہاں اس نے بکری لی میں نے کہا کہ اس کے تھن سے بال، مٹی اور گندگی جھاڑ دو —— راوی کہتے ہیں کہ میں نے براء کو دیکھا کہ وہ اپنا ہاتھ دوسرے پر مار رہے

وَسَلَّمَ لِيَشْرَبَ مِنْهَا وَيَتَوَضَّأَ قَالَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَرِهْتُ أَنْ أُوقِظَهُ مِنْ نَوْمِهِ فَوَافَقْتُهُ اسْتَيْقَظَ فَصَبَبْتُ عَلَى اللَّبَنِ مِنَ الْمَاءِ حَتَّى بَرَدَ أَسْفَلُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اشْرَبْ مِنْ هَذَا اللَّبَنِ قَالَ فَشَرِبَ حَتَّى رَضِيتُ ثُمَّ قَالَ أَلَمْ يَأْنِ لِلرَّحِيلِ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَارْتَحَلْنَا بَعْدَمَا زَالَتْ الشَّمْسُ وَاتَّبَعَنَا سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ وَنَحْنُ فِي جَلَدٍ مِنْ الْأَرْضِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُتِينَا فَقَالَ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا فَدَعَا عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْتَطَمَتْ فَرَسُهُ إِلَى بَطْنِهَا أُرَى فَقَالَ إِنِّي قَدْ عَلِمْتُ أَنَّكُمَا قَدْ دَعَوْتُمَا عَلَيَّ فَادْعُوَا لِي فَاللَّهُ لَكُمَا أَنْ أَرُدَّ عَنْكُمَا الطَّلَبَ فَدَعَا اللَّهَ فَنَجَا فَرَجَعَ لَا يَلْقَى أَحَدًا إِلَّا قَالَ قَدْ كَفَيْتُكُمْ مَا هَاهُنَا فَلَا يَلْقَى أَحَدًا إِلَّا رَدَّهُ قَالَ وَوَفَى لَنَا و حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ ح و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ كِلَاهُمَا عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ اشْتَرَى أَبُو بَكْرٍ مِنْ

تھے ـــــ اس نے ایک برتن میں کچھ دودھ دوہا۔ وہ کہتے ہیں میرے پاس ایک چھاگل تھی جس میں میں نبی ﷺ کے لئے پانی رکھتا تھا تا کہ آپؐ اسے پئیں اور وضوء کریں۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا لیکن میں آپؐ کو نیند سے جگانا پسند نہ کرتا تھا مگر جب میں آپؐ کے پاس گیا تو آپؐ جاگ گئے تھے۔ میں نے دودھ پر کچھ پانی ڈالا یہانتک کہ اس کا نچلا حصہ (بھی) ٹھنڈا ہو گیا۔ میں نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! اس دودھ سے پی لیں۔ وہ کہتے ہیں کہ آپؐ نے پیا یہانتک کہ میں خوش ہو گیا پھر آپؐ نے فرمایا کیا چلنے کا وقت نہیں ہوا؟ میں نے عرض کیا جی حضور۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم سورج کے زوال کے بعد چلے اور سراقہ بن مالک نے ہمارا پیچھا کیا ہم سخت زمین پر تھے میں نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! ہم تک پہنچ گئے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا غم نہ کر یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کے خلاف دعا کی تو اس کا گھوڑا پیٹ تک دھنس گیا۔ اس نے کہا کہ میں سمجھتا ہوں کہ تم دونوں نے مجھے بددعا دی ہے اس لئے میرے لئے دعا کریں اللہ کے نام کا یہ وعدہ ہے کہ میں تعاقب کرنے والوں کو آپ دونوں سے واپس کردوں گا کیونکہ اللہ تم دونوں کے ساتھ ہے۔ پھر آپؐ نے دعا کی تو اسے نجات ملی۔ وہ واپس لوٹ گیا اور جس سے بھی وہ ملتا تو وہ کہتا کہ میں تمہارے لئے کافی ہوں یہاں نہیں ہیں اس طرح جس سے بھی

أَبِي رَحْلًا بِثَلَاثَةَ عَشَرَ دِرْهَمًا وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ و قَالَ فِي حَدِيثِهِ مِنْ رِوَايَةِ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ فَلَمَّا دَنَا دَعَا عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاخَ فَرَسُهُ فِي الْأَرْضِ إِلَى بَطْنِهِ وَوَثَبَ عَنْهُ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ هَذَا عَمَلُكَ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يُخَلِّصَنِي مِمَّا أَنَا فِيهِ وَلَكَ عَلَيَّ لَأُعَمِّيَنَّ عَلَى مَنْ وَرَائِي وَهَذِهِ كِنَانَتِي فَخُذْ سَهْمًا مِنْهَا فَإِنَّكَ سَتَمُرُّ عَلَى إِبِلِي وَغِلْمَانِي بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا فَخُذْ مِنْهَا حَاجَتَكَ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي فِي إِبِلِكَ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ لَيْلًا فَتَنَازَعُوا أَيُّهُمْ يَنْزِلُ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنْزِلُ عَلَى بَنِي النَّجَّارِ أَخْوَالِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أُكْرِمُهُمْ بِذَلِكَ فَصَعِدَ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ فَوْقَ الْبُيُوتِ وَتَفَرَّقَ الْغِلْمَانُ وَالْخَدَمُ فِي الطُّرُقِ يُنَادُونَ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ [7522,7521]

وہ ملتا اسے لوٹا دیتا۔وہ (حضرت ابوبکرؓ) کہتے ہیں اس نے ہم سے وفا کی۔

ایک روایت میں (جَاءَ اَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ اِلٰى أَبِيْ فِيْ مَنْزِلِهِ کی بجائے) اِشْتَرَى اَبُوْ بَكْرٍ مِنْ اَبِيْ رَحْلًا بِثَلَاثَةَ عَشَرَ دِرْهَمًا کے الفاظ ہیں مگر اس میں یہ بھی ہے کہ جب وہ قریب ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے بددعا دی تو اس کا گھوڑا پیٹ تک دھنس گیا اور وہ اس سے کود گیا اور کہا کہ اے محمدؐ! مجھے پتہ چل گیا ہے کہ یہ آپؐ کا کام ہے، آپؐ میرے لئے اللہ سے دعا کریں کہ وہ مجھے اس حالت سے جس میں میں ہوں نجات دے اور یہ میری ذمہ داری ہے کہ میں اپنے پچھلوں پر اس بات کو اندھیرے میں رکھوں گا یہ میرا ترکش ہے اس میں سے ایک تیر لیں آپؐ فلاں فلاں جگہ سے میرے اونٹوں اور غلاموں کے پاس سے گزریں گے جو آپ کی ضرورت ہو وہ لے لینا۔ آپؐ نے فرمایا مجھے تمہارے اونٹوں کی ضرورت نہیں ہم رات کو مدینہ آئے تو لوگ آپس میں بحث کرنے لگے کہ ان میں سے کون ہے جس کے ہاں رسول اللہ ﷺ قیام فرمائیں گے۔ تو آپؐ نے فرمایا کہ میں عبدالمطلب کے ننھال بنی نجار کے ہاں قیام کروں گا۔ اسی طرح میں ان کا احترام کروں گا۔ مرد اور عورتیں گھروں کے اوپر چڑھ گئے اور بچے اور خادم راستوں میں پھیل گئے وہ یا محمدؐ یا رسولؐ اللہ! یا محمدؐ یا رسولؐ اللہ! پکارتے تھے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ التَّفْسِيرِ

تفسیر کی کتاب

فِي تَفْسِيرِ آيَاتٍ مُتَفَرِّقَةٍ

متفرق آیات کی تفسیر

5316{1} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا حِطَّةٌ يُغْفَرْ لَكُمْ خَطَايَاكُمْ فَبَدَّلُوا فَدَخَلُوا الْبَابَ يَزْحَفُونَ عَلَى أَسْتَاهِهِمْ وَقَالُوا حَبَّةٌ فِي شَعَرَةٍ [7523]

5316: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو کہا گیا کہ اس دروازہ میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو جاؤ اور کہو ہم بوجھ ہلکا کرنے کی التجا کرتے ہیں تمہاری خطائیں بخش دی جائیں گی مگر انہوں نے بات بدل دی اور وہ دروازہ میں اپنی پیٹھ کے بل گھسٹ کر چل رہے تھے اور کہہ رہے تھے سٹہ میں دانہ!

5317{2} حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُكَيْرٍ النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنِي و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنُونَ ابْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ وَهُوَ ابْنُ

5317: حضرت انسؓ بن مالک بیان کرتے ہیں کہ اللہ عزّ وجل نے رسول اللہ ﷺ پر آپؐ کی وفات سے پہلے پے در پے وحی نازل فرمائی یہانتک کہ آپؐ کی وفات ہوگئی اور سب سے زیادہ وحی اس روز ہوئی جس روز رسول اللہ ﷺ کی وفات ہوئی۔

5316: تخریج: بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب حدیث الخضر مع موسیٰ علیهما السلام 3403 کتاب التفسیر باب و اذ قلنا ادخلوا هذه القرية.... 4479 باب و قولوا حطة 4641 ترمذی کتاب تفسیر القرآن باب و من سورة البقرة 2956

5317: تخریج: بخاری کتاب فضائل القرآن باب کیف نزول الوحی و أوّل ما نزل 4982

كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ تَابَعَ الْوَحْيَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ وَفَاتِهِ حَتَّى تُوُفِّيَ وَأَكْثَرُ مَا كَانَ الْوَحْيُ يَوْمَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [7524]

5318{3} حَدَّثَنِي أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَهُوَ ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ أَنَّ الْيَهُودَ قَالُوا لِعُمَرَ إِنَّكُمْ تَقْرَءُونَ آيَةً لَوْ أُنْزِلَتْ فِينَا لَاتَّخَذْنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ عِيدًا فَقَالَ عُمَرُ إِنِّي لَأَعْلَمُ حَيْثُ أُنْزِلَتْ وَأَيَّ يَوْمٍ أُنْزِلَتْ وَأَيْنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ أُنْزِلَتْ أُنْزِلَتْ بِعَرَفَةَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ قَالَ سُفْيَانُ أَشُكُّ كَانَ يَوْمَ جُمُعَةٍ أَمْ لَا يَعْنِي الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي [7525]

5318: طارق بن شہاب بیان کرتے ہیں کہ یہود نے حضرت عمرؓ سے کہا آپ لوگ ایک آیت پڑھتے ہیں اگر وہ ہم پر نازل ہوتی تو ہم اس دن کو عید بنا لیتے۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا میں خوب جانتا ہوں کہ وہ آیت کہاں اور کس دن اتری؟ اور جب وہ اتری اس وقت رسول اللہ ﷺ کہاں تھے یہ آیت عرفہ میں اتری اور رسول اللہ ﷺ عرفہ میں وقوف فرما تھے۔ سفیان کہتے ہیں کہ مجھے اس بات میں شبہ ہے کہ وہ جمعہ کا دن تھا یا نہیں۔ اس آیت سے اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي مراد ہے۔☆

☆ المائدة : 4

5318: اطراف: **مسلم** کتاب التفسیر فی تفسیر آیات متفرقة 5319، 5320

تخریج: بخاری کتاب الایمان باب زیادة الایمان ونقصانه 45 کتاب المغازی باب حجة الوداع 4407 کتاب التفسیر باب قوله الیوم اکملت لکم دینکم 4606 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب 7268 **ترمذی** کتاب تفسیر القرآن باب ومن سورة المآئدة 3043 **نسائی** کتاب مناسک الحج ماذکر فی یوم عرفة 3002 کتاب الایمان وشرائعه،زیادة الایمان 5012

5319{4} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَتْ الْيَهُودُ لِعُمَرَ لَوْ عَلَيْنَا مَعْشَرَ يَهُودَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةَ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمْ الْإِسْلَامَ دِينًا نَعْلَمُ الْيَوْمَ الَّذِي أُنْزِلَتْ فِيهِ لَاتَّخَذْنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ عِيدًا قَالَ فَقَالَ عُمَرُ فَقَدْ عَلِمْتُ الْيَوْمَ الَّذِي أُنْزِلَتْ فِيهِ وَالسَّاعَةَ وَأَيْنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ نَزَلَتْ نَزَلَتْ لَيْلَةَ جَمْعٍ وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ [7526]

5319: طارق بن شہاب بیان کرتے ہیں کہ یہود نے حضرت عمرؓ سے کہا اگر ہم گروہ یہود پر یہ آیت نازل ہوتی اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا (ترجمہ) آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے لئے دینِ اسلام کو پسند کر لیا۔[1] اور ہم وہ دن جانتے جس میں وہ نازل ہوئی تو ہم اس دن کو عید بنا لیتے ۔وہ (طارق بن شہاب) کہتے ہیں حضرت عمرؓ نے فرمایا مجھے اس دن کا علم ہے جب یہ آیت نازل ہوئی اور اس گھڑی کا بھی اور یہ بھی کہ رسول اللہ ﷺ کہاں تھے جب یہ آیت نازل ہوئی۔ یہ مزدلفہ کی رات نازل ہوئی[2] اور ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عرفات میں تھے۔

5320{5} وحَدَّثَنِي عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ جَاءَ

5320: طارق بن شہاب بیان کرتے ہیں کہ یہود میں سے ایک شخص حضرت عمرؓ کے پاس آیا اور کہنے لگا اے امیر المؤمنین! آپ لوگوں کی کتاب میں ایک

5319:اطراف: **مسلم** کتاب التفسیر فی تفسیر آیات متفرقة 5318، 5320

تخریج: بخاری کتاب الایمان باب زیادۃ الایمان ونقصانه 45 کتاب المغازی باب حجة الوداع 4407 کتاب التفسیر باب قوله الیوم اکملت لکم دینکم 4606 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب 7268 **ترمذی** کتاب تفسیر القرآن باب ومن سورة المآئدة 3043 **نسائی** کتاب مناسک الحج ماذکر فی یوم عرفة 3002 کتاب الایمان وشرائعه،زیادۃ الایمان 5012

1:۔ المائدة : 4 2:۔بخاری میں لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ ہے۔

5320:اطراف: **مسلم** کتاب التفسیر فی تفسیر آیات متفرقة 5318، 5319

تخریج: بخاری کتاب الایمان باب زیادۃ الایمان ونقصانه 45 کتاب المغازی باب حجة الوداع 4407 کتاب التفسیر باب قوله الیوم اکملت لکم دینکم 4606 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة 7268 **ترمذی** کتاب تفسیر القرآن باب ومن سورة المآئدة 3043 **نسائی** کتاب مناسک الحج ماذکر فی یوم عرفة 3002 کتاب الایمان وشرائعه،زیادۃ الایمان 5012

رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ آيَةٌ فِي كِتَابِكُمْ تَقْرَءُونَهَا لَوْ عَلَيْنَا نَزَلَتْ مَعْشَرَ الْيَهُودِ لَاتَّخَذْنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ عِيدًا قَالَ وَأَيُّ آيَةٍ قَالَ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا فَقَالَ عُمَرُ إِنِّي لَأَعْلَمُ الْيَوْمَ الَّذِي نَزَلَتْ فِيهِ وَالْمَكَانَ الَّذِي نَزَلَتْ فِيهِ نَزَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ [7527]

آیت ہے جسے آپ لوگ پڑھتے ہیں اگر ہم گروہ یہود پر نازل ہوتی تو ہم اس دن کو عید بنا لیتے۔ آپؓ نے پوچھا کونسی آیت! اس نے کہا اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا (ترجمہ) آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے لئے دینِ اسلام کو پسند کر لیا۔☆ حضرت عمرؓ نے فرمایا مجھے وہ دن بھی خوب معلوم ہے جس دن یہ آیت نازل ہوئی اور وہ جگہ بھی جہاں یہ آیت نازل ہوئی۔ رسول اللہ ﷺ پر یہ آیت عرفات میں جمعہ کے دن اتری۔

5321{6} حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا و قَالَ حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ

5321: ابن شہاب روایت کرتے ہیں کہ مجھے عروہ بن زبیرؓ نے بتایا کہ انہوں نے حضرت عائشہؓ سے اللہ کے اس ارشاد کے بارہ میں پوچھا وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِی الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ (ترجمہ) اور اگر تم ڈرو کہ تم یتامیٰ کے بارہ میں انصاف نہیں کر سکو گے تو عورتوں میں سے جو تمہیں پسند آئیں ان سے نکاح

☆ المائدة: 4

5321:**اطراف**:**مسلم** كتاب التفسير فى تفسير آيات متفرقة 5322 ، 5323 ، 5324

تخريج:**بخارى** كتاب الشركة باب شركة اليتيم واهل الميراث 2494 كتاب الوصايا باب قول الله تعالىٰ واٰتوا اليتامىٰ اموالهم ... 2763 كتاب التفسير باب وان خفتم الاّ تقسطوا فى اليتامى 4573 ، 4574 باب قوله ويستفتونك فى النساء ... 4600 كتاب النكاح باب الترغيب فى النكاح 5064 باب الاكفاء فى المال و تزويج... 5092 باب لايتزوج اكثر من اربع 5098 باب من قال لا نكاح الاّ بولىٍّ 5128 باب اذكان الولىّ هوالخاطب 5131 باب تزويج اليتيمة 5140 كتاب الحيل باب ماينهى عن الاحتيال ... 6965 **نسائى** كتاب النكاح القسط فى الاصدقة 3346 **ابو داؤد** كتاب النكاح باب مايكره أن يجمع بينهنّ من النساء 2068

لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَثْنَى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ قَالَتْ يَا ابْنَ أُخْتِي هِيَ الْيَتِيمَةُ تَكُونُ فِي حَجْرِ وَلِيِّهَا تُشَارِكُهُ فِي مَالِهِ فَيُعْجِبُهُ مَالُهَا وَجَمَالُهَا فَيُرِيدُ وَلِيُّهَا أَنْ يَتَزَوَّجَهَا بِغَيْرِ أَنْ يُقْسِطَ فِي صَدَاقِهَا فَيُعْطِيَهَا مِثْلَ مَا يُعْطِيهَا غَيْرُهُ فَنُهُوا أَنْ يَنْكِحُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا لَهُنَّ وَيَبْلُغُوا بِهِنَّ أَعْلَى سُنَّتِهِنَّ مِنَ الصَّدَاقِ وَأُمِرُوا أَنْ يَنْكِحُوا مَا طَابَ لَهُمْ مِنَ النِّسَاءِ سِوَاهُنَّ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ اسْتَفْتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ هَذِهِ الْآيَةِ فِيهِنَّ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ قَالَتْ وَالَّذِي ذَكَرَ اللَّهُ تَعَالَى أَنَّهُ يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ الْآيَةُ الْأُولَى الَّتِي قَالَ اللَّهُ فِيهَا وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ قَالَتْ عَائِشَةُ وَقَوْلُ اللَّهِ فِي الْآيَةِ الْأُخْرَى وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ رَغْبَةَ أَحَدِكُمْ عَنِ الْيَتِيمَةِ الَّتِي تَكُونُ فِي حَجْرِهِ حِينَ تَكُونُ

کرو دو دو اور تین تین اور چار چار☆ آپؓ نے فرمایا میری بہن کے بیٹے! یہ وہ یتیم لڑکی ہے جو اپنے ولی کی نگرانی میں ہو اور اس کے مال میں شریک ہو اور اس (ولی) کو اس کا مال اور اس کی خوبصورتی پسند آئے اس لئے ولی چاہے کہ اس سے شادی کر لے بغیر اس کے کہ اس کے مہر میں انصاف سے کام لے اور پھر اس کو اتنا نہ دے جتنا دوسرا دے گا، ان کو (اس آیت میں) منع کر دیا گیا کہ ان سے نکاح کریں سوائے اس کے کہ وہ انصاف سے کام لیں اور مہر میں (جو ایسی لڑکیوں کے لئے) بہترین طریق ہے وہاں تک پہنچیں اور ان کو حکم دیا گیا کہ ایسی لڑکیوں کے سوائے اور عورتوں سے جو ان کو پسند آئیں نکاح کریں۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں پھر لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے ان کے بارہ میں اس آیت کے بعد فتویٰ پوچھا تو اللہ عزّ وجل نے یہ آیت نازل فرمائی يَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَآءِ اللَّاتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ (ترجمہ) اور وہ تجھ سے عورتوں کے بارہ میں فتویٰ پوچھتے ہیں تو کہہ دے کہ اللہ تمہیں ان کے متعلق فتویٰ دیتا ہے اور (متوجہ کرتا ہے اس طرف) جو تم پر کتاب میں ان یتیم عورتوں کے متعلق پڑھا جا چکا ہے جن کو تم وہ نہیں

☆ النساء: 4

قَلِيلَةَ الْمَالِ وَالْجَمَالِ فَنُهُوا أَنْ يَنْكِحُوا مَا رَغِبُوا فِي مَالِهَا وَجَمَالِهَا مِنْ يَتَامَى النِّسَاءِ إِلَّا بِالْقِسْطِ مِنْ أَجْلِ رَغْبَتِهِمْ عَنْهُنَّ و حَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَزَادَ فِي آخِرِهِ مِنْ أَجْلِ رَغْبَتِهِمْ عَنْهُنَّ إِذَا كُنَّ قَلِيلَاتِ الْمَالِ وَالْجَمَالِ [7529,7528]

دیتے جو ان کے حق میں فرض کیا گیا حالانکہ خواہش رکھتے ہو کہ ان سے نکاح کرو۔[1] حضرت عائشہؓ نے فرمایا یہ جو اللہ تعالیٰ نے ذکر کیا ہے اِنَّـــهُ يُتْلٰـى عَلَيْكُمْ فِى الْكِتَابِ ... اس سے مراد وہ پہلی آیت ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِى الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَآءِ[2] حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ دوسری آیت وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ سے مراد یہ ہے کہ اگر تم میں سے کسی کے زیرِ پرورش یتیم عورت ہو اور وہ مال و جمال میں کم ہو، اور وہ اس کے ساتھ نکاح کرنے سے اعراض کرتا ہو، تو ان کو اس سے بھی ممانعت کر دی گئی ہے کہ جن یتیم لڑکیوں کے مال اور جمال میں رغبت کرتے ہیں کہ بغیر عدل و انصاف کے ان کے ساتھ نکاح نہ کریں۔

ایک روایت میں یہ اضافہ ہے کہ ان کی اس بے رغبتی کی وجہ یہ ہو کہ وہ مال اور خوبصورتی میں کم ہیں۔

5322{7} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ أَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ وَإِنْ

5322: حضرت عائشہؓ نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد وَاِنْ خِفْتُمْ اَنْ لَّا تُقْسِطُوْا فِى الْيَتٰمٰى کے بارہ میں فرمایا یہ اس شخص کے بارہ میں اتاری گئی جس کے

1 : النساء: 128

2 :النساء : 4

5322:اطراف:**مسلم** کتاب التفسیر فی تفسیر آیات متفرقة 5321 ، 5323 ، 5324

تخریج:بخاری کتاب الشرکة باب شرکة الیتیم واھل المیراث 2494 کتاب الوصایا باب قول الله تعالیٰ واٰتوا الیتامیٰ اموالھم ... 2763 کتاب التفسیر باب وان خفتم الاّتقسطوا فی الیتامی 4573 ، 4574 باب قوله ویستفتونک فی النساء ... 4600 کتاب النکاح باب الترغیب فی النکاح 5064 باب الاکفاء فی المال و تزویج ... 5092 باب لایتزوج اکثر من اربع 5098 باب من قال لا نکاح الاّ بولیٍّ 5128 باب اذکان الولیّ ھو الخاطب 5131 باب تزویج الیتیمة 5140 کتاب الحیل باب ماینھی عن الاحتیال ... 6965 **نسائی** کتاب النکاح القسط فی الاصدقة 3346 **ابو داؤد** کتاب النکاح باب مایکرہ أن یجمع بینھنّ من النساء 2068

خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى قَالَتْ أُنْزِلَتْ فِي الرَّجُلِ تَكُونُ لَهُ الْيَتِيمَةُ وَهُوَ وَلِيُّهَا وَوَارِثُهَا وَلَهَا مَالٌ وَلَيْسَ لَهَا أَحَدٌ يُخَاصِمُ دُونَهَا فَلَا يُنْكِحُهَا لِمَالِهَا فَيَضُرُّ بِهَا وَيُسِيءُ صُحْبَتَهَا فَقَالَ إِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ يَقُولُ مَا أَحْلَلْتُ لَكُمْ وَدَعْ هَذِهِ الَّتِي تَضُرُّ بِهَا [7530]

پاس یتیم لڑکی ہواور وہ اس کا ولی اور وارث ہواور وہ لڑکی مالدار ہواور اس کا کوئی نہ ہو جو اس کی طرف سے وکالت کرے۔ تو اسے نہیں چاہئے کہ اس کے مال کی خاطر اس سے نکاح کرے اور پھر اس کے ذریعہ اسے تکلیف دے اور اس سے بدسلوکی کرے۔ پس (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِی الْیَتَامٰی فَانْکِحُوْا مَا طَابَ لَکُمْ مِنَ النِّسآءِ (ترجمہ) اور اگر تم ڈرو کہ تم یتامیٰ کے بارے میں انصاف نہیں کر سکو گے تو عورتوں میں سے جو تمہیں پسند آئیں ان سے نکاح کرو۔☆ (اللہ تعالیٰ) فرماتا ہے (وہ کرو) جو میں نے تمہارے لئے جائز کیا ہے اور اس کو چھوڑ دو جس کو تم نقصان پہنچاؤ گے۔

5323{8} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ وَمَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ قَالَتْ أُنْزِلَتْ فِي الْيَتِيمَةِ تَكُونُ

5323: حضرت عائشہؓ سے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد وَمَا یُتْلٰی عَلَیْکُمْ فِی الْکِتَابِ فِی یَتَا مَی النِّسَآءِ الّٰتِی لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا کُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْکِحُوْهُنَّ☆ کے بارہ میں فرماتی ہیں کہ یہ آیت یتیم لڑکی کے بارہ میں نازل ہوئی جو (لڑکی) کسی شخص کے پاس ہواور وہ اس کے مال

☆ النساء: 4

5323:اطراف: **مسلم** کتاب التفسیر فی تفسیر آیات متفرقة 5321 ، 5322 ، 5324

تخریج: بخاری کتاب الشرکة باب شرکة الیتیم واهل المیراث 2494 کتاب الوصایا باب قول الله تعالیٰ وآتوا الیتامیٰ اموالهم ... 2763 کتاب التفسیر باب وان خفتم الاّ تقسطوا فی الیتامی 4573 ، 4574 باب قوله ویستفتونک فی النساء ... 4600 کتاب النکاح باب الترغیب فی النکاح 5064 باب الاکفاء فی المال و تزویج ... 5092 باب لایتزوج اکثر من اربع 5098 باب من قال لا نکاح الاّ بولیٍّ 5128 باب اذکان الولیّ هوالخاطب 5131 باب تزویج الیتیمة 5140 کتاب الحیل باب ماینهی عن الاحتیال ... 6965 **نسائی** کتاب النکاح القسط فی الاصدقة 3346 **ابو داؤد** کتاب النکاح باب مایکره أن یجمع بینهنّ من النساء 2068

عِنْدَ الرَّجُلِ فَتَشْرَكُهُ فِي مَالِهِ فَيَرْغَبُ عَنْهَا أَنْ يَتَزَوَّجَهَا وَيَكْرَهُ أَنْ يُزَوِّجَهَا غَيْرَهُ فَيَشْرَكُهُ فِي مَالِهِ فَيَعْضُلُهَا فَلَا يَتَزَوَّجُهَا وَلَا يُزَوِّجُهَا غَيْرَهُ [7531]

میں شریک ہے۔ وہ اس سے (خود) شادی کرنا پسند نہیں کرتا اور یہ بھی ناپسند کرتا ہے کہ اپنے علاوہ کسی اور سے شادی کردے جو اس کے مال میں اس کا شریک ہو جائے گا۔ پس وہ اسے روکے رکھتا ہے کہ نہ اس سے شادی کرتا ہے نہ اس کی کسی اور سے شادی کرواتا ہے۔

5324{9} حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ يَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ الْآيَةَ قَالَتْ هِيَ الْيَتِيمَةُ الَّتِي تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ لَعَلَّهَا أَنْ تَكُونَ قَدْ شَرِكَتْهُ فِي مَالِهِ حَتَّى فِي الْعَذْقِ فَيَرْغَبُ يَعْنِي أَنْ يَنْكِحَهَا وَيَكْرَهُ أَنْ يُنْكِحَهَا رَجُلًا فَيَشْرَكُهُ فِي مَالِهِ فَيَعْضُلُهَا [7532]

5324: حضرت عائشہؓ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد یَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ الآیة☆ کے بارہ میں فرماتی ہیں کہ یہ وہ یتیم لڑکی ہے جو کسی شخص کے پاس ہو اور ہوسکتا ہے کہ اس کے ساتھ مال میں بھی شریک ہو خواہ کھجور کے درخت (کی ملکیت) میں، اس لئے وہ اس میں رغبت رکھتا ہے یعنی اس سے نکاح کرنا چاہتا ہے اور ناپسند کرتا ہو کہ اس کا نکاح کسی دوسرے سے کرائے مبادا وہ اس کے مال میں شریک ہو جائے اس لئے وہ اسے روکے رکھتا ہے۔

5325{10} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا

5325: حضرت عائشہؓ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ... (ترجمہ) ہاں جو غریب ہو تو وہ مناسب طریق پر

5324: اطراف: **مسلم** کتاب التفسیر فی تفسیر آیات متفرقة 5321، 5322، 5323
تخریج: بخاری کتاب الشرکة باب شرکة الیتیم واھل المیراث 2494 کتاب الوصایا باب قول اللہ تعالی واٰتوا الیتامیٰ اموالھم ... 2763 کتاب التفسیر باب وان خفتم الاّ تقسطوا فی الیتامی 4573، 4574 باب قولہ ویستفتونک فی النساء ... 4600 کتاب النکاح باب الترغیب فی النکاح 5064 باب الاکفاء فی المال و تزویج ... 5092 باب لایتزوج اکثر من اربع 5098 باب من قال لا نکاح الاّ بولیٍّ 5128 باب اذکان الولیّ ھوالخاطب 5131 باب تزویج الیتیمة 5140 کتاب الحیل باب ماینھی عن الاحتیال ... 6965
نسائی کتاب النکاح القسط فی الاصدقة 3346 **ابو داؤد** کتاب النکاح باب مایکرہ أن یجمع بینھنّ من النساء 2068
☆ ترجمہ: وہ تجھ سے عورتوں کے بارہ میں فتویٰ پوچھتے ہیں۔ تُو کہہ دے کہ اللہ تمہیں ان کے متعلق فتویٰ دیتا ہے۔ **النساء :128**
5325: اطراف: **مسلم** کتاب التفسیر فی تفسیر آیات متفرقة 5326
تخریج: بخاری کتاب البیوع باب من أجری أمر الامصار ... 2212 کتاب الوصایا باب وما للوصی أن یعمل فی مال الیتیم ... 2765 کتاب التفسیر باب ومن کان غنیًّا فَلْیَسْتَعْفِفْ ... 4575

فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ قَالَتْ أُنْزِلَتْ فِي وَالِي مَالِ الْيَتِيمِ الَّذِي يَقُومُ عَلَيْهِ وَيُصْلِحُهُ إِذَا كَانَ مُحْتَاجًا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهُ [7533]

کھائے۔[1] کے بارہ میں فرماتی ہیں کہ یہ آیت یتیم کے مال کے نگران کے بارہ میں اتری جو اس کی نگرانی کرتا ہو اور اس کو ٹھیک رکھتا ہو جب وہ اس کا محتاج ہو کہ وہ اس میں سے کھا سکتا ہے۔

5326{11} و حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ قَالَتْ أُنْزِلَتْ فِي وَلِيِّ الْيَتِيمِ أَنْ يُصِيبَ مِنْ مَالِهِ إِذَا كَانَ مُحْتَاجًا بِقَدْرِ مَالِهِ بِالْمَعْرُوفِ و حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [7535,7534]

5326: حضرت عائشہؓ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ (ترجمہ) اور جو امیر ہو تو چاہیئے کہ وہ (ان کا مال کھانے سے) کلیۃً احتراز کرے ہاں جو غریب ہو تو وہ مناسب طریق پر کھائے۔[1] کے بارہ میں فرمایا کہ یہ آیت یتیم کے نگران کے بارہ میں اتری کہ اگر وہ محتاج ہو تو اس کے مال کی حیثیت کو مد نظر رکھ کے معروف طریق سے لے سکتا ہے۔

5327{12} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ إِذْ جَاءُوكُمْ مِنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَإِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ قَالَتْ كَانَ ذَلِكَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ [7536]

5327: حضرت عائشہؓ نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد اِذْ جَاءُوكُمْ مِنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُم (ترجمہ) اور جب وہ تمہارے پاس تمہارے اوپر کی طرف سے بھی اور تمہارے نشیب کی طرف سے بھی آئے اور جب آنکھیں پتھرا گئیں اور دل (اچھلتے ہوئے) ہنسلیوں تک جا پہنچے اور تم لوگ اللہ پر طرح طرح کے گمان کر رہے تھے۔[2] کے بارہ میں فرمایا کہ یہ خندق کے دن ہوا ہے۔

---

1 :النساء: 7

2 :احزاب: 11

5326 : اطراف: مسلم كتاب التفسير فی تفسير آيات متفرقة 5325

تخریج: بخاری كتاب البيوع باب من أجرى أمر الامصار ... 2212 كتاب الوصايا باب وما للوصى أن يعمل فى مال اليتيم ... 2765 كتاب التفسير باب ومن كان غنيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ... 4575

5327: تخریج: بخاری كتاب المغازى باب غزوة الخندق وهى الاحزاب 4103

5328{13} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا الْآيَةَ قَالَتْ أُنْزِلَتْ فِي الْمَرْأَةِ تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ فَتَطُولُ صُحْبَتُهَا فَيُرِيدُ طَلَاقَهَا فَتَقُولُ لَا تُطَلِّقْنِي وَأَمْسِكْنِي وَأَنْتَ فِي حِلٍّ مِنِّي فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةَ[7537]

5328: حضرت عائشہؓ اس آیت وَاِنِ امْرَءَ ةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا (ترجمہ) اور اگر کوئی عورت اپنے خاوند سے مخاصمانہ رویے یا عدم توجہی کا خوف کرے تو ان دونوں پر کوئی گناہ تو نہیں کہ اپنے درمیان اصلاح کرتے ہوئے صلح کرلیں۔☆ کے بارہ میں فرماتی ہیں کہ یہ اس عورت کے بارہ میں نازل ہوئی جو ایک مرد کے نکاح میں ہے اور لمبا عرصہ اس کے ساتھ رہی اب وہ اس کو طلاق دینا چاہتا ہے اور وہ عورت کہتی ہے کہ مجھے طلاق نہ دو اور مجھے اپنے پاس روک رکھو اور میری طرف سے تم پر کوئی پابندی نہیں تو اس بارہ میں یہ آیت نازل ہوئی۔

5329{14} حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا قَالَتْ نَزَلَتْ فِي الْمَرْأَةِ تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ فَلَعَلَّهُ أَنْ لَا

5329: حضرت عائشہؓ نے اس آیت وَاِنِ امْرَءَ ةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا (ترجمہ) اور اگر کوئی عورت اپنے خاوند سے مخاصمانہ رویے یا عدم توجہی کا خوف کرے تو ان دونوں پر کوئی گناہ تو نہیں کہ اپنے درمیان اصلاح کرتے ہوئے صلح کرلیں۔☆

☆ النساء : 129

5328: اطراف: **مسلم** کتاب التفسیر فی تفسیر آیات متفرقة 5329

تخریج: بخاری کتاب المظالم والغصب باب اذا حلّلهُ من ظلمه فلا رجوع فيه 2450 کتاب الصلح باب قول الله تعالیٰ ان یصلحا بینهما .... 2694 کتاب التفسیر باب وان امرأة خافت من بعلها ... 4601 کتاب النکاح باب وان امرأة خافت من بعلها نشوزا او اعراضا ... 5206 **ابو داؤد** کتاب النکاح باب فی القسم بین النساء 2135

5329: اطراف: **مسلم** کتاب التفسیر فی تفسیر آیات متفرقة 5328

تخریج: بخاری کتاب المظالم والغصب باب اذا حلّلهُ من ظلمه فلا رجوع فيه 2450 کتاب الصلح باب قول الله تعالیٰ ان یصلحا بینهما صلحا .... 2694 کتاب التفسیر باب وان امرأة خافت من بعلها نشوزا او اعراضا ... 4601 کتاب النکاح باب وان امرأة خافت من بعلها نشوزا او اعراضا ... 5206 **ابو داؤد** کتاب النکاح باب فی القسم بین النساء 2135

يَسْتَكْثِرَ مِنْهَا وَتَكُونُ لَهَا صُحْبَةٌ وَوَلَدٌ فَتَكْرَهُ أَنْ يُفَارِقَهَا فَتَقُولُ لَهُ أَنْتَ فِي حِلٍّ مِنْ شَأْنِي [7538]

کے بارہ میں فرمایا کہ یہ اس عورت کے بارہ میں نازل ہوئی جو ایک مرد کے نکاح میں ہے اور شاید وہ اس سے بہت کچھ حاصل نہیں کرسکتا مگر اس کا ساتھ بھی رہا ہے اور اس سے بچے بھی ہیں اس لئے عورت ناپسند کرتی ہے کہ وہ اس کو چھوڑ دے اس لئے اس کو کہتی ہے تم پر میری طرف سے کوئی پابندی نہیں ہے۔

5330{15} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ يَا ابْنَ أُخْتِي أُمِرُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِأَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبُّوهُمْ و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [7540,7539]

5330: حضرت عروہؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہؓ نے مجھے کہا میرے بھانجے لوگوں کو حکم دیا گیا تھا کہ نبی ﷺ کے صحابہؓ کے لئے مغفرت کی دعائیں کریں مگر یہ ان کو برا بھلا کہتے ہیں۔

5331{16} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْكُوفَةِ فِي هَذِهِ الْآيَةِ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ فَرَحَلْتُ إِلَى ابْنِ

5331: سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں کہ اہل کوفہ نے اس آیت کے بارہ میں اختلاف کیا وَمَنۡ يَّقۡتُلۡ مُؤۡمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءُهٗ جَهَنَّمُ (ترجمہ) اور جو جان بوجھ کر کسی مومن کو قتل کرے تو اس کی جزا جہنم ہے۔☆ تو میں حضرت ابن عباسؓ کے پاس گیا اور اس کے

5331: اطراف: **مسلم** كتاب التفسير فى تفسير آيات متفرقة 5332، 5333، 5334

تخريج: بخارى كتاب مناقب الانصار باب مالقى النبىّ ﷺ اصحابه من المشركين بمكة 3855 كتاب التفسير باب ومن يقتل مؤمنًا متعمدًا ... 4590 باب قوله والذين لايدعون مع الله الٰها اخر ... 4762، 4763، 4764 باب يضاعف له العذاب يوم القيامة ... 4765 باب الاّ من تاب و اٰمن وعمل عملا صالحا فاولئك يبدل الله سيآتهم ... 4766 **نسائى** كتاب التحريم الدم باب تعظيم الدم 3999، 4000، 4001، 4002، 4005، 4006، 4007، 4008 **ابو داؤد** كتاب الفتن والملاحم باب فى تعظيم قتل المؤمن 4270، 4272، 4273، 4275، 4276 **ترمذى** كتاب التفسير باب ومن سورة النسآء 3029

☆ **النساء: 94**

عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْهَا فَقَالَ لَقَدْ أُنْزِلَتْ آخِرَ مَا أُنْزِلَ ثُمَّ مَا نَسَخَهَا شَيْءٌ {17} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ نَزَلَتْ فِي آخِرِ مَا أُنْزِلَ وَفِي حَدِيثِ النَّضْرِ إِنَّهَا لَمِنْ آخِرِ مَا أُنْزِلَتْ [7542,7541]

بارہ میں ان سے پوچھا انہوں نے فرمایا یہ (آیت) آخر زمانہ میں نازل ہونے والی (وحی) میں سے ہے۔اس کو کسی چیز نے منسوخ نہیں کیا۔

ایک روایت میں نَزَلَتْ فِيْ آخِرِمَا اُنْزِلَتْ اور ایک روایت میں اِنَّهَا لَمِنْ آخِرِمَا أُنْزِلَتْ کے الفاظ ہیں۔

5332 {18} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ أَمَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبْزَى أَنْ أَسْأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لَمْ يَنْسَخْهَا شَيْءٌ وَعَنْ هَذِهِ الْآيَةِ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ نَزَلَتْ فِي أَهْلِ الشِّرْكِ [7543]

5332: سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں کہ مجھے حضرت عبد الرحمانؓ بن ابزیٰ نے حکم دیا کہ میں حضرت ابن عباسؓ سے ان دو آیات کے متعلق دریافت کروں وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَآءُهُ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا (ترجمہ) اور جو جان بوجھ کر کسی مومن کو قتل کرے تو اس کی جزا جہنم ہے۔ وہ اس میں بہت لمبا عرصہ رہنے والا ہے۔☆ میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ اس آیت کو کسی نے منسوخ نہیں کیا اور اس آیت کے متعلق وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ (ترجمہ) اور وہ لوگ جو

5332: **اطراف**: **مسلم** کتاب التفسیر فی تفسیر آیات متفرقة 5331، 5333، 5334

تخریج: **بخاری** کتاب مناقب الانصار باب مالقی النبیّ ﷺ اصحابه من المشرکین بمکة 3855 کتاب التفسیر باب ومن یقتل مؤمنًا متعمدًا ...4590 باب قوله والذین لایدعون مع الله الٰها اٰخر ...4762، 4763، 4764 باب یضاعف له العذاب یوم القیامة ... 4765 باب الآ من تاب و امن وعمل عملا صالحا فاولئک یبدل اللّٰه سیآتھم ...4766 **نسائی** کتاب التحریم الدم باب تعظیم الدم 3999، 4000، 4001، 4002، 4005، 4006، 4007، 4008 **ابو داؤد** کتاب الفتن والملاحم باب فی تعظیم قتل المؤمن 4270، 4272، 4273، 4275، 4276 **ترمذی** کتاب التفسیر باب ومن سورة النسآء 3029

☆ **النساء : 94**

اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کونہیں پکارتے اور کسی ایسی جان کو جسے اللہ نے حرمت بخشی ہو ناحق قتل نہیں کرتے اور زنا نہیں کرتے اور جو کوئی ایسا کرے گا گناہ کی سزا پائے گا۔[1] انہوں نے کہا کہ یہ مشرکوں کے بارہ میں نازل ہوئی۔

5333{19}حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْد اللَّه حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَزَلَتْ هَذِه الْآيَةُ بِمَكَّةَ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّه إِلَهًا آخَرَ إِلَى قَوْله مُهَانًا فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ وَمَا يُغْنِي عَنَّا الْإِسْلَامُ وَقَدْ عَدَلْنَا بِاللَّه وَقَدْ قَتَلْنَا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ وَأَتَيْنَا الْفَوَاحِشَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا إِلَى آخِرِ الْآيَة قَالَ فَأَمَّا مَنْ دَخَلَ فِي الْإِسْلَامِ وَعَقَلَهُ ثُمَّ قَتَلَ فَلَا تَوْبَةَ لَهُ [7544]

5333: حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ جب یہ آیت مکہ میں نازل ہوئی وَالَّذِیْنَ لَا یَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا آخَرَ وَلَا یَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰہُ اِلَّا بِالْحَقِّ ... اِلٰی قَوْلِہٖ مُھَانًا (ترجمہ)اور وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کونہیں پکارتے اور کسی ایسی جان کو جسے اللہ نے حرمت بخشی ہو ناحق قتل نہیں کرتے اور زنا نہیں کرتے اور جو کوئی ایسا کرے گا گناہ کی سزا پائے گا۔اس کے لئے قیامت کے دن عذاب بڑھایا جائے گا اور وہ اس میں لمبے عرصہ تک ذلیل وخوار حالت میں رہے گا۔[2] تو مشرکوں نے کہا اسلام ہمارے کس کام آئے گا، ہم نے اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرایا ہے ہم نے اس نفس کو قتل کیا ہے جس کو اللہ نے قابلِ احترام قرار دیا ہے اور ہم نے بے حیائیوں کا

1 الفرقان : 69

2 الفرقان: 70، 69

5333:اطراف:**مسلم** کتاب التفسیر فی تفسیر آیات متفرقة 5331، 5332، 5334

تخریج:بخاری کتاب مناقب الانصار باب مالقی النبیّ ﷺ اصحابه من المشرکین بمکة 3855 کتاب التفسیر باب ومن یقتل مؤمنًا متعمدًا ... 4590 باب قوله والذین لایدعون مع الله الٰها اٰخر ... 4762، 4763، 4764 باب یضاعف له العذاب یوم القیامة ... 4765 باب الاّ من تاب و اٰمن وعمل عملا صالحا فاولئک یبدل اللّٰه سیآتهم ... 4766 **نسائی** کتاب التحریم الدم باب تعظیم الدم 3999، 4000، 4001، 4002، 4005، 4006، 4007، 4008 **ابو داؤد** کتاب الفتن والملاحم باب فی تعظیم قتل المؤمن 4270،4272، 4273، 4275، 4276 **ترمذی** کتاب التفسیر باب ومن سورة النسآء 3029

ارتکاب کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی اِلَّامَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا[1] انہوں (حضرت ابن عباسؓ) نے کہا جو اسلام میں داخل ہوگیا اور اس نے اسے سمجھ لیا پھر (کسی کو) قتل کیا تو اس کی توبہ نہیں۔

5334 {20} حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي بَزَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ أَلِمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا مِنْ تَوْبَةٍ قَالَ لَا قَالَ فَتَلَوْتُ عَلَيْهِ هَذِهِ الْآيَةَ الَّتِي فِي الْفُرْقَانِ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ هَذِهِ آيَةٌ مَكِّيَّةٌ نَسَخَتْهَا آيَةٌ مَدَنِيَّةٌ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ هَاشِمٍ فَتَلَوْتُ عَلَيْهِ هَذِهِ الْآيَةَ الَّتِي فِي الْفُرْقَانِ إِلَّا مَنْ تَابَ [7545]

5334:سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباسؓ سے کہا اس شخص کے لئے جو کسی مومن کو عمداً قتل کرے توبہ ہے انہوں نے کہا نہیں وہ کہتے ہیں میں نے ان کو یہ آیت پڑھ کر سنائی جو سورۃ فرقان میں ہے وَالَّذِیْنَ لَا یَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰهًا آخَرَ وَلَا یَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰہُ اِلَّا بِالْحَقِّ الآیة (ترجمہ) اور وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور کسی ایسی جان کو جسے اللہ نے حرمت بخشی ہو ناحق قتل نہیں کرتے اور زنا نہیں کرتے اور جو کوئی ایسا کرے گا گناہ کی سزا پائے گا۔[2] انہوں نے کہا کہ یہ آیت مکی ہے اس کو اس مدنی آیت نے منسوخ کردیا ہے وَمَنْ یَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءُهٗ جَهَنَّمُ۔[3]

1 الفرقان: 71 — 2 الفرقان : 69 — 3 النساء : 94

5334:اطراف:**مسلم** کتاب التفسیر فی تفسیر آیات متفرقة 5331 ، 5332 ، 5333

تخریج:بخاری کتاب مناقب الانصار باب مالقی النبیﷺ اصحابه من المشرکین بمکة 3855 کتاب التفسیر باب ومن یقتل مؤمنًا متعمدًا ... 4590 باب قوله والذین لایدعون مع الله الٰها اٰخر ... 4762 ، 4763 ، 4764 باب یضاعف له العذاب یوم القیامة ... 4765 باب الّا من تاب و اٰمن وعمل عملا صالحا فاولئک یبدل اللّٰه سیآتهم ... 4766 **نسائی** کتاب التحریم الدم باب تعظیم الدم 3999 ، 4000 ، 4001 ، 4002 ، 4005 ، 4006 ، 4007 ، 4008 **ابو داؤد** کتاب الفتن والملاحم باب فی تعظیم قتل المؤمن 4270، 4272، 4273 ، 4275 ، 4276 **ترمذی** کتاب التفسیر باب ومن سورة النسآء 3029

ایک روایت میں فَتَلَوْتُ عَلَيْهِ هَذِهِ الآيَةَ الَّتِيْ فِي الفُرْقَانِ کے الفاظ ہیں یعنی میں نے یہ آیت پڑھ کر سنائی جو (سورۃ) فرقان میں ہے اِلَّا مَنْ تَابَ۔

5335{21} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ تَعْلَمُ وَقَالَ هَارُونُ تَدْرِي آخِرَ سُورَةٍ نَزَلَتْ مِنَ الْقُرْآنِ نَزَلَتْ جَمِيعًا قُلْتُ نَعَمْ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ قَالَ صَدَقْتَ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ تَعْلَمُ أَيُّ سُورَةٍ وَلَمْ يَقُلْ آخِرَ و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْسٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ آخِرَ سُورَةٍ وَقَالَ عَبْدِ الْمَجِيدِ وَلَمْ يَقُلْ ابْنِ سُهَيْلٍ [7547,7546]

5335: عبداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے حضرت ابن عباسؓ نے کہا تمہیں پتہ ہے کہ آخری سورۃ جو قرآن میں نازل ہوئی وہ اکٹھی نازل ہوئی میں نے کہا ہاں اِذَاجَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ جب اللہ کی مدد اور فتح آئے گی۔☆ انہوں نے کہا تم ٹھیک کہتے ہو۔

ایک روایت میں (تَدْرِیْ آخِرَ سُوْرَةٍ نَزَلَتْ کی بجائے) تَعْلَمُ أَیُّ سُوْرَةٍ وَلَمْ یَقُلْ آخِرَ کے الفاظ ہیں یعنی تم جانتے ہو کونسی آیت ۔۔۔ اور آخر کا لفظ نہیں کہا۔

5336{22}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ

5336: حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں مسلمانوں میں سے کچھ لوگ ایک شخص کو ملے جو اپنی کچھ بکریوں کے ساتھ تھا۔ اس نے کہا السلام علیکم ان لوگوں نے اسے پکڑلیا اور اسے قتل کردیا اور وہ

☆ سورة الفتح :2

5336:تخريج: بخاری كتاب التفسير باب ولا تقولوا لمن القى اليكم السلٰم لست مؤمنا ... 4591 ترمذی كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة النساء 3030 ابوداؤد كتاب الحروف والقراء ات 3974

عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَقِيَ نَاسٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَجُلًا فِي غُنَيْمَةٍ لَهُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَأَخَذُوهُ فَقَتَلُوهُ وَأَخَذُوا تِلْكَ الْغُنَيْمَةَ فَنَزَلَتْ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَى إِلَيْكُمُ السَّلَمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا وَقَرَأَهَا ابْنُ عَبَّاسٍ السَّلَامَ [7548]

بکریاں لے لیں۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰی اِلَیْکُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا (ترجمہ) اور جو تم پر سلام بھیجے اس سے یہ نہ کہا کرو کہ تو مومن نہیں ہے۔[1] حضرت ابن عباسؓ نے اس کو اَلسَّلَام پڑھا ہے۔

5337{23} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ كَانَتِ الْأَنْصَارُ إِذَا حَجُّوا فَرَجَعُوا لَمْ يَدْخُلُوا الْبُيُوتَ إِلَّا مِنْ ظُهُورِهَا قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَدَخَلَ مِنْ بَابِهِ فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةَ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا [7549]

5337: ابو اسحاق بیان کرتے ہیں میں نے حضرت براءؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ انصارؓ جب حج کرتے تو واپس آ کر گھروں میں ان کے عقب سے داخل ہوتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ انصارؓ میں سے ایک شخص آیا اور دروازہ کے رستہ (گھر میں) داخل ہو گیا۔ اسے اس بارہ میں کہا گیا تو یہ آیت نازل ہوئی وَلَیْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُیُوْتَ مِنْ ظُھُوْرِھَا (ترجمہ) اور نیکی یہ نہیں کہ تم گھروں میں ان کے پچھواڑوں سے داخل ہو۔[2]

---

1 النساء :95

2 البقرة : 190

5337:تخریج: بخاری کتاب العمرة باب قول الله تعالیٰ وأتو االبیوت من ابوابها 1803 کتاب التفسیر باب ولیس البرّ بأن تأتوا البیوت من ظهورها 4512

[1]2: بَاب فِي قَوْله تَعَالَى أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے بارہ میں بیان اَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ اٰمَنُوا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰه

5338{24} حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّدَفِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ مَا كَانَ بَيْنَ إِسْلَامِنَا وَبَيْنَ أَنْ عَاتَبَنَا اللَّهُ بِهَذِهِ الْآيَةِ أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ إِلَّا أَرْبَعُ سِنِينَ [7550]

5338: حضرت ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ ہمارے اسلام لانے کے درمیان اور اس بات کے درمیان کہ اللہ نے ہمیں اس آیت کے ذریعہ عتاب کیا چار سال کا عرصہ ہے۔ اَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ اٰمَنُوا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ (ترجمہ) کیا ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے وقت نہیں آیا کہ اللہ کے ذکر اور اس حق (کے رعب) سے جو اترا ہے ان کے دل پھٹ کر گر جائیں۔☆

[2]3: بَاب فِي قَوْله تَعَالَى خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

اللہ تعالیٰ کے ارشاد خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ کے بارہ میں بیان

5339{25} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتِ

5339: حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ عورت عریاں بیت اللہ کا طواف کیا کرتی تھی اور کہتی تھی کہ مجھے طواف کے لئے کپڑا کون عاریۃً دے گا جس سے وہ اپنا ستر ڈھانپے اور کہتی تھی آج اس کا کچھ حصہ یا سب کا سب ظاہر ہو جائے گا تو جو اس سے

☆ الحدید: 17

الْمَرْأَةُ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَهِيَ عُرْيَانَةٌ فَتَقُولُ مَنْ يُعِيرُنِي تِطْوَافًا تَجْعَلُهُ عَلَى فَرْجِهَا وَتَقُولُ

الْيَوْمَ يَبْدُو بَعْضُهُ أَوْ كُلُّهُ
فَمَا بَدَا مِنْهُ فَلَا أُحِلُّهُ

فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ [7551]

ظاہر ہو جائے گا اس کو میں جائز نہیں رکھوں گی تب یہ آیت نازل ہوئی خُذُوا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ (ترجمہ) ہر مسجد میں اپنی زینت (یعنی لباسِ تقویٰ) ساتھ لے جایا کرو۔[1]

[3]4: بَاب فِي قَوْلِه تَعَالَى وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ

اللہ تعالیٰ کے ارشاد وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ[2] کے بارہ میں باب

5340{26} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ يَقُولُ لِجَارِيَةٍ لَهُ اذْهَبِي فَابْغِينَا شَيْئًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَنْ يُكْرِهْهُنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ لَهُنَّ غَفُورٌ رَحِيمٌ [7552]

5340: حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن ابی بن سلول اپنی باندی سے کہا کرتا تھا کہ جا اور ہمارے لئے کچھ لے کر آ۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ (ترجمہ) اور اپنی لونڈیوں کو اگر وہ شادی کرنا چاہیں تو (روک کر مخفی) بدکاری پر مجبور نہ کرو تا کہ تم دنیوی زندگی کا فائدہ چاہو اور اگر کوئی ان کو بے بس کر دے گا تو ان کے بے بس کئے جانے کے بعد یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔[3]

5341{27} و حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ جَارِيَةً لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ ابْنِ سَلُولَ يُقَالُ لَهَا

5341: حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن ابی بن سلول کی ایک باندی تھی جس کا نام مُسَیکہ تھا اور دوسری کا نام امیمہ تھا وہ ان دونوں کو زنا پر مجبور کیا کرتا تھا ان دونوں نے نبی ﷺ کے پاس اس بات کی

1 الاعراف: 32
2، 3 النور: 34

مُسَيْكَةُ وَأُخْرَى يُقَالُ لَهَا أُمَيْمَةُ فَكَانَ يُكْرِهُهُمَا عَلَى الزِّنَى فَشَكَتَا ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِلَى قَوْلِهِ غَفُورٌ رَحِيمٌ [7553]

شکایت کی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ (ترجمہ) اور اپنی لونڈیوں کو اگر وہ شادی کرنا چاہیں تو (روک کر مخفی) بدکاری پر مجبور نہ کرو تا کہ تم دنیوی زندگی کا فائدہ چاہو اور اگر کوئی ان کو بے بس کر دے گا تو ان کے بے بس کئے جانے کے بعد یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔[1]

[4]5: بَاب فِي قَوْلِهِ تَعَالَى أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ

اللہ تعالیٰ کے قول اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَب کے بارہ میں بیان

5342{28} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ قَالَ كَانَ نَفَرٌ مِنَ الْجِنِّ أَسْلَمُوا وَكَانُوا يُعْبَدُونَ فَبَقِيَ الَّذِينَ كَانُوا يَعْبُدُونَ عَلَى عِبَادَتِهِمْ وَقَدْ أَسْلَمَ النَّفَرُ مِنَ الْجِنِّ [7554]

5342: حضرت عبد اللہؓ خدائے عزّ وجلّ کے ارشاد اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ (ترجمہ) یہی لوگ جنہیں یہ پکارتے ہیں وہ تو خود اپنے رب کی طرف جانے کا وسیلہ ڈھونڈیں گے کہ کون ہے ان میں سے جو (وسیلہ بننے کا) زیادہ حقدار ہے۔[2] کے بارہ میں بیان کرتے ہیں کہ جنوں کا ایک گروہ اسلام لے آیا۔ وہ ایسے تھے جن کی عبادت کی جاتی تھی۔ وہ جو عبادت کیا کرتے تھے اپنی عبادت پر قائم رہ گئے مگر جنوں میں سے ایک گروہ اسلام لے آیا۔

---

1 النور: 34

2:۔ بنی اسرائیل: 58

5342: اطراف: مسلم کتاب التفسیر باب قوله تعالیٰ اولٰئک الذین یدعون یبتغون الی ربهم الوسیلة ..... 5343، 5344

تخریج: بخاری کتاب التفسیر باب قل ادعوا الذین زعمتم من دونه... 4714 باب قوله اولٰئک الذین یدعون یبتغون الی ربهم الوسیلة ... 4715

5343{29} حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ قَالَ كَانَ نَفَرٌ مِنَ الْإِنْسِ يَعْبُدُونَ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ فَأَسْلَمَ النَّفَرُ مِنَ الْجِنِّ وَاسْتَمْسَكَ الْإِنْسُ بِعِبَادَتِهِمْ فَنَزَلَتْ أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ و حَدَّثَنِيهِ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [7556,7555]

5343: حضرت عبداللہؓ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ (ترجمہ) یہی لوگ جنہیں یہ پکارتے ہیں وہ تو خود اپنے رب کی طرف جانے کا وسیلہ ڈھونڈیں گے[1]۔ کے بارہ میں بیان کرتے ہیں کہ انسانوں میں سے ایک گروہ جنّوں میں سے ایک گروہ کی عبادت کیا کرتا تھا پس جنّوں میں سے کچھ لوگوں نے اسلام قبول کرلیا مگر انسان ان کی عبادت پر قائم رہے۔ تب یہ آیت نازل ہوئی أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ[2]۔

5344{30} وحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ قَالَ نَزَلَتْ فِي نَفَرٍ مِنَ الْعَرَبِ كَانُوا يَعْبُدُونَ

5344: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ (ترجمہ) یہی لوگ جنہیں یہ پکارتے ہیں وہ تو خود اپنے رب کی طرف جانے کا وسیلہ ڈھونڈیں گے[3]۔ کے بارہ میں بیان کرتے ہیں کہ یہ آیت عرب کے ایک گروہ کے بارہ میں نازل ہوئی جو جنّوں کے ایک گروہ کی عبادت کیا کرتا تھا اور جنّوں نے اسلام قبول کرلیا اور انسان

5343: اطراف: مسلم کتاب التفسیر باب قولہ تعالیٰ اولٰئک الذین یدعون یبتغون الی ربھم الوسیلة..... 5342، 5344
تخریج: بخاری کتاب التفسیر باب قل ادعوا الذین زعمتم من دونہ... 4714 باب قولہ اولٰئک الذین یدعون یبتغون الی ربھم الوسیلة ... 4715

5344: اطراف: مسلم کتاب التفسیر باب قولہ تعالیٰ اولٰئک الذین یدعون یبتغون الی ربھم الوسیلة..... 5342، 5343
تخریج: بخاری کتاب التفسیر باب قل ادعوا الذین زعمتم من دونہ... 4714 باب قولہ اولٰئک الذین یدعون یبتغون الی ربھم الوسیلة ... 4715

1،2،3: بنی اسرائیل:58

نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ فَأَسْلَمَ الْجِنِّيُّونَ وَالْإِنْسُ الَّذِينَ كَانُوا يَعْبُدُونَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ فَنَزَلَتْ أُولَئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ [7557]

ان کی عبادت کرتے رہے۔وہ شعور نہیں رکھتے تھے چنانچہ یہ آیت نازل ہوئی اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ یَبْتَغُوْنَ اِلٰی رَبِّهِمُ الْوَسِیْلَةَ۔☆

[5]6:بَاب فِي سُورَةِ بَرَاءَةَ وَالْأَنْفَالِ وَالْحَشْرِ

سورۃ براءۃ،انفال اور حشر کے بارہ میں بیان

5345{31} حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُطِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ سُورَةُ التَّوْبَةِ قَالَ آلتَّوْبَةِ قَالَ بَلْ هِيَ الْفَاضِحَةُ مَا زَالَتْ تَنْزِلُ وَمِنْهُمْ وَمِنْهُمْ حَتَّى ظَنُّوا أَنْ لَا يَبْقَى مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا ذُكِرَ فِيهَا قَالَ قُلْتُ سُورَةُ الْأَنْفَالِ قَالَ تِلْكَ سُورَةُ بَدْرٍ قَالَ قُلْتُ فَالْحَشْرُ قَالَ نَزَلَتْ فِي بَنِي النَّضِيرِ [7558]

5345:حضرت سعید بن جبیرؒ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباسؓ سے کہا سورۃ التوبہ؟انہوں نے کہا التوبہ بلکہ یہ تو ذلیل کرنے والی ہے جب تک یہ الفاظ اترتے رہے''مِنھُمْ'' ''مِنھُمْ''(ان میں سے (ایسے لوگ ہیں) یہانتک کہ انہیں یقین ہوگیا کہ ــــ ہم میں سے کوئی نہیں بچ سکا جس کا اس میں ذکر نہ ہو ــــ وہ کہتے ہیں میں نے کہا سورۃ انفال؟ انہوں نے کہا یہ تو سورۃ بدر ہے۔وہ کہتے ہیں میں نے کہا اور الحشر؟انہوں نے کہا کہ یہ بنونضیر کے بارہ میں نازل ہوئی۔

[6]7:بَاب فِي نُزُولِ تَحْرِيمِ الْخَمْرِ

شراب کی حرمت کے نزول کے بارہ میں بیان

5346{32} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنِ

5346:حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے رسول اللہ ﷺ کے منبر پر خطاب فرمایا اور اللہ

☆ بنی اسرائیل:58

5345:تخريج:بخاری كتاب المغازی باب حديث بنی النضير 4029 كتاب التفسير باب قوله يسئلونک عن الانفال... 4645

5346:اطراف: مسلم كتاب التفسير باب فی نزول تحريم الخمر 5347 ═══

الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَطَبَ عُمَرُ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ أَلَا وَإِنَّ الْخَمْرَ نَزَلَ تَحْرِيمُهَا يَوْمَ نَزَلَ وَهِيَ مِنْ خَمْسَةِ أَشْيَاءَ مِنَ الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَالْعَسَلِ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ وَثَلَاثَةُ أَشْيَاءَ وَدِدْتُ أَيُّهَا النَّاسُ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَهِدَ إِلَيْنَا فِيهَا الْجَدُّ وَالْكَلَالَةُ وَأَبْوَابٌ مِنْ أَبْوَابِ الرِّبَا[7559]

کی حمد وثناء بیان کی پھر کہا اما بعد سُنو! خَمْر کی حرمت نازل ہوئی، اور جس دن نازل ہوئی، وہ پانچ چیزوں سے بنتی تھی گندم، جو، کھجور، خشک انگور اور شہد سے اور خُمر وہ ہے جو عقل پر پردہ ڈال دے اور تین چیزیں ایسی ہیں اے لوگو! جن کے بارہ میں میں چاہتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تاکید کر دیتے۔ دادا، کلالہ اور سود کے بعض پہلوؤں کے بارہ میں۔

5347{33} وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَمَّا بَعْدُ أَيُّهَا النَّاسُ فَإِنَّهُ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ وَهِيَ مِنْ خَمْسَةٍ مِنَ الْعِنَبِ وَالتَّمْرِ وَالْعَسَلِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ

5347:حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرؓ بن خطاب کو رسول اللہ ﷺ کے منبر پر یہ فرماتے سنا اے لوگو! خَمْر کی حرمت نازل ہوئی ہے اور یہ پانچ چیزوں سے بنتی ہے انگور، کھجور، شہد گندم اور جو سے اور خَمْر وہ ہے جو عقل پر پردہ ڈال دے اور تین چیزیں ایسی ہیں اے لوگو! جن کے بارہ میں میں نے چاہا کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں پُر زور تاکید کر دیتے،

تخریج: بخاری كتاب التفسير باب قوله انّما الخمر والميسر والانصاب .... 4616، 4619 كتاب الاشربة باب الخمر من العنب 5581 باب ماجاء فى أنّ الخمر ما خامر العقل.... 5588، 5589 **ترمذی** كتاب الاشربة باب ماجاء فى الحبوب التىّ يتخذ منها الخمر 1872 **نسائی** كتاب الاشربة ذكر انواع الاشياء التى كانت منها الخمر .... 5578، 5579 **ابو داؤد** كتاب الاشربة باب فى تحريم الخمر 3669

5347:اطراف: **مسلم** كتاب التفسير باب فى نزول تحريم الخمر 5346

تخريج : بخاری كتاب التفسير باب قوله انّما الخمر والميسر والانصاب والازلام.... 4616، 4619 كتاب الاشربة باب الخمر من العنب 5581 باب ماجاء فى أنّ الخمر ما خامر العقل .... 5588 ، 5589 **ترمذی** كتاب الاشربة باب ماجاء فى الحبوب التىّ يتخذ منها الخمر 1872 **نسائی** كتاب الاشربة ذكر انواع الاشياء التى كانت منها الخمر .... 5578، 5579 **ابو داؤد** كتاب الاشربة باب فى تحريم الخمر 3669

وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ وَثَلَاثٌ أَيُّهَا النَّاسُ وَدِدْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَهِدَ إِلَيْنَا فِيهِنَّ عَهْدًا نَنْتَهِي إِلَيْهِ الْجَدُّ وَالْكَلَالَةُ وَأَبْوَابٌ مِنْ أَبْوَابِ الرِّبَا و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي حَيَّانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا غَيْرَ أَنَّ ابْنَ عُلَيَّةَ فِي حَدِيثِهِ الْعِنَبِ كَمَا قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ وَفِي حَدِيثِ عِيسَى الزَّبِيبِ كَمَا قَالَ ابْنُ مُسْهِرٍ [7561,7560]

دادا، کلالہ اور سود کے بعض پہلوؤں کے بارہ میں، ہم اس پر عمل کرتے۔
ایک روایت میں "الْعِنَبِ" ہے اور ایک میں "الزَّبِيبِ" ہے۔

[7]8: بَاب فِي قَوْلِه تَعَالَى هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ

اللہ تعالیٰ کے قول هٰذانِ خَصمانِ اختَصَمُوا فِی رَبّھِم کے بارہ میں بیان

5348{34} حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يُقْسِمُ قَسَمًا إِنَّ هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ إِنَّهَا نَزَلَتْ فِي الَّذِينَ بَرَزُوا يَوْمَ بَدْرٍ حَمْزَةُ وَعَلِيٌّ وَعُبَيْدَةُ بْنُ الْحَارِثِ وَعُتْبَةُ

5348: قیس بن عباد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ذرؓ کو قسم کھاتے ہوئے سنا کہ یہ آیت هٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوْا فِی رَبِّهِمْ (ترجمہ) یہ دو جھگڑالو ہیں جنہوں نے اپنے رب کے بارہ میں جھگڑا کیا۔☆ ان لوگوں کے بارہ میں نازل ہوئی جو بدر کے دن نکلے تھے یعنی حضرت حمزہؓ حضرت علیؓ اور

☆الحج: 20

5348 : تخريج :بخاری كتاب المغازی باب قتل أبی جهل 3966 ، 3967 ، 3969 كتاب التفسير باب قوله هذان خصمان اختصموا فی ربهم 4743 ، 4744 ابن ماجه كتاب الجهاد باب المبارزة والسلب 2835

وَشَيْبَةُ ابْنَا رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يُقْسِمُ لَنَزَلَتْ هَذَانِ خَصْمَانِ بِمِثْلِ حَدِيثِ هُشَيْمٍ [7563,7562]

حضرت عبیدہؓ بن حارث اور ربیعہ کے دو بیٹے عتبہ اور شیبہ اور ولید بن عتبہ۔

ایک روایت میں یُقْسِمُ لَنَزَلَتْ هٰذَانِ خَصْمَانِ کے الفاظ ہیں۔

☆☆☆

الحمد للہ صحیح مسلم کا اردو ترجمہ مکمل ہوا۔

انڈیکس

آیات قرآنیہ -------------- 1

اطراف احادیث --------- 2

مضامین --------------- 7

اسماء ------------------- 20

مقامات ---------------- 23

کتابیات --------------- 23

آیات قرآنیه

فلا تعلم نفس ما اخفی لهم من قرة اعین
(السجدة:18) 2، 3
تتجافی جنوبهم عن المضاجع (السجدة: 18-17) 3
ونودوا أن تلکم الجنة أورثتموهابماکنتم تعملون
(الاعراف:44) 13، 14
یوم نقول لجهنم هل امتلأت (سورة ق:31) 23
وانذرهم یوم الحسرة اذ قضی الامر(مریم:40)25
اذ انبعث اشقاها (الشمس: 13) 28
کما بدأنا اول خلق نعیده (الانبیاء : 105) 33
وکنت علیهم شهیدامادمت فیهم فلما توفیتنی
کنت انت الرقیب علیهم(المائده:119-118) 34
یوم یقوم الناس لرب العالمین (المطففین:7) 35
یثبت الله الذین آمنوابالقول الثابت فی الحیاة
الدنیاوفی الآخرة (ابراهیم :28) 45
فسوف یحاسب حسابًا یسیرًا (انشقاق:9) 49، 50
وقتلت نفسًا فنجیناک من الغم (طٰهٰ:41) 88
هوالذی ارسل رسوله بالهدی ودین الحق لیظهره
علی الدین کله (التوبة:33) 89
الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی
(المائدة:4) 219، 220، 221
وان خفتم الّا تقسطوا في الیتمٰی فانکحوا ما طاب
لکم من النساء(النساء:4) 221، 223، 224
یستفتونک في النساء قل الله یفتیکم فیهن وما
یتلی علیکم (النساء:128) 222، 225
ومن کان غنیًا فلیستعفف... (النساء:7) 225، 226
اذ جآء وا کم من فوقکم ومن اسفل منکم
(احزاب:11) 226
وان امرء ة خافت من بعلها (النساء:129) 227
ومن یقتل مؤمنًا متعمدًا فجزاء ہ جهنم....
(النساء:94) 228، 229، 231
الا من تاب وٰامن وعمل عَمَلًاصالحًا(الفرقان: 70)231
والذین لا یدعون مع الله الٰهًا آخر ولا یقتلون
النفس التی حرم الله (الفرقان:69) 231
اذا جآء نصرالله والفتح (الفتح:2) 232
ولا تقولوالمن القٰی الیکم السلٰم لست مؤمنًا...
(النساء:95) 233
ولیس البر بأن تأتوالبیوت من ظهورها
(البقرة:190) 233
الم یأن للذین آمنوا ان تخشع قلوبهم لذکرالله
(الحدید:17) 234
خذوا زینتکم عند کل مسجد (الاعراف:32) 235
ولا تکرهوا فتیاتکم علی البغاء
(النور:34) 235، 236
اولٰئک الذین یدعون یبتغون الی ربهم الوسیلة
ایهم اقرب (بنی اسرائیل :58) 236، 237، 238
هذان خصمان اختصموافی ربهم (الحج:20) 240

❀❀❀

اطراف الحدیث

اتشهد انی رسول الله	106، 107
احتجت النار والجنة	20
اخبرنی رسول الله ﷺ بما هو كائن	68
اذا اراد الله بقوم عذابا	52
اذا المسلمان حمل احدهما على اخيه	63
اذا تثاؤب احدكم فی الصلاة فليكظم	191
اذا تواجه المسلمان سيفهما	62
اذا خرجت روح المؤمن	46
اذا دخل اهل الجنة الجنة	25
اذا صار اهل الجنة الى الجنة	26
اذا عطس احدكم	189
اذا فتحت عليكم فارس والروم	158
اذا نظر احدكم الى من فضل عليه	159
اذهبی فابغینا شیئا	235
ارانی فی المنام اتسوک	198
اسق حديقة فلان	182
اعددت لعبادی الصالحين	2، 3
اعوذ بالله من شرهذاالراكب	163
الا اخبركم عن الدجال	122
الا تدخل على عثمان فتكلمه	186
التثاؤب من الشيطان	190
الخيمة درة طولها فی السماء	15
الدجال اعور العين اليسرى	119
الدجال ممسوح العين	119
الدنيا سجن للمؤمن	154
الرجل مزكوم	189
الساعی على الارملة والمسكين	180
الستم فی طعام وشراب ما شئتم	176
العبادة فی الهرج	147
الفارة مسخ	193
اللهم اجعل رزق آل محمد قوتا	169
امروا ان يستغفروا لاصحاب النبی ﷺ	228
ان ابن صائد الدجال	111
ان احدكم اذا مات عرض عليه	41
ان البحيرة التی يمنع درها للطواغيت	29
ان الخمر نزل تحريمها يوم نزل	239
ان الدجال يخرج	121
ان الدنيا قد آذنت بصرم	164
ان الساعة لا تكون حتى تكون عشر آيات	82
ان الساعة تقوم الى كذا و كذا	132، 134
ان العبد اذا وضع فی قبره	43
ان العبد ليتكلم بالكلمة	185
ان العرق يوم القيامة ليذهب فی الارض	36
ان الفتنة ها هنا	85، 86، 87
ان الفتنة تجیء من هاهنا	88
ان الله زوى لی الارض	65
ان الله عزوجل تابع الوحی	219
ان الله يقول لاهل الجنة	5

ان الميت اذا وضع فی قبره 44
ان الناس نزلوا مع رسول الله ﷺ علی الحجر 179
ان النبی ﷺ استيقظ من نومه 53
ان النبی ﷺ اشرف علی اطم 58
ان اول الأيات خروجاطلوع الشمس من مغربها 135
ان اول زمرة تدخل الجنة 9،10
ان اهل الجنة ليتراؤن الغرفة 6،7
ان اهل الجنة ياكلون فيها 12
ان بين يدی الساعة كذابين 104
ان ثلاثة فی بنی اسرائيل 160
ان ربی امرنی ان اعلمكم ما جهلتم 38
ان رجلا جعل يمدح عثمان 197
ان رسول الله ﷺ ترک قتلی بدر ثلاثا 48
ان رسول الله ﷺ ذكر الدجال 117
ان رسول الله ﷺ مر بابن صياد 115
ان رسول الله ﷺ مر بالسوق داخلا 154
ان رسول الله ﷺ اقبل ذات يوم من العالية 66
ان عمرابن الخطاب انطلق مع رسول الله ﷺ 112
ان فی الانسان عظما لا تاكله الارض 153
ان فی الجنة لسوقا 8
ان فی الجنة لشجرة 4،5
ان كناآل محمد ﷺ لنمكث شهراما نستوقد بنا ر 172
ان كنا لننظر الی الهلال ثم الهلال ثم الهلال 173
ان للمؤمن فی الجنة لخيمة من لؤلؤ 15
ان منهم من تاخذه النار الی كعبيه 19
ان نا سامن امتی يؤمون بالبيت برجل من قريش 58
انا اغنی الشركاء عن الشرک 183
انا والله ما نقدر 177
انت من الاغنياء 177
انظر الی مقعدک من النار 44
انظروا الی من اسفل منكم 159
انكم تقرؤن آية لو انزلت فينا 219
انكم ملاقوا الله مشاة 33
انه لن يموت حتی يكون اكثر كم مالا وولدا 116
ايكم يحفظ حديث رسول الله ﷺ فی الفتنة 70
بادروا بالاعمال ستاً 146
بعثت انا والساعة هكذا 148،149
بعثت انا والساعة كهاتين 148،149
بؤس ابن سمية تقتلک فئة باغية 97
تبلغ المساكن اهاب او يهاب 85
تحاجت النار والجنة 21،22
تدری آخر سورة نزلت من القرآن 232
تدنی الشمس يوم القيامة من الخلق 37
تعوذوا بالله من عذاب القبر 42
تقاتلكم اليهود فتسلطون عليهم 103
تقاتلون بين يدی الساعة قوما 95
تقتل عمارا الفئة الباغية 99
تقتلک الفئة الباغية 98
تقتلون انتم ويهود 103
تقوم الساعة والرجل يحلب اللقحة 151
تقوم الساعة والروم اكثر الناس 76،77
تكون فتنة النائم فيها خير من اليقظان 60
توفی رسول الله ﷺ حين شبع الناس 174

توفی رسول الله ﷺ وقد شبعنا من الاسودین 174
توفی رسول الله ﷺ وما من شیء یاکله ذو کبد 172
جاء ابو بکر الی ابی 214
قیل لبنی اسرائیل ادخلو الباب سجدا 218
جاء رجل من الیهود الی عمر 221
حفت الجنة بالمکاره 1
حدثنا رسول الله ﷺ یوما حدیثا طویلا عن الدجال 128
خرج رسول الله ﷺ بعد ما غربت الشمس 43
خرج رسول الله ﷺ یوما فزعا محمرا 54
خلق الله عزوجل آدم علی صورته 17
ذکر الناقة وذکر الذی عقرها 28
ذکر رسول الله ﷺ الدجال ذات غدات 123
رأس الکفر من هاهنا 87
رسول الله ﷺ بعث ابا عبیدة بن الجراح الی البحرین 157
سأل النبی ﷺ من تربة الجنة 111
ستکون فتن القاعد فیها خیر من القائم 59
ستکون فتنة الاثم تکون فتنة 61
سمع النبی ﷺ رجلا یثنی علی رجل 196
سیحان و جیحان والفرات والنیل 16
سیعوذ بهذ البیت یعنی الکعبة 57
شهدت من رسول الله مجلسا 3
صلی بنا رسول الله ﷺ الفجر وصعد المنبر 69
صنفان من اهل النار لم ار هما 30
ضرس الکافر او ناب الکافر مثل احد 26
عجبا لامر المؤمن 194
فاستوحشت منه وحشة شدیدة 109
فتح الیوم من ردم یا جوج وماجوج 55
فقدت امة من بنی اسرائیل لا یدری ما فعلت 192
فمررنا بصبیان فیهم ابن صیاد 105
قد لقیت من الناس یزعمون انی الدجال 108
قد مات کسری فلا کسری بعده 99
قطعت عنق صاحبک 195
کافل الیتیم له او لغیره 180
کان ملک فیمن کان قبلکم 199
کانت الانصار اذا حجوا 233
کانت المرأة تطوف بالبیت 234، 235
کل امتی معافاة الا المجاهرین 187
کل ا بن آدم یاکله التراب 153
کنا نمشی مع النبی ﷺ 106
لا تدخلوا علی هؤلاء القوم المعذبین 178
لا تذهب الایام واللیالی 93
لا تزال جهنم تقول هل من مزید 23
لا تقوم الساعة حتی تخرج نار 84
لا تقوم الساعة حتی تقاتلکم امة 94
لا تقوم الساعة حتی تقتتل فئتان 64
لا تقوم الساعة حتی یحسر الفرات 72
لا تقوم الساعة حتی یخرج رجل 93
لا تقوم الساعة حتی یغزوها 101
لا تقوم الساعة حتی یقاتل المسلمون 95
لا تقوم الساعة حتی یمر الرجل بقبر الرجل 90

لا تقوم الساعة حتی ینزل الروم بالاعماق	75	ما اشبع رسول الله ﷺ اهله ثلاثة ایام	175
لا تقوم الساعة حتی یبعث دجالون	105	ما بین منکبی الکافر فی النار	27
لا تقوم الساعة الا علی اشرار الناس	147	ما بین النفختین اربعون	152
لا تقوم الساعة حتی تضطرب الیات نساء	89	ما بین خلق آدم الی قیام الساعة	145
لا تقوم الساعة حتی تقاتلوا قوما	94	ما تربة الجنة	110
لا تقوم الساعة حتی یکثر الهرج	64	ما ترک شیئا یکون فی مقامه ذالک الی قیامةالساعة	
لا تکتبوا عنی	199		68
لا نری الدجال یخرج حتی تفتح الروم	81	ما سأل احد النبی ﷺ عن الدجال اکثر مما سألت	
لا یذهب الیل والنهار حتی تعبد الات	89		131،130
لا یزال الناس مختلفة اعناقهم	73	ما شبع آل محمد ﷺ من خبز	171
لا یلدغ المؤمن	193	ما شبع آل محمد ﷺ من خبز شعیر	170
لا یموتن احدکم	51	ما شبع آل محمد ﷺ منذ قدم المدینة	169
لانا اعلم بما مع الدجال منه	119، 121	ما شبع آل محمد ﷺ یومین من خبز	171
لتفتحن عصابة من المسلمین	101	ما شبع رسول الله ﷺ ثلاثة ایام	170
لتقاتلن الیهود	102	ما طعامنا الا ورق الحبلة	166
لقی ابن عمر ابن صائد فی بعض طرق المدینة	115	ما کان بین اسلامنا	234
لقی ناس من المسلمین رجلا	233	ما لی ولکم یا اصحاب محمد	108
لقی نبی الله ﷺ ابن صائد	107	ما یجد من الدقل ما یملا به بطنه	176
لو اقسم علی الله لابره	27، 28	مات رسول الله ﷺ وما شبع من خبز	173
لو علینا معشر یهود نزلت هذه الایة	220	مامن نبی الا وقد انذر امته الاعور الکذاب الدجال	
لو لا ان لا تدافنوا	42	الدجال مکتوب بین عینیه	118
لیس احد یحاسب الا هلک	50	متی الساعة	150
لیس من بلد الا سیطؤه الدجال	143	متی تقوم الساعة	151
لیست السنة بان لا تمطروا	85	مدح رجل رجلا عند النبی ﷺ	195
لیفرن الناس من الدجال فی الجبال	145	من اشد امتی لی حبا ناس	7
لیؤمن هذ البیت جیش	56	من بنی مسجدا	181
لیهراقن الیوم ها هنا دماء	71	من حوسب یوم القیامة عذب	49

من خلفائکم خلیفة یحثوا المال حثیا 96
من سمع سمع الله به 183
من یدخل الجنة ینعم 13
من یسمع یسمع الله به 184
منعت العراق درهمها وقفیزها 74
نارکم هذه التی یوقد ابن آدم 18
ناره ماء بارد 120
نذکر الساعة 81
نزل تحریم الخمر وهی من خمسة 239
نزلت فی عذاب القبر 45
نطلب العلم فی هذا الحی 204
نکحت ابن المغیرة وهو من خیار شباب قریش 136
والذی نفسی بیده لیاتین علی الناس زمان 91
والله انی لاعلم الناس بکل فتنة هی کائنة 67
والله انی لاول رجل من العرب رمی بسهم 163
والله ما الدنیا فی الاخرة الا مثل ما یجعل احدکم اصبعه 32
هاجت ریح حمراء بالکوفة 78
هذا حجر رمی به فی النار 18
هل تدرون مما اضحک 168
هل لک یابن آدم من مالک 155
هل نری ربنا یوم القیامة 166
هلک کسری ثم لا یکون کسری بعده 99
یا یها الناس انکم تحشرون الی الله 34
یاکل اهل الجنة فیها 12
یبعث الیه بعث فاذا هو کانوا ببیداء 55
یبعث کل عبد علی ما مات علیه 52
یبقی من الجنة ما شاء الله 24
یتبع الدجال من یهود اصبهان 144
یتبع المیت ثلاثة 156
یجاء بالموت یوم القیامة کانه کبش املح 24
یجر قصبه فی النار 29
یحثی علیه التراب 197
یحشر الناس علی ثلاث طرائق 35
یحشر الناس یوم القیامة حفاة عراة غرلا 33
یخرب الکعبة ذو السویقین من الحبشة 92
یخرج الدجال فیتوجه قبله رجل 129
یدخل الجنة اقوام 16
یدخل الله اهل الجنة الجنة 25
یقول العبد مالی مالی 156
یقوم احدهم فی رشحه 35
یکون فی آخر الزمان خلیفة یقسم المال 97
ینادی مناد ان لکم ان تصحوا 14
یوشک الفرات ان یحسر عن جبل 73
یوشک الفرات ان یحسر عن کنز 73
یوشک ان طالت بک مدة ان تری قوما 30،31
یوشک اهل العراق ان لا یجیء الیهم قفیز 96
یؤتی بجهنم یومئذ لها سبعون الف زمام 17
یهلک امتی هذا الحی من قریش 99

مضامین

ا،آ،ب،پ،ت

اللہ/رب

اللہ تعالیٰ نے آدمؑ کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔ 17

اللہ کا بندوں کے لئے وہ کچھ تیار کرنا جسے نہ کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سُنا، نہ کسی انسان کے دل میں اس کا خیال گذرا 1،2،3

جنتیوں پر اللہ کی خوشنودی کہ وہ پھر ان سے کبھی ناراض نہ ہوگا۔ 5،6

اللہ تعالیٰ کا جہنم میں اپنا قدم رکھنا 21،22،23

اللہ تعالیٰ مسیحؑ کی طرف وحی کرے گا 125

اللہ تعالیٰ کا مسیحؑ کو (اپنی جماعت کو) طور کی طرف لیجانے کا حکم 125

اللہ کا بنی اسرائیل کو اُدخُلُوا سُجَّدًا کا حکم اور ان کا حکم کو تبدیل کرنا 218

اللہ متقی، پوشیدہ اور بے نیاز بندہ کو پسند کرتا ہے 163

رؤیت باری تعالیٰ 166

اللہ کی اپنے بندہ سے گفتگو 166،167،168

انصار کا حج سے واپس آکر دیواریں پھاند کر گھروں میں آنا اور ارشاد باری تعالیٰ 233

جو تنگدست کو مہلت دیتا ہے اسے اللہ اپنے سائے میں جگہ دے گا 205

رسول اللہ ﷺ کا فرمان کہ میں اللہ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں پر ایمان لاتا ہوں 107

رسول اللہ ﷺ

رسول اللہ ﷺ کا اپنے بعد آنے والی امت کے انداز محبت کا بیان۔ 7

رسول اللہ ﷺ کا اپنی امت کے متعلق نگرانی کا بیان 34

رسول اللہ ﷺ کی جنگ بدر کے بارہ میں پیشگوئی کا سچا ہونا 47

رسول اللہ ﷺ کا قلعہ کے اوپر سے جھانکنا 58

رسول اللہ ﷺ کا آنے والے مسیح کو چار دفعہ نبی اللہ کہنا 125، 126

رسول اللہ ﷺ کا انداز خطابت 122

رسول اللہ ﷺ کی غلاموں کے بارہ میں ہدایت 205،206

رسول اللہ ﷺ کا لوگوں کو جساسہ کے بارہ میں بتانا 138، 139، 140، 141

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھ سے قرآن کے علاوہ کچھ نہ لکھو 199

رسول اللہ ﷺ کی دعا اے اللہ آل محمد ﷺ کو ضرورت کے مطابق رزق عطا فرما 168،169

رسول اللہ ﷺ پر وفات کے دن بکثرت وحی ہوئی 218

اہل مدینہ کا رسول اللہ ﷺ کا استقبال کرنا 217

بعض اوقات رسول اللہ ﷺ سارا سارا دن بغیر کچھ کھائے گزار دیتے 176

سراقہ کا رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکرؓ کا تعاقب کرنا اور اس کے گھوڑے کا دھنسنا 216

درختوں کا رسول اللہ ﷺ کی پیروی کرنا 210

رسول اللہ ﷺ کا مخلوق خدا کی ہمدردی کرنا 212

رسول اللہ ﷺ کا ایک قبر پر عذاب کی کمی کیلئے دو سبز شاخوں کو گاڑنا 212

رسول اللہ ﷺ کی انگلیوں کے درمیان سے پانی چشمہ کی طرح نکلنا 213

رسول اللہ ﷺ کا مسجد میں رینٹھ دیکھنے پہ اسے کھرچنا اور وہاں خوشبو لگانا 207،206

دوران نماز رسول اللہ ﷺ کا حضرت جابر کو اپنے بائیں سے دائیں کرنا 209

دوران نماز رسول اللہ ﷺ کا حضرت جابرؓ اور حضرت جبار بن صخرؓ کو پکڑ کر پیچھے کرنا 209

حضرت ابوبکرؓ کا چادر بچھانا اور رسول اللہ ﷺ کا اس پر آرام فرمانا 215

حضرت ابوبکرؓ کا رسول اللہ ﷺ کے لئے دودھ مہیا کرنا 216،215

رسول اللہ ﷺ کا ابن صیاد سے فرمانا کہ تو اپنے اندازہ سے

بڑھ نہ سکے گا 112،106

رسول اللہ ﷺ کا ہنسنا 168

آل محمد ﷺ کا ایک ایک ماہ تک کھجور اور پانی پہ گذارہ کرنا 171

آل محمد ﷺ کا مدینہ میں کبھی تین راتیں سیر ہو کر روٹی نہ کھانا 175، 173، 171،170،169

نبی ﷺ کا اس طرح بات کرنا کہ اگر گننے والا آپ ﷺ کے الفاظ کو گننا چاہتا تو ضرور گن لیتا 198

آخرت

دنیا کا آخرت سے مقابلہ 31

آداب

کسی کی کمزوری پر ہنسنے کی ممانعت جبکہ وہ کمزوری خود میں بھی موجود ہو۔ 29

صاحب فضیلت کی طرف دیکھنے کی بجائے اسکی طرف دیکھو جس پر تمہیں فضیلت دی گئی ہے 159

آسمان

جنتیوں کا بالا خانے والوں کو ایسے دیکھنا جیسا کہ آسمان میں ستارے کو دیکھا جاتا ہے 7،6

آگ

دنیا کی آگ، جہنم کی آگ کا سترواں حصہ ہے۔ 18

آگ اور جنت میں بحث کا بیان 22،21،20

آگ میں جابر اور متکبر لوگ داخل ہوتے ہیں۔ 28 ، 27 ،21،20

آگ والوں کی اقسام کا بیان 30

آگ والوں کی پانچ اقسام 39

جھوٹ بولنے والے کا مقام آگ ہے 199

بسا اوقات ایک بات کہنا بھی آگ میں گرا دیتا ہے 185

آگ اور جنت میں بحث کا بیان 20، 21، 22

آنکھ

اللہ کا بندوں کے لئے وہ کچھ تیار کرنا جسے نہ کسی آنکھ نے دیکھا 1،2،3

ابلیس

ابن صیاد کا ابلیس کے عرش کو پانی پر دیکھنا 107

ابن صیاد/ابن صائد

ابن صیاد کا ذکر 105

ابن صیاد کا ابلیس کے عرش کو پانی پر دیکھنا 107

رسول اللہ ﷺ کا ابن صیاد سے فرمانا کہ تو اپنے اندازہ سے بڑھ نہ سکے گا 106،112

حضرت عمرؓ کا رسول اللہ ﷺ سے ابن صیاد کے قتل کی اجازت مانگنا اور حضور ﷺ کا اجازت نہ دینا 105،106

ابن صیاد کا رسول اللہ ﷺ سے کہنا کہ کیا آپ گواہی دیتے ہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں اور رسول اللہ ﷺ کا درگزر فرمانا 105،107،112

ابن صیاد کا دجال ہونے سے انکار اور اسکی دلیل 107، 108، 109،110

رسول اللہ ﷺ کی ابن صیاد سے گفتگو 105،106، 112، 113

اعمال

انسانی جسم کا اپنے اعمال کے بارہ میں بتانا 167،168

الساعۃ

اس گھڑی کا وقت 150،151

وہ گھڑی اور رسول اللہ ﷺ کی قربت 148،149

وہ گھڑی شریر لوگوں پر ہی آتی ہے 147

اعتراضات

مشرکوں کا اعتراض اور اس کا جواب 230، 231

امیر

کمزوروں کا امیر بنایا جانا 165

انسان

انسانی جسم کا اپنے اعمال کے بارہ میں بتانا 167، 168

ایمان

رسول اللہ ﷺ کا فرمان کہ میں اللہ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں پر ایمان لاتا ہوں 107

جنوں کے ایک گروہ کا ایمان لانا 236، 237

انبیاء کی منازل تک اللہ پر ایمان لانے والوں اور رسولوں کی تصدیق کرنے والوں کا پہنچنا 7

بادشاہت

ہر نبوت کا انجام بادشاہت ہے 165

بددعا

اپنے لئے اپنی اولاد اور مال کے لئے بددعا کی ممانعت 208

بازار

جنت کے بازار 8

جنت کے بازاروں کی نعمتیں جو جنتی پائیں گے۔ 8

جنتیوں کا بالا خانے والوں کو ایسے دیکھنا جیسا کہ آسمان میں

ستارے کو دیکھا جاتا ہے 7،6

باغ

ایک شخص کا بدلی میں آواز سننا کہ فلاں باغ کو سیراب کر اسکی حقیقت 182

بال

پراگندہ بالوں والے کی قسم کا پورا کیا جانا 28

بالاخانہ

جنتیوں کا بالا خانے والوں کو ایسے دیکھنا جیسا کہ آسمان میں ستارے کو دیکھا جاتا ہے 7،6

بُحَیرہ

جس کا دودھ بتوں کی خاطر روکا جائے اور عام آدمی اس کا دودھ نہ دوہے۔ 29

بدحال

جنت میں داخل ہونے والا خوشحال ہوگا، بدحال نہ ہوگا۔ 14،13

بدر

حضرت عمرؓ کا بدر والوں کے متعلق بتانا 47

بدی

اسکی سزا جو نیکی کا حکم دے مگر خود نہ کرے اور بدی سے روکے مگر خود نہ رکے 186

بنی اسرائیل

بنی اسرائیل کے تین آدمیوں کی کہانی 160،161، 162

بیت اللہ

اس لشکر کے دھنسنے کا بیان جو بیت اللہ پر حملہ کرے گا 58، 57 ، 56،55

پیداوار

پیداوار کی تقسیم اور اس کا اجر 182

پسینہ

جنتیوں کا پسینہ مشک ہوگا 10، 11، 12

قیامت کے دن پسینہ میں کانوں تک ڈوبنا 35، 36، 37

پیشگوئی

روم وفارس کی فتح کی پیشگوئی 158

مسلمانوں کے باہم مقابلہ کرنے حسد کرنے قطع تعلقی کرنے اور بغض رکھنے کی پیشگوئی 158

تعریف

کسی کی تعریف کرنی ہو تو کیا کہا جائے 195، 196

کسی کی تعریف کرنا اسکی گردن کاٹنے کے مترادف ہے 195، 194، 196

ایسی مدحت کی ممانعت جس میں افراط ہو اور جسکی تعریف کی جائے اس کی آزمائش کا خوف 194، 195

تعریف کرنے والوں کے منہ پہ مٹی ڈالنا 196، 197

تفسیر/آیت نیز دیکھئے سورۃ

آیات کی تفسیر **218**

ایک یہودی کا حضرت عمرؓ سے اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ کے بارہ میں کہنا کہ یہ آیت ہم پہ اترتی تو ہم اس روز عید مناتے 219 ،220

حضرت عروہؓ بن زبیر کا حضرت عائشہؓ سے آیت اِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوا کے بارہ میں سوال وجواب 221، 222 ، 223، 224، 225

آیت مَنْ کَانَ فَقِیْرًا مال کے نگران کے بارہ میں نازل ہوئی کہ اگر وہ محتاج ہو تو کھا سکتا ہے 225، 226

اِذْجَاؤُوکُمْ مِنْ فَوقِکُم یہ خندق کے دن ہوا 226

قتل عمد کی سزا جہنم ہے 228 ، 229

حرمت شراب کا حکم 238

تلوار

دو مسلمانوں کا تلواریں لے کر مدمقابل ہونا 62

توبہ

اسلام لانے کے بعد اگر کسی کو قتل کیا تو اسکی توبہ نہیں 231

ج، چ، ح، خ، د

جابر

آگ میں جابر اور متکبر لوگ داخل ہوتے ہیں۔ 20، 21، 27 ، 28

جسم

انسانی جسم کا اپنے اعمال کے بارہ میں بتانا 167، 168

جماہی

جماہی سے نقصان 190، 191

جہار

رات کو عمل کر کے صبح اس کا اعلان کرنا 187

جھوٹ بولنے والے کا مقام آگ ہے 199

جن

جنوں کے ایک گروہ کا ایمان لانا 236 ، 237

جنت/جنتی

جنت ناپسندیدہ باتوں سے گھری ہوئی ہے۔ 1

جنت اور اس کی نعمتیں 1

جنت کے بازار 8

جنت کے بازاروں کی نعمتیں اور خوبصورتی جو جنتی پائیں گے۔ 8

جنت میں چلنے والی ہوا سے جنتیوں کا حسن بڑھ جائے گا۔ 8

جنت میں گھوڑے کی سواری کرنا 5

جنت میں داخل ہونے والا پہلا گروہ چاند کی شکل میں داخل ہوگا 8

جنت میں داخل ہونے والوں کی صفات اور ان کے ساتھیوں کا بیان 8، 9، 10، 11

جنت میں کوئی کنوارا نہ ہوگا 9

جنت میں داخل ہونے والوں کو پیشاب، حوائج ضروریہ اور ناک صاف کرنے کی ضرورت نہ ہوگی 9، 10، 11

جنتیوں کے درمیان اختلاف و بغض نہ ہوگا 11

جنتیوں کی کنگھیاں سونے کی ہوں گی۔ 10، 11

جنتیوں کا پسینہ مشک ہوگا۔ 10، 11، 12

دجال کے ساتھ جنت اور جہنم ہونے کا بیان 119

جنت میں ایک ایسا درخت ہے جس کے سایہ میں سوار سو سال تک چل کر بھی اسے طے نہ کر سکے گا۔ 4، 5

جنتیوں پر اللہ تعالیٰ کا فضلوں اور رحمتوں کی بارش کرنا 5

جنتیوں پر اللہ کی خوشنودی کہ وہ پھر ان سے کبھی ناراض نہ ہوگا۔ 6، 5
جنتیوں کا بالا خانے والوں کو ایسے دیکھنا جیسا کہ آسمان میں ستارے کو دیکھا جاتا ہے 7،6
اہل جنت کی نعمتوں کا دائمی ہونا 13
جنتیوں کی نعمت کے دائمی ہونے کا بیان 13
جنت میں داخل ہونے والا خوشحال ہوگا، بدحال نہ ہوگا۔ 14،13
جنت میں داخل ہونے والے کی جوانی فنا نہ ہوگی۔ 13
جنت کے خیموں کے بارے میں 15، 14
جنت کی نہروں کا بیان 16
جنت میں بعض لوگوں کے دل پرندوں کے دلوں کی طرح ہوں گے۔ 16
جنت میں داخل ہونے والا حضرت آدمؑ کی صورت پر داخل ہوگا۔ 17
آگ اور جنت میں بحث 22، 21، 20
جنت میں کمزور اور مساکین لوگ داخل ہوتے ہیں۔ 28، 27، 21، 20
وہ صفات جن سے جنت والے اور دوزخ والے پہچانے جاتے ہیں۔ 39، 38، 37
جنتی تین قسم کے ہیں۔ 39، 38
جنت یا جہنم میں میت کو اس کا ٹھکانہ دکھایا جانا 40، 41، 42

جہنم/دوزخ
جہنم خواہشات سے گھری ہوئی ہے۔ 1
جہنم کی آگ کی گرمی کی شدّت اور گہرائی 17
جہنم کی ستر ہزار لگامیں اور ہر لگام کے ساتھ ایک فرشتہ ہوگا 17
دنیا کی آگ، جہنم کی آگ کا سترّواں حصہ ہے۔ 18
جہنم کا عذاب مختلف لوگوں کو مختلف ہوگا۔ 19
وہ صفات جن سے جنت والے اور دوزخ والے پہچانے جاتے ہیں۔ 39، 38، 37
جنت یا جہنم میں میت کو اس کا ٹھکانہ دکھایا جانا 40، 41، 42

جھوٹ
جھوٹ بولنے والے کا مقام آگ ہے 199

چاند
جنت میں داخل ہونے والا پہلا گروہ چاند کی شکل میں داخل ہوگا 8

چوہا
چوہے مسخ شدہ ہیں 192، 193
چوہے بنی اسرائیل کا گمشدہ گروہ 192

حکم
لونڈیوں کو بدکاری پہ مجبور نہ کرنے کا حکم 235، 236
ہر مسجد میں اپنی زینت (یعنی لباسِ تقویٰ) ساتھ لیجانے کا حکم 234، 235
حرمت شراب کا حکم 238
اللہ کا بنی اسرائیل کو اُدْخُلُوا سُجَّداً کا حکم اور ان کا حکم کو

تبدیل کرنا 218
اللہ تعالیٰ کا لوگوں کو طور کی طرف لیجانے کا حکم 125
اونٹ پر لعنت کرنے والوں کو نیچے اترنے کا حکم 208
گفتگو میں ٹھہراؤ اور علم لکھنے کا حکم 198

حسد
مسلمانوں کے باہم مقابلہ کرنے حسد کرنے قطع تعلقی کرنے اور بغض رکھنے کی پیشگوئی 158

حشر
دنیا کا فنا ہونا، حشر کا بپا ہونا 31

حقوق
بڑے کے حقوق 198

خوشحال
جنت میں داخل ہونے والا خوشحال ہوگا، بدحال نہ ہوگا۔ 13، 14

خیمہ
جنت کے خیموں کا بیان 14
جنت میں خیمہ خولدار موتی کا بنا ہوگا اس کی لمبائی ساٹھ میل ہوگی۔ 14، 15

دجال نیز دیکھئے ابن صیاد
رسول اللہ ﷺ کا دجال کی ایسی نشانی بتانا جو کسی نبی نے نہیں بتائی... یہ کہ وہ کانا ہے 114، 117، 118، 120
رسول اللہ ﷺ کا دجال کے بارہ میں خصوصی انداز خطابت 122
دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہے جسے ہر شخص پڑھ لے گا 114، 118، 119
دجال کا سرجری میں ترقی کرنا 124، 125، 129، 130
دجال کے پیچھے خزانوں کا ایسے چلنا جیسے ملکہ مکھی کے پیچھے شہد کی مکھیاں جاتی ہیں 124
دجال کا اپنے منکرین کو قحط میں مبتلا کرنا 124
دجال کا ویرانوں میں سے خزانے نکالنا 124
دجال کا لوگوں کو کرتب دکھانا 124
دجال زمین میں چالیس دن رہے گا 123، 132، 141
لوگوں کا دجال سے بھاگ کر پہاڑوں میں جانا 144
دجال کا شام اور عراق سے نکلنا جو ہر طرف فساد برپا کرے گا 123
دجال (سے بچنے کیلئے) سورۃ الکہف پڑھنے کی تلقین 123
دجال عبدالعزیٰ بن قطن سے مشابہ ہے 123
دجال کے ساتھ دو نہریں ہوں گی ایک پانی اور دوسری آگ 119، 120
دجال کی نہر کا پانی آگ اور آگ ٹھنڈا پانی ہے 119، 120، 121، 122
دجال کے ساتھ جنت اور جہنم ہونے کا بیان 119
مسیحؑ دجال کو باب لد پہ قتل کریں گے 125
عیسیٰ بن مریمؑ کا دجال کا پیچھا کرنا اور اسے قتل کرنا 133
رسول اللہ ﷺ کا اپنی امت کو دجال سے ڈرانا 113، 114

ہر نبی نے اپنی قوم کو دجال سے ڈرایا 113، 114
حضرت نوحؑ نے بھی اپنی قوم کو دجال سے ڈرایا 113، 114
حضرت جابرؓ کا قسم کھا کر کہنا کہ ابن صائد ہی دجال ہے۔ 111
حضرت عمرؓ کا قسم کھا کر کہنا کہ ابن صائد ہی دجال ہے۔ 111
دجال کا ذکر اس کا حلیہ 117
دجال کا مدینہ میں داخلہ حرام ہے نیز اس کا مومن کو قتل کرنا اور زندہ کرنا 127، 128، 129، 130
دجال کا اللہ کے سامنے بے حیثیت ہونا 130، 131
خروج دجال اور اس کی علامات 132
ستر ہزار یہود کا دجال کے ساتھ ہونا 144
آدم کی پیدائش سے قیامت تک دجال سے بری کوئی مخلوق نہیں 145
رسول اللہ ﷺ کی ابن صیاد سے گفتگو
105، 106، 112، 113

درخت

جنت میں ایک ایسا درخت ہے جس کے سایہ میں سوار سو سال تک چل کر بھی اسے طے نہ کر سکے گا۔ 4، 5

دل

اللہ کا بندوں کے لئے وہ کچھ تیار کرنا جسے نہ کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سُنا، نہ کسی انسان کے دل میں اس کا خیال گذرا
1، 2، 3

جنت میں بعض لوگوں کے دل پرندوں کے دلوں کی طرح ہوں گے۔ 16

دمچی کی ہڈی

دمچی کی ہڈی کے علاوہ ہر چیز کا بوسیدہ ہونا 152، 153
قیامت کے روز دمچی کی ہڈی سے لوگوں کا ترکیب پانا 152

دنیا

دنیا سے بے رغبتی اور دل کو نرم کرنے والی باتوں کی کتاب
154
دنیا مومن کیلئے قید خانہ ہے 154
دنیا اللہ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ بے حیثیت ہے جتنا بھیڑ کا کان کٹا مرا ہوا بچہ 154، 155
دنیا کا آخرت سے مقابلہ 31

س، ش، ص

سائبہ

جسے معبودوں کے لئے چھوڑ دیا جائے اور اس پر کچھ لادا نہ جائے 29

ستارے

جنتیوں کا بالا خانے والوں کو ایسے دیکھنا جیسا کہ آسمان میں ستارے کو دیکھا جاتا ہے 6، 7

سورۃ

سورۃ انفال بدر کے بارہ میں نازل ہوئی 238

سورۃ الحشر بنونضیر کے بارہ میں نازل ہوئی 238

سورج

سورج کا مغرب سے نکلنا 135

سوار/سواری

جنت میں ایک ایسا درخت ہے جس کے سایہ میں سوار سو سال تک چل کر بھی اسے طے نہ کر سکے گا۔ 4، 5

جنت میں گھوڑے کی سواری کرنا 5

شراب

شراب کا پانچ اشیاء سے بننا 239

صبر

بچہ کا اپنی ماں کو صبر کی تلقین کرنا 203

صدقہ

ابن آدم کا مال وہی ہے جو اس نے استعمال کر لیا یا صدقہ کیا اور آگے بھیجا 155، 158

صحابہؓ

صحابہؓ کا رسول اللہ ﷺ سے عشق و محبت 206، 207

صحابہؓ کا رسول اللہ ﷺ کے اُسوہ کو اپنانا 206، 207

رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ کے لئے دعائے مغفرت کرنی چاہیے 228

صحابہؓ کا کیکر کے پتے کھا کر گذارہ کرنا 163، 165

صحابہؓ کا ایثار 165

صحابہؓ کا پتے کھا کر گذارہ کرنا 210

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کا رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوات میں جانا 163

حضرت عمرو بن عوفؓ بنو عامر بن لوؤی کے حلیف تھے اور بدر میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ تھے 156

حضرت ابوعبیدہؓ کا جزیہ لینے کے لئے بحرین جانا اور ان کی آمد پر رسول اللہ ﷺ کا مسکرانا 157

رسول اللہ ﷺ کے ارشاد پہ صحابہؓ کا گوندھا ہوا آٹا اونٹوں کو کھلانا 179

حضرت ابوبکرؓ کا حضرت براء بن عازبؓ کے والد سے کجاوہ خریدنا 214

حضرت ابوبکرؓ کا چادر بچھانا اور رسول اللہ ﷺ کا اس پر سونا 215

حضرت ابوبکرؓ کا رسول اللہ ﷺ کے لئے بکری کا دودھ مہیا کرنا 215، 216

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ پہلے شخص تھے جنہوں نے راہ خدا میں تیر چلایا 163

حضرت جابرؓ کی طویل روایت اور ابو الیسر کا قصہ 204

عبادہ بن ولید کا اپنے والد کے ہمراہ تحصیل علم کے لئے نکلنا 204

حضرت ابو الیسرؓ کا مقروض کو قرض کی ادائیگی سے آزاد کرنا 204، 205

حضرت جابرؓ کا ایک کپڑے میں نماز پڑھنا 206

صور پھونکنا
صور کی دو پھونکوں کے مابین فاصلہ 152

ع، ف، ق

عرب
عرب کی ہلاکت کی وجہ 53
عربوں کا کم ہونا 144، 145

عرش
ابن صیاد کا ابلیس کے عرش کو پانی پر دیکھنا 107

عورت
عورتوں کے بارہ میں نصیحت 28،29
عورتوں کو مارنے کی ممانعت 29
عورتوں کا مسجد میں نماز پڑھنا 137

فتح
روم و فارس کی فتح کی پیشگوئی 158

فتنہ
فتنوں کا قریب ہونا اور یاجوج ماجوج کی دیوار میں رخنہ پڑنا 53
فتنہ سے جس طرح بھی بچا جا سکے بچے 60، 61
فتنہ کے وقت عبادت کی فضیلت 147
فتنہ کے زمانہ میں عبادت نبی ﷺ کی طرف ہجرت کرنے کے مترادف ہے 147

فرشتہ
رسول اللہ ﷺ کا فرمان کہ میں اللہ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں پر ایمان لاتا ہوں 107
حضرت آدمؑ کا فرشتوں کو السلام علیکم کہنا اور ان کا جواب دینا۔ السلام علیک ورحمۃ اللہ 17
جہنم کی ستر ہزار لگامیں اور ہر لگام کے ساتھ ایک فرشتہ ہوگا 17

فسق وفجور
فسق وفجور کی کثرت سے ہلاکت کا وارد ہونا 53،54

قبر
قبر کا عذاب اور اس سے پناہ مانگنا 40، 41، 42
مشرکوں کو قبر میں عذاب دیا جانا 42
یہود کو ان کی قبروں میں عذاب دیا جانا 43

قیامت
قیامت کے دن لوگوں کا ننگے بدن، ننگے پاؤں اور نامختون جمع کیا جانا 32،33
قیامت کے دن سب سے پہلے حضرت ابراہیمؑ کو کپڑے پہنائے جائیں گے۔ 34
لوگوں کا تین گروہوں میں اکٹھا کیا جانا 35
قیامت کے دن کی حالت کا بیان 35
قیامت کے دن پسینہ میں کانوں کے نصف تک ڈوبنا 35،36،37
قیامت کے دن سورج کا مخلوق کے نزدیک کیا جانا 37
قیامت کے دن لوگوں کو انکی نیتوں کے مطابق اٹھایا جائے گا۔ 55،58

قیامت کے دن جس کا حساب لیا گیا اسے عذاب دیا گیا
50،49
قیامت برے لوگوں پہ آئے گی 126
قیامت کی نشانی 64
قیامت سے پہلے دو بڑے گروہوں کی جنگ ہوگی جبکہ دونوں کا
دعویٰ ایک ہوگا 64
بچوں کو بوڑھا کرنے والا دن 134

قسم

پراگندہ بالوں والے کی قسم کا پورا کیا جانا 28

قصہ

جادوگر اور راہب کا قصہ 202،201 ،200 ،199
بنی اسرائیل کے تین آدمیوں کی کہانی 162،161،160
حضرت جابرؓ کی طویل روایت اور ابو الیسر کا قصہ 204
جادوگر راہب اور لڑکے کا قصہ 202 ،201 ،200 ،199

ک ، م

کافر

کافر مقتولوں کا گڑھے میں ڈالا جانا 49 ، 48 ،47
کافر مسیح کی سانس سے مریں گے 125
دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہے جسے ہر
شخص پڑھ لے گا 119،118 ،114

کان

اللہ کا بندوں کے لئے وہ کچھ تیار کرنا جسے نہ کسی آنکھ نے دیکھا،
نہ کسی کان نے سُنا۔ 3،2،1

کھجور

روزانہ ایک شخص کو ایک کھجور غذا کیلئے ملنا 210
آل محمد ﷺ کا ایک ایک ماہ تک کھجور اور پانی پہ گذارہ کرنا 171

گھڑی

اس گھڑی کا وقت 151،150
وہ گھڑی اور رسول اللہ ﷺ کی قربت 149،148
وہ گھڑی شریر لوگوں پر ہی آتی ہے 147

مال

اپنے اہل اور اپنے مال کے بدلے نبی ﷺ کو دیکھنے کی خواہش
7

متکبر

آگ میں جابر اور متکبر لوگ داخل ہوتے ہیں۔
28 ، 27،21،20

مسجد

عورتوں کا مسجد میں نماز پڑھنا 137
ہر مسجد میں اپنی زینت (یعنی لباس تقویٰ) ساتھ لیجانے کا حکم
235 ، 234
تعمیر مساجد کرنے والے کی فضیلت 181 ،180
حضرت عثمانؓ کا مسجد کی توسیع کرانا 181 ،180

مسلمان

دو مسلمانوں کا تلوار لے کر مد مقابل ہونا 63،62
مسلمانوں کے باہم کرنے حسد کرنے قطع تعلق کرنے اور بغض
رکھنے کی پیشگوئی 158

مسیح ابن مریمؑ

اللہ مسیح کی طرف وحی کرے گا 125

مسیحؑ دجال کو باب لد پر قتل کریں گے 125
عیسی بن مریم کا دجال کا پیچھا کرنا اور اسے قتل کرنا 133
فرشتوں کے بازوؤں پر ہاتھ رکھے اترنا 125
نزول عیسی علیہ السلام 125، 132
کافر مسیح کی سانس سے مریں گے 125
مسیح لوگوں کو جنت میں ان کے درجے بتائیں گے 125

مشک

جنتیوں کا پسینہ مشک ہوگا۔ 12،11،10

مشرک

مشرکوں کا اعتراض اور اس کا جواب 230 ، 231

مکہ/مدینہ

مدینہ طیبہ ہے 141
مکہ اور مدینہ کے علاوہ دجال ہر جگہ اپنا قدم رکھے گا 143
مکہ و مدینہ کی حفاظت فرشتے کریں گے 143
مدینہ میں تین زلزلوں کا آنا 143

موت

موت کا ذبح کیا جانا 24
موت کے خاتمہ کا اعلان 26،25
موت کے وقت اللہ پر اچھا گمان رکھنے کی تلقین 50 ، 51
جس حال پر بندہ مرے گا اسی پر اٹھایا جائے گا 51 ، 52
مرنے والے کے ساتھ تین چیزوں کا جانا اور ایک کا واپس لوٹ آنا 156

موتی

جنت میں خیمہ خولدار موتی کا بنا ہوگا۔ اس کی لمبائی ساٹھ میل ہوگی 15،14

مومن

مومن کا ہر کام خیر ہی خیر ہے 194
مومن کو خوشی پہنچے تو شکر کرتا ہے اور تکلیف پہ صبر کرتا ہے 194
دجال کا مدینہ میں داخلہ حرام ہے نیز اس کا مومن کو قتل کرنا اور زندہ کرنا 127،128 ، 129، 130
دنیا مومن کیلئے قید خانہ ہے 154
مومن ایک سوراخ سے دومرتبہ نہیں ڈسا جاتا 193

ن،ی

نبوت

ہر نبوت کا انجام بادشاہت ہے 165

نبی/انبیاء نیز دیکھئے رسول اللہ ﷺ

انبیاء کی منازل تک اللہ پر ایمان لانے والوں اور رسولوں کی تصدیق کرنے والوں کا پہنچنا 7
ہر نبوت کا انجام بادشاہت ہے 165

نماز

عورتوں کا مسجد میں نماز پڑھنا 137
حضرت جابرؓ کا ایک کپڑے میں نماز پڑھنا 206
دوران نماز رسول اللہ ﷺ کا حضرت جابر کو اپنے بائیں سے دائیں کرنا 209

نماز پڑھتے ہوئے اپنے سامنے اور دائیں کی بجائے بائیں طرف تھوکنا چاہئے 207
دوران نماز رسول اللہ ﷺ کا حضرت جابرؓ اور حضرت جبار بن صخرؓ کو پکڑ کر پیچھے کرنا 209

نور

فرشتے نور سے اور جن آگ سے پیدا کئے گئے 191

نہر/نہریں

جنت کی نہروں کا بیان 16
سیحون جیحون، فرات اور نیل جنت کی نہریں ہیں 16
دجال کے ساتھ دو نہریں ہوں گی ایک پانی کی اور دوسری آگ کی 120، 119
دجال کی نہر کا پانی آگ اور آگ ٹھنڈا پانی ہے 122، 121، 120، 119

نیکی

اس کی سزا جو نیکی کا حکم دے مگر خود نہ کرے اور بدی سے روکے مگر خود نہ رکے۔ 186

وفات

وفاتِ مسیحؑ کا بیان 34

ہجرت

حدیث ہجرت 214

یہود

یہود کو ان کی قبروں میں عذاب دیا جانا 43
ستر ہزار یہود کا دجال کے ساتھ ہونا 144
ایک یہودی کا حضرت عمرؓ سے اَلْیَومَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ کے بارہ میں کہنا کہ یہ آیت ہم پہ اترتی تو ہم اس روز عید مناتے 220،219

یاجوج ماجوج

فتنوں کے قریب ہونے اور یاجوج ماجوج کی دیوار میں رخنہ پڑنے کا بیان 55،53
یاجوج ماجوج کا آسمان کی طرف تیر پھینکنا جو خون آلود ہو کر واپس آئیں گے 127
اللہ تعالیٰ کا یاجوج ماجوج کی گردنوں میں کیڑا بھیجنا جس سے وہ ہلاک ہوں گے 126
یاجوج ماجوج کا ہر بلندی کو پھلانگنا 125

یتیم

یتیم کی کفالت کرنے والے کا مقام 180
مساکین ویتامی سے حسن سلوک 179، 180، 182
جنت میں کمزور اور مساکین لوگ داخل ہوتے ہیں۔ 20، 21، 27، 28

❀❀❀

اسماء

آدمؑ 145
ابراہیمؑ 34
ابن شہاب 129
ابن فضیل 87
ابواسحاق 128، 233
ابوایوب 43
ابوبکرؓ صدیق 106، 107، 214
217
ابوبردہ 188
ابوبکر 59
ابوبکرہ 62، 63
ابوبکر بن عبداللہ 14، 15
ابوجعفر 56
ابوحازم 175
ابودھماء 145
ابوسعید خدریؓ 5، 6، 14، 22
24، 41، 96، 97، 106، 108
109، 110، 111، 127، 128
ابن صیاد 105، 106، 107
111، 112، 113، 114، 115
116
ابوعبداللہ 40

ابوعبدالرحمان 177
ابوعبیدہ بن الجراح 157
ابوالعلاء 96
ابونضرہ 95، 96
ابومسعودؓ / عقبہ بن عمرو 120، 121
ابوموسیٰ اشعریؓ 188، 196
ابوطلحہؓ 48
ابوجہل 48
ابوذر 240
ابوزید/عمرو بن اخطب 69
ابوہریرہؓ 1، 2، 4، 7، 9، 10، 11
13، 16، 17، 18، 20، 14
21، 26، 27، 28، 29، 30
31، 35، 36، 59، 60، 64
72، 73، 74، 84، 85، 88
90، 91، 92، 93، 94، 95
99، 100، 101، 103، 104
146، 151، 152، 153، 154
156، 159، 160، 169
175، 179، 182، 183
185، 187، 192، 193
218

ابوسریحہ 82
ابوقتادہ 145
ابومعمر 196
ابوالیسر 204، 205
ابی بن کعبؓ 73، 74
اسامہ بن زیدؓ بن حارثہ 58، 137
186
احنف بن قیس 62
ام حبیبہؓ 53
امیہ بن خلف 48
امیہ بن صفوان 56
ام سلمہؓ 30، 55، 98، 99
ام شریک 144
انسؓ بن مالک 1، 8، 22، 23
24، 42، 43، 44، 46، 48
118، 143، 144، 149، 148
150، 156، 168، 188
218، 182
ایاس بن سلمہ 189
بدیل 46
براءؓ بن عازب 42، 214
233

تمیم داری 142
ثوبان 64
جابر بن عبداللہؓ 95، 206، 208، 210، 211، 212، 213، 214، 235
جابر بن سمرہ 80، 100، 101، 104
جساسہ 138، 139
جندب 71، 184
حارث بن ابی ربیعہ 55
حارثہ بن وہب 27
حفصہؓ 56، 86، 116
حسان 74
حماد 46
حمزہ 240
حمید بن ہلال 145
حذیفہؓ 67، 68، 69، 70، 119، 120، 121
حذیفہ بن اسید 81، 82
خالد بن عمیر 164، 165
ذکوان 72
ربعی بن حراش 120، 121
عمرو بن لحی 29
زید بن ثابتؓ 41
زینب بنت ام سلمہؓ 53، 54
زینب بنت جحشؓ 53، 54
سعدؓ دیکھئے سعد بن ابی وقاصؓ
سالم 86، 87، 111، 113، 114، 178
سراقہ بن مالک 216
سعید بن میسّب 29
سعید بن جبیر 228، 229، 231، 238
سلیم بن عامر 37
سماک بن حرب 175، 176
سمرہ بن جندب 19
سمیہ 97
شقیق 186
شیبہ 241
شیبہ بن ربیعہ 48
عائشہؓ 32، 49، 50، 86، 87، 150، 169، 170، 171، 172، 174، 191، 223، 224، 225، 226، 227
سعدؓ بن ابی وقاص 162، 163
سعید بن میسّب 29
سہل بن سعدؓ 3، 4، 6، 148
سہیل 72
شعبہ 83
صہیبؓ 194، 199
صالحؑ 179
ضحاک بن قیس 136
طارق بن شہابؓ 219، 220
عازبؓ 214
عامر بن سعید 66
عامر بن شراحیل شعبی 136
عبدالعزیز 83
عبدالرحمان بن ابی بکرہ 195
عبدالرحمان بن ابزیٰ 229
عبدالرحمان بن عوفؓ 136، 158
عبدالرحمان بن ابوسعید 199
عبداللہ دیکھئے عبداللہ بن مسعودؓ
عبداللہ بن صفوان 55
عبداللہ بن زمعہ 28
عبداللہ بن عبداللہ 232
عبداللہ بن عمرؓ 25، 26، 35، 40، 52، 88، 102، 103، 111، 113، 114، 115، 117، 178، 179، 198، 238
عبداللہ بن مسعودؓ 78، 105، 147، 234، 236، 237
عبداللہ بن حارث 73
عبداللہ بن عباسؓ 33، 183، 232، 234، 238
عبداللہؓ بن عمر 85، 86، 87

238، 239
عبداللہ بن عمرو 132، 134، 135
176، 177
عبداللہ بن عمرو بن ام مکتوم 137
عبداللہ بن مغیرہ 136
عبدالعزیٰ بن قطن 123
عمرو بن العاصؓ 76، 77
عبدالوہاب 23
عبیدہ بن حارث 240
عامر بن سعد 162
عبادہ بن ولید 204
عبادہ بن صامت 204
عبیداللہ خولانی 180
عبیداللہ بن قبطیہ 55
عبیدہ بن حارث 240
عتبہ بن ربیعہ 48، 240
عتبہ بن غزوان 164، 165
عثمان بن عفانؓ 180، 181
197
عثمان شحام 60
عروہ بن مسعود 132، 133
عروہ 172، 228
عزّیٰ 89
علاء حضرمی 157
علی بن ابی طالبؓ 62، 240
عمرؓ بن خطاب 47، 48، 69
70، 71، 105، 106، 107
111، 112، 114، 115، 176
219، 220، 239، 221
عمر بن عبدالعزیزؒ 96
عمار 98
عمران بن حصینؓ 145
عمرو بن عامر 30
عمرو بن عوف 156
عیاض بن حمار 37، 39
فاطمہؓ بنت قیس 136، 142، 143
فرقد سبخی 60
فرعون 88
فضل بن عباس 188
قیس بن عباد 240
لات 89
مجاشع 40
مروان بن حکم 135
محمد بن جعفر 134
محمد بن سیرین 8، 71
محمد بن عباد 211
محمد بن منکدر 111
محمود بن لبید 181
مسیح ابن مریم 34، 74، 75
81، 82، 83، 125، 126
133
مقداد بن اسود 37، 197
مستورد 31، 76، 77
مسلم بن ابوبکرہ 60
مسروق 70
مطرف 155
معقل بن یسار 147
مغیرہ بن شعبہ 130، 131
عتبہ 241
ولید 241
نعمان بن بشیرؓ 175، 176
نافع بن عتبہ 80، 115
نواس بن سمعانؓ 122
وہیب 55
ہمام بن حارث 197
ہشام بن عامر 145، 198
یعقوب بن عاصم 132
یسیر بن جابر 77

❁❁❁

مقامات

اعماق 75
اھاب،یھاب 84، 85
بحیرہ طبریہ140
بدر 49 ، 156
بحرین 157
بصری84
بیت المقدس 55
بیداء 55 ، 56 ، 58
دابق 75
دمشق 125
قسطنطنیہ 75
حبشہ91 ، 92
حجر 178
ذی الخلصہ 89
جرعہ 71
جذام 138
عراق 74 ، 88 ، 95 ، 123
عرب 53 ، 54 ، 81 ، 82 ، 139 ، 140
شام 56 ، 74 ، 78 ، 96 ، 123 ، 141
قحطان 93
کوفہ 228 ، 71
لخم 138
مکہ 46 ، 57 ، 107 ، 141، 143
مدینہ 46 ، 58 ، 66 ، 68 ، 84 ، 85
108 ، 110 ، 127 ، 135 ، 143، 169، 141
142، 215
مصر 74
فارس 158
روم 158
یمن 82 ، 141

کتابیات

قرآن کریم
بخاری
ترمذی
نسائی
ابوداؤد
ابن ماجہ

❁❁❁